اُڑان

عمیرہ احمد

مرکزی کردار

1-	فراز (سائیکاٹرسٹ)	2-	سارہ (فراز کی ماں)
3-	جواد	4-	سویرا (designer)
5-	نینا (سویرا کی بھابی)	6-	سفینہ (سویرا کی ماں)
7-	مائرہ (ثنا کی ماں)	8-	ثنا (اڑان کی host)
9-	عائشہ (فراز کی پہلی بیوی)	10-	علیم (عائشہ کا باپ)
11-	سعید (فراز کا باپ)	12-	زبیر (ثنا کا باپ)
13-	(رضا (کزن)	14-	اسجد (وکیل)

ثانوی کردار

1-	تانیہ کی دوست	2-	دوسری دوست	3-	تیسری دوست
4-	سلمان	5-	ریسٹورنٹ کا لڑکا	6-	دوسرا لڑکا
7-	سیلز گرل	8-	سیلز مین	9-	مائرہ کی دوست
10-	آئمہ	11-	انٹرویور	12-	ثنا کی دوست
13-	جرنلسٹ	14-	ڈاکٹر	15-	ساس نمبر ا،۲،۳
16-	فوٹوگرافر	17-	پولیس انسپکٹر	18-	ملازم
19-	سٹوڈیو آڈینس	20-	رپورٹر	21-	ملازمہ
22-	کیمرہ مین	23-	دس بارہ سالہ بچہ	24-	8 سالہ بچی
25-	سائیکاٹرسٹ	26-	کچھ فرینڈز (لڑکیاں، لڑکے)		
27-	چوکیدار	28-	فریحہ	29-	دکاندار
30-	چند لڑکیاں	31-	ننھی بچی	32-	آئمہ کی ساس
33-	آئمہ کا سُسر	34-	لڑکا		

قسط نمبر 1

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: لوگ

شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر اُڑان کا پرومو شروع ہوتا ہے۔
ثنا مسکراتی ہوئی سکرین پر نمودار ہوتی ہے۔

ثنا: شاعر کے لیے زندگی خواب...... مصور کے لیے تصویر......موسیقار کے لیے دُھن اور مصنف کے لیے تحریر......عورت کے لیے زندگی ہے ایک اُڑان......اُس آسمان میں...... جو اُس کا نہیں...... (آس پاس سے گزرتے لوگ TV سیٹ کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں لیکن ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کر رہے ہیں)

//Cut//

Scene No # 2-A

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سویرا، انٹرویور

انٹرویور سویرا سے انٹرویو کر رہا ہے۔

انٹرویور: Congratulations on such a successful show (مسکرا کر)

سویرا: Thanks

انٹرویور: پہلا شو تھا......؟ (مسکرا کر)

سویرا: اتنے بڑے لیول پر پہلا ہی تھا۔ (سنجیدہ)

انٹرویور: Talking about your bridal ware......آپ کو نہیں لگتا آج کل لڑکیاں ضرورت سے زیادہ choosy ہوگئی ہیں اپنے برائیڈل ڈریس کے بارے میں......؟

//Intercut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا گھر

کردار: مائرہ، فرینڈ

وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیزائن دیکھتے ہوئے اس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

فرینڈ: She looks so pretty and confidant مائرہ اپنے لاؤنج میں بیٹھی TV پر نظریں جمائے فون پر ایک دوست سے بات کر رہی ہے وہ بے حد فخریہ انداز میں TV دیکھ رہی ہے۔ جبکہ اس کی دوست کہہ رہی ہے۔

مائرہ: بیٹی کس کی ہے!

فرینڈ: بھانجی کس کی ہے......! لیکن پوچھوں گی ثنا سے...... مجھے بتایا ہی نہیں...... یہ شبیہ مجھے نہ بتاتا تو میں نے تو آج بھی پرومو مس کر دینا تھا...... (TV پر ثنا بول رہی ہے۔)

ثنا: میں بات کروں گی اُن ایشوز پر جن پر آپ بولنا نہیں چاہتے۔ (ٹی۔وی پر)

//Cut//

Scene No # 2-B

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سویرا، انٹرویور، پارٹی میں شامل افراد

ایک ہال میں ایک فیشن شو کے بعد اب لوگ ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے ٹولیوں کی صورت میں کھڑے ہیں۔ Runway کے ایک طرف کچھ فاصلے پر سویرا ایک ٹیلی ویژن فیشن جرنلسٹ سے بات کر رہی ہے۔ اُس کے عقب میں لوگ اور مختلف ماڈلز اِدھر سے اُدھر جاتے ہوئے نظر آ رہی ہیں۔

سویرا: شادی ایک لڑکی کی زندگی کا سب سے زیادہ important event ہوتا ہے...... اُس کی زندگی revolve کرتی ہے۔ اس event کے گرد...... وہ اس event کا wait کرتی ہے۔ اس event کو fantacise کرتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، علیم، آمنہ

آمنہ علیم کے ساتھ بیٹھی لاؤنج میں TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر ثنا کہہ رہی ہے۔

ثنا: عورت کے لیے شادی......؟ Fantasy یا فریب؟ (علیم قدرے خفگی کے عالم میں ریموٹ سے TV آف کرتے ہوئے آمنہ سے کہتا ہے۔)

علیم: ......ایک تو اس طرح کے شوز نے آج کل کی بچیوں کو بڑا خراب کر دیا ہے...... کھانا لگاؤ تم......

آمنہ: ......جی ابو...... (کہتے ہوئے اُٹھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-C

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سویرا، انٹرویور

سویرا انٹرویور سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: میں ایسے برائیڈل ڈیزائن کرتی ہوں جو ایک لڑکی کو اُس کی زندگی کے سب سے important دن پر اُسے سب سے سپیشل بنا کر دکھاتا ہے...... میں چاہتی ہوں میرا لباس once in a life time والی فیلنگ دے اُسے......

جرنلسٹ: لیکن بہت expensive ہوتے ہیں آپ کے برائیڈلز......

سویرا: All good things are expensive

//Intercut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: معیز، نینا، سفینہ

معیز اور نینا لاؤنج میں بیٹھے TV دیکھ رہے ہیں۔ جہاں پر ثنا کا پرومو چل رہا ہے۔

ثنا: آج کا مرد......ظالم یا مظلوم......؟

معیز: ظاہر ہے مظلوم ...... یہ تو عورتوں کے ظلم کی صدی ہے...... (معیز بے اختیار مصنوعی انداز میں کراہ کر کہتا ہے)

نینا: نیوز پیپر پڑھا کرو تم مسٹر Chauvanist (کچھ خفا ہو کر والیم کم کرتی ہے)

سفینہ: ...... یہ سویرا آ گئی کیا......؟ (لاپرواہی سے) (لاؤنج میں آتے ہوئے کچھ تشویش سے)

معیز: ابھی کہاں ممی...... ابھی تو فیشن شو چل رہا ہوگا اُس کا......

سفینہ: تم لینے جاؤ گے اُسے......؟

معیز: ممی اُس کو راستہ بھی آتا ہے اور ڈرائیونگ بھی...... سونے جا رہا ہوں میں...... (کہتے ہوئے اُٹھ کر جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز کے بیڈروم کا TV آن ہے اور اُس پر ثنا کا پرومو چل رہا ہے۔ فراز اُسی وقت واش روم سے بیڈروم میں داخل ہوتا ہے۔ وہ نائٹ ڈریس میں ہے اور بڑی دلچسپی سے TV پر چلتے ہوئے پرومو کو دیکھتے ہوئے بیٹھتا ہے۔

ثنا: عورت کے آنسو...... مجبوری یا مکاری......؟

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: دولڑکے

ثنا کا پرومو ایک ریسٹورنٹ کے TV پر چل رہا ہے کیمرہ TV کو فوکس کیے ہوئے ہے۔ جہاں ثنا کہہ رہی ہے۔

ثنا: عورت کا انتخاب ...... پیار یا پیسہ......؟ (TV میں مختلف لڑکیاں ثنا کے سوال کا جواب دے رہی ہیں)

ایک: پیار تو یقیناً important ہے...... لیکن میرے لیے پیسہ......

دوسری: ...... پیسہ آف کورس

تیسری: ......کوئی ہرج تو نہیں اگر پیار کے ساتھ پیسہ بھی مل جائے...... (بے ساختہ کہتی ہے

پھر اٹک کر سوچتی ہے)

چوتھی: ...... پیار......لیکن ٹھہریں مجھے سوچنے دیں......(بے ساختہ)

پانچویں: پیسہ......(بے ساختہ)

چھٹی: پیسہ......(بے ساختہ)

ساتویں: ...... پیسہ......(اپنے لفظوں پر زور دے کر)

آٹھویں: پیار ...... یہ TV پر چلائیں گے آپ ......؟ (پھر چند لمحوں بعد پوچھتی ہے۔ ریسٹورنٹ میں بیٹھے دو لڑکے قہقہہ مار کر ہنستے ہیں۔)

ایک لڑکا: دیکھ لیا اب پتہ چلا کیوں بریک اَپ ہوا تمہاری گرل فرینڈ کے ساتھ ...... Money is very important yaar --------- (TV پر نظریں جمائے ثنا کو دیکھتے ہوئے)

دوسرا: ------I know یہ کوئی نئی لڑکی ہے......؟

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سارہ کا بیڈروم

کردار: سارہ

سارہ اپنے بیڈروم میں TV پر ثنا کا پرومو دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں بے حد سنجیدگی ہے۔

ثنا: انڈیپینڈنٹ پروفیشنل وومن ...... قابلِ رشک یا قابلِ رحم......؟ (سارہ TV آف کر دیتی ہے اور بیڈ سائیڈ ٹیبل سے کتاب اُٹھا لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فرینڈ

ثنا کے بیڈروم میں TV آن ہے اور اُس پر اُس کا پرومو چل رہا ہے۔ ثنا خود فون کان کے ساتھ لگائے اپنی دوست سے بات کر رہی ہے اور ساتھ ساتھ TV کو بھی کچھ سرسری

انداز میں دیکھ رہی ہے۔

ثنا: ہاں......hmmn......اچھا......oh......

ثنا: ان سب سوالوں کے جواب ملیں گے آپ کو میرے شو میں ...... uncensored- ...... uncut......ہر اتوار رات آٹھ بجے بھریے اُڑان میرے ساتھ اور ڈالئے ایک نظر اُن ایشوز پر......جن پر آپ بات نہیں کرنا چاہتے ......(ثنا اب اپنی دوست کے ساتھ بات کر رہی ہے۔ وہ کمرے میں ٹہل رہی ہے۔ TV دیکھتے ہوئے)

ثنا: ہاں پرومو کا فیڈ بیک تو اچھا آ رہا ہے......لیکن صرف پرومو کے اچھے فیڈ بیک سے کچھ نہیں ہوگا......ایک دو episodes تو onair ہو جائیں......پھر پتہ چلے گا لوگ کیسے لیتے ہیں اُسے......(تجسس سے)

فرینڈ: پہلے پروگرام میں کیا ڈسکس ہوا ہے......؟

ثنا: یہ میں نہیں بتاؤں گی......تم خود دیکھنا (مسکرا کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: شوروم

کردار: سارہ، سیلز مین

سارہ ایک شاپ کے اندر کرسٹل کی کچھ چیزیں پسند کرنے میں مصروف ہے۔ سیلز مین اُسے ساتھ ساتھ گائیڈ کر رہا ہے۔

ایک vase دیکھتے ہوئے سیلز مین سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: This one is very pretty (تعریف کرتے ہوئے)

سیلز مین: آپ کا taste بہت اچھا ہے میڈم...... (vase کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر)

سارہ: خوبصورت چیز تو ہر ایک کو ہی خوبصورت لگتی ہے۔ (بے ساختہ)

سیلز مین: ...... ہر ایک کو تو نہیں لگتی۔ (یک دم جیسے کچھ سوچ کر)

سارہ: ...... ہاں شاید، ہر ایک کو تو نہیں لگتی۔ (مسکرا کر)

سیلز مین: آپ ہر بار ہمارے شوروم کی سب سے اچھی چیز لے کر جاتی ہیں۔ (vase کو دیکھتے ہوئے بے حد ہلکی مسکراہٹ)

ساره: ......اچھا......؟ جتنی حفاظت میں کرسکتی ہوں ان کی ......تم نہیں کرسکتے ......(مسکرا کر vase اُس کی طرف بڑھاتی ہے۔)

ساره: پیک کردو یہ بھی۔ (کاؤنٹر کی طرف جاتا ہے)

سیلز مین: ....یس میڈم (سیلز مین vase لے کر جاتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: ہاسپٹل

کردار: ساره، مریض لڑکی

سارہ اپنے کلینک میں بیٹھی ایک لڑکی سے بڑے پیار اور ہمدردی سے بات کر رہی ہے۔ جو بے حد پریشان نظر آرہی ہے۔

ساره: اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ...... you are perfectly normal (سنجیدہ)

لڑکی: اگر سب کچھ نارمل ہے تو پھر......(بات کاٹ کر)

ساره: آخر اتنی جلدی کیا ہے تمہیں......ابھی ایک سال ہوا ہے شادی کو......ابھی تو گھومو پھرو......انجوائے کرو زندگی کو......ایک بار بچے ہو گئے تو کہاں ٹائم ملے گا تم دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ گزارنے کو......تمہارا husband کیا پریشان کرتا ہے تمہیں......؟ (بے ساختہ)

لڑکی: ......نہیں وہ تو کچھ نہیں کہتا۔ (بات کاٹ کر)

ساره: سسرال والے کہتے ہوں گے ......

لڑکی: ......صرف سسرال والے نہیں ...... ہر ایک مجھے لگتا ہے ...... ہر ایک کو صرف یہی پریشانی ہے کہ اولاد کیوں نہیں ہو رہی ہماری ......(کچھ چڑچڑے انداز میں)

ساره: تم ہر چیز کو نروز پر سوار کرو گی تو ایسا ہی محسوس کرو گی ......ضروری نہیں ہے کہ اتنے پرسنل ایشو پر سب سے بات کرو تم ......(بے ساختہ)

لڑکی: آپ کبھی جوائنٹ فیملی سسٹم میں نہیں رہیں نا ......

ساره: ......رہی تھی ......شادی کے چند سال (ایک لمحہ کے لیے کچھ سوچتے ہوئے نظریں چرا کر)

لڑکی: پھر تو اندازہ ہوگا آپ کو......(بات کاٹ کر)

ساره: ......اندازہ ہے......اسی لیے کہہ رہی ہوں......اپنے اچھے دنوں کو برے دنوں کے خوف سے تباہ مت کرو......فی الحال کسی میڈیسن کی ضرورت نہیں تمہیں

لڑکی: (یک دم کہتی ہے)......آپ سے بات کرکے بہت اچھا لگتا ہے مجھے .... (سارہ مسکرا دیتی ہے)

ساره: ......لیکن مجھے تم سے تب بات کرکے اچھا لگے گا جب تم اس طرح کی اُلٹی سیدھی باتیں کرنا چھوڑ دو گی ....(بڑے پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے انٹرکام بجاتی ہے۔ لڑکی مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: ثنا کا گھر

کردار: ثنا، مائرہ

مائرہ کھانے کی ٹیبل پر بیٹھی ڈنر کر رہی ہے جب ثنا اندر داخل ہوتی ہے وہ ماں کو greet کرتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے۔

ثنا: میرا پرومو دیکھا آپ نے......؟ (بے ساختہ)

مائرہ: ہاں ......صرف میں نے ہی نہیں ...... بہت سے فرینڈز نے بھی دیکھا ہے میرے ......(کھانا لیتے ہوئے)

ثنا: ......کیسا لگا آپ کو......؟ (بے ساختہ)

مائرہ: I liked it---- لیکن show دیکھنے کے بعد comment کروں گی ...... (کندھے اُچکا کر)

ثنا: ظاہر ہے میں کب کہہ رہی ہوں کہ پہلے کریں ......آپ تو ویسے بھی تعریف مشکل سے ہی کرتی ہیں۔ (بے ساختہ)

مائرہ: کم از کم تم یہ بات نہیں کہہ سکتی۔ (مصنوعی خفگی سے)

ثنا: میری کیا بہت کرتی ہیں......؟ (مسکرا کر)

مائرہ: ......تو کیا نہیں کرتی......؟ (بے ساختہ)

ثنا: ہر وقت تو نہیں کرتیں ....(مسکرا کر)

مائرہ: ......اب آ گئی ہونا اُس پروفیشن میں جس میں ہر وقت تعریفیں ہوں گی تمہاری (ہنس کر)

ثنا: ......کہاں ہوں گی ممی ...... بڑی گالیاں بھی پڑیں گی ......آپ ذرا شو کو onair تو ہونے دیں ......(چونک کر)

مائرہ: کیوں ایسا کیا ہے اُس میں......؟ (چونک کر)

ثنا: (ہنس پڑتی ہے) (مائرہ کچھ حیرانی سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام

جگہ: بوتیک

کردار: سارہ، سویرا، سیلز گرل

سارہ سویرا کے بوتیک میں مختلف لباس دیکھنے میں مصروف ہے۔ جب سویرا بوتیک میں داخل ہوتی ہے اور کاؤنٹر پر بیٹھی لڑکی سے کوئی بات کرتے کرتے اُس کی نظر لباس دیکھتی سارہ پر پڑتی ہے وہ کچھ چونک کر اُس کی طرف آتی ہے۔

سویرا: ہیلو ڈاکٹر سارہ (چونک کر)

سارہ: ......ہیلو......سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں......کیا ہم پہلے ملے ہیں......؟ (مسکرا کر)

سویرا: نہیں لیکن میں نے آپ کو کئی بار دیکھا ہے۔

سارہ: اوہ میرے ہاسپٹل تو نہیں آئیں کسی patient کے ساتھ......؟ (مسکرا کر)

سویرا: نہیں چند charity dinners میں دیکھا ہے آپ کو......ابھی لاسٹ ویک بھی ایک charity walk میں دیکھا تھا آپ کو (مسکرا کر)

سارہ: ......oh......I am gald ڈاکٹر ہونے کے علاوہ بھی کوئی پہچان ہے میری اس شہر میں......(ہنس کر)

سویرا: But you must be proud of the fact that you are one of the most well-known and competent doctors in this city ------ May I help you? (پوچھتی ہے)

سارہ: ......آپ......؟ (پوچھتی ہے)

سویرا: میں سویرا ہوں......یہ میرا بوتیک ہے......(مسکرا کر)

سارہ: ......oh......ویری نائس......I like designs (بے ساختہ)

سویرا: ....thank your (مسکرا کر)

سارہ: لیکن کچھ changes کرنے پڑیں گے آپ کو میرے کپڑوں میں ...... (بے ساختہ)

سویرا: ...... یہ کوئی ایسا ایشو نہیں ہے ...... جو بھی changes کروانا چاہیں ...... وہ ہو سکتے ہیں......(مسکرا کر کہتے ہوئے اُسے ساتھ لے کر ایک طرف جاتی ہے)

سارہ: Oh-thanks......

سویرا: You are welcome......لیکن آیئے آپکو کچھ اور کپڑے دکھاتی ہوں آپ کو......وہ زیادہ suit کریں گے آپ پر......

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، سفینہ، انیسہ

سفینہ لاؤنج میں بیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ جب سویرا بے حد تھکی ہوئی اور قدرے ملگجے اور بے ترتیب حلیے میں بڑا سا بیگ اور کچھ شاپرز اُٹھائے اندر آتی ہے اور پھر میز پر رکھتے ہوئے تھکنے والے انداز میں صوفہ پر گرتی ہے)

سویرا: ہیلو ممی ......

سفینہ: یاد آ گیا گھر آنا تمہیں......(ناراض)

سویرا: آپ نے پھر کوکنگ شو لگایا ہوا ہے......کوئی میوزک کا پروگرام لگائیں۔ (ناراض)

سفینہ: حلیہ دیکھو اپنا......کہیں سے لگ رہا ہے کہ تم برائیڈل ڈریس ڈیزائنر ہو......اگر اس حلیے میں کوئی تمہیں دیکھے تو کبھی تم سے ڈریس ڈیزائن کروانے نہ آئے۔ (بے ساختہ)

سویرا: حلیہ......ممی جان مارنا پڑتی ہے excel کرنے کے لیے......آپ کو کیا پتہ ...... صبح گیارہ بجے سے مارکیٹ میں چیزیں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں ......اب کہیں جا کر سامان پورا ہوا ہے۔

سفینہ: میری تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اتنی جان مارنے کی ضرورت کیا ہے۔

سویرا: آپ نے بھی آتے ہی باتوں میں لگا لیا ...... میں نے ٹیلر کو فون کرنا تھا۔ (یک دم

ہڑبڑا کر ماتھے پر ہاتھ رکھ کر سیل فون نکالتی ہے اور اس پر ایک کال کرنے لگتی ہے۔)

انیسہ: السلام علیکم بھابھی۔(تبھی انیسہ اندر داخل ہوتی ہے)۔

سفینہ: ارے وعلیکم السلام انیسہ ......آج کہاں سے آ گئیں۔

سویرا: سلام پھوپھو......(فون کان سے لگائے)

انیسہ: وعلیکم السلام......بس اِدھر سے گزر رہی تھی سوچا تم لوگوں سے ملتی چلوں

سویرا: فون آف کیا ہوا ہے......کتنی بار کہا ہے فون آن رکھا کرو......(کچھ ناراض ہو کر فون بند کرتی ہے۔)

سویرا: کھانا ہی لگوا دیں ممی......

انیسہ: ارے ابھی تک کھانا نہیں کھایا تم لوگوں نے......؟(کچھ حیرانی سے)

سفینہ: میں نے کھا لیا......اسی نے نہیں کھایا......کام میں کھانے کی ہوش کہاں ہوتا ہے۔ اس لیے......تمہارے آنے سے پانچ منٹ پہلے ہی گھر آئی ہے۔(بے ساختہ)

انیسہ: کرنے دیں بھابھی......ابھی کر رہی ہے......شادی کے بعد کہاں موقع ملے گا۔

سویرا: ایکسکیوزمی پھوپھو ......یہ شادی کیا کوئی کسی قسم کی معذوری ہے کہ اس کے بعد لڑکیاں کام نہیں کر سکتیں۔(خفگی سے)

انیسہ: یہ تو تمہیں تمہارا میاں بتائے گا(بے ساختہ)

سویرا: یا پھر میں میاں کو بتا دوں گی۔(بے ساختہ)

سفینہ: دیکھا کس طرح زبان چلتی ہے اس کی ...... مجھے تو یہی خوف رہتا ہے کہ سسرال میں ہی......(ناراض)

سویرا: ممی اتنے خوف مت کھایا کریں سسرال کوئی بھوت بنگلہ نہیں ہوتا کہ وہاں سارے میرا خون پینے بیٹھے ہوں گے۔(مسکرا کر)

انیسہ: کم از کم ہمارے معاشرے میں سسرال بھوت بنگلہ ہی ہوتا ہے۔

سویرا: اب یہ 1857ء والی باتیں چھوڑ دیں ...... 21 صدی ہے یہ......(بے حد بے زاری سے کہتے ہوئے اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

وقت: شام

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سویرا

سارہ سویرا کے بوتیک سے خریدا ہوا لباس پہن کر آئینے کے سامنے خود کو دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں پسندیدگی اور ستائش ہے۔ پھر وہ اپنا سیل فون اُٹھا کر اُس پر کال کرتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: بیڈروم

کردار: سویرا

اپنے laptop پر اپنے بیڈروم میں بیٹھی سویرا کام کر رہی ہے۔ جب سارہ کی کال اُس کے سیل پر آتی ہے۔ وہ چونک کر سیل دیکھتی ہے پھر کال ریسیو کرتی ہے۔

سویرا: ......ہیلو......

//Cut//

Scene No # 15-B

وقت: رات

جگہ: سارہ کا بیڈروم

کردار: سارہ، سویرا

سارہ سویرا کی کولیکشن سے خریدا ہوا لباس پہنے ڈریسنگ ٹیبل کے مرر کے سامنے اپنے آپ کو بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنا سیل فون لے کر سویرا کو کال کرتی ہے۔

سویرا: ......ہیلو......

سارہ: ہیلو......میں ڈاکٹر سارہ سعید بول رہی ہوں۔(بے ساختہ)

سویرا: ......اوہ کیسی ہیں آپ......؟

سارہ: ......آپ کا لباس پہن کر کھڑی ہوں۔

سویرا: So how did you like it?(بے ساختہ)

سارہ: It's excellent ------- I love it(مسکرا کر)

سویرا: I am glad ----- I wish I could see you----- مجھے یقین ہے اس لباس کو پہن کر آپ 30`s کی لگ رہی ہوں گی۔(سارہ اُس کی بات پر بے اختیار ہنستی ہے)

ساره: you mean late 30's?

سویرا: No I mean early 30's

ساره: You are flattering me. (ساره اُس کی بات پر کچھ اور ہنستی ہے)

سویرا: I am an artist خوبصورت لوگوں کو flatter کرنا چاہیے......

I don't mind doing that ---- ok., enjoy urself......

میری ایک کلائنٹ کی کال آرہی ہے...... Bye

ساره: Bye...... (فون بند کر کے دوبارہ آئینے میں ساره خود کو دیکھنے لگتی ہے۔ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ ہے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اپنے آفس میں بے حد سنجیدگی کے عالم میں کچھ پیپرز دیکھتے ہوئے سلمان سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: یہ تو بڑا پرابلم ہو جائے گا...... صفدر صاحب کو ہمیں پہلے انفارم کرنا چاہیے تھا...... (سنجیدہ)

سلمان: ...... اب فی الحال یہ بحث تو بے کار ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے تھا یا کیا نہیں......

The thing is that he has backed out (سوچتے ہوئے)

ثنا: ......اور کون سے اچھے سائیکاٹرسٹ ہیں شہر میں......؟ (سنجیدہ)

سلمان: ...... میں نے صفی سے کہا ہے......ڈھونڈھ رہا ہے......(پریشان)

ثنا: ......آج رات تک کوئی بیک اَپ سپورٹ مل جانی چاہیے مجھے...... مجھے بات کرنی ہے سائیکاٹرسٹ سے...... (کچھ سوچ کر)

سلمان: ......ویسے ایک کو میں بھی جانتا ہوں...... اگر کوئی اور نہیں ملتا تو پھر اُسی کو دیکھیں گے......(چونک کر)

ثنا: ....کون ہے......؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: دوست کا گھر

کردار: ساره، چند خواتین، فرینہ

ساره اپنی دوست فرینہ کے لاؤنج میں کچھ اور خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی چائے پیتے ہوئے کسی بات پر قہقہہ لگاتی ہے۔ باقی سب بھی اُس کے ساتھ ہنستی ہیں۔

فرینہ: کمال sense آف ہومر ہے تمہارا ساره (بے ساختہ)

ایک دوسری عورت: بالکل ...... مجھے تو حیرت یہ ہوتی ہے کہ ساره کیسے اتنے stress اور پریشر میں کام کرنے کے باوجود ہر وقت اتنی فریش رہتی ہے ...... یہ راز ہمارے ساتھ بھی شیئر ہونا چاہیے۔ (ہنس کر سب ہنستے ہیں)

ساره: اور میں سیکرٹس شیئر کرنے میں یقین نہیں رکھتی (بے ساختہ)

فرینہ: ...... ہاں یہ تو ہے......سیکرٹس کیا......تم تو کچھ بھی شیئر نہیں کرتیں......اتنے سال کی دوستی ہے۔ مجال ہے کبھی میری طرح کسی بات پر روتی دھوتی نظر آؤ۔ (بے ساختہ)

ایک اور عورت: ......ساره بہت لکی ہے......(بے ساختہ)

فرینہ: ......ہاں یہ بھی ٹھیک ہے......(کچھ رشک سے)

دوسری عورت: اتنا اچھا ہسبینڈ ...... اتنا لائق بیٹا ......شہر میں اتنا نام ہے ...... ماشاءاللہ you are very lucky sara

ساره: اب بس کرو......ضروری ہے کہ سب مل کر مجھے embarrass کرنا شروع کر دو ...... کسی دوسرے کی بھی بات کرو۔ (کچھ ہنس کر جز بز ہوتے ہوئے)

فرینہ: embarrass نہیں تعریف کر رہے ہیں تمہاری......(بے ساختہ)

ساره: ......میرے منہ پر......(بے ساختہ)

فرینہ: پیٹھ پیچھے بھی کرتے ہیں یار......Trust us

فرینہ: تمہارے علاوہ کسی کی اس طرح باجماعت تعریف نہیں ہوتی...... خیر یہ بتاؤ book کب آرہی ہے......؟ (موضوع بدلتے ہوئے کہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: سویرا کا ڈائننگ روم

کردار: سویرا، جواد، نینا، سفینہ

چاروں بیٹھے رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔
سفینہ قدرے ناراضی کے عالم میں جواد سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ: میں تنگ آگئی ہوں اس کی حرکتوں سے ...... آخر اور کتنے لڑکے ریجیکٹ کرے گی یہ اس طرح مل مل کر (ناراض ہو کر)

سویرا: لڑکے بھی تو ریجیکٹ کرتے ہیں لڑکیوں کو......

سفینہ: اُن کی بات اور ہے......

سویرا: ہاں اُن کی بات اور ہے...... وہ ''لڑکے'' ہیں (بے حد غصہ میں)

سفینہ: آخر ضرورت کیا تھی تمہیں سفیان سے اس طرح کے احمقانہ سوال کرنے کی ......؟ (ڈانٹتے ہوئے)

سویرا: احمقانہ......؟ یہ احمقانہ سوال ہے کہ آپ ورکنگ ویمن کے بارے میں کیا سوچتے ہیں......؟ (ناراض ہو کر بات کاٹتے ہوئے)

سفینہ: میں اُس سوال کی بات کر رہی ہوں کہ آپ کی بیوی اپنے کام کے سلسلے میں رات کو دیر سے گھر آئے تو آپ کا ردعمل کیا ہوگا؟ (بے حد غصہ کھا کر)

سویرا: مائی گاڈ...... اس اُلو کے پٹھے نے ایک ایک بات جا کر ماں کو بتائی ہے (بے حد غصہ کھا کر)

سفینہ: اب ذرا زبان دیکھو اس کی ...... یہ لگتی ہے کہیں سے پڑھی لکھی ...... بس میں نے کہہ دیا جواد ...... میں نے دوبارہ اسے کسی لڑکے سے نہیں ملوانا ...... اب بس جو رشتہ مجھے مناسب لگے گا میں شادی کر دوں گی اس کی وہاں ...... (ناراض ہو کر جواد سے)

سفینہ: اب تم بھی تو کچھ کہو...... (جواد پہلے سویرا کو چپ کرواتا ہے پھر ممی سے)

جواد: ایک منٹ ...... تم اب چپ رہو ...... ممی ...... میں ذاتی طور پر اس میں کوئی ہرج محسوس نہیں کرتا کہ وہ لڑکے سے مل کر اپنی شادی کے بارے میں فیصلہ کرے۔

(ناراض ہو کر جبکہ سویرا کے موبائل پر کال آنے لگتی ہے اور وہ اپنا سیل فون اُٹھا کر بے حد خوشی کے عالم میں جواد کی طرف thumps-up کا اشارہ کرتے ہوئے

جاتی ہے۔ اُس کے جاتے ہوئے جواد بے حد سنجیدہ ہو کر ماں سے کہتا ہے۔)

سفینہ: بس تمہاری انہی باتوں کی وجہ سے اُسے شہ مل رہی ہے۔

جواد: ممی یہ ساری زندگی کا معاملہ ہے ...... میں کوئی چیز اُس پر impose نہیں کرنا چاہتا کہ کل کو وہ ہمیں blame کرے ...... وہ اپنا اچھا برا سمجھتی ہے...... بہتر ہے یہ فیصلہ اُسی کی مرضی سے ہو۔ (بے حد ناراض ہو کر اب نینا سے)

سفینہ: یہ دونوں بہن بھائی تو پاگل ہو چکے ہیں ...... تمہی اُس کو سمجھاؤ نینا ...... آخر تم اُس کی بیسٹ فرینڈ ہو......

نینا: جی ممی ...... میں بات کروں گی۔ آپ یہ کباب لیں۔ (ہاں میں ہاں ملا کر)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: عائشہ کے گھر کا گیٹ

کردار: عائشہ، ٹیکسی ڈرائیور، آئمہ

عائشہ بے حد اَپ سیٹ انداز میں ٹیکسی کا دروازہ بند کرتے ہوئے اپنے گیٹ کی طرف بڑھتی ہے۔ جب ڈرائیور آواز دیتا ہے۔

ڈرائیور: پیسے دے دیں۔ (عائشہ چونک کر مڑتی ہے پھر کنفیوزڈ ہو کر کہتی ہے)

عائشہ: آ...... میں ...... ابھی اندر سے منگوا کر دیتی ہوں ...... پرس بھول آئی ہیں۔ (وہ گیٹ پر بیل بجاتی ہے۔ آئمہ گیٹ کھول کر باہر نکلتی ہے)

آئمہ: ارے عائشہ تم کس کے ساتھ آئیں ......؟ (کہتے ہوئے اُس کے سوال کا جواب دیئے بغیر اندر چلی جاتی ہے آئمہ حیرانی سے اُسے) (دیکھتی ہے پھر ٹیکسی والے کو)

عائشہ: ٹیکسی والے کو کرایہ دے دو۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ بے حد اَپ سیٹ لاؤنج میں داخل ہوتی ہے اور وہاں ٹیبل پر بیگ اور دوسری

چیزیں رکھ کر یک دم واپس پلٹتی ہے۔

تبھی آئمہ آتی ہے۔

آئمہ: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری......؟

عائشہ: ......ہاں......

آئمہ: بھائی نہیں آئے......؟ (بے حد اُلجھے انداز میں کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ آئمہ حیرانگی سے اُسے دیکھتی رہتی ہے)

عائشہ: میں کچھ دیر سونا چاہتی ہوں...... مجھے ڈسٹرب مت کرنا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: آئمہ، علیم

علیم پھول لاؤنج کے ٹیبل پر رکھ رہا ہے اور پھول رکھتے ہوئے وہ آئمہ سے کہتا ہے جو کچھ پلیٹیں رکھ رہی ہے۔

علیم: لیکن عائشہ اکیلی کس طرح آ گئی......؟ وہ تو زندگی میں کبھی اکیلے ٹیکسی میں کہیں نہیں گئی۔

آئمہ: میں بھی تو یہی دیکھ کر حیران ہوئی تھی......اور وہ بھی اتنی شام کو......اتنی ڈرپوک ہے وہ......پتہ نہیں اکیلے کیسے آئی......؟ (ناراض)

علیم: پوچھوں گا میں فیضی سے کہ اُسے کیوں آنے دیا...... ہے کہاں......؟

آئمہ: ......کچھ دیر سونے کے لیے لیٹی ہے......

علیم: یہ کوئی وقت ہے سونے کا......؟ (حیران)

آئمہ: اب سو گئی ہے تو کچھ دیر سو لینے دیں...... مجھے تو اُس کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں لگ رہی تھی......

علیم: کیا ہوا طبیعت کو......؟

آئمہ: اُس نے تو کچھ نہیں کہا مگر...... پتہ نہیں...... وہ بہت عجیب سی لگ رہی تھی مجھے۔

(علیم پریشانی میں اُسے دیکھتا رہتا ہے۔ پھر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، علیم

عائشہ بستر میں سو رہی ہے علیم دروازے پر دستک دے کر اندر داخل ہوتا ہے۔ (مسکراتے ہوئے اُس کے پاس آ کر کہتا ہے...... عائشہ میں حرکت نہیں ہوتی۔ وہ قدرے بلند آواز میں دو تین بار اُس کا نام پکارتا ہے۔ پھر یک دم قدرے تشویش سے اُس کا ہاتھ ہلاتا ہے۔ پھر کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ پھر وہ گھبرا کر عائشہ کو جھنجھوڑ دیتا ہے گھبرایا ہوا ساتھ ہی آئمہ کو آوازیں دینے لگتا ہے۔ وہ بڑی پریشانی کی حالت میں اندر آتی ہے۔)

علیم: عائشہ بیٹا یہ سونے کا کون سا وقت ہے...... ہم لوگ تمہاری اینیورسری کی تیاری کر رہے ہیں اور تم یہاں آ کر سو گئی ہو...... عائشہ...... عائشہ...... عائشہ...... عائشہ...... عائشہ...... عائشہ...... آئمہ...... آئمہ......

آئمہ: کیا ہوا ابو......؟

علیم: ......یہ عائشہ کو دیکھو...... اسے کیا ہوا......؟ اُٹھ کیوں نہیں رہی یہ (آئمہ بے حد پریشانی میں آگے بڑھ کر اُس کی کلائی پکڑ کر نبض چیک کرتی ہے اور گھبرا جاتی ہے)

آئمہ: ابو ہاسپٹل لے چلیں اسے......

// Freeze //

قسط نمبر 2

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، ڈاکٹر

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں ڈاکٹر اُس سے کہتا ہے۔

ڈاکٹر: اب اُن کی حالت ٹھیک ہے لیکن ابھی چند دن یہیں رکھنا پڑے گا...... (بے ساختہ)

علیم: ......اللہ کا شکر ہے...... (سنجیدہ)

ڈاکٹر: اور ابھی کچھ دیر میں پولیس آنے والی ہے...... وہ بھی آپ سے اور اُن سے بات کرے گی

علیم: ......پولیس......؟ ......کیوں......؟ کس لیے......؟ (چونک کر)

ڈاکٹر: ......یہ میڈیکولیگل کیس ہے۔

علیم: ......میڈیکولیگل......؟ (شاکڈ)

ڈاکٹر: آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کی ہے......

علیم: ......آپ کیا کہہ رہے ہیں......؟ (بے یقینی سے)

ڈاکٹر: ......اُس نے سلیپنگ پلز کی پوری بوتل نگل لی تھی...... ہم نے اُن کا stomach واش کیا ہے......اور آپ کہہ رہے تھے اُن کی طبیعت خراب ہے......

علیم: میں...... میں...... (اٹکتا ہے)

ڈاکٹر: اُن کے جسم پر تشدد کے بھی نشانات ہیں میں نے اس لیے پولیس کو بلوانا ضروری سمجھا......

علیم: (جیسے تھوک نگلتے ہوئے) تشدد......؟ میری کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا...... آپ کو کوئی غلط فہمی...... (تھوک نگلتے ہوئے)

ڈاکٹر: ڈاکٹرز کو کوئی غلط فہمی نہیں ہوتی...... غلط فہمیاں آپ لوگوں کو ہوتی ہیں۔ (کہہ کر جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سلمان، چند دوسرے افراد

سٹوڈیو میں بہت سے مانیٹرز کے سامنے اُڑان کا پہلا شو چل رہا ہے۔ مانیٹرز پر اُڑان کے شو کے آغاز کے credits چل رہے ہیں۔ ثنا کے کچھ shots...... سلمان اور دوسرے افراد بڑی سنجیدگی سے سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا اُڑان کے سیٹ کے فلور پر کھڑی کیمرہ کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بول رہی ہے۔

ثنا: اُڑان کے اس پہلے شو میں ہم بات کریں گے...... شاید ایک بڑے cliched لیکن بڑے اہم subject پر...... ماں اپنے بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت کو برداشت کیوں نہیں کر پاتی......؟

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: آئمہ، علیم

علیم ہاسپٹل کے کوریڈور میں بے حد اپ سیٹ انداز میں آئمہ سے بات کر رہے ہیں۔

علیم: ......کیا عائشہ نے تم سے فراز سسرال والوں کے بارے میں کبھی کوئی بات کی......؟

آئمہ: کیسی بات......؟

علیم: کوئی شکایت..........؟ (بے ساختہ)

آئمہ: نہیں ابو...... کبھی نہیں وہ تو بڑی خوش تھی وہاں...... آپ کیوں پوچھ رہے ہیں......؟ (بے حد پریشان)

علیم: ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ اُس نے خودکشی کی کوشش کی ہے۔

آئمہ: ......خودکشی......؟ (شاکڈ)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا کیمرے کو دیکھتے ہوئے فلور پر کھڑی کچھ بات کر رہی ہے۔

ثنا: پہلے چل کر سنتے ہیں ایک عام عورت اور مرد اس ایشو کے بارے میں کیا سوچتے ہیں............(وہ کہتے ہوئے سیٹ پر لگی ایک ٹی وی سکرین کی طرف مڑتی ہے جس پر سڑک پر کھڑی ایک عورت سے سوال پوچھا جا رہا ہے۔)

سوال پوچھنے والا: ماں اپنے بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت برداشت کیوں نہیں کر سکتی......؟

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: سارہ کا لاؤنج

کردار: سارہ، ایک لڑکی، دوسری لڑکی

لاؤنج کے TV پر ایک نوجوان لڑکی بڑے پر جوش انداز میں کہہ رہی ہے۔ (لڑکی کے جملوں پر آس پاس کھڑے لوگ ہنس رہے ہیں۔ TV کے سامنے بیٹھی سارہ چائے کے سپ لے رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سردمہری ہے۔)

لڑکی: ساس تو کبھی بہو کو خوش دیکھ ہی نہیں سکتی...... اتنا حوصلہ ہی نہیں ہوتا ان میں...... اور جن عورتوں کا صرف ایک بیٹا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی پناہ...... اتنی possesive ہوتی ہیں وہ کہ اُن کا بس چلے تو بیٹے کو اپنے پرس میں لے کر پھریں۔ (کیمرہ اَب ایک اور لڑکی کو دکھا رہا ہے۔)

ایک اور لڑکی: میری ساس نے مجھے شادی کے چھ ماہ بعد طلاق دلوا دی...... حالانکہ ارینج میرج ہوئی تھی ہماری......لیکن بس وہ 24 گھنٹے بیٹے سے چپکی رہتی تھیں مجھ سے

شادی کے بعد بھی اُن کا بس چلتا تو ہمارے بیڈ روم میں سوتیں۔ (سارہ کے چہرے پر ایک عجیب سا رنگ آتا ہے اور وہ ریموٹ اُٹھا کر TV آف کرتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، پولیس انسپکٹر

علیم اور پولیس انسپکٹر آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

پولیس انسپکٹر ایک کاغذ پر کچھ لکھ رہا ہے اور ساتھ ساتھ علیم سے سوال بھی کر رہا ہے علیم بے حد گھبرایا ہوا اور پریشان نظر آ رہا ہے۔)

انسپکٹر: آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کیوں کی......؟ (کاغذ پر لکھتے ہوئے)

علیم: میں نہیں جانتا............(اُلجھ کر)

انسپکٹر: کیا اُس کا آپ کے ساتھ کوئی اختلاف تھا......؟

علیم: نہیں ایسا کچھ نہیں تھا...... ہمارے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایسا کوئی قدم اُٹھانے والی ہے۔

انسپکٹر: اُس کی شادی کو کتنا عرصہ ہوا ہے......؟

علیم: تقریباً دو سال۔ (سوچ کر)

انسپکٹر: شوہر کہاں ہے اُس کا......؟ (بے ساختہ)

علیم: میں اُس سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں......

انسپکٹر: کوشش......؟ (چونک کر)

علیم: اُس کا موبائل آف ہے......

انسپکٹر: اور آپ کی بیٹی کے سسرال والے......؟ (سنجیدہ اور مشکوک)

علیم: میں نے وہاں بھی فون کیا ہے......کوئی فون نہیں اُٹھا رہا۔

انسپکٹر: کہیں آپ کی بیٹی سسرال والوں سے لڑ کر گھر نہیں آئی تھی......؟

علیم: نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں...... میری بیٹی اپنے گھر میں اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش تھی۔ (بات کاٹ کر)

انسپکٹر: تو پھر اس وقت اُس کے شوہر اور سسرال والوں کو یہاں ہونا چاہیے تھا۔ (طنزیہ انداز)

علیم: جی میں آپ سے کہہ رہا ہوں تا کہ اُنہیں پتہ نہیں ہے میں اُن سے رابطے کی کوشش کر رہا ہوں...... (سنجیدہ)

انسپکٹر: فی الحال تو میں آپ کی بیٹی پر اقدام خودکشی کے تحت ایف آئی آر درج کر رہا ہوں ...... جیسے ہی وہ ہوش میں آئیں آپ مجھے اطلاع کر دیں مجھے اُن کا بیان لینا ہے (کہتے ہوئے اُٹھ کر جاتا ہے)...... (علیم بے حد پریشانی کے عالم میں اُسے دیکھتا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سفینہ، سویرا، جواد، نینا، ایک عورت، opinion لینے والا

ٹی وی سکرین پر ایک مارکیٹ میں ایک عورت سے سوال کرنے والا مائیک آگے کیے سوال پوچھ رہا ہے اور وہ عورت بڑے جذباتی انداز میں جواب دے رہی ہے۔ (سفینہ اور نینا دونوں لاؤنج میں بیٹھی بے حد انہماک سے TV دیکھ رہی ہیں)

عورت: ساس نے کیا کہنا اور کرنا ہوتا ہے...... آج کل کی لڑکیاں سنتی ہیں کسی کی...... گھر میں بعد میں آتی ہیں ...... گھر کی حکمرانی پہلے چاہتی ہیں ...... نہ برداشت ...... نہ تمیز نہ سلیقہ...... مرد کہاں برداشت کرتے ہیں یہ سب کچھ...... اور پھر سارا الزام ساس کے سر سونپ دیتی ہیں ...... ماں کیوں دشمن ہوگی بہو کی ...... (دور ڈائننگ ٹیبل پر آ کر بیٹھا ہوا جواد وہاں سے پکارتا ہے)

جواد: ...... اب آپ لوگ کھانے کے لیے آئیں گے یا نہیں......؟ (TV دیکھتے ہوئے)

نینا: تم لوگ کھاؤ ہم لوگ کھا لیں گے...... (سنجیدہ)

جواد: نہیں تو سرو کون کرے گا آ کر مجھے......؟ (بڑبڑاتے ہوئے خفگی سے)

سفینہ: ...... اب سرو کرنے کے لیے بھی اُٹھ کر آئیں ہم...... (وہ بھی خفگی سے بولتی ہے)

نینا: آپ نے بھی ممی Mamas baby بنا دیا ہے اس کو...... پلیٹ میں ڈال کر دینا پڑتا ہے...... (بڑبڑاتی ہے)

سفینہ: ...... انسان کو خود احساس ہونا چاہیے......

جواد: ...... اچھا ...... اچھا ...... اب دونوں کی تقریر نہیں چاہیے ...... مجھے ...... کھا لیتا ہوں

(خفا ہو کر) میں...... (اندر سے آتے ہوئے ڈائننگ ٹیبل کی کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے)

سویرا: ...... ہاں پہلے سٹار پلس کے ڈراموں اور کوکنگ شوز سے فرصت نہیں ملتی تھی ان ساس بہو کو...... اب ایک اور چیز پکڑ لی ہے...... (بے حد خفگی سے گردن موڑ کر)

سفینہ: چپ ہو سکتے ہو تم لوگ......

نینا: ...... یا پھر اندر جا کر کھانا کھاؤ تم ...... مزہ خراب کر رہے ہیں ...... (وہ بھی خفگی سے سکرین پر نظریں جمائے کہتی ہے)

(سویرا اور جواد دور ڈائننگ ٹیبل کی کرسیوں پر بیٹھے کھانا کھاتے ہوئے TV پر نظر ڈالتے ہوئے خاموش ہو جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا فلور پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

ثنا: عام پبلک کیا کہتی ہے آپ نے سنا...... نفسیات اس کے بارے میں کیا کہتی ہے آیئے اب یہ سنیں............

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: فراز کا آفس

کردار: فراز

TV سکرین پر فراز ایک ایکسپرٹ کے طور پر اپنی رائے دے رہا ہے۔

فراز: بہت ساری وجوہات ہیں ...... پاکستان جیسی سوسائٹی میں جہاں عورت عام طور پر کمزور اور exploited ہوتی ہے۔ وہاں یہی ایک رشتہ ایسا ہوتا ہے ...... جس میں اُسے اپنی power کو assert کرنے کا موقع ملتا ہے ...... emotionally مائیں بیٹوں کے ساتھ زیادہ attached ہوتی ہیں ...... That's a known fact............ لیکن وہ اُس کو اپنا asset سمجھتی ہیں

...... اور اُس asset سے ہاتھ دھونے پر کبھی تیار نہیں ہوتیں ...... (فراز اپنے کلینک کے صوفہ پر بیٹھا TV سکرین پر نظریں جمائے ہوئے)

اُس کے چہرے پر ایک عجیب سی سرد مہری اور سنجیدگی ہے۔ اُس کا کلینک نیم تاریک ہے۔ سامنے ٹیبل پر پڑا اُس کا سیل فون اچانک بجنے لگتا ہے۔ وہ سیل اُٹھا کر دیکھتا ہے اُس کی آنکھوں میں ایک عجیب سا تاثر آتا ہے پھر دوبارہ فون کو ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔ فون کچھ دیر ٹیبل پر پڑا بجتا رہتا ہے پھر خاموش ہو جاتا ہے۔ فون کے خاموش ہونے پر وہ سیل فون اُٹھا کر اُس کو بند کر دیتا ہے اور دوبارہ فون پھینکنے والے انداز میں رکھتے ہوئے TV پر نظریں جما دیتا ہے جہاں اب بھی وہی نظر آ رہا ہے بولتے ہوئے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، جواد، نینا

سفینہ اور نینا اُسی انہماک کے ساتھ TV دیکھ رہی ہیں۔ سویرا پلیٹ میں کھانا لیے نینا کے ساتھ بیٹھی TV دیکھ رہی ہے۔ نینا TV دیکھنے کے ساتھ ساتھ سویرا کی پلیٹ سے کچھ نہ کچھ اُٹھا کر کھا بھی رہی ہے۔ جواد دور ڈائننگ ٹیبل پر ہی بیٹھا وہیں سے TV دیکھ رہا ہے۔ TV پر فراز ابھی بھی بول رہا ہے۔

فراز: ماں کے لیے بیٹا ایک خاص عمر کے بعد ایک بے حد موثر ہتھیار بن جاتا ہے...... جس سے وہ اپنے ساتھ ہونے والی بہت ساری ناانصافیوں کا بدلہ لینے کی کوشش کرتی ہے ...... تو یہ ساس اور بہو کی simple rivalry نہیں ہوتی ...... (سکرین پر فراز کا نام آتا ہے ڈاکٹر فراز سعید)

نینا: یہ ڈاکٹر سارہ سعید کا بیٹا ہے......

سویرا: اوہ اچھا...... ڈاکٹر سارہ سعید کا...... تمہیں کیسا پتہ ہے۔

نینا: ڈاکٹر سارہ کے ہاسپٹل میں ہی پریکٹس کرتا ہے یہ ...... میں نے وہیں ایک دوبار آتے جاتے دیکھا ہے...... کوئی مجھے بتا رہا تھا کہ ہارورڈ سے سپیشلائزیشن کر کے آیا ہے۔ (ستائشی انداز)

سویرا: impressive

سفینہ: شادی ہو گئی اس کی کیا......؟ (بے اختیار)

سویرا: ...... ممی ....

سفینہ: .... ایسے ہی پوچھا ہے میں نے .... (ٹالتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، آئمہ، رپورٹر، فوٹو گرافر

علیم اور آئمہ ہاسپٹل کے کمرے سے نکلتے ہیں جب ایک رپورٹر اور فوٹو گرافر اُن دونوں کا راستہ روکتے ہوئے کہتے ہیں۔

رپورٹر: آپ کمرہ نمبر 145 میں ایڈمٹ عائشہ علیم کے والد ہیں......؟

علیم: جی...... آپ...... (کچھ ہکا بکا انداز میں) بے حد پریشان ہو کر

رپورٹر: تصویر لو ان کی (فوٹو گرافر سے کہتے ہوئے ریکارڈر نکالتا ہے۔)

علیم: کیا مطلب کیا ہو رہا ہے یہ............؟

رپورٹر: ہمیں پولیس سٹیشن سے رپورٹ ملی ہے کہ آپ کی بیٹی نے خودکشی کی کوشش کی ہے ہم ایک اخبار کی طرف سے آئے ہیں اور اس سلسلے میں آپ کا اور آپ کی بیٹی کا بیان چاہیے۔ (بے حد غصے سے اُس کی بات کاٹ کر)

علیم: ہمیں کوئی بیان نہیں دینا...... اور آپ یہاں سے چلے جائیں۔

رپورٹر: لیکن......؟ (آئمہ سے کہہ کر پھر ہاتھ فوٹو گرافر کے کیمرے کے سامنے کرتا ہے جو آئمہ کی تصویر بنانے کی کوشش کرتا ہے)

علیم: تم اندر جاؤ...... بند کرو یہ سب کچھ...... کسی تصویر کی ضرورت نہیں ہے۔ (تیزی سے کہتے ہوئے کمرے میں چلا جاتا ہے اور دروازہ بند کر لیتا ہے۔)

علیم: میں نے کہا نا آپ یہاں سے جائیں۔ (رپورٹر اور فوٹو گرافر کچھ دیر وہاں کھڑے رہتے ہیں پھر قدرے مایوسی کے عالم میں وہاں سے جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، تین خواتین، سٹوڈیو audience

ثنا فلور پر کھڑی ایک کرسی پر بیٹھی ہے اور فلور پر تین مہمان خواتین بھی بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُن تینوں خواتین کا حلیہ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ایک ذرا زیادہ ماڈرن ہیں۔ دوسری سادہ اور مڈل کلاس گھرانے کی look میں ہیں اور تیسری لوئر مڈل کلاس کے کچھ gaudy سے کپڑوں میں ہیں۔ (ثنا بول رہی ہے)

ثنا: ہمارے پاس کچھ مائیں ایسی بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ ماں بیٹے کی زندگی میں ایک دوسری عورت کو برداشت کر لیتی ہے......اور اس مفروضے میں کوئی حقیقت نہیں ہے......آئیں ایسی ہی تین ماؤں سے آپ کا تعارف کرواتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: ہاسپٹل

کردار: علیم، عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹی چھت کو گھور رہی ہے اُس کا چہرہ مکمل طور پر بے تاثر ہے۔
تبھی علیم آئمہ کے ساتھ اندر داخل ہوتا ہے وہ اُنہیں آتا دیکھ کر چھت کو گھورتی رہتی ہے۔
علیم اور آئمہ اُس کے پاس آ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ علیم بے حد تھکا ہوا لگ رہا ہے۔
کچھ دیر تک عائشہ کا چہرہ دیکھتے رہنے کے بعد وہ کہتا ہے۔

علیم: کیا بات ہے بیٹا............؟ (عائشہ باپ کے جملے پر چھت سے نظریں ہٹا کر باپ کو دیکھتی ہے...... پھر بہت دیر تک دیکھنے لگتی ہے۔ علیم اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔ وہ جیسے ایک عجیب سی اُمید اور آس کے ساتھ کہہ رہا ہے)

علیم: مجھے یقین نہیں آتا کہ تم ایسا کچھ...... یقیناً کوئی غلطی ہو گئی ہو گی......تم نے غلطی سے کچھ کھایا......؟ (عجیب سا لہجہ)

عائشہ: ......نہیں...... غلطی سے کچھ نہیں کھایا

علیم: ......تم......تم......مرنا چاہتی...... لیکن کیوں......؟ (شاکڈ)

عائشہ: اس لیے......اس لیے......کیونکہ میں پاگل ہوں......(اٹک کر عجیب لہجے میں)

علیم: تم کیسی باتیں کر رہی ہو......؟ کون کہتا ہے تم پاگل ہو......؟ (شاکڈ)

عائشہ: ......سب (لمبے وقفے کے بعد)

علیم: سب کون......؟ تمہارے سسرال والے......؟ (شاکڈ انداز میں پوچھتا ہے پھر کہتا ہے)

عائشہ: ابو......فراز نے مجھے طلاق دے دی......(وہ جواب دینے کی بجائے کہتی ہے۔ علیم اور آئمہ ساکت رہ جاتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، تین خواتین، studio audience

ثنا ماڈرن خاتون سے بات کر رہی ہے۔

ثنا: بیٹے کی arranged میرج تھی......؟ (مسکرا کر)

خاتون: ......ہاں............

ثنا: اب کیسا relationship ہے آپ کا اپنی بہو کے ساتھ......؟ (مسکراتے ہوئے)

خاتون: ......بہت اچھا......میں تو بہو نہیں بیٹی سمجھتی ہوں اُسے......ہم فرینڈلی ہیں......ایک دوسرے پر ٹرسٹ کرتے ہیں۔ (مسکرا کر)

ثنا: ......آپ اپنے بیٹے کے حوالے سے کسی insecurity اور خوف کا شکار نہیں ہیں......؟ (بے ساختہ)

خاتون: ......کبھی نہیں......(بے ساختہ)

ثنا: ......اپنی بہو سے کبھی جیلس بھی نہیں ہوتیں......؟

خاتون: سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (کندھے اُچکا کر اعتماد کے ساتھ مسکرا کر)

ثنا: آپ کو یہ خوف نہیں ہوتا کہ وہ آپ کے بیٹے کو آپ سے الگ کر سکتی ہے......؟ (مسکرا کر)

خاتون: یہ ناممکن ہے......ایک تو میری بہو بڑی اچھی ہے......پھر میرا اکلوتا بیٹا ہے اور وہ کبھی یہ نہیں چاہے گا کہ وہ الگ رہیں......(سنجیدہ)

ثنا: اگر اُس نے چاہا تو............؟

خاتون: تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا......لیکن فی الحال ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ (بے ساختہ

لیکن ذرا سا رُک کر)

ثنا: مسز منیر آپ کی بہو اس وقت audience میں ہیں پروگرام شروع ہونے سے (سنجیدہ) پہلے ہم نے ایک سروے فارم دیا تھا یہاں بیٹھی لڑکیوں کو...... 80 فیصد سے زیادہ سسرال سے الگ رہنا چاہتی ہیں...... آپ کی بہو کا فارم اس وقت میرے سامنے ہے...... آپ کو پتہ ہے وہ کیا چاہتی ہے......؟ (سٹیج پر بیٹھی عورت کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوتی ہے وہ کچھ کنفیوزڈ انداز میں audience میں بیٹھی اپنی بہو کو دیکھتی ہے پھر ثنا کو)

خاتون: ......کیا......؟ (بے حد سنجیدہ)

ثنا: اُن کا جواب سن کر آپ زیادہ خوش نہیں ہوں گی............

خاتون: (خاتون یک دم جیسے کچھ خفگی کے عالم میں آڈینس میں بیٹھی بہو کو دیکھتی ہے پھر کہتی ہے) آج کل کی لڑکیوں کو الگ رہنے کا شوق ہے...... میری بہو بھی کبھی کبھار ایسا سوچتی ہے لیکن میں جانتی ہوں میرا بیٹا میرے بغیر نہیں رہ سکتا............

ثنا: (بات کاٹ کر بڑے ڈرامیٹک انداز میں) آپ کی بہو نے کہا تھا کہ وہ آپ کے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہے............ (خاتون بول نہیں پاتی۔ audience میں ہلکی ہلکی سرگوشیوں کی آوازیں آتی ہیں)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: ثنا کا گھر

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا لاؤنج میں مائرہ کے ساتھ بیٹھی TV پر وہ پروگرام دیکھتے ہوئے ہنستی ہے۔ اُس کے ہاتھ میں ایک پانی کا گلاس ہے اور وہ پانی پیتے ہوئے صوفہ پر بیٹھی مائرہ سے بات کر رہی ہے۔

ثنا: آپ وہاں ہوتیں تو بڑا انجوائے کرتیں ممی...... پروگرام کے بعد آدھی سٹوڈیو آڈینس ناراض ہو کر گئی تھی...... (مسکرا کر)

مائرہ: ان کو پتہ تھا یہ سب کچھ پوچھو گی تم ان سے......؟ (کندھے اُچکا کر)

ثنا: کہاں پتہ تھا...... پتہ ہوتا تو آتیں یہ سب شو پر...... میں تو اُنہیں یہ کہہ کر لائی تھی کہ ساس بہو کے آئیڈیل relationship پر بات کرنی ہے اُنہیں...... (سیل پر

آنے والی کال لیتے ہوئے فخریہ انداز میں ماں سے کہتی ہے)

ثنا: Excuse me.......... anohter call...... اوہ ہیلو...... دیکھ رہے ہو پروگرام......؟ thanks...... اچھا......؟...... (دوسری طرف سے کال سنتے ہوئے ہنستی ہے۔ مائرہ دوبارہ TV سکرین پر نظریں جما لیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس/بوتیک

کردار: سویرا، ایک لڑکی

سویرا ایک لڑکی کے سامنے بیٹھی ہوئی اُسے کچھ اور ڈیزائن دکھا رہی ہے۔ وہ ساتھ کاغذ پر کچھ نوٹ بھی کر رہی ہے۔

سویرا: لیکن مرون کلر آپ کے complexion پر اچھا نہیں لگے گا۔

لڑکی: ......لیکن میں نے آپ کو بتایا ہے میرا فیانسی چاہتا ہے ویڈنگ ڈریس مرون میں ہی ہو۔

سویرا: آپ اُن سے یہ بات ڈسکس کر لیں اُس...... (بات کاٹ کر بے حد اطمینان سے)

لڑکی: نہیں اُس کی ضرورت نہیں جب شادی اُس کے ساتھ ہو رہی ہے تو لباس بھی اُسی کی پسند کا ہونا چاہیے آخر اُسے ہی دکھانا ہے میں نے آپ بس کلر مرون ہی رکھیں۔ (سویرا کو اُس کی بات بے حد بری لگتی ہے۔ وہ قدرے تیکھے انداز میں اُسے دیکھ کر کاغذ پر کچھ نوٹ کرتی ہے)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سویرا کا کچن

کردار: نینا، سویرا، جواد

نینا کچن میں کچھ پکانے میں مصروف ہے۔ سویرا قدرے غصے کے عالم میں اُس سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: ......I wonder وہ کیا لگے گی اُس مرون ڈریس میں...... لیکن ضد کیے جا رہی تھی کہ نہیں یہی کلر چاہیے مجھے

نینا: تو تمہیں کیا تکلیف ہے......؟ (بے ساختہ)

سویرا: مجھے تکلیف یہ ہے کہ وہ میرا ڈیزائن کیا ہوا ڈریس پہنے گی اور وہ جب اُس پر اچھا نہیں لگے گا تو میرا نام خراب ہوگا۔ (سنجیدہ)

نینا: Take it easy (سمجھاتے ہوئے)

سویرا: (کچھ جھنجھلا کر) میری سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لڑکیاں شادی ہونے سے پہلے ہی اتنی فرمانبرداری کیوں شروع کر دیتی ہیں میاں کی......

جواد: (اندر داخل ہو کر فریج سے پانی کی بوتل نکالتا ہے۔) تاکہ میاں کو یہ جھانسہ دیا جا سکے کہ وہ ایک بڑا اچھا کام کرنے جا رہا ہے اور بیوی ساری عمر اسی طرح اُسے سر پر بٹھائے گی...... which is not the case in the end۔

سویرا: نہیں seriously اتنی اطاعت کرنے کی ضرورت کیا ہے کہ اپنی کوئی پسند ناپسند ہی نہ رہے۔

جواد: یہ تم مجھ سے کہہ رہی ہو وہ بھی نینا کے سامنے............؟ (چھیڑتے ہوئے)

سویرا: میں نینا سے بات کر رہی ہوں...... (ناراض ہو کر)

جواد: In that case let me clarify کہ نینا شادی سے پہلے یا شادی کے بعد کبھی بھی اپنے شوہر کی فرمانبردار نہیں رہی۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتا ہے۔ نینا ناراض ہو کر دیکھتی ہے۔ بلند آواز میں دروازے کے سامنے جا کر بھائی کو سناتی ہے)

سویرا: بہت اچھا ہے ایسا ہے تو............ (بات جاری رکھتی ہے)

سویرا: مجھے لگ رہا تھا جیسے اُس لڑکی کی اپنی کوئی personality ہی نہیں ہے...... میرے فیانسی کو بس اتنے بازو پسند ہیں (نقل اُتارتے ہوئے) میرے فیانسی کو اس طرح کا گلا پسند ہے...... میرے فیانسی کو اس طرح کی فٹنگ پسند نہیں ہے.......... مجھے لگتا ہے پاکستان کی آدھی سے زیادہ لڑکیاں مردوں کی پسند ناپسند کو اپنے اوپر مسلط کر کے سائیکو ہو گئی ہیں۔ (کہتے ہوئے جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: ثنا اور فواد کا بیڈروم

کردار: ثنا، فراز

ثنا اپنے laptop پر کچھ کام کر رہی ہے اپنے بیڈروم میں بیٹھے جب اچانک اُسے سیل پر کال آتی ہے۔ وہ فون اُٹھا کر دیکھتے ہوئے کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ......ہیلو..........

فراز: ......ہیلو السلام علیکم...... میں فراز سعید بات کر رہا ہوں...... (بے ساختہ)

ثنا: جی فراز کیسے ہیں آپ..........؟ (مسکرا کر)

فراز: میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں......؟

ثنا: ....good.......... (بے ساختہ)

فراز: میں نے ڈسٹرب تو نہیں کیا آپ کو......؟ (مسکرا کر)

ثنا: بالکل بھی نہیں...... کرتے بھی تو بھی برا نہیں لگتا مجھے...... جس طرح last minute آپ نے ہمیں help out کیا ہے...... can't get that out of my mind (بے ساختہ)

فراز: نہیں...... میں نے کچھ نہیں کیا...... مجھے concept اچھا لگا تھا اس لیے آپ کو جوائن کیا میں نے...... نہ لگتا تو no کہنا آتا ہے مجھے...... لیکن پروگرام بہت اچھا لگا مجھے......

ثنا: اچھا I'm glad to know کہ آپ کو پروگرام پسند آیا۔ (بے ساختہ)

فراز: پروگرام سے بھی زیادہ آپ اچھی لگی ہیں (ہنس کر)

ثنا: لیکن لوگ تو آپ کی تعریفیں کر رہے ہیں...... The dashing psychiatrist

فراز: Thats flattering to know (ہنس پڑتا ہے)

ثنا: اگلے پروگرام کا questionnaire پڑھا ہے آپ نے......؟ (کچھ کاغذ دیکھتے ہوئے)

فراز: وہی پڑھ رہا تھا...... اسی کے سلسلے میں چند چیزیں ڈسکس کرنے کے لیے فون کیا تھا آپ کو..........

ثنا: ضرور بتایئے......

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سعید، ملازم

سعید لاؤنج میں تیار ہو کر نکل رہا ہے جب ملازم اُس سے آ کر کہتا ہے۔

ملازم: صاحب علیم صاحب آئے ہیں۔

سعید: تم نے اُنہیں اندر بٹھایا ہے کیا......؟ (پریشان ہو کر)

ملازم: ......نہیں گیٹ پر ہی ہیں ......بیگم صاحبہ نے چوکیدار سے کہا تھا کہ اندر نہ آنے دیں۔

سعید: تم نے اُنہیں میری گھر پر موجودگی کا بتایا ہے......؟

ملازم: ......نہیں............ (بے ساختہ)

سعید: ......پھر کہہ دو کہ گھر پر کوئی نہیں۔

ملازم: لیکن وہ دو چکر لگا کر گئے ہیں صبح سے ...... کہہ رہے ہیں کہ انتظار کر لیں گے۔

سعید: یہ تم مجھے مت بتاؤ...... جب اپنی بیگم صاحب آئے تو اُسے بتانا (کچھ خفا ہو کر)

ملازم: ......جی...... (ملازم سر ہلا کر جاتا ہے)

(سعید کچھ سوچنے والے انداز میں کھڑا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا، رضا

نینا اور رضا لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے ہیں جب سویرا اندر آتی ہے اور رضا کو دیکھ کر بے حد گرم جوشی کے عالم میں کہتی ہے۔

سویرا: ......ہیلو...... آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں یہاں

رضا: بڑے لوگ یا بُرے لوگ......؟ (مسکراتے ہوئے)

سویرا: جو چاہے سمجھ لو...... اپنے کزن کے لیے تو بڑا اہتمام کر رکھا ہے۔ (کہتے ہوئے چائے کی ٹرالی کے پاس آتی ہے اور نینا سے کہتی ہے)

رضا: (جتاتے ہوئے سویرا ایک پلیٹ میں کھانے کی چند چیزیں لے کر صوفہ پر بیٹھتی ہے۔) میں اُس کا کزن ہونے کے ساتھ ساتھ اُس کے میاں کا بیسٹ فرینڈ بھی ہوں (مزے سے)

سویرا: ارے یاد آیا......فرینڈ تو تم میرے بھی ہو (سنجیدہ)

رضا: یہ status change ہوتا رہتا ہے اس لیے میں نے ذکر نہیں کیا۔ (چھیڑتے ہوئے)

سویرا: بائی دا وے ......کیسی چل رہی ہے تمہاری criminal practice (اپنے لفظوں پر زور دے کر)

رضا: I am a criminal lawyer. (بے ساختہ)

سویرا: You appear to be. (ہنس کر کہتی ہے)

نینا: اتنا تنگ مت کرو اُسے (سنجیدہ)

رضا: کرنے دو نینا......چائے پلا کر بے عزتی کا رواج ہے یہاں (مزے سے)

سویرا: دیکھا وہ مائنڈ نہیں کرتا یہ اچھی بات ہے تمہارے کزن کی۔ (اُس کے سیل فون پر کال آتی ہے)

نینا: میں ذرا فون سن کر آتی ہوں۔ (چائے پیتے ہوئے)

رضا: کیسی جا رہی ہے تمہاری ڈیزائننگ۔ (مزے سے)

سویرا: اے ون ....تمہاری criminal پریکٹس کی طرح rewarding نہیں ہے......but it's fun

رضا: پریکٹس......! (برا مان کر)

سویرا: ایک ہی بات ہے......بچا تو تم criminals کو رہے ہو...... which is a criminal practice in itself.

رضا: میں تم سے arguement میں نہیں جیت سکتا (ہار مان کر)

سویرا: حالانکہ تم ایک lawyer ہو......so sad (چھیڑتے ہوئے)

رضا: چلو آؤ کہیں کھانا کھانے چلتے ہیں۔ (موضوع بدل کر)

سویرا: صرف ایک شرط پر (مزے سے)

رضا: کیا......؟ (چھیڑتے ہوئے)

سویرا: ......تم مجھ سے رومانس کرنے کی کوشش نہیں کرو گے۔ (بے حد برا مان کر)

رضا: یہ کوشش میں نے پہلے بھی کبھی نہیں کی...... پہلے بھی سیدھے طریقے سے پرپوز کیا تھا تمہیں......

سویرا: اور اسی وجہ سے میں نے reject کیا............ (بے ساختہ رضا اُس کی بات نظر انداز کرتا ہے)

رضا: چلیں...... (کھڑا ہو کر)

سویرا: چلو...... ویسے تمہاری کزن کو ساتھ نہ لے لیں (جاتے جاتے مڑ کر)

رضا: ویسے تمہارے بھائی کو ساتھ نہ لے لیں......؟ (بے حد چڑ کر)

سویرا: idea برا نہیں...... (مصنوعی سنجیدگی سے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: چینل کا سٹوڈیو/آفس

کردار: سلمان/ثنا

سیٹ پر کھڑی ثنا سکرپٹ کو دیکھتے ہوئے سلمان کو دیکھتی ہے جو آرہا ہے۔ (گھور کر)

ثنا: ...... یہ آنے کا وقت ہے تمہارا......؟ آدھ گھنٹہ ہو گیا ہے......؟

سلمان: بس اب میٹنگ ختم ہوتی تو اُٹھتا میں ...... کریم کا پتہ تو ہے تمہیں ...... ویسے ratings اچھی آئی ہیں پہلے پروگرام کی ...... بہت خوش تھے۔ (مسکراہٹ کے ساتھ سکرپٹ دیکھتے ہوئے)

ثنا: ہاں اُن کے لیے بس ratings ہی matter کرتی ہیں ...... وہ چاہے مرغوں کی لڑائی کے پروگرام کی ہو...... (مسکرا کر)

سلمان: خیر ہم مرغے تو نہیں لڑا رہے ...... وہاں سارے ہی تعریف کر رہے تھے ہماری ...... (بے حد سنجیدہ)

ثنا: تم چاہتے ہو یہ تعریفیں ہوتی رہیں......؟

سلمان: .... ہاں...... (سکرپٹ اُس کے ہاتھ میں تھما کر جاتی ہے)

ثنا: تو پھر ذرا سکرپٹ پر ایک نظر ڈال لو ...... 1400 غلطیاں ہیں کمپوزنگ کی ...... (سلمان سکرپٹ دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئمہ

علیم بے حد تھکا ہوا اور پریشان اپنے لاؤنج میں داخل ہوتا ہے۔

آئمہ اُسے دیکھتے ہی بڑی بے چینی سے پوچھتی ہے۔

آئمہ: بات ہوئی اُن سے ابو............؟

علیم: (تھکا ہوا) نہیں گھر پر چوکیدار نے اندر جانے نہیں دیا .... کلینک پر receptionist نے ملنے نہیں دیا......

آئمہ: (بے حد پریشان) وہ کیوں کر رہے ہیں ایسا......؟ ایسے لوگ تو نہیں تھے وہ

علیم: (بے حد پریشان) میری سمجھ میں تو خود کچھ نہیں آرہا...... تم کسی سے بات مت کرنا عائشہ کے بارے میں

آئمہ: (بے ساختہ) میں کیوں کروں گی ابو............؟

علیم: (تشویش سے)...... عائشہ نے کچھ کھایا ہے......؟

آئمہ: (بے ساختہ)...... ہاں تھوڑا سا کھانا کھلایا ہے میں نے ......

علیم: ......کوئی بات کی......؟ (سنجیدہ)

آئمہ: (سر ہلا کر)...... نہیں ...... اتنا عجیب attitude ہو رہا ہے اُس کا ...... بات کرو تو ...... (بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے)

علیم: ...... میں دیکھتا ہوں اُسے

آئمہ: ...... سو رہی ہے ابو...... (مدھم)

علیم: ...... اُس کو اکیلا مت چھوڑو ...... میں باہر بھی جاتا ہوں تو مجھے ڈر لگا رہتا ہے اُسی کا خیال آتا ہے ...... پتہ نہیں کیسے ہو گیا یہ سب کچھ ...... سب کچھ تو ٹھیک تھا۔ (بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے جاتا ہے آئمہ کھڑی دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: سویرا کا کچن

کردار: سویرا، نینا

سویرا اور نینا چائے کے مگ لیے کچن میں پڑی ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھی ہوئی ہیں۔

نینا: کیسا رہا تم لوگوں کا ڈنر............؟ (مسکراتے ہوئے)

سویرا: بہت اچھا......We always love hanging out together

نینا: (کہہ کر پھر کچھ وقفے سے) I know that......رضا بہت اچھا انسان ہے۔

سویرا: اس میں تو کوئی شک نہیں

نینا: تو پھر آخر تم اُس کے بارے میں کیوں نہیں سوچتیں......؟

سویرا: پھر اُس نے تم سے کچھ کہا..........؟ (چونک کر)

نینا: (سمجھاتے ہوئے) ہاں......اسی لیے آیا تھا......آخر برائی کیا ہے رضا میں......بچپن سے دوستی ہے تمہاری اور اس کی ...... دونوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہو پھر......؟

سویرا: (ہاتھ کے اشارے سے) He is a very good friend of mine. لیکن شوہر کے طور پر میں نے کبھی اُس کو visualize نہیں کیا۔

نینا: کیوں..........؟ (کندھے اُچکا کر)

سویرا: (سنجیدہ) پتہ نہیں کیوں ......؟ شاید اس لیے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ realistic ہے......اور میں بہت زیادہ romantic ...... میں اتنے dry آدمی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی۔

نینا: جواد بھی بہت خشک مزاج ہے ......لیکن ہم دونوں بہت اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ (سنجیدہ)

سویرا: good for you......لیکن رضا وہ آدمی نہیں ہے جس کے ساتھ میں زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔

نینا: (ڈانٹتے ہوئے) Don't be so idealistic

سویرا: idealism کی بات نہیں ہے......تمہیں پتہ ہے مجھے lawyers اچھے نہیں لگتے اور وہ ڈیزائنرز کا مذاق اُڑاتا ہے......جب ہمیں ایک دوسرے کے کیرئیر تک پسند نہیں ہیں تو پھر ساری زندگی کے لیے کسی رشتہ میں بندھ جانا......

نینا: He is in love with you. (لفظوں پر زور دیکر)

سویرا: No. He likes me.

نینا: یہ تمہارا خیال ہے......لیکن میں جانتی ہوں وہ تمہارے بارے میں کتنا سیریس ہے۔

سویرا: (مذاق اُڑاتے ہوئے) تم اسے سمجھاؤ ...... اُسے کہو دفع کرو میری نند کو ...... میں تمہارے لیے کوئی چاند جیسی دُلہن ڈھونڈھ کر لاؤں گی۔

نینا: سویرا......

سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) ہاں نینا

نینا: (غصے سے اُٹھتی ہے) دفع ہو تم

سویرا: تم بھی

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: فراز کا گھر

کردار: فراز، سارہ، سعید

تینوں ٹیبل پر بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے ہیں۔

بے حد عجیب سی خاموشی اور بے تاثر چہرے کے ساتھ تبھی سعید کہتا ہے۔

سعید: ......علیم آج پھر آیا تھا۔ (سارہ کھانا کھاتے ہوئے رُک کر اُسے ایک بے حد سرد کاٹ دار نظر کے ساتھ دیکھتی ہے۔)

// Freeze //

قسط نمبر 3

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: فواد کا گھر

کردار: فراز، سعید، سارہ

سارہ بے حد درشت لہجے میں سعید سے کہتی ہے۔

سارہ: تو میں کیا کروں......؟ (سنجیدہ)

سعید: کم از کم ہمیں ملنا تو چاہیے اُس سے......(سنجیدہ)

سارہ: ......کس لیے.........؟ (سرد انداز)

سعید: جو کچھ ہونا تھا وہ تو ہو گیا لیکن کم از کم اُس سے مل کر اب اس بات کو ختم کرنا ہوگا ہمیں ......(فراز اس ساری گفتگو سے مکمل بے نیاز ہے یوں جیسے یہ سب کچھ اُس کے سامنے نہیں ہو رہا ہے)

سارہ: بات ختم کر چکی ہوں میں......اُس نے اپنی پاگل بیٹی ہمارے سر تھوپی تھی اُسے تب سوچنا چاہیے تھا

سعید: (سنجیدہ)......ہم کب تک اُسے avoid کر سکتے ہیں......؟ وہ ہاسپٹل آتا ہے ......گھر آتا ہے......فون کرتا ہے......(بے ساختہ) کل کو کورٹ کا نوٹس آ جائے گا

سارہ: (تیکھے انداز میں) کورٹ کا نوٹس کس لیے آئے گا......کیا کیا ہے ہم نے......؟ دھوکہ تو ہمارے ساتھ ہوا ہے......

سعید: (سنجیدہ) یہی بات علیم سے بھی کہہ سکتے ہیں ہم...........

سارہ: (طنزیہ عجیب انداز)......تمہیں اتنی ہمدردی کیوں ہے......اُس لڑکی کے باپ سے ......؟ یا پھر اُس لڑکی سے ہمدردی ہے......؟ (سعید کے چہرے کا رنگ یک دم بدلتا ہے۔ وہ ایک نظر فراز پر ڈالتا ہے جو اپنے کھانے کی پلیٹ پر نظریں جمائے ہوئے ہے۔ پھر سارہ کو بے حد عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔ اُس کے جاتے ہی سارہ کا انداز یک دم بدل جاتا ہے۔ وہ فراز کی پلیٹ میں کچھ رکھتے ہوئے کہتی ہے۔)

سارہ: تم نے کھانا کیوں چھوڑا......کھانا کھاؤ تم......اور یہ chops لو......(وہ جیسے اُسے کسی ننھے بچے کی طرح treat کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: علیم، عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بستر پر بے تاثر چہرے کے ساتھ بیٹھی ہے۔ علیم اور آئمہ بے حد پریشان اُس کے پاس بیٹھے ہیں۔

علیم: ......کچھ تو بتاؤ......عائشہ......کیا ہوا تھا......؟ کیوں اُس نے طلاق دی تمہیں......؟ کیوں وہ لوگ ہم سے نہیں مل رہے......؟

عائشہ: مجھے نہیں پتہ......مجھے کچھ نہیں پتہ......مجھ سے کچھ مت پوچھیں......

علیم: ......تم سے نہ پوچھیں تو پھر کس سے پوچھیں......؟

عائشہ: ......میں انہی سوالوں کی وجہ سے مرنا چاہتی تھی......(یک دم پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے کہتی ہے۔) آپ کے انہی سوالوں کی وجہ سے............(علیم جیسے کچھ بول نہیں پاتا۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے Laptop پر اپنی ای میلز چیک کر رہی ہے اپنے بیڈ پر بیٹھے اور تبھی ایک ای میلر کی ID پر وہ مسکراتی ہوئی بڑبڑاتی ہے۔ (مسکراتے ہوئے بڑبڑاتی ہے اور اُس کی ای میل کھول کر پڑھنے لگتی ہے۔)

ثنا: 1-Who-knows-u (وہ یک دم پڑھتے ہوئے چونکتی ہے ابتدائی لائن کو کچھ اُلجھے انداز میں لیکن بہت curious ہو کر کہتی ہے۔)

ثنا: Green looked divine on you today.

ثنا: یہ کون ہے جس کو پتہ ہے کہ آج میں نے green پہنا تھا ....oh............ یونٹ کے لوگوں میں سے .... یا آفس میں سے کوئی بے وقوف بنا رہا ہے مجھے...... (مسکراتی ہے۔ وہ ای میل پڑھنے لگتی ہے۔ وقفے وقفے سے اُس کے چہرے پر smile آتی ہے۔ پھر وہ ای میل ختم کرنے کے بعد اُسے delete کر دیتی ہے اور اگلی ای میل پر آ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: کچن

کردار: نینا، سفینہ، سویرا

نینا اور سفینہ کچن میں کچھ پکانے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایک کاغذ پر انہوں نے کوئی Recepie لکھوائی ہے جسے وہ دونوں باری باری پڑھ کر کچھ تیار کر رہی ہیں۔ (تبھی سویرا کچن میں داخل ہوتی ہے)

سویرا: کچھ کھانے کو ملے گا یا آج پھر یہ تجربہ ہی چلے گا......

سفینہ: گھنٹہ دو گھنٹہ انتظار کر لو آج ایک...... (بے ساختہ)

سویرا: مجھ میں ہمت نہیں ہے انتظار کی...... جانا ہے مجھے...... (بے زاری سے)

نینا: ......فریج میں پاستا پڑا ہے وہی کھا لو......ممی یہ filling کس چیز کی کرنی تھی......؟ (کام میں مصروف)

سویرا: TV کوکنگ شو دیکھ دیکھ کر تا برین واشنگ ہوگئی ہے تمہاری ...... اپنی ڈگری Arabian sea میں پھینک آؤ جا کر......(بے زار)

سفینہ: بیٹا filling تو پہلے ہی بنا دی ہے میں نے...... ان pieces کو deep fry کرنا تھا یا half fry...... ذرا دیکھنا پیپر سے......؟ (سر پکڑ کر پاستا مائیکرو ویو میں رکھتے ہوئے اس کاغذ پر نظر ڈال کر پڑھتی ہے)

سویرا: اُف...... آپ دونوں ساس بہو پاگل ہو جائیں گی ایک دن یہ بے مقصد کھانے بنا بنا کر...... بھئی کس کو شوق ہے یہ فرینچ چکن کیو اور potatoe cakes کا...... سیدھا سیدھا کھانا نہیں پک سکتا...... اماں آپ نے اپنی بہو کے talent کو تباہ کر دیا ہے......(غصے سے)

سفینہ: تباہ میں نے تمہیں کیا ہے پڑھا لکھا کر .... مجال ہے چاول تک اُبالنا آتا ہو تمہیں...... یہ تو تمہیں اگلے گھر......

سویرا: پتہ چل جائے گا مجھے اگلے گھر جا کر...... یا اُن کو میرا پتہ چل جائے گا...... بے کار بے مقصد کاموں میں وقت ضائع کرتی رہتی ہیں سارا دن .... (کہتے ہوئے خفگی کے عالم میں پاستا کی پلیٹ لے کر باہر نکل جاتی ہے سفینہ اور نینا اُسی طرح مصروف ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ بستر پر بیٹھی ہے۔ آئمہ کھانے کی ٹرے لیے اس کے پاس بیٹھی ہے۔

آئمہ: تھوڑا سا تو کھا لو............

عائشہ: (غصے سے) مجھے نہیں کھانا...... تمہیں ایک بار سمجھ کیوں نہیں آتی .... بار بار کیوں کہتی ہو مجھے تم......؟

آئمہ: ...... کتنی دیر بھوکی رہو گی تم............؟

عائشہ: جتنی دیر رہ سکتی ہوں۔

آئمہ: ...... لیکن کیوں رہو گی......؟

عائشہ: (تلخی سے)......کھانا کھا کر کیا کرنا ہے مجھے......؟

آئمہ: (جھنجھلا کر)......کیوں اس طرح کر رہی ہو عائشہ......؟ کیا ہو گیا ہے تمہیں......؟ تم ایسی نہیں تھی۔

عائشہ: (بے ساختہ)......ایسے ہی تھی ...... میں ہمیشہ ایسے ہی تھی صرف تم لوگوں کو کبھی پتہ نہیں چلا......

آئمہ: (بے ساختہ) تم نہیں تھیں ایسی......

عائشہ: (عجیب انداز میں)......تو کیسی تھی میں......؟

آئمہ: (رنج سے) تمہیں نہیں پتہ کہ تم کیسی تھیں......؟

عائشہ: (تھکے ہوئے انداز میں) نہیں مجھے نہیں پتہ ...... مجھے کچھ نہیں پتہ ...... مجھے سکلس

فرینیا ہے...... پتہ ہے تمہیں......

آئمہ: (شاکڈ)......کیا ہے تمہیں......؟ (بے حد عجیب لہجے میں)

عائشہ: ...... مجھے سکٹس فرینیا ہے......؟

آئمہ: (شاکڈ) For god's sake Aisha............کچھ نہیں ہے تمہیں......

عائشہ: (بے حد عجیب لہجہ)......تمہیں نہیں پتہ...... مجھے پتہ ہے............

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، سلمان، ایڈیٹر

ثنا اور سلمان ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے اپنے شو کی ایڈیٹنگ دیکھ رہے ہیں۔

سلمان: Super ratings آئی ہیں اس ویک......دو ملٹی نیشنل کمپنیز نے برانڈنگ کے لیے contact کیا ہے مارکیٹنگ والوں کو......(اُس کی بات سنتے سنتے ایڈیٹر کو کہہ کر اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہے)

ثنا: یہ سین ذرا ریوائنڈ کرو......

ثنا: ابھی تو اس ویک کا شو on air ہونے دو...... بڑی گالیاں پڑنے والی ہیں۔

سلمان: (بے حد سنجیدگی سے)...... پر گالیاں تو اچھی ہوتی ہیں...... اگر کسی اچھے کام پر گالیاں پڑیں تو گالیاں تو اچھی ہوئیں نا......(تینوں ہنس پڑتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: فراز، علیم

علیم فراز کی گاڑی سے کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی میں بیٹھا فراز کا انتظار کر رہا ہے۔ تبھی فراز اپنی گاڑی کے پاس آتا ہوا اُس کا دروازہ کھولتا ہے۔ (تبھی علیم تیزی سے اپنی گاڑی سے نکل کر اُس کے پاس جاتا ہے۔)

علیم: فراز بیٹا......فراز بیٹا

فراز: (چونک کر دیکھتا ہے۔) مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔

علیم: ......بیٹا آخر مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے......

فراز: (گاڑی میں بیٹھتا ہے اور)......یہ آپ جا کر اپنی پاگل بیٹی سے پوچھیں......

علیم: (شاکڈ) پاگل......؟ فراز تم......

(فراز گاڑی لے کر چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا

سویرا اپنے بیڈ پر تکیے سے ٹیک لگائے سیل فون پر کوئی msg ٹائپ کرتے ہوئے ساتھ TV دیکھ رہی ہے۔ TV پر ثنا ہمدانی کا شو آ رہا ہے جس میں فراز کسی ایشو پر بات کر رہا ہے۔ (وہ سیل فون کو دیکھتے دیکھتے TV کی طرف مکمل طور پر متوجہ ہو جاتی ہے۔)

فراز: عورت جذباتی طور پر کمزور ہوتی ہے......trust کر لیتی ہے۔ trust کرنے کی وجوہات کے بغیر بھی trust کر لیتی ہے......مرد آسانی سے اُسے exploit کر سکتا ہے اور اس کیس میں بھی یہی ہوا ہے۔ (مسکراتے ہوئے اپنے فلور پر کھڑے)

ثنا: ......عورت اور مرد میں سے کون اچھا جھوٹ بول سکتا ہے......(مسکرا کر)

فراز: ......جو mentally زیادہ سمارٹ ہو......(ہنس کر)

ثنا: یعنی......؟......مرد......؟ (بڑے اعتماد سے)

فراز: ہاں......مرد Street smart ہے......اُس کے جھوٹ کو پکڑنا بہت مشکل ہوتا ہے (مسکرا کر)

ثنا: ......عورت نہیں پکڑ سکتی اُسے......؟ (بے ساختہ)

فراز: ......مشکل ہے......(چیلنج والا انداز)

ثنا: ......چلیں آج کے شو میں اسی مشکل کو آسان کریں گے......(تبھی سویرا کے فون پر کال آنے لگتی ہے اور اُس کی توجہ TV سے ہٹ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اور آئمہ اپنے اپنے بستر میں لیٹی ہوئی ہیں عائشہ کی آنکھیں کھلی ہوئی ہیں اور وہ کمرے کی نیم تاریکی میں چھت کو گھور رہی ہے اُس کے کانوں میں فراز کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ بے حد بے چین ہے پھر یک دم وہ اُٹھ کر بیٹھ جاتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے پھر وہ بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا ہوا فون اُٹھا کر اُس پر فراز کا نمبر ڈائل کرنے لگتی ہے۔ لائٹ آن ہونے پر آئمہ اُٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔

آئمہ: کس کو فون کر رہی ہو عائشہ......؟

عائشہ: ......فراز کو......(آئمہ کچھ بول نہیں پاتی ...... عائشہ کچھ دیر کال ریسیو کرنے کا انتظار کرتی رہتی ہے پھر بے حد اَپ سیٹ انداز میں آئمہ سے کہتی ہے)

عائشہ: وہ فون کیوں نہیں اُٹھا رہا......میری کال کیوں نہیں لے رہا......وہ اس طرح کیوں کر رہا ہے میرے ساتھ......

آئمہ: (تھکی ہوئی)......وہ لوگ کسی کی بھی کال نہیں لے رہے......

عائشہ: (بے حد اَپ سیٹ) لیکن وہ میری کال تو لے ...... میں بیوی ہوں اُس کی ......کیا میں بیوی نہیں ہوں اُس کی......؟

آئمہ: (مدھم آواز)......تم نے کہا تھا اُس نے تمہیں divorce کر دیا......؟

عائشہ: (پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے)...... ہاں......لیکن ...... اس طرح تو ...... ایسے کیسے وہ چھوڑ سکتا ہے ...... مجھے......اس طرح ......

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، نورین

دونوں دیوار کے سامنے ایک painting کے سامنے کھڑی ہیں اور نورین بے حد مرعوب ہونے والے انداز میں کہتی ہے۔ دونوں کے ہاتھوں میں مشروب ہے۔

نورین: Oh my God ---- how did you get it?

سارہ: (بے حد فخریہ انداز) تمہیں پتہ ہے جو چیز مجھے اچھی لگے میں لے آیا کرتی ہوں۔

نورین: (مسکرا کر)......پھر بھی ...... وہ آرٹ گیلری والا تو اُس دن کس طرح کہہ رہا تھا کہ sold ہے......وہ کچھ نہیں کر سکتا ....

سارہ: (بڑے غرور سے)......پھر دیکھ لو تم......دو لاکھ زیادہ دینے پڑے مجھے......

نورین: لیکن......Amazing painting ہے......

سارہ: (سنجیدہ انداز میں)......اتنی amazing بھی نہیں ...... (کندھے اُچکا کر مشروب پیتے ہوئے)

نورین: (حیران ہو کر)......ارے تو پھر خریدی کیوں ہے تم نے......؟ (مشروب پیتے ہوئے)

سارہ: بس اُس وقت اچھی لگی مجھے اب بس ٹھیک لگ رہی ہے ...... I have better paintings than this one.

نورین: (ہنس کر کہتی ہے)...... پرانی عادت ہے تمہاری ...... بڑی جلدی دل بھر جاتا ہے تمہارا چیزوں سے ......(سارہ مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

جواد اپنے بیڈروم میں TV دیکھ رہا ہے جب نینا چہرے اور ہاتھوں پر کریم کا مساج کرتے ہوئے اُس کے پاس آ کر بیٹھتی ہے۔

نینا: میں نے ڈاکٹر سے اپائنٹ منٹ لی ہے کل تمہارے لیے......

جواد: کیسی اپائنٹ منٹ......؟ (چونک کر)

نینا: چیک اَپ کے لیے۔ (بے ساختہ)

جواد: فار گاڈ سیک نینا ...... میں تنگ آ گیا ہوں تمہارے ان ڈاکٹرز سے اور ان کی اپائنٹمنٹس سے ......(غصے میں آ کر)

نینا: یہ بہت اچھا..........

جواد: (بات کاٹ کر تلخی سے)......ہو گا اچھا......مگر یہ فرض نہیں ہے مجھ پر کہ میں ہفتے میں

ایک بار کسی ڈاکٹر کے کلینک پر ضرور پایا جاؤں ......

نینا: (ناراض) تم ہمیشہ اسی طرح کرتے ہو......

جواد: (بے ساختہ)......ہاں میں اسی طرح کرتا ہوں اور اچھا کرتا ہوں ...... جب ایک بار چیک اَپ ہو چکا ہے......ہم دونوں نارمل ہیں ......تو پھر ڈاکٹرز کے ان روز روز کے چکروں کی مجھے سمجھ نہیں آتی ...... تم بھی بند کرو یہ سب کچھ ......

نینا: (سنجیدہ) دو سال ہو گئے ہیں ہماری شادی کو...... تمہیں اندازہ ہے کہ کتنے سوالوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مجھے ہر جگہ......

جواد: کم از کم میں نے تم سے کوئی سوال نہیں کیا......پھر تم مجھے ہر وقت قربانی کا بکرا بنانے پر کیوں تلی رہتی ہو...... ہو جائیں گے بچے ...... بوڑھے نہیں ہو گئے ہم دونوں ......

(خفا انداز میں کہہ کر TV آف کر کے بیڈروم سے نکل جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: آئمہ، عائشہ

عائشہ بے حد اَپ سیٹ انداز میں بیٹھی ہوئی آئمہ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میری ہی غلطی ہے سب ...... سب میری غلطی ہے ...... ورنہ فراز بہت اچھا تھا ...... آنٹی انکل سب اچھے تھے ......بس میری ہی غلطی ہے ......

آئمہ: (بے ساختہ کہتی ہے) کیا غلطی ہے تمہاری......؟ کیا کیا ہے تم نے......؟

عائشہ: (اٹک اٹک کر بے حد کنفیوزڈ) ...... میں نے......؟ میں نے ......؟ یہ مجھے نہیں پتہ لیکن میں نے ہی کچھ غلط کیا ہوگا ...... وہ میں اب نہیں کروں گی ...... ابو سے کہو وہ فراز سے بات کریں ...... میں نہیں رہ سکتی اُس کے بغیر ...... مجھے جانا ہے اُس کے پاس ...... (اَپ سیٹ انداز میں)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ، جرنلسٹ، ثنا

مائرہ اپنے آفس میں بیٹھی ہے جہاں ایک جرنلسٹ اُس کا انٹرویو لے رہی ہے۔

جرنلسٹ: ایک Woman banker کے طور پر آپ کی achievements سب exceptional ہیں......(بے ساختہ)

مائرہ: Woman banker کیوں کہہ رہی ہیں آپ ......؟ صرف banker کہیں ...... میں نہیں سمجھتی کہ ایک female banker کسی male banker سے کم competent ہوتی ہے۔

جرنلسٹ: (مسکرا کر معذرت خواہانہ انداز) ......I think مجھے اپنا question شاید rephrase کر لینا چاہیے۔

مائرہ: (بے ساختہ)-----That would be better

جرنلسٹ: (پروفیشنل انداز) ...... ایک banker کے طور پر اپنی ان تمام achievements کا کریڈٹ کس کو دیں گی آپ......؟

مائرہ: (بے ساختہ)......اپنے hardwork کو

جرنلسٹ: (بے ساختہ)......کوئی ایسی personality نہیں ہے آپ کی زندگی میں جن کا کوئی contribution ہو آپ کے کیئریر میں ...... I mean کوئی male figure......father یا husband......؟ (تجسس سے)

مائرہ: میرے father کی ڈیتھ میرے کیئریر کے سٹارٹ سے بہت پہلے ہو چکی تھی...... اور میرے husband سے میری بہت سال پہلے separation ہو چکی ہے......

جرنلسٹ: (کچھ معنی خیز انداز) oh............ایسا کیوں ہے کہ اپنے اپنے کیرئر میں کامیاب عورتیں اپنی پرسنل لائف میں ناکام ہوتی ہیں ......

مائرہ: (سنجیدہ) ...... پرسنل لائف میں ناکامی کا مطلب اگر آپ divorce کو سمجھ رہے ہیں تو اُس کا کوئی تعلق ایک عورت کا پروفیشنل لائف سے نہیں ہوتا ...... بہت کم عورتیں ایسی ہوں گی جن کی پروفیشن اُن کی divorce کی وجہ ہو...... میں نے اپنے کیرئر کا آغاز اپنی divorce کے بعد کیا تھا ...... (تبھی ثنا ہمدانی اندر داخل ہوتی ہے اور دونوں اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں۔ جرنلسٹ ایک دم چونک جاتی ہے)

ثنا: Hi...... میں کچھ late تو نہیں ہو گئی......؟

مائرہ: (مسکرا کر تعارف کرواتی ہے)......صرف دس منٹ...... یہ میری بیٹی ہیں ثنا......اور ثنا یہ ڈیلی نیوز کی رپورٹر ہیں فائزہ عدنان

جرنلسٹ: (بے حد جوش سے) ثنا ہمدانی آپ کی بیٹی ہیں......

مائرہ: (مسکرا کر) یہ سوال کچھ ایسے ہونا چاہیے......کہ کیا آپ ثنا ہمدانی کی ماں ہیں......؟

ثنا: (ہنس کر)......پھر بھی irrelevent رہے گا یہ question......!(بے ساختہ)

جرنلسٹ: ...... مجھے پتہ نہیں تھا...... میں آپ کا شو بڑے شوق سے دیکھتی ہوں......

ثنا: (نارمل انداز) thank you

جرنلسٹ: (جتاتے ہوئے)......بڑا controversial ہے آپ کا پروگرام......

ثنا: (ہنس کر) Controversies spice up life

جرنلسٹ: (سنجیدہ ہوتے ہوئے) لیکن بڑے daring اور بولڈ ایشوز پر پروگرام کر رہی ہیں آپ......کچھ لوگ بہت criticise بھی کر رہے ہیں آپ کو

ثنا: (کندھے اُچکا کر) Freedom of expresion میرا بنیادی حق ہے اور اُسی حق کا استعمال کر رہی ہوں میں اس پروگرام میں...... ویسے یہ انٹرویو شاید میرا نہیں میری mother کا ہو رہا تھا......

جرنلسٹ: (بے ساختہ)......ہاں لیکن ایک انٹرویو کے لیے آپ سے بھی request کرنی ہے مجھے......

ثنا: (مسکرا کر) پچھلے ایک ہفتے سے یہی روٹین ہے میری کسی نہ کسی نیوز پیپر یا چینل کو انٹرویو دے رہی ہوتی ہوں میں......آپ کو بھی دے دوں گی۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا، سارہ

سویرا اپنے بوتیک میں ایک سیلز گرل کے ساتھ کھڑی کچھ کپڑوں کو دیکھتے ہوئے اُس سے کچھ بات کر رہی ہے جب وہ سارہ کو اندر داخل ہوتے دیکھتی ہے وہ اُس کی طرف آتی ہے۔

سویرا: ......اوہ ہیلو......(مسکرا کر)

سارہ: ......ہیلو......How are you?(بے ساختہ)

سویرا: ......fine......آپ کیسی ہیں......؟(مسکرا کر)

سارہ: ......میں بھی ٹھیک ہوں...... I am glad آپ ٹل گئیں مجھے دوبارہ نہیں آنا پڑا (ہنس کر)

سویرا: ......میرے بوتیک میں دوبارہ آنا اتنا ناگوار گزر رہا ہے آپ کو......(جواباً ہنستی ہے)

سارہ: ......ارے نہیں......ویسے ہی کہہ رہی ہوں...... میں actually ایک ڈریس بنوانا چاہ رہی تھی آپ سے......لیکن ارجنٹ......کیونکہ اس ویک اینڈ پر میری book launch ہو رہی ہے......

سویرا: اوہ......I never knew......کہ آپ رائٹر بھی ہیں۔(حیران ہو کر)

سارہ: ......poetess......(تصحیح کرتی ہے)

سویرا: That's lovely---you are amazing(مسکرا کر)

سارہ: ......آپ آئیں گی launch پر......؟(ہنس کر)

سویرا: آپ بلائیں گی تو آ جائیں گے......(مسکرا کر)

سارہ: ......تو پھر میں انوائیٹ کر رہی ہوں آپ کو...... invitation card بھی بھجوا دوں گی آپ کو......

سویرا: ......wonderful......کیا ڈیزائن کروانا چاہ رہی تھیں آپ......

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئمہ، عائشہ

عائشہ بے حد اَپ سیٹ انداز میں علیم سے بات کر رہی ہے۔

عائشہ: بس جھگڑا ہوا تھا......

علیم: (پریشان) لیکن کس بات پر جھگڑا ہوا تھا......کس بات پر اتنا جھگڑا ہوا کہ اُس نے تمہیں طلاق دے دی......اور اب ہم سے نہیں مل رہے

عائشہ: (بے حد اُلجھ کر، بڑبڑاتے ہوئے)...... مجھے یاد نہیں ہے...... مجھے کچھ ٹھیک سے یاد نہیں......لیکن میری ہی غلطی ہوگی...... یہ میری ہی غلطی ہوگی......

علیم: (بے بس انداز)......یہی تو پوچھ رہا ہوں بیٹا......کیا غلطی ہے تمہاری......؟

عائشہ: (یک دم)...... ابو آپ میرا علاج کرائیں ...... مجھے لگتا ہے میں mentally ٹھیک نہیں ہوں ...... میں ...... آپ میرا علاج کروائیں۔ جب میں ٹھیک ہو جاؤں گی تو پھر واپس اپنے گھر چلی جاؤں گی۔ (علیم بے حد بے بسی اور شاک کے عالم میں عائشہ کو دیکھ رہا ہے۔ آئمہ بھی اسی طرح کچھ بے بسی سے اُسے دیکھ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: آفس

کردار: ثنا

اپنے کمپیوٹر پر بیٹھے ہوئے مسکراتے ہوئے بڑبڑا رہی ہے۔ (کمپیوٹر سکرین کو مسکراتے ہوئے پڑھتے ہوئے......)

ثنا: Another email ...... اوہ تو میرے بالوں کا نیا کلر بھی پتہ چل گیا ہے صاحب کو ...... ابھی تو دو گھنٹے ہوئے ہیں مجھے بال ڈائی کروائے ...... سلمان ......
you can't befool me......I'll kill you (ہنستے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، ملازم، سعید

سارہ اپنے لاؤنج میں بیٹھی اخبار پڑھ رہی ہے جب ملازم اُس کے پاس آ کر کہتا ہے۔

ملازم: علیم صاحب پھر آئے ہیں۔

سارہ: ...... اس بار دھکے دے کر باہر نکال دو اُسے ...... آخر سمجھ کیوں نہیں آتا اُس آدمی کو ...... کہ میں ملنا نہیں چاہتی اُس سے۔ جاؤ دھکے دے کر ہٹاؤ اُسے یہاں سے ......

سعید: ...... دھکے دینے کی ضرورت نہیں تم اُنہیں بتا دو کہ ہم میں سے کوئی اُنہیں ملنا نہیں چاہتا وہ یہاں نہ آئیں۔ (ملازم جاتا ہے)

ملازم: سارہ جی اچھا ....

سارہ: (بے حد غصے میں کھڑے ہوتے ہوئے کہتی ہے) تمہاری اتنی جرأت کیسے ہوئی کہ تم

اس معاملے میں بولو ......

سعید: (بے حد سرد مہری سے) ...... میں کسی معاملے میں نہیں بول رہا ...... اس آدمی سے رشتہ رہا ہے ہمارا ...... (بے حد سرد مہری سے)

سارہ: ...... کیا رشتہ ہے اُس سے تمہارا ......؟ مجھ سے رشتہ تھا میرے بیٹے سے رشتہ تھا تمہارے ساتھ کیا رشتہ ہے ......؟ (تقریباً چلاتے ہوئے)

سعید: تو اگر دنیا کو تماشہ دکھانا چاہتی ہو تو پھر گیٹ پر اُسے دھکے دلواؤ ......

سارہ: ...... تماشہ بڑی جلدی تماشے کا خیال آ گیا ...... 33 سال سے جو تم کر رہے ہو وہ کیا ہے ......؟ وہ تماشہ نہیں ہے ......؟

سعید: نہیں وہ تماشہ نہیں ہے ...... وہ دوزخ ہے۔ (کہتا ہوا چلا جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے laptop پر اپنی ای میل چیک کر رہی ہے اور یک دم جیسے حیران رہ جاتی ہے۔ سکرین پر اُسی ای میل ایڈریس سے ایک ای میل نظر آ رہی ہے جو پہلے اُس کے پروگرام کے فیڈ بیک والے ای میل ایڈریس پر آئی تھی۔ (بڑبڑاتی ہے)

ثنا: What the hell? .... میرا پرسنل ای میل ایڈریس کہاں سے ملا ہے اسے ......؟ (وہ ای میل کھول لیتی ہے اور کچھ اپ سیٹ انداز میں اُسے پڑھنے لگتی ہے۔ اُس کے ماتھے پر کچھ بل ہیں)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: اسجد، علیم

اسجد اور علیم دونوں آفس میں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں علیم بے حد پریشان لگ رہا ہے۔

اسجد: ...... میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ اتنی جلدی عائشہ کی شادی کی ضرورت نہیں ہے اُسے

اپنی تعلیم مکمل کرنے دو۔

علیم: (پریشان)......تم سنگل پیرنٹ کے fears سے واقف نہیں ہو اسجد ...... میں ہارٹ پیشنٹ ہوں ......آج مجھے کچھ ہو جائے تو کون میری بیٹیوں کا خیال رکھے گا

اسجد: (بے ساختہ)اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اولاد کو کنویں میں دھکیل دیا جائے ...... (بے ساختہ)

علیم: کنویں میں دھکا......؟ وہ شہر کی معزز ترین فیملیز میں سے ایک تھے ......

اسجد: (طنزیہ انداز)......اور اب وہی معزز فیملی تم سے ملنے تک کی روادار نہیں ہے ...... یہ ہے اُن کی nobility

علیم: (پریشان)تم کچھ کرو اسجد settlement کے لیے کوئی رستہ نکالو ...... کسی طرح اُس سے رابطہ کرو۔

اسجد: (یک دم)...... دیکھتا ہوں میں کیا کر سکتا ہوں ...... اور تم نے عائشہ کو ڈاکٹر کو دکھایا......

علیم: (پریشان)......Tuesday کی اپائنٹ منٹ ہے ...... پتہ نہیں یہ سب کیا ہو رہا ہے......؟ (پریشان)

اسجد: ...... پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ......ٹھیک ہو جائے گا ......سب کچھ ......(اُس کا کندھا تھپک کر)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سارہ، سعید، فراز، چند عورتیں، چند مرد، سویرا

سارہ سٹیج پر ایک کرسی پر بیٹھی اپنی کتاب سے کچھ پڑھ کر سنا رہی ہے اور سب لوگ سن رہے ہیں۔

سارہ: دل کے اُس پار جہاں تیرا بسیرا تھا کبھی،
آج اس پل بھی وہاں کرنوں کی برسات ہوئی جاتی ہے
میرے اس دل کی ہیں راہیں روشن اب تک
اب بھی تنہائی میں محفل سی سجی رہتی ہے۔

میں بھری بزم میں بھی رہتی ہوں دل کے اُس پار،
اک تیری یاد جہاں دل سے لگی رہتی ہے،
تیرا ہنستا ہوا چہرہ تیری وہ گہری نظر، دور مجھ سے ہی سہی
لیکن پھر بھی دیکھ سکتی ہوں تجھے آج بھی دل کے اُس پار (وہ ختم کرتی ہے تو بیٹھے ہوئے لوگ جن میں سویرا بھی ہے تالیاں بجانے لگتے ہیں۔ سارہ کا چہرہ فخریہ انداز میں چمک رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سارہ، سویرا، فراز، چند عورتیں، چند مرد

سارہ سے ایک آدمی بات کر رہا ہے لوگ ڈنر کر رہے ہیں۔ وہ مسکراتے ہوئے بے حد فخریہ انداز میں اُس کی بات سن رہی ہے۔

آدمی: ......مجھے وہ خاص طور پر وہ والی غزل بڑی اچھی لگی آپ کی ...... دل کا موسم سوگوار ہے......(بے حد خوش)

سارہ: thank you..........(مسکرا کر)

آدمی: ......اب آپ نے مجھے ادبی ایڈیشن کے لیے ایک انٹرویو دینا ہے......(بے ساختہ)

سارہ: ......ضرور......کسی بھی دن رکھ لیجیے

سویرا: (قریب آتی ہے)......ہیلو ......

سارہ: (بے حد خوش ہو کر)......اوہ ہائے سویرا ...... I am glad to see you here (بے ساختہ)

سویرا: ......بس میں لیٹ ہو گئی......آپ سٹیج پر چلی گئی تھیں اس لیے میں نے سوچا بعد میں ہی ملوں آپ سے ......

سارہ: ......ہاں میں نے دیکھا آپ کو......(بے ساختہ)

سویرا: I am impressed once again--- مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اتنی اچھی شاعرہ ہوں گی آپ

سارہ: (ہنس کر)......ارے یہ تو بس ایسے ہی ...... بیٹے نے ضد کر کے کتاب publish

کروا دی ورنہ میں کہاں اس طرح کے کام کرتی پھرتی ہوں ...... اس طرح کی poetry تو ہر کوئی کر لیتا ہے......

سویرا: (بے ساختہ)...... ہر کوئی تو نہیں کر سکتا...... اتنا humble ہونے کی بھی ضرورت نہیں ہے......(ہنستی ہے تبھی فراز کے قریب جاتے ہوئے کہتی ہے)

سارہ: ......ارے آؤ میں اپنے بیٹے سے ملواؤں...... یہ فراز ہیں...... سائیکا ٹرسٹ ہیں...... اور فراز یہ سویرا...... an exceptional designer یہ ساڑھی انہوں نے ہی ڈیزائن کی ہے۔(اپنی ساڑھی دکھاتے ہوئے)

فراز: (مسکرا کر ماں کو اور سویرا کو دیکھ کر)......very nice...... you are an excellent designer----- I must say (ستائشی انداز میں)

سویرا: The credit goes to your mother............ جن پر سب کچھ اچھا لگتا ہے......

فراز: (ماں کو دیکھ کر تائید کرتا ہے، سارہ ہنستی ہے)......undoubtedly......

سویرا: (یک دم)...... بائی دا وے اُڑان میں دیکھا آپ کو ...... you are too good

فراز: (مسکرا کر)......oh thanks ...... مجھے اندازہ نہیں تھا لوگ اُڑان کی وجہ سے اتنا پہچاننے لگیں گے مجھے......(داد دیتی ہے)

سارہ: What a show

سویرا: (بے ساختہ)yes, hats off to Sana Hamdani

سارہ: (یک دم دور کسی کو دیکھ کر)...... آپ لوگ بات کریں میں ذرا ظفر صاحب سے مل آؤں

فراز: (وہ دوبارہ بات کرتا ہے)......تو ثنا کی بات کر رہی تھیں آپ......

سویرا: (مسکرا کر)......اُس سے پہلے میں آپ کی بات کر رہی تھی......

فراز: (ہنستا ہے)That embarrases me...... بس ایسے ہی ایک شو تھا جو میں نے کر لیا......

سویرا: (سنجیدہ ہو کر) بہت in depth analysis کرتے ہیں آپ لوگوں کی سائیکی کا...... پرابلمز کا...... relationships کا......

فراز: (مسکرا کر)...... کام ہے میرا یہ ...... سائیکا ٹرسٹ ہوں تو تھوڑا بہت تو knowledge ہونا چاہیے مجھے......

سویرا: (بے ساختہ)......تھوڑا بہت نالج ہوتا تو کبھی تعریف نہ کر رہی ہوتی میں......

فراز: (بات بدلتا ہے) So you are a designer ----- interesting profession ہے یہ بھی......(اپنے لفظ پر زور دے کر۔)

سویرا: "Very interesting

فراز: (مسکرا کر پوچھتا ہے) خواتین کے کپڑے ہی ڈیزائن کرتی ہیں آپ......؟

سویرا: میں primarily bridals اور party wear ڈیزائن کرتی ہوں ......
Ok its nice meeting you---- I'll be leaving now.
(وہ کہتے ہوئے گھڑی دیکھتی ہے اور پھر یک دم کہتی ہے)

فراز: (مسکرا کر نارمل انداز میں کہتا ہے)......Same here (سویرا جاتی ہے فراز چند لمحے اُسے دیکھتا ہے)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، کیمرہ مین، فراز

ثنا سٹوڈیو میں کھڑی کیمرہ مین کو کچھ ہدایات دے رہی ہے۔ تبھی اُس کے سیل پر ایک کال آتی ہے۔ وہ کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ......ہیلو ...... (کیمرہ ایک ہاتھ پر فوکس ہے جو سیل فون ہاتھ میں لیے ہوئے ہے اور اُس پر ثنا کی آواز ریکارڈ ہو رہی ہے۔

فراز: ......ہیلو......

ثنا: ......جی......؟

فراز: How are you? -----

ثنا: ......کون بات کر رہے ہیں......؟

فراز: The one who knows you. (ثنا کچھ دیر کے لیے بول نہیں پاتی۔)

//Cut//

// Freeze //

قسط نمبر 4

Scene No # 1

وقت:	دن
جگہ:	ثنا کا سٹوڈیو
کردار:	ثنا،فراز

ثنا بے حد شاکڈ انداز میں فون پکڑے کان سے لگائے ہوئے ہے۔پھر جیسے وہ کچھ سنبھلتے ہوئے کہتی ہے۔

ثنا: (کچھ تصدیق کرنے والا انداز)......کون بات کر رہا ہے؟

فراز: The one who knows you

ثنا: (بے ساختہ)......یہ تمہارا نام ہے......؟

فراز: (بے ساختہ)......تعارف ہے......

ثنا: (سنجیدہ)So why are you calling me?

فراز: (بے ساختہ)......آپ سے بات کرنے کے لیے......؟

ثنا: (سنجیدہ)......اور یہ نمبر تمہیں کہاں سے ملا ہے......؟

فراز: (بے ساختہ)..........اگر میں آپ کو جانتا ہوں تو آپ کا نمبر اور ای میل ایڈریس جاننا کیا مشکل ہے!

ثنا: hold on..............سلمان کہاں ہے؟......(وہ اُسے hold پر کر کے فلور پر موجود ایک اسسٹنٹ سے کہتی ہے)

اسسٹنٹ: (کہتا ہے)......پتہ نہیں میڈم......ابھی تو یہیں تھے......شاید واش روم میں گئے ہیں......

ثنا: (ثنا پھر کال ریسیو کرتے ہوئے کہتی ہے)......ہیلو......

فراز: ......ہیلو......

ثنا: (مذاق اُڑانے والا انداز)......ہاں تو بتاؤ آج کس رنگ کے کپڑے پہنے ہیں میں نے......کون سی جیولری پہنی ہے..........لپ سٹک کا کون سا شیڈ ہے..........اور اسی طرح کی stupid باتیں......(مذاق اُڑانے والا انداز)

فراز: ......آپ کو یہ stupid باتیں لگتی ہیں......؟

ثنا: (بے ساختہ)......یہ stupid نہیں ہیں......؟

فراز: (بے ساختہ) میرے لیے نہیں ہیں (کندھے اُچکا کر متلاشی نظروں سے سیٹ پر سلمان کو ڈھونڈتے ہوئے)

ثنا: ......میرے لیے ہیں......تم اگر یہ سمجھتے ہو کہ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بتا کر اور میرے فون نمبر اور پرسنل ای میل ایڈریس تک پہنچ کر تم مجھے حیران کر دو گے......میں امپریس ہو جاؤں گی......Then you are wrong

فراز: (سنجیدہ)......آپ سے کس نے کہا کہ میں آپ کو امپریس کرنا چاہتا ہوں......؟

ثنا: ....تو............

فراز: میں تو آپ سے صرف بات کرنا چاہتا ہوں......

ثنا: ......کر لی نا......that's it..........(وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔اُس کا خیال ہے فون دوبارہ آئے گا پر فون نہیں آتا۔اور تبھی سلمان سیٹ پر نمودار ہوتا ہے۔ثنا اُسے دیکھ کر مسکرا دیتی ہے۔بڑبڑاتی ہے)

ثنا: ....very smart..........

ثنا: (اور سلمان کے قریب آنے پر کہتی ہے۔)......سلمان کتنے نمبرز ہیں تمہارے......؟

سلمان: ......ایک......کیوں......؟

ثنا: ....Are you sure?

سلمان: ......ہاں......(ثنا اپنے سیل پر اسی نمبر پر کال کرنے لگتی ہے جس پر سے اُسے کال آئی تھی......بیل ہونے لگتی ہے لیکن کال ریسیو نہیں ہوتی......اور نہ ہی سلمان کے پاس سے سیل کی آواز آتی ہے وہ بے حد جتانے والے انداز میں اُسے دیکھتے ہوئے فون بند کر دیتی ہے۔اُس کے انداز پر کچھ اُلجھ کر)

سلمان: ......کیا ہوا......؟(وہ بے حد معنی خیز انداز میں کہتے ہوئے وہاں سے جاتی ہے۔)

ثنا: ......ابھی کچھ نہیں ہوا......لیکن ہوگا......

//Cut//

Scene No # 2

وقت:	دن
جگہ:	سویرا کا بوتیک
کردار:	سویرا،فراز،سارہ،سیلز گرل

سارہ فراز کے ساتھ بوتیک میں داخل ہوتی ہے۔

اور اندر داخل ہو کر سیلز گرل سے سویرا کے بارے میں پوچھتی ہے۔

سیلز گرل: بس آنے والی ہوں گی ...... کسی کام سے نکلی ہیں ...... (سارہ فراز کو اپنے ساتھ لیے مختلف displayed لباس دیکھنے لگتی ہے۔ ...... ساتھ اُن ملبوسات کی تعریف بھی کر رہی ہے۔)

سارہ: She is very tatented ......تم نے دیکھا کتنے اچھے ڈیزائنرز ہیں (عدم دلچسپی کے ساتھ)

فراز: جی ممی ......

سارہ: ......سارے فیشن میگزینز آج کل صرف سویرا کی برائیڈل لائن ہی کی بات کر رہے ہیں۔

فراز: جی ....

سارہ: (مسکرا کر) میں اگر ڈاکٹر نہ ہوتی تو فیشن ڈیزائنر ہوتی۔

فراز: جی

سارہ ...... بہت شوق تھا مجھے لیکن ہمارے زمانے میں اتنا سکوپ ہی نہیں تھا اس پروفیشن میں ...... اوہ ...... سویرا آ گئی۔ (فراز چونک کر اُس طرف دیکھتا ہے جدھر سارہ دیکھ رہی ہے۔ سویرا اندر آ رہی ہے اور اندر آتے ہی اُس کی نظر سارہ، سارہ اور فراز پر پڑتی ہے۔ وہ بڑی خوشگوار حیرت کے ساتھ اُن کی طرف آتی ہے۔ فراز اُسے غور سے دیکھ رہا ہے۔)

سویرا: اوہ ہیلو ......

سارہ: ہیلو ...... ہم لوگ تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔

سویرا: ہیلو

فراز: (ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ) ہیلو ....

سارہ: ہم لوگ اِدھر سے گزر رہے تھے .... میں نے سوچا ایک نظر ڈالتی جاؤں یہاں بھی ......

سویرا: (بے ساختہ) چائے پیئیں گی آپ ......؟

سارہ: ...... بالکل کیوں نہیں ......

سویرا: (مسکراتے ہوئے) آئیں پھر آفس میں بیٹھتے ہیں ......

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: گاڑی

کردار: سارہ، فراز

فراز گاڑی ڈرائیور کر رہا ہے سارہ ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔

سارہ: کیسی لگی ہے تمہیں سویرا ......؟

فراز: اچھی ہے ......

سارہ: (چونک کر) ...... بس اچھی ہے ......؟

فراز: (بے تاثر انداز) بہت اچھی ہے ......

سارہ: (مسکرا کر جیسے مطمئن ہو کر) ...... ہاں بہت ہی اچھی ہے ...... میں اس سے تمہاری شادی کا سوچ رہی ہوں

فراز: (چونک کر) میری شادی ...... For God's sake Mummy ...... ابھی تو پہلا mess ختم نہیں ہوا ......

سارہ: (لاپرواہی سے) ...... ہو گیا ہے ...... تم نے عائشہ کو طلاق دے دی ...... بات ختم ہو گئی ...... میں تو پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں کہ اس پاگل سے تمہاری شادی میں نے کروائی تھی ...... But don't worry ...... سویرا بہت اچھی ہے ...... She'll be an ideal wife to you.

فراز: (بے ساختہ) ...... ممی میں فی الحال شادی کرنا ہی نہیں چاہتا ......

سارہ: (چونک کر) ...... کیوں نہیں کرنا چاہتے تم ......؟ میں جانتی ہوں عائشہ کی وجہ سے بہت upset ہوئے ہو تم ...... لیکن اس میں سارا قصور اُس کا تھا ...... تمہارا نہیں ...... تم کو کوئی guilt نہیں ہونی چاہیے ......

فراز: (سنجیدہ) ...... ممی میں کچھ عرصہ آزاد رہنا چاہتا ہوں اب ...... اس traumatic experience کے بعد (سنجیدہ)

سارہ: (مسکرا کر) ...... سویرا ایک آئیڈیل لڑکی ہے فراز ...... I love her ...... ایسی لڑکیاں روز روز نہیں ملتیں۔ پتہ نہیں وہ مجھے پہلے کیوں نہیں ملی ورنہ میں اُس کے علاوہ تمہاری شادی کسی سے نہ کرواتی (بے ساختہ)

فراز: ...... آپ کو وہ اچھی لگی ہے ضروری نہیں ہے کہ وہ بھی مجھ سے شادی کرنا چاہے ......

سارہ: (بے ساختہ)......کیوں نہیں کرنا چاہے گی......؟ تم ہینڈسم ہو، highly qualified ہو، گرونڈ، کلچرڈ ہو، اتنا اچھا فیملی بیک گراؤنڈ ہے تمہارا......(بات کاٹ کر)

فراز: ......میں شادی شدہ بھی ہوں ممی......(لاپرواہی سے، پھر بے حد conviction کے ساتھ)

سارہ: ...... divorcee ......اس سے کیا فرق پڑتا ہے......؟ اس شہر میں کسی کا بیٹا اتنا competent اتنا آؤٹ سٹینڈنگ نہیں ہے...... I've invested my life in you ....کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ میرے بیٹے سے شادی سے ......

(فراز کچھ کہنے کی بجائے ڈرائیو کرتے ہوئے ہونٹ کاٹتا رہتا ہے کچھ سوچنے کے انداز میں)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: گاڑی

کردار: ثنا، فراز

ثنا اپنی گاڑی کی سیٹ پر آ کر بیٹھ رہی ہے۔ جب اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل دیکھتے ہوئے کچھ تضحیک آمیز انداز میں کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ......ہیلو......اب کیا مسئلہ ہے تمہیں......؟ (کیمرہ ایک ہاتھ کو فوکس کرتا ہے جس میں ثنا کا وزیٹنگ کارڈ ہے وہ ساتھ وزیٹنگ کارڈ کو آہستہ آہستہ ٹیبل پر tap کر رہا ہے)

فراز: ......آپ نے فون کیا تھا مجھے......

ثنا: ......میں نے کب کیا......؟

فراز: ......کچھ گھنٹے پہلے...... missed call تھی آپ کی

ثنا: ......اُس وقت کال کیوں ریسیو نہیں کی تم نے......؟

فراز: ......میں busy تھا......

ثنا: ......busy تھے......؟ یا میرے پاس تھے......

فراز: ......میرے پاس آپ تو ہر وقت ہوتی ہیں لیکن آپ کے پاس میں ہوں...... ایسی ہماری قسمت کہاں......(ہنس کر)

ثنا: ......یہ cheap باتیں کرنا چھوڑ دو سلمان ...... you can't befool me. (بے ساختہ)

فراز: یہ سلمان کون ہے......؟

ثنا: (بے ساختہ)......تم ہو......اور کون ہے......؟

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)......میں سلمان نہیں ہوں......

ثنا: (بے ساختہ)......تو پھر کون ہو......؟

فراز: (بے ساختہ) The one who knows you. (بے ساختہ)

ثنا: (جھڑکتے ہوئے)...... whatever ......میرے پاس ان فالتو کاموں کے لیے وقت نہیں ہے......اور تم بھی ایڈیٹنگ اور دوسرے کاموں پر توجہ دو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا سمجھے......(وہ فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: نینا، سویرا

نینا TV دیکھ رہی ہے جب سویرا کچھ تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔

سویرا: ......ہیلو......

نینا: (ناراض)......شہلا انتظار کر کر کے گئی ہے تمہارا...... جب تمہیں آنا ہی نہیں تھا تو خوانخواہ میں یہ لنچ کا پنگا لینے کی کیا ضرورت تھی...... (سویرا پاس صوفے پر لیٹنے والے انداز میں بیٹھتی ہے)

سویرا: ......آنا تھا میں نے بس وہ اُسی وقت ڈاکٹر سارہ آ گئیں......

نینا: (چونک کر)......آج پھر......؟

سویرا: (کندھے اُچکا کر)......اب میں اپنے customer سے یہ تو نہیں کہہ سکتی کہ آج پھر......وہ ویسے بھی اچھی potential کسٹمر ہیں میری......اُن کا بیٹا بھی تھا ساتھ......

نینا: (چونک کر)......اوہ......ڈاکٹر فراز......

سویرا: (ہنستی ہے)......تمہیں کیسے نام یاد ہے......

نینا: (بے ساختہ)......فی الحال آدھے پاکستان کو یاد ہے ...... the handsome doctor from Uraan ......(دلچسپی لے کر) اچھا تو بیٹا بھی ساتھ تھا ...... کہیں یہ کسی اور چکر میں تو نہیں ہیں تمہاری یہ ڈاکٹر سارہ......؟

سویرا: (چونک کر)......کیسا چکر......؟

نینا: (مزے سے)......تم guess کرو......کیسا چکر ہو سکتا ہے......

سویرا: (خفا ہو کر)......فضول باتیں مت کرو...... کیسا رہا شہلا کے ساتھ تمہارا لنچ ...... (بات بدلتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: کلینک

کردار: سارہ، اسجد

سارہ اپنے کلینک پر بیٹھی کان سے فون لگائے اسجد کا فون سن رہی ہے۔

اسجد: ......میرا نام اسجد عظیم ہے میں علیم کا پرانا دوست اور lawyer ہوں ......

سارہ: (ٹھنڈا لہجہ)......جی فرمائیے ......

اسجد: (سنجیدہ)......مجھے عائشہ کے سلسلے میں آپ سے بات کرنی تھی ......

سارہ: (بے ساختہ)......وہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے ......

اسجد: (بے ساختہ)......وہ میری بیٹیوں جیسی ہے ......

سارہ: (طنزیہ)......لیکن بیٹی نہیں ہے۔

اسجد: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) بیٹی ہی ہے وہ میری ......

سارہ: (سنجیدہ بات کاٹ کر)...... اس فضول بحث میں آپ میرا وقت ضائع کر رہے ہیں ......

[illegible]: (ٹھنڈا لہجہ)......میرا وقت قیمتی ہے ......

[illegible] کر)...... ہر ایک کا وقت قیمتی ہوتا ہے۔

[illegible]: [illegible] ڈاکٹر ہوں میرا زیادہ قیمتی ہے

اسجد: [illegible] lawyer ہوں ......میرا بھی اتنا ہی قیمتی ہے۔

[illegible] آپ کو بحث کا شوق ہے تو کورٹ میں پورا کریں مجھ سے کام

کی بات کریں ......

اسجد: (سنجیدہ)......اگر آپ کو بحث کا شوق نہیں ہے تو پھر آپ علیم کے ساتھ بیٹھ کر عائشہ کے مسئلے کو حل کریں ......

سارہ: (ناراض ہو کر)......آپ کون ہوتے ہیں مشورے دینے والے ......

اسجد: (بے ساختہ)......دوبارہ تعارف کرواؤں گا تو آپ کا پھر وقت ضائع ہوگا ......

سارہ: (بے ساختہ)...... یہ ہمارا اور اُن کا مسئلہ ہے ...... کسی تیسرے کو آنے کی ضرورت نہیں بیچ میں

اسجد: (بے ساختہ)...... جو رویہ علیم کے ساتھ آپ کا ہے .... تیسرا کیا چوتھا بھی آ جائے گا درمیان میں ......

سارہ: (یک دم بے حد دو ٹوک انداز میں کہتی ہے) thank you for the information......اپنے دوست کو بتا دیں کہ معاملہ ہم ختم کر چکے ہیں ...... اُس کی پاگل بیٹی کو ہم طلاق دے چکے ہیں ......اور اب اُسے نہیں رکھیں گے ......اور مصالحت کی کوشش کی ضرورت نہیں ...... کیونکہ میں اپنے بیٹے کی دوسری شادی کر رہی ہوں۔ (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، فراز

ثنا اپنے آفس میں بیٹھی کچھ کاغذ دیکھ رہی ہے جب دروازہ کھول کر فراز اندر آتا ہے۔

ثنا: ......اوہ آئیے فراز ...... ریکارڈنگ ہو گئی آپ کی ......؟ (مسکرا کر)

فراز: ......جی بالکل (بے ساختہ)

ثنا: ......great......

فراز: (سنجیدہ)......آپ free ہیں اس وقت ......؟

ثنا: ......ہاں میں بس گھر کے لیے نکلنے والی تھی

فراز: (بے ساختہ)......میں ڈنر کے لیے invite کر سکتا ہوں آپ [illegible]

ثنا: (حیران) ......what?

فراز: (بے ساختہ) I mean if you don't mind.

ثنا: ......اوہ نہیں ......ایسی کوئی بات نہیں ......

ثنا: (کچھ کہتے کہتے ارادہ بدل دیتی ہے) ...... میں صرف سوچ رہی تھی ...... او کے ......

let's go

فراز: (مسکرا کر) ......thank you

//Cut//

Scene No # 8-A

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: فراز، ثنا

دونوں ہوٹل میں بیٹھے ہوئے ڈنر کر رہے ہیں۔

فراز: I don't belive that I asked you out......

ثنا: (بے ساختہ) ...... کیوں ......؟

فراز: (مسکرا کر) ...... میں نے کبھی کسی سے کہا نہیں ہے یہ ......

ثنا: (حیران ہو کر) ...... کبھی کسی سے ......؟

فراز: (بے ساختہ) .... I mean کسی لڑکی سے ......

ثنا: (ہنس کر) ......Really? .... Now I don't believe that

...... یہ کیسے ہو سکتا ہے ......؟

فراز: (بے ساختہ) ہاں believeable نہیں ہے لیکن سچ ہے ......

ثنا: (بے ساختہ) So I must consider myself very lucky then.

فراز: (مسکرا کر) ...... فی الحال تو میں اپنے آپ کو lucky سمجھ رہا ہوں۔

ثنا: (ہنس کر) ...... اچھا ......

فراز: (بے ساختہ) ...... ہاں ...... ایکسکیوز می ...... (تبھی کال آنے لگتی ہے۔)

//Intercut//

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، ملازمہ

سارہ اپنے لاؤنج میں تھکی ہوئی داخل ہوتی ہے اور وہ اندر داخل ہوتے ہی پہلے سامنے پڑے vase کی طرف جاتی ہے اور اُسے سیدھا کرتی ہے۔ پھر تھکے ہوئے انداز میں صوفے پر جا کر بیٹھتی ہے اور وہاں رکھے ایش ٹرے کو ٹھیک کرتی ہے۔ تبھی ملازمہ چھوٹی ٹرے میں پانی کا گلاس لے آتی ہے۔ سارہ اُس سے پانی لیتے ہوئے گلاس کے نیچے ٹشو کو بڑی احتیاط سے ٹیبل پر رکھ کر گلاس رکھتی ہے۔ پھر ملازمہ سے کہتی ہے۔

سارہ: فراز آ گیا ......؟

ملازمہ: نہیں جی ابھی تو نہیں آئے ...... کھانا لگا دوں کیا ......؟

سارہ: نہیں فراز کا انتظار کروں گی میں۔ (گلاس اُٹھا کر پانی پینے لگتی ہے۔ ملازمہ چلی جاتی ہے۔ وہ گلاس بڑی احتیاط سے رکھتی ہے ...... پھر سامنے دیوار پر لگی ایک کو تصویر جا کر سیدھا کرنے لگتی ہے۔ پھر پاس پڑے ایک ڈیکوریشن پیس کی پوزیشن ٹھیک کرتی ہے۔ واپس آ کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے وہ صوفے پر پڑا اپنا شولڈر بیگ ٹھیک کر کے رکھتی ہے ...... پھر بیگ سے سیل نکال کر فون کرتی ہے۔)

سارہ: ہیلو ...... فراز بیٹا کہاں رہ گئے ہو تم ......؟ ...... ممی کھانے پر انتظار کر رہی ہے بیٹا ...... کب تک گھر آؤ گے ......؟ بس جلدی پہنچو تمہیں پتہ ہے ممی نے کبھی تمہارے بغیر کھانا نہیں کھایا ...... او کے بائے ......

//Cut//

Scene No # 8-B

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: ثنا، فراز

فراز سیل فون آف کر رہا ہے۔ ثنا اُس کو کچھ حیرانی سے دیکھ رہی ہے۔ اُس کی باڈی لینگویج مکمل طور پر بدل گئی ہے وہ بے حد کنفیوزڈ اور پریشان لگ رہا ہے۔

ثنا: (کچھ پریشان) Is everything ok?

فراز: ......نہیں...... I will have to go ایک ایمرجنسی ہے ......ایک patient کے حوالے سے...... I am sorry.

ثنا: (بے ساختہ) Oh, no I understand......آپ پلیز ضرور جائیں ......

فراز: (شرمندہ) I didn't want it to end like this.

ثنا: (بے ساختہ تسلی دیتے ہوئے)...... Don't worry ہم دوبارہ ڈنر پر آ سکتے ہیں ...... That's not a big issue ...... اگر آپ نے مجھے invite کرنے کے قابل سمجھا تو......

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر (لاؤنج)

کردار: فراز، سارہ

سارہ لاؤنج میں بے قراری سے ٹہل رہی ہے۔ جب فراز اندر داخل ہوتا ہے۔ وہ بے حد تھکا ہوا ہے۔

سارہ: ......کہاں تھے تم فیضی میں کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا......؟

فراز: (اٹک کر)......وہ ممی......ایک ایک دوست مل گیا تھا......

سارہ: (بے ساختہ)......کون دوست......؟

فراز: (نظریں چرا کر)......ایک کلاس فیلو تھا......

سارہ: (تجسس)......کون کلاس فیلو ......؟ لیئق ......؟ سبحان ......؟ طالب ......؟ وقاص......؟ شفیق......؟

فراز: ......طلحہ ممی......(نظر چرا کر)

سارہ: ......لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے کہ میں کھانے پر انتظار کرتی ہوں تمہارا ...... میں تمہارے بغیر نہیں کھا سکتی......

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)...... I know

سارہ: (بے ساختہ)......چلو change کرو...... میں کھانا لگواتی ہوں......

فراز: ......جی......(کہہ کر چلا جاتا ہے سارہ اُسے جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، فراز، سعید

تینوں ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ سارہ فراز کو خود ہر چیز سرو کر رہی ہے جبکہ سعید خود ہی چیزیں لے رہا ہے۔ فراز کی آج کھانے میں دلچسپی نہ ہونے کے برابر ہے......لیکن وہ عجیب میکانیکی سے انداز میں ماں کے ہر ڈش سرو کرنے پر اپنی پلیٹ میں کھانا نکال لیتا ہے۔ اُس کی پلیٹ تقریباً کھانے سے بھری ہوئی ہے۔ سارہ اب کھانا کھانے میں مصروف ہے۔ اور ساتھ فراز سے باتیں کر رہی ہے۔

سارہ: ......علیم نے تمہیں کوئی فون تو نہیں کیا......؟

فراز: (مدھم آواز)......کیا تھا......میں نے آج بھی کال ریسیو نہیں کی......

سارہ: ......good......کھانا اچھا ہے نا......؟

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)......ہاں......

سارہ: (عجیب سی آواز)......عائشہ نے تو contact کرنے کی کوشش نہیں کی......؟

فراز: ......نہیں......(وہ کھانے کی بھری ہوئی پلیٹ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔ پھر یک دم جیسے اُسے کچھ یاد آتا ہے۔)

Flashback

//Intercut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: کچن

کردار: سارہ، دس گیارہ سالہ بچہ۔

ایک دس گیارہ سالہ بچہ کھانے سے بھری ایک پلیٹ کچن میں پڑی bin میں اُلٹا کر تیزی سے آ کر واپس میز پر بیٹھ جاتا ہے۔ تبھی سارہ کچن میں داخل ہوتی ہے۔)

سارہ: ......اوہ کھانا ختم کر لیا......؟ That's like a good boy. (وہ بچہ جواباً مسکراتا ہے۔ سارہ کرسی پر بیٹھ جاتی ہے اور اپنے کھانے کی پلیٹ میں دوبارہ کھانا سرو کرتے ہوئے کہتی ہے۔

سارہ: ...... نانا کا فون تھا ...... تمہارا پوچھ رہے تھے ...... کہہ رہے تھے فیضی کب آئے گا ہمارے پاس......؟

//Cut//

Scene No # 11-B

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، فراز، سعید

سارہ فراز سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: ......کیا سوچ رہے ہو فیضی......؟ (بے اختیار چونک کر اپنی پلیٹ کو دیکھتا ہے جو بھری ہوئی ہے)

فراز: آ...... ہاں...... کچھ نہیں......

سارہ: ......کھانا کھاؤ......(فراز اپنے باپ کو دیکھتے ہوئے کھانا کھانا شروع کر دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: اسٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، کیمرہ مین، اسٹوڈیو audience

ثنا: اُڑان کے اس پروگرام میں ہم بات کریں گے domestic violence پر۔ پاکستان میں آخر کتنے مرد اپنی بیویوں، بیٹیوں، بہنوں یا ماؤں پر ہاتھ اُٹھاتے ہیں......؟

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سڑک، شاپنگ مال، ہوٹل پارک

کردار: سلمان

(سلمان آن اسٹریٹ چلتے پھرتے مردوں سے یہ سوال کر رہا ہے اور وہ اس سوال کا جواب دے رہے ہیں۔) کیا آپ اپنی بیوی کو مارتے ہیں۔؟ کبھی کبھار یا روزانہ یا زندگی میں کبھی۔

(یہ سین مختلف جگہوں پر ریکارڈ ہوگا۔)

//Cut//

Scene No # 15-A

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا بیڈروم

کردار: ثنا، مائرہ

(ثنا ٹی وی پر بات کر رہی ہے۔ مائرہ اپنے بیڈروم میں صوفے پر بے حد چپ چاپ بیٹھے اس کی بات سن رہی ہے۔)

ثنا: آپ نے اس رپورٹ میں دیکھا کہ ہمارے معاشرے میں ہر دوسرا مرد اپنی بیوی پر ہاتھ اُٹھاتا ہے۔ اور کیا عورت بھی کسی حد تک اس کی ذمہ داری ہے۔ آئیے یہ جاننے کے لیے چلتے ہیں اپنی آڈینس میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس جو مرد کے ہاتھ اُٹھانے کو برا نہیں سمجھتے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آمنہ

(ٹی وی پر ثنا نظر آ رہی ہے جو بول رہی ہے۔ جبکہ آمنہ اور عائشہ صوفے پر بیٹھی یہ سین دیکھ رہی ہیں۔)

ثنا: مرد صرف اُس عورت کو نہیں مارتا جو اس سے بدزبانی کرتی ہے یا نافرمانی کرتی ہے۔ وہ اُس عورت کو بھی مارتا ہے۔ جو تشدد کو مرد کی privilage سمجھ کر اس کو چھپاتی اور خاموش رہتی ہے............ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہماری خاموشی ہمارے مسائل میں اضافہ کر دیتی ہے۔)

(عائشہ یک دم اُٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ آمنہ چونک کر اس کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17-A

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا بیڈروم

کردار: مائرہ

مائرہ کے کمرے میں TV آن ہے لیکن وہ TV دیکھنے کی بجائے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی باہر دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد اَپ سیٹ نظر آ رہی ہے پھر یک دم جیسے اُسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 18

وقت: رات
جگہ: بیڈروم
کردار: مائرہ، آٹھ سالہ بچی

مائرہ نوجوانی میں فرش پر بیٹھی رو رہی ہے۔ اُس کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔ چہرے پر زخموں کے نشانات ہیں اُس کی آنکھوں کے گرد حلقے ہیں۔ تبھی آٹھ سالہ ایک بچی بے حد اَپ سیٹ حالت میں اُس کے پاس آتے ہوئے کہتی ہے۔ مائرہ چونک کر آنسو بہاتے ہوئے اُسے دیکھتی ہے۔

بچی: ممی......

//Cut//

Scene No # 17-B

وقت: رات
جگہ: مائرہ کا بیڈروم
کردار: مائرہ

مائرہ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں اور وہ بیڈروم کی کھڑکی بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: زبیر کا گھر
کردار: زبیر، ثنا

زبیر بے حد اکیلا اور خاموش ٹی وی پر نظر آتی ثنا کو دیکھ رہا ہے۔

ثنا: مرد عورت پر ہاتھ حاکمیت جتانے کے لیے اُٹھاتا ہو یا اُس کی بدزبانی روکنے کے

لیے۔ یہ قابلِ مذمت عمل ہے۔ ایک ایسا عمل جس کے لیے کوئی Justification نہیں دی جا سکتی۔

زبیر یک دم کچھ بے چینی سے اُٹھ کر سگریٹ سلگاتا ہوا کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن
جگہ: مائرہ کا گھر، ڈائننگ روم
کردار: ثنا، مائرہ

ثنا اور مائرہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ناشتہ کر رہی ہیں جب ثنا اپنے سیل فون پر SMS دیکھ کر مسکراتی ہے پھر فون رکھتے ہوئے مائرہ سے کہتی ہے۔

ثنا: ممی آپ نے رات کو اُڑان دیکھا؟

مائرہ: (نظریں چرا کر)۔ اوہ...... نہیں وہ میں ایک کال اٹینڈ کر رہی تھی پھر مجھے خیال نہیں رہا۔

ثنا: ارے میں نے تو آپ کو SMS بھی کیا تھا۔

مائرہ: ہاں بس مجھے یاد نہیں رہا۔ next week سہی۔ کیا ایشو ہے اگلے پروگرام کا۔؟

ثنا: سرپرائز ہے۔ دیکھیں پھر پتہ چلے گا آپ کو۔ پہلے کیوں بتاؤں۔

مائرہ: ......(مسکرا کر)۔ do remind me

ثنا: sure...... رات کو اُڑان کی پوری ٹیم نے اکٹھے ہی اسٹوڈیو میں بیٹھ کر شو کو آن ایئر ہوتے دیکھا۔ بہت اچھا فیڈ بیک ہے بہت SMS اور کالز آ رہی ہیں مجھے رات سے۔

مائرہ: (مسکرانے کی کوشش)۔ good

ثنا: (چائے پیتے ہوئے)...... ویسے آج repeat telecast ہے صبح دس بجے۔ آپ کے پاس آفس میں ٹائم ہو تو دیکھ لیں۔

مائرہ: او کے

ثنا: (غور سے دیکھ کر)۔ Are you alright?

مائرہ: (گڑبڑا کر)۔ ہاں...... ہاں...... کیوں......؟

ثنا: مجھے لگا جیسے آپ کچھ اَپ سیٹ ہیں یا رات کو سوئی نہیں۔

مائرہ: میں کسی کام سے باہر چلی گئی واپسی لیٹ ہوئی۔ اس لیے...... شاید (یک دم کہتے ہوئے اُٹھ جاتی ہے)۔ اوہ مجھے دیر ہو رہی ہے...... او کے سی یو۔ (ثنا کا گال چوم کر جاتی ہے۔ ثنا اُسے جاتے ہوئے کچھ سوچ کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21-A

وقت: دن

جگہ: سائیکاٹرسٹ کا کلینک

کردار: سائیکاٹرسٹ، عائشہ

سائیکاٹرسٹ کے سامنے عائشہ بیٹھی ہے اور سائیکاٹرسٹ اُس سے بات کر رہی ہے۔

سائیکاٹرسٹ: کیا نام ہے آپ کا......؟

عائشہ: (بے ساختہ)...... مسز فراز

سائیکاٹرسٹ: (زور دے کر)...... آپ کا اپنا نام کیا ہے......؟

عائشہ: (خالی ذہن کے ساتھ)...... مسز فراز......

سائیکاٹرسٹ: (اپنے لفظوں پر زور دے کر)...... یہ آپ کے شوہر کا نام ہے...... آپ کا اپنا نام کیا ہے...... وہ نام جس سے آپ کو سب بلاتے ہیں۔

عائشہ: (کچھ سوچ کر)...... عائشہ......

سائیکاٹرسٹ: (بے ساختہ)...... عائشہ علیم......

عائشہ: (تصحیح کرتی ہے جیسے کرنٹ کھا کر)...... عائشہ فراز......

سائیکاٹرسٹ: ...... عائشہ کتنی تعلیم ہے آپ کی......؟

عائشہ: (اٹک کر)...... تعلیم......؟

سائیکاٹرسٹ: ...... ہاں کتنی تعلیم حاصل کی آپ نے......؟ کیسی سٹوڈنٹ تھیں آپ......؟

(عائشہ کو جیسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، آئمہ

تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ عائشہ باری باری باپ اور آئمہ کو مٹھائی کھلاتی ہے وہ سب بہت خوش نظر آ رہے ہیں۔

علیم: (بے حد خوش) پتہ نہیں کب سے میں اس دن کا انتظار کر رہا تھا جب میری بیٹی کا ایڈمیشن میڈیکل کالج میں ہوتا......

عائشہ: (کچھ اترا کر) اور وہ بھی بورڈ میں ٹاپ کر کے۔

علیم: (بے ساختہ) بالکل میری بیٹی نے تو میرا سر فخر سے بلند کر دیا ہے......

آئمہ: (مسکرا کر) آپ دیکھیے گا ابو...... میں بھی عائشہ کی طرح ہی ٹاپ کروں گی......

عائشہ: (چڑاتے ہوئے) کر لینا...... مگر میرا ریکارڈ نہیں توڑ سکتیں۔

آئمہ: دیکھیں گے...... کون سا ریکارڈ ہے جو ہم سے بچے گا...... تم ٹاپ کرتی آ رہی ہو تو میں بھی تو ٹاپ کر رہی ہوں...... (ہنس کر)

عائشہ: بات ٹاپ کرنے کی نہیں ہے آئمہ بی بی...... بات ریکارڈ توڑنے کی ہے...... ٹاپ تو کوئی بھی کر لیتا ہے...... آپ ذرا میرے ریکارڈ توڑ کر دکھائیں...... کیوں ابو......؟

علیم: (بے ساختہ ہنس کر) بالکل بھئی...... بات تبھی ہے اگر کوئی عائشہ کا ریکارڈ توڑے۔

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اور آئمہ دونوں لاؤنج میں بیٹھی TV پر کوئی انگلش فلم TV ڈرامہ میں شادی کا سین دیکھ رہی ہیں۔ دولہا دلہن بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

عائشہ بے حد متاثر نظر آ رہی ہے کچھ دیر بعد وہ گہرا سانس لے کر آئمہ سے کہتی ہے۔

عائشہ: میرا دل چاہتا ہے میرا husband مجھے ہر روز پھولوں کا ایک بکے دیا کرے۔ (TV پر نظریں جمائے سنجیدہ)

آئمہ: تو پھر تم کسی پھول بیچنے والے سے شادی کر لو......

عائشہ: (کشن اُٹھا کر اُس کو مارتی ہے) فضول باتیں مت کرو...... میں واقعی سیریس ہوں...... کتنا مزہ آتا ہے نا شادی کے بعد...... husband کے ساتھ جب جی چاہے

ہوٹلنگ کے لیے نکل جاؤ...... جب چاہے شاپنگ کرو...... جو مرضی خریدو...... چاہے ساری رات باہر پھرتے رہیں کوئی ڈر نہیں۔

آئمہ: تو اب کس کا ڈر ہے تمہیں؟

عائشہ: ابو کوئی اکیلے جانے دیتے ہیں......؟ فون تک تو سننے نہیں دیتے...... ہر وقت اتنا ڈراتے رہتے ہیں...... مجھے تو بعض دفعہ لگتا ہے جیسے ہم دونوں چوہے ہیں...... اور جیسے ہی باہر نکلیں گے......کوئی نہ کوئی بلی ہمیں کھا جائے گی۔

آئمہ: سنگل پیرنٹ ہیں وہ عائشہ...... امی کی ڈیتھ کے بعد کتنی مشکلوں سے انہوں نے ہم دونوں کو پالا ہے...... اس لیے اتنے protective ہو گئے ہیں وہ......

عائشہ: جانتی ہوں میں...... پھر بھی دل تو چاہتا ہے نا کہ کچھ آزادی ملے۔

آئمہ: جب شادی ہو جائے گی تو مل جائے گی تمہیں ساری آزادی...... جو چاہے کرنا...... ابو کسی اچھے پرپوزل کے انتظار میں ہیں۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم

عائشہ اور علیم دونوں لاؤنج میں بیٹھے ہیں عائشہ بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔

علیم: بیٹا اُن لوگوں نے وعدہ کیا ہے وہ تمہاری تعلیم خود مکمل کروائیں گے......کوئی رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔

عائشہ: (پریشان) لیکن ابو...... میں اس طرح شادی کے بعد سٹڈیز پر توجہ نہیں دے سکتی...... میں کیسے گھر اور کالج کو ساتھ لیکر چل سکتی ہوں۔

علیم: (سنجیدہ) بہت ساری لڑکیاں شادی کے بعد اپنی تعلیم مکمل کرتی ہیں وہ بھی تو کسی نہ کسی طرح manage کرتی ہیں۔

عائشہ: لیکن میں نہیں کر سکتی ابو......

علیم: (بات کاٹ کر) یہ بہت اچھا رشتہ ہے عائشہ...... اُن لوگوں نے خود تمہیں کالج میں دیکھ کر پسند کیا ہے...... وہ پوری فیملی ڈاکٹر ہے وہ ضرور تمہاری سٹڈیز کو مکمل کروانے میں دلچسپی لیں گے۔

عائشہ: لیکن ابو آخر دو تین سال انتظار کر لینے میں کیا حرج ہے......؟

علیم: (سنجیدہ) میں جتنی جلدی ہو سکے تمہارے اور آئمہ کی ذمہ داری سے آزاد ہو جانا چاہتا ہوں...... تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں کتنا فکر مند رہتا ہوں تم دونوں کے بارے میں...... اگر آج مجھے کچھ ہو جائے تو تم دونوں کا کیا ہو گا۔

عائشہ: (پریشان ہو کر) پلیز ابو اس طرح کی باتیں نہ کریں۔

علیم: (کچھ دو ٹوک انداز) میرے لیے تمہاری سٹڈیز important نہیں ہے تمہارا جلد از جلد سیٹل ہو جانا important ہے...... ڈگری کے انتظار میں مَیں اتنا اچھا رشتہ نہیں گنوا سکتا......

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: دن

جگہ: سائیکاٹرسٹ کا کلینک

کردار: سائیکاٹرسٹ، عائشہ

عائشہ سائیکاٹرسٹ کی آواز پر جیسے چونک کر آج میں واپس آتی ہے۔

سائیکاٹرسٹ: تو میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھیں آپ...... when you got married

عائشہ: (مدھم آواز)...... جی......

سائیکاٹرسٹ: (بے ساختہ)...... شادی آپ کی مرضی سے ہوئی تھی......؟

عائشہ: (سوچ کر)...... مرضی سے......؟ جی......

سائیکاٹرسٹ: (بے ساختہ)...... لو میرج تھی......؟

عائشہ: ...... نہیں ارینجڈ تھی......

سائیکاٹرسٹ: ...... اپنے شوہر سے شادی سے پہلے ملی تھیں......؟

عائشہ: ...... نہیں......

سائیکاٹرسٹ: ...... بات وغیرہ ہوتی تھی......؟

عائشہ: ...... ہاں...... فون پر......

سائیکاٹرسٹ: ...... خوش تھیں آپ اس شادی سے......؟ (عائشہ کچھ سوچنے لگتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: کالج کی کینٹین

کردار: عائشہ، حوریہ، فری

تینوں کینٹین میں سموسے کھاتے ہوئے بیٹھی ہیں۔ عائشہ کا چہرہ بہت سرخ ہو رہا ہے اور وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے جبکہ حوریہ اور فری ہاتھ میں ایک تصویر پکڑے اُسے دیکھتے ہوئے سڑا رہی ہیں۔

حوریہ: ایمان سے بہت ہینڈسم لڑکا ہے......

فری: کہاں سے مل گیا ہے کم بخت تجھے

عائشہ: (شرماتے ہوئے) یہ مجھے نہیں ملا اس کی ممی کو میں مل گئی......انہوں نے یہاں کالج کے کسی سیمینار میں مجھے دیکھا تھا

حوریہ: (مسکرا کر) بہت لکی ہے یار......He is really handsome (ہنس کر)

فری: تعریف تو ہم اس کی کر رہے ہیں تم کیوں بلش ہو رہی ہو۔ (مدھم آواز)

عائشہ: اُس کی کرو میری کرو......ایک ہی بات ہے......

حوریہ: (ہنس کر) اچھا......اتنی جلدی ایک ہی بات ہو گئی؟

عائشہ: ہاں......

فری: (بے ساختہ) کب آ رہے ہیں یہ لوگ تمہاری طرف......؟

عائشہ: (بے ساختہ) آ رہے ہیں......آئے تھے

فری: (چونک کر) ارے کیا مطلب......؟

عائشہ: (بے ساختہ) کل رات آئے تھے۔

فری: (مکا مار کر) اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو......(بے ساختہ)

حوریہ: لڑکا بھی آیا تھا......؟

عائشہ: (سر ہلا کر) ہاں......(چلا کر)

فری: My God............بات ہوئی تم دونوں کی......؟

عائشہ: (مسکرا کر) ہاں ہوئی......

فری: کیا بات ہوئی......؟ (عائشہ شرماتے ہوئے اپنا ہاتھ اُن کے سامنے کر دیتی ہے جس میں ایک رنگ ہے۔ فری اور حوریہ دونوں بے اختیار چیختی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ

عائشہ سٹڈی ٹیبل پر بیٹھی ایک موٹی سی کتاب پڑھ رہی ہے۔
پھر جیسے کچھ تھک کر وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتی ہے اور پھر جیسے اچانک کوئی خیال آنے پر سٹڈی ٹیبل پر پڑی ایک اور کتاب کھولتی ہے اور اُس میں سے ایک تصویر نکال کر دیکھنے لگتی ہے اُس کے چہرے پر اب بے حد خوبصورت مسکراہٹ ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی فون کان سے لگائے کسی سے بات کر رہی ہے۔ وہ بے حد شرما رہی ہے۔ اور بار بار ہنس رہی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن

جگہ: لاؤنج

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ لاؤنج میں بیٹھی TV کا ریموٹ ہاتھ میں لیے کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔ جب آئمہ پھولوں کا ایک بکے لیے مسکراتی ہوئی اندر آتی ہے۔

آئمہ: یہ لو بھئی تمہارے پھولوں والے نے پھول بھیجے ہیں۔

عائشہ: (یک دم مسکراتے ہوئے اُٹھ کر پھولوں کو ہاتھ میں لیتی ہے۔) shut up...... فضول باتیں مت کیا کرو

آئمہ: ویسے یہ تم نے خود فیضی بھائی سے فرمائش کی ہے......یا وہ خود بھجواتے ہیں۔ (عائشہ اُسے گھور کر دیکھتی ہے پھر پھول لیکر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21-C

وقت: دن

جگہ: سائیکاٹرسٹ کا کلینک

کردار: عائشہ، سائیکاٹرسٹ

عائشہ سائیکاٹرسٹ کی آواز پر جیسے کسی ٹرانس سے نکلتی ہے۔

سائیکاٹرسٹ: ......تو شادی سے پہلے اچھا relationship تھا آپ دونوں کے درمیان ...... وہ خیال رکھتا تھا ...... شادی کے بعد کا relationship کیسا تھا آپ دونوں کا (عائشہ قدرے اُلجھی نظروں سے سائیکاٹرسٹ کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، نینا

سب بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جب سویرا ڈائننگ میں داخل ہوتی ہے اور ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہتی ہے۔

سویرا: ......بندہ انتظار ہی کر لیتا ہے کسی کا......

سفینہ: (ڈانٹتے ہوئے)......تمہارے کھانے پینے کا کوئی وقت ہے کہ تمہارا انتظار کرے کوئی......

سویرا: (بے ساختہ)......اچھا......اچھا......اب دوبارہ لیکچر نہ شروع کیجیے گا......

نینا: ......تمہاری ڈاکٹر سارہ آئی تھیں آج......

سویرا: (چونک کر)......کہاں یہاں......؟

نینا: ......ہاں......

سویرا: (بے ساختہ)......پھر کس لیے......؟

سفینہ: (مسکرا کر) تمہارے رشتے کے لیے......

سویرا: (شاکڈ) What ?

//Cut//

قسط نمبر 5

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: سکائیکاٹرسٹ کا آفس

کردار: سائیکاٹرسٹ، عائشہ

سائیکاٹرسٹ عائشہ سے پوچھ رہی ہے۔

سائیکاٹرسٹ: ......شادی کے بعد کی زندگی کیسی تھی آپ کی......؟ (عائشہ کچھ دیر اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے پھر یک دم اُٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔)

عائشہ: مجھے جانا ہے......

سائیکاٹرسٹ: ابھی تو سیشن...... (اُس کی بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ عائشہ یک دم کمرے سے نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، نینا، جواد، سفینہ

چاروں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔
اور سویرا قدرے حیرانگی سے کہتی ہے۔

سویرا: میرے لیے......؟ (بے ساختہ)

سفینہ: اب ظاہر ہے میرے لیے تو نہیں آئے گا۔

سویرا: ......بیٹا اچھا ہے۔ (سوچ کر)

جواد: ......تم جانتی ہو اُن کو......؟ (چونک کر)

سویرا: ......ہاں دو بار ملی ہوں چند دن پہلے بھی میرے بوتیک لے کر آئی تھیں......لگتا ہے مجھے دکھانے کے لیے لائی تھیں۔

سفینہ: (بے ساختہ) مجھے تو بہت اچھی لگیں وہ......اور بیٹا ماشاءاللہ سائیکاٹرسٹ ہے......

باہر سے پڑھ کر آیا ہے......

سویرا: ......ہاں لیکن میں ملوں گی اُس سے۔

سفینہ: تم نے کہا ہے تم مل چکی ہو اُس سے

سویرا: (بے ساختہ کچھ سوچ کر)......میں نے کہا ہے میں نے دیکھا ہے اسے......دیکھنے اور بات کرنے میں بڑا فرق ہوتا ہے......

سفینہ: ......وہ تو بڑی تعریف کر رہی تھیں تمہاری......

سویرا: (مسکراتے ہوئے)......یقیناً کر رہی ہوں......مگر میری شادی اُن سے نہیں اُن کے بیٹے سے ہوگی......

جواد: (مداخلت کرتے ہوئے) ممی آپ اُن سے کہیں وہ اپنے بیٹے کے ساتھ ہمارے گھر آئیں......

سفینہ: (ناراضی سے)......تاکہ تمہاری بہن اس لڑکے کو بھی بھگا دے......

سویرا: (مسکراتے ہوئے)......نہیں بھگاتی ممی......آپ بلائیں تو۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: ثنا کا گھر

کردار: ثنا، ملازمہ

ثنا اپنے بیڈ روم میں داخل ہوتی ہے اور اپنا بیگ اُتارتے اُتارتے ایک پھول کو دیکھتی ہے۔ جو بیڈ سائیڈ میں پڑا ہے۔ وہ کچھ حیرانی کے عالم میں پھول کو جا کر اُن پر لگا ٹیگ دیکھتی ہے۔ (بڑبڑاتی ہے، اور جیسے جھنجلاتی ہے۔)

ثنا: The one who knows you------- For God's sake...........کیا عقل سے پیدل ہو گیا ہے......؟ (پھول پھینکنے والے انداز میں رکھ دیتی ہے۔ وہ کچھ خفگی کے عالم میں واش روم کی طرف جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آئمہ، علیم

علیم پریشان انداز میں عائشہ کے پاس بیٹھا ہے۔ آئمہ بھی پاس بیٹھی ہے۔ جبکہ عائشہ بیٹھی اپنے ناخن اُلجھے انداز میں کاٹ رہی ہے۔

علیم: ......اس طرح سیشن چھوڑ کر نہیں آنا چاہیے تھا تمہیں۔

عائشہ: ......وہ مجھ سے فضول سوال کر رہی تھی۔ (علیم تھکا ہوا اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے اُٹھ کر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

آئمہ: ......تمہیں بات کرنی چاہیے تھی سائیکاٹرسٹ کے ساتھ......(بے ساختہ)

عائشہ: ......میں نے کی تھی بات......

آئمہ: (سمجھاتی ہے)......لیکن اس طرح وہاں سے چلے آنا......تم بات نہیں کرو گی تو وہ کیسے help کر سکے گی تمہاری کیسے علاج کرے گی تمہارا......

عائشہ: ......میں......(وہ بات کرتے کرتے چھوڑ دیتی ہے اور اپنے ناخن کاٹتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا اپنے laptop پر ای میل چیک کر رہی ہے اور ای میل کو سکرول ڈاؤن کرتے کرتے اُس کی نظر اُسی نام پر پڑتی ہے۔

The one who knows you

وہ ایک لمحہ کے لیے جیسے جھنجلاہٹ میں آنکھیں بند کرتی ہے۔ پھر اگلی ای میلز چیک کرنے لگتی ہے تبھی مائرہ اُس کے بیڈ روم میں آتی ہے۔

مائرہ: ......کام ختم ہوا نہیں ابھی تمہارا......؟

ثنا: ......بس ہو گیا......(تبھی نظر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑے فلاور اور اُس پر لگے ٹیگ پر پڑتی ہے۔)

مائرہ: ......چلو پھر...... nice flowers ------ the one who knows you. (لاپرواہی سے laptop پر نظریں جماتے)

ثنا: ......ایک ایڈیٹ نے بھیجا ہے یہ......

ماہرہ: (مسکرا کر)......کون ایڈیٹ......؟

ثنا: (بے ساختہ)......میرا ڈائریکٹر ہے سلمان pseudo نام سے تنگ کر رہا ہے مجھے ......آواز بدل کر کالز کرتا ہے......ای میلز بھیجتا ہے......اور اب یہ پھول ......

ماہرہ: (سنجیدہ ہو کر)......کیوں......؟

ثنا: ......بے وقوفیاں کرنے کا شوق ہوتا ہے مردوں کو (دلچسپی سے)

ماہرہ: Is he interested in you?

ثنا: (اُٹھ کر کھڑی ہوتے ہوئے) For God's sake Mummy مجھے interest نہیں ہے شادی وادی میں......چلیں اب......(ماہرہ کچھ سوچتی ہوئی بیرونی دروازے کی طرف چلتی ہے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: میکڈونلڈ

کردار: جواد نینا

جواد اور نینا میکڈونلڈ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جواد کی نظریں مسلسل پلے ایریا میں کھیلتے چھوٹے چھوٹے بچوں پر لگی ہوئی ہیں نینا اس سے بات کرتے ہوئے وقتاً فوقتاً اُس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے اُن بچوں کو دیکھی ہے اور اُس کے چہرے پر بہت عجیب سے تاثرات آتے ہیں یوں جیسے وہ اَپ سیٹ ہو رہی ہو۔ بالآخر وہ جواد سے کہتی ہے۔

نینا: جواد......میں تم سے بات کر رہی ہوں (چونک کر اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہے پھر ایک بار اُدھر دیکھتا ہے۔)

جواد: آ......ہاں......سن رہا ہوں۔

نینا: تو کم از کم میری طرف دیکھ کر تو بات سنو میری......

جواد: (اس بار نینا کی طرف متوجہ ہو کر) اچھا سناؤ......

نینا: کیا سناؤں......؟

جواد: جو کہہ رہی تھیں تم

نینا: (ناراض) کچھ نہیں کہہ رہی تھی میں......

جواد: (سنجیدہ) تمہارا موڈ آجکل بات بات پر آف کیوں ہو جاتا ہے......؟

نینا: یہ تم اپنے آپ سے پوچھو

جواد: (مزید سنجیدہ ہو کر) یعنی میں وجہ ہوں......

نینا: کسی حد تک......

جواد: (بے ساختہ) کس حد تک......؟

نینا: تم مجھے outing کے لیے لیکر آئے تھے یا بحث کے لیے۔

جواد: (ناراض انداز میں) سمجھ لو بحث کے لیے لایا تھا......

نینا: بعض دفعہ مجھے تم پر بہت غصہ آتا ہے۔

جواد: (سر جھٹک کر) بعض دفعہ......؟ مجھے تو لگتا ہے تمہیں مجھ پر ہر وقت غصہ آتا ہے...... محبوبہ سے بیوی بنتی جا رہی ہو تم۔

نینا: (بے حد ناراضی کے عالم میں اُٹھ کر بیرونی دروازے کی طرف چل پڑتی ہے۔ جواد بھی اُس کے پیچھے جاتا ہے۔) اور تم بھی دوست سے شوہر بنتے جا رہے ہو۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: اسجد کا گھر

کردار: علیم، اسجد

علیم پریشان اسجد کے پاس بیٹھا ہے۔ اسجد سنجیدہ اُس سے بات کر رہا ہے۔

اسجد: ......وہ بے حد unreasonable لوگ ہیں......خاص طور پر وہ خاتون اس قدر اُلٹی سیدھی گفتگو کرتی ہیں ہر بار فون پر کہ......divorce ہوتی ہے لوگوں کے درمیان......لیکن یہ کیا طریقہ ہے کہ آپ چھپ جائیں......

علیم: (بے ساختہ)......لیکن میں نے تمہیں کہا تھا مصالحت......

اسجد: (بات کاٹ کر)......مصالحت ایسے نہیں ہوتی علیم......تب ہوتی ہے جب کوئی کرنا چاہے......وہ بات تک نہیں کر رہے تم کہہ رہے ہو کہ مصالحت کر لیں......میں تمہاری جگہ ہوں تو ان لوگوں کو لیگل نوٹس بھیجوں

علیم: (پریشان دوٹوک انداز)......نہیں اسجد میں کورٹ کچہری میں نہیں جانا چاہتا......میں نے شادی کی ہے بیٹی کی......شادیاں بار بار تھوڑی ہوتی ہیں......اور جھگڑے تو

ہو جاتے ہیں......میاں بیوی میں......لیکن طلاق...... یہ تو کبھی نہیں چاہتا میں......
اور پھر میری بیٹی تو کہہ رہی ہے کہ اُس کی غلطی ہے......

اسجد: (سنجیدہ)......لیکن اُس کی غلطی کیا ہے یہ نہ وہ بتا رہی ہے نہ اُس کے سسرال والے......

علیم: (بے ساختہ)......تم خود عائشہ سے بات کرو......سائیکا ٹرسٹ کو بھی کچھ نہیں بتا رہی......

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن
جگہ: سویرا کا ڈرائنگ روم
کردار: جواد، نینا، سفینہ، سارہ

چاروں بیٹھے چائے پیتے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔

سارہ: سعید آنا چاہتے تھے لیکن کسی patient کی وجہ سے نہیں آ سکے......آپ کو تو اندازہ ہوگا ہی......کتنا مشکل ہوتا ہے ہاسپٹل کو چلانا......

سفینہ: (مسکرا کر)......جی بالکل اندازہ ہے مجھے......لیکن بھائی صاحب آتے تو......

سارہ: (بے ساختہ)......اگلی بار سہی......اب تو یہ آنا جانا لگا ہی رہے گا......آپ لوگ کچھ اچھی خبر سنائیں ہمیں تو سعید تو ابھی آ جائیں۔

سفینہ: (مسکرا کر جواد اور نینا کو دیکھ کر)......انشاءاللہ اچھی خبر ہی سنائیں گے آپ کو......

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن
جگہ: سویرا کا لان
کردار: سویرا، فراز

دونوں لان میں ساتھ چل رہے ہیں۔ سویرا مسکراتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: ......یہ بڑی unusual سی development ہے......

فراز: (مسکرا کر)......unusual کیوں......؟

سویرا: (بے ساختہ) میں نے نہیں سوچا تھا کہ ڈاکٹر سارہ کی فیملی کے ساتھ اس طرح کا کوئی

I mean she was just my .... relationship
customer (مسکرا کر)

فراز: لیکن وہ آپ کو بہت پسند کرتی ہیں......اور صرف وہی نہیں......(بے ساختہ دور کرسیوں کی طرف اشارہ کرکے)

سویرا: آئیں وہاں بیٹھتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: سارہ کا لاؤنج
کردار: سارہ، فراز

سارہ اور فراز دونوں اپنے لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سارہ: سویرا نے تمہیں کیا کہا......؟ (سنجیدہ)

فراز: ....بہت کچھ......اُس نے کہا کہ وہ ورکنگ وومن ہے اور شادی کے بعد بھی اپنے پروفیشن کو نہیں چھوڑے گی......

سارہ: (مسکرا کر)......یہ تو بہت اچھی بات ہے...... I love professional women اور کیا کہا اُس نے......؟

فراز: (سنجیدہ)......اور یہ کہ وہ شوہر اور بیوی کی ایک دوسرے کی زندگی میں بے جا مداخلت پسند نہیں کرتی۔

سارہ: (بے ساختہ) That's very sensible..........اُس کے اور میرے خیالات بہت ملتے ہیں......میں تمہیں کہہ رہی تھی نا کہ وہ بہت اچھی لڑکی ہے......
اور کیا کہا اُس نے......؟

فراز: ......اور بھی بہت کچھ کہا۔

سارہ: میرے بارے میں کچھ کہا......؟

فراز: نہیں......

سارہ: (سارہ کو جیسے یقین نہیں آتا وہ کہتی ہے) میرے بارے میں کچھ نہیں کہا......؟

فراز: بس اتنا کہ.......... She likes you

سارہ: (بے ساختہ مسکراتی ہے)......میں بھی سوچ رہی تھی کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ

میرے بارے میں کچھ نہ کہے......

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سویرا کا ڈائننگ روم

کردار: نینا، جواد، سویرا، سفینہ

چاروں رات کا کھانا کھا رہے ہیں۔

سفینہ: مجھے تو بہت اچھے لوگ لگے اور لڑکا بھی بہت اچھا ہے۔

جواد: ہاں مجھے بھی پسند آئے ہیں...... لیکن پوچھنا تو سویرا سے چاہیے......

سویرا: Not bad...... اچھا لگا ہے مجھے فراز (بے حد خوش)

سفینہ: اللہ کا شکر ہے کہ تمہیں بھی کوئی پسند آیا۔

نینا: ہاں یہ تو ایک miracle ہی ہو گیا ہے۔

سویرا: وہ اس لیے ہو گیا ہے کیونکہ اس کو میری کسی بات پر اعتراض ہے ہی نہیں......

سفینہ: کیا مطلب......؟ تم نے اسے بھی وہ ساری اُلٹی سیدھی باتیں کہی ہیں

سویرا: آف کورس...... میں کسی کو اندھیرے میں رکھ کر بھلا شادی کیوں کروں...... But Faraz appears to be very encouraging

سفینہ: وہ لوگ تو جاتے ہوئے آنے کے بارے میں کہہ گئے ہیں اس کا مطلب ہے...... ایک دو دن میں ہم بھی اُن کے گھر چلے جائیں۔

سویرا: ممی آپ کا بس چلے تو آپ اُن کے ساتھ ہی اُن کے گھر چلی جاتیں...... اتنی جلدی کی کوئی ضرورت نہیں...... میں نے اور فراز نے طے کیا ہے کہ ایک دو بار اور ملیں گے...... اُس کے بعد میں آپ کو بتاؤں گی۔

سفینہ: خبردار اس بار اگر تم نے اُس میں کوئی نقص نکالا تو...... اب تمہیں پسند آ گیا ہے تو بس ٹھیک ہے...... جواد تم فیملی کے بارے میں کچھ پتہ کرو۔

جواد: جی ممی......

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بیڈ پر ایک البم گود میں لیے بیٹھی ہے آئمہ سو رہی ہے۔ عائشہ کے کانوں میں سائیکاٹرسٹ کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ البم کھول کر اُس میں اپنی شادی کی تصویریں دیکھنے لگتی ہے۔ پہلی تصویر میں وہ اور فراز ساتھ ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں دونوں بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

//Intercut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید، فوٹوگرافر

چاروں لاؤنج کے صوفہ پر اکٹھے بیٹھے ہیں۔

فوٹوگرافر اُن کا گروپ فوٹو بنا رہا ہے۔

فوٹو بننے کے بعد سارہ صوفے سے کھڑی ہوتی ہوئی فوٹوگرافر سے کہتی ہے۔

سارہ: بس اب کافی ہو گئی ہیں تصویریں (فوٹوگرافر اپنا بیگ اُٹھاتے ہوئے چلا جاتا ہے۔ سعید بھی کچھ کہے بغیر کمرے سے چلا جاتا ہے۔ نارمل انداز میں)

سارہ: عائشہ تم کھانا کھاؤ گی......؟

عائشہ: نہیں میں......

سارہ: (بات کاٹ کر فراز سے کہتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے۔) اچھا ٹھیک ہے فراز تم آؤ...... کھانا کھا لو۔

فراز: جی ممی...... (فراز بھی بے حد فرمانبرداری کے عالم میں ساتھ چلا جاتا ہے۔ عائشہ بے حد حیرانی سے اُن دونوں کو جاتا دیکھتی رہتی ہے۔ وہ اب لاؤنج میں اکیلی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: عائشہ، فراز

فراز اور عائشہ بیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز عائشہ کے ہاتھ میں انگوٹھی پہناتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

فراز: ممی نے جب پہلی بار مجھے تمہاری پکچر دکھائی تھی تو مجھے تو تمہاری پکچر دیکھتے ہی تم سے

محبت ہوگئی تھی ...... you are very pretty میں نے آج تک تم سے زیادہ خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی ......

عائشہ: (شرما کر) جی ......

فراز: (مسکرا کر) تم کسی اور سے تو شادی نہیں کرنا چاہتی تھی ......؟

عائشہ: (چونک کر) ...... جی ......؟

فراز: کوئی کلاس فیلو ...... کوئی کزن ...... کوئی بوائے فرینڈ ......؟

عائشہ: (اُلجھ کر) نہیں ...... ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

فراز: (محبت سے) دیکھو تم مجھ پر ٹرسٹ کر سکتی ہو ...... تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عائشہ: (سر ہلا کر) نہیں میں کسی اور سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

فراز: کیوں ......؟ تمہیں کبھی کوئی اچھا نہیں لگا ......؟

عائشہ: ...... میں نے کبھی کسی کو اس طرح سے نہیں دیکھا ......

فراز: (یک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے) اور کبھی دیکھنا بھی مت ...... مجھے تیز طرار ماڈرن لڑکیاں اچھی نہیں لگتیں ......

عائشہ: (چونک کر) جی ......

فراز: ممی کہتی ہیں تم بہت simple اور sweet نیچر کی ہو۔ (مسکراتے ہوئے عجیب سے انداز میں)

عائشہ: جی ......

فراز: (مسکراتے ہوئے عجیب سے انداز میں) میں بھی ایسا ہی ہوں ...... میرے بارے میں بھی سب ایسا ہی کہتے ہیں ...... تمہیں کیسا لگتا ہوں میں ......؟

عائشہ: آپ ...... آپ بہت اچھے ہیں ......

فراز: (فراز اُس کے جملے پر یک دم جیسے کھل جاتا ہے) تم دل سے کہہ رہی ہو ......؟

عائشہ: جی۔

فراز: تم کبھی مجھ سے طلاق تو نہیں مانگو گی ......؟ (عائشہ چونک کر فراز کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: فراز کا ڈائننگ روم

کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید

چاروں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

سارہ: بیوٹیشن کے ساتھ دو بجے کی اپائنٹمنٹ ہے تمہاری ...... میں نے نادیہ کو کہا ہے وہ تمہارے ساتھ چلی جائے گی۔

عائشہ: جی ممی ......

سارہ: (کہتے ہوئے سلائس پر چیز لگاتے کہتی ہے جب سارہ اُس کے ہاتھ میں فراز کی پہنائی جانے والی انگوٹھی کو دیکھتی ہے اور بڑی نرمی سے اُس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔) بہت خوبصورت رنگ ہے ...... یہ جہیز کے زیورات سے ہے ......؟

عائشہ: (مسکرا کر) نہیں ممی ...... یہ فراز نے دی ہے مجھے منہ دکھائی میں ......

سارہ: بہت اچھی ہے ......

فراز: آپ کو اچھی لگ رہی ہے تو آپ لے لیں ممی

سارہ: میں لے تو لوں لیکن تمہاری بیوی کو برا لگے گا

فراز: ...... نہیں ممی عائشہ کو برا نہیں لگے گا ...... کیوں عائشہ ......؟

عائشہ: (ہکا بکا انداز میں) جی ......

فراز: رِنگ اُتار کر دے دو ...... میں تمہیں اور لا دوں گا ...... (کچھ نہ سمجھتے ہوئے رنگ اُتار کر سارہ کو دیتی ہے۔)

عائشہ: جی ...... (سارہ مسکرا کر رنگ اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہنتی ہے۔ اور اُسے دیکھ کر کہتی ہے۔)

سارہ: It's really very nice (عائشہ مسکرانے کی کوشش کرتی ہے۔ سارہ اپنے دوسرے ہاتھ سے ایک اور رنگ اُتار کر عائشہ کے ہاتھ میں پہنا دیتی ہے۔)

سارہ: تم یہ لے لو ...... ڈائمنڈ رنگ ہے یہ بھی ...... اور فراز کی رِنگ سے زیادہ قیمتی ہے ...... بیلجیئم کے ڈائمنڈ ہیں اس میں ......

عائشہ: نہیں ممی ......

فراز: (ہاتھ سے روکتا ہے) ...... کوئی بات نہیں عائشہ ...... رکھو ...... ممی اتنے پیار سے دے رہی ہیں۔

سارہ: ارے ناشتہ تو کرو بیٹا پھر تم نے بیوٹی پارلر جانا ہے۔ (عائشہ بے حد اُلجھے انداز میں اپنے ہاتھ کی رنگ اور سارہ کے ہاتھ کی رنگ کو دیکھتے ہوئے سلائس اُٹھاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

فراز آئینے کے سامنے ٹائی لگا رہا ہے۔ جب عائشہ ساڑھی پہن کر واش روم سے کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ فراز بے اختیار پلٹ کر اُسے دیکھتا ہے۔

فراز: بہت اچھی لگ رہی ہے تم پر ساڑھی......تم ساڑھی پہنا کرو......

عائشہ: (مسکرا کر)......پہنا کروں گی...... مجھے خود بھی ساڑھی بہت اچھی لگتی ہے...... پر ابو نے کبھی پہننے نہیں دی......وہ کہتے تھے......ایسی چیزیں شادی کے بعد پہنوں۔

فراز: (بے ساختہ) چلو آج پھر ایسا کرتے ہیں کہ تمہارے ابو کے گھر ہی چلتے ہیں...... اُنہیں دکھائیں گے کہ اُن کی بیٹی ساڑھی میں کتنی خوبصورت لگتی ہے۔

عائشہ: (بے حد خوش ہو کر) ٹھیک ہے چلیں............

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ اور فراز دونوں ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہے ہیں۔ عائشہ مچھلی کا ایک ٹکڑا کھاتے ہوئے یک دم کھانستی ہے۔

فراز: کیا ہوا......؟

عائشہ: (بمشکل کہتی ہے) کچھ نہیں......لگتا ہے کوئی کانٹا نگل لیا میں نے

فراز: (وہ بے حد پریشان ہو کر پانی اُسے دیتا ہے۔)......چھوڑو دو پانی پیو......

فراز: (عائشہ پانی پیتی ہے) How are you feeling now?

عائشہ: It's ok!

فراز: (اُس کی پلیٹ اُٹھا کر) ٹھہرو مجھے دو......

عائشہ: آپ کیا کر رہے ہیں......؟

فراز: (وہ چھری اور کانٹے کی مدد سے مچھلی کا گوشت ایک طرف کرنے لگتا ہے۔)......

مچھلی کا کانٹا نکال رہا ہوں تا کہ دوبارہ تمہارے گلے میں نہ پھنسے۔

عائشہ: (وہ پلیٹ پکڑنے کی کوشش کرتی ہے۔)......میں کر لیتی ہوں فراز

فراز: (روک دیتا ہے) نہیں میں کروں گا۔

فراز: (عائشہ بے حد محبت اور مشکور نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔ وہ بڑے انہماک سے مچھلی کا گوشت پلیٹ میں ایک طرف اُتار کر عائشہ کے سامنے بڑی محبت سے رکھتا ہے پھر کہتا ہے) ممی کو بھی مچھلی کا کانٹا میں ہی نکال کر دیتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: فلاور شاپ

کردار: فراز، عائشہ

دونوں گاڑی کی اگلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بڑی محبت کے ساتھ عائشہ کے ہاتھ میں گجرے پہنا رہا ہے۔

فراز: مجھے پھول بہت اچھے لگتے ہیں۔

عائشہ: (شرما کر) مجھے بھی......

فراز: (بے ساختہ) میرا بس چلے تو میں پھولوں کی پوری دکان اُٹھا کر گھر لے جاؤں......

عائشہ: (حیران ہو کر) اتنے اچھے لگتے ہیں پھول آپ کو......

فراز: (بے ساختہ) ہاں......ممی کو بہت اچھے لگتے ہیں...... میں بچپن میں ہر روز اُن کو ایک پھول لا کر دیتا تھا۔

عائشہ: (مسکرا کر)......آپ ممی سے بہت محبت کرتے ہیں......

فراز: (بے ساختہ)......ہاں......تم سے بھی بہت محبت کرتا ہوں۔

عائشہ: (مسکرا کر) میں جانتی ہوں......

فراز: (بے ساختہ) تمہارے لیے بھی روز پھول لایا کروں گا۔

عائشہ: کب تک......؟

فراز: جب تک شہر میں پھولوں کی دکانیں ہیں۔ (عائشہ ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

فراز کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ عائشہ بیڈ سائیڈ ٹیبل کے دراز میں کچھ تلاش کر رہی ہے فراز کے اندر آتے ہی وہ کہتی ہے۔

عائشہ: فراز مجھے ابو کی طرف جانا ہے۔

فراز: کس لیے......؟

عائشہ: (سنجیدہ) اپنی بکس لانی ہیں مجھے......

فراز: (بے ساختہ) پھر کسی دن لے آنا

عائشہ: (بے ساختہ) صبح کالج جانا ہے مجھے......

فراز: (حیران ہوکر) کیوں......؟

عائشہ: (بے ساختہ)......چھٹیاں ختم ہوگئیں۔

فراز: (لاپرواہی سے) تو اور لے لو۔

عائشہ: (مسکرا کر)......نہیں لے سکتی...... پہلے ہی میری سٹڈیز پر برا اثر پڑا ہے......ایک ماہ تو ہو گیا......کالج نہ جاتے ہوئے۔

فراز: (بے ساختہ) عائشہ چھوڑو میڈیکل کو......کیا کرنا ہے تمہیں اَب پڑھ کر

عائشہ: (مسکرا کر) آپ مذاق کر رہے ہیں......؟

فراز: میں سیریس ہوں......دیکھو میں نے تم سے جاب نہیں کروانی...... مجھے اچھا لگتا ہے تمہارا گھر پر رہ کر میرے لیے کھانا بنانا......میرا انتظار کرنا۔

عائشہ: (سنجیدہ ہوکر) میں جاب نہیں کروں گی......لیکن تعلیم تو مکمل کر لینی چاہیے مجھے......

فراز: (بے ساختہ) رہنے دو...... مجھے ڈاکٹرز اچھے نہیں لگتے......اور ڈاکٹر لڑکیاں تو بہت ہی بری لگتی ہیں......

عائشہ: (حیران) I am sure you are joking.

فراز: (بے ساختہ) میں نے تمہیں کہا ہے میں سیریس ہوں۔

عائشہ: (شاکڈ) لیکن میں کس طرح کیسے اس طرح اپنی تعلیم چھوڑ سکتی ہوں۔

فراز: Ok--- then do one thing .... مجھے چھوڑ دو۔ (وہ بڑے

اطمینان سے کہہ کر کمرے سے نکل جاتا ہے عائشہ ہکا بکا دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 12-B

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ گود میں البم رکھے بے اختیار آئمہ کی آواز پر بڑبڑاتی ہے۔ وہ اُٹھ کر آ کر اس کے ہاتھ سے البم پکڑ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔

آئمہ: عائشہ...... For God's sake ...... کہاں سے البم نکال کر لے آئی ہو۔

(عائشہ نہ سمجھنے والے انداز میں اُسے دیکھتی رہی ہے۔ آئمہ تھوڑی دیر بعد دوبارہ کمرے میں آتی ہے۔ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے کہتی ہے)

آئمہ: سو جاؤ......صبح ڈاکٹر کے پاس جانا ہے تمہیں......(عائشہ اُسی طرح بیٹھی اُسے دیکھتی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، نینا

سویرا کمپیوٹر پر اپنے کمرے میں کچھ ملبوسات دیکھنے میں مصروف ہے۔ وہ ساتھ ساتھ فون پر کسی جگہ کال ملانے میں بھی مصروف ہے۔ مگر یوں لگ رہا ہے جیسے نمبر نہیں لگ رہا۔ تبھی نینا اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ بے حد اَپ سیٹ اور پریشان لگ رہی ہے۔ سویرا اُسے اندر آتے دیکھ کر کہتی ہے۔

سویرا: Hello......آ گئی واپس......؟ ......کیا کہا ڈاکٹر نے......؟ (اُس کے بیڈ پر بے حد مایوسی سے بیٹھتے ہوئے سیل فون رکھتے ہوئے خود بھی اُس کے پاس بیڈ پر آ جاتی ہے)

نینا: کچھ بھی نہیں......

سویرا: ارے تو کوئی بات نہیں......ایک تو مجھے تمہاری سمجھ نہیں آتی تم ہر دو ماہ بعد بھاگی جاتی

ہوڈاکٹر کے پاس

نینا: (پریشان ہوکر) پھر کون سا فائدہ ہوتا ہے۔

سویرا: (ناراض) آخر مایوس ہونے کی کیا ضرورت ہے...... ہو جائیں گے بچے بھی...... تمہیں کس چیز کی جلدی ہے......؟

نینا: (اُلجھ کر) تین سال ہوگئے ہیں میری شادی کو......ابھی بھی جلدی ہے......؟

سویرا: تین سو سال تو نہیں ہوگئے

نینا: (پریشان) پھر بھی......سب پوچھتے ہیں سویرا

سویرا: (ناراض ہوکر) تو پوچھنے دو......تم اتنی ایجوکیٹڈ اور ماڈرن ہوتے ہوئے بھی وہی typical لڑکیوں والی باتیں کر رہی ہو۔

نینا: (افسردہ) تمہیں پتہ ہے جواد کو بچے کتنے پسند ہیں۔

سویرا: (ناراض ہوکر) ڈاکٹر نے کتنی بار بتایا ہے کہ سب کچھ نارمل ہے پھر کیوں بے وقوفوں کی طرح پورے شہر کے ڈاکٹرز کے پاس چکر لگاتی پھر رہی ہو......

نینا: تو اور کیا کروں......؟ (بے چارگی سے)

سویرا: تمہیں کتنی بار کہا ہے میرے ساتھ ڈیزائننگ میں آجاؤ......ڈگری لے کر ضائع کر رہی ہو......کام کروگی تو یہ فضول کی سوچیں تمہارے دماغ سے نکل جائیں گی۔

نینا: (بے حد بیزاری سے کہتے ہوئے کمرے سے چلی جاتی ہے۔سویرا سنجیدگی سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔) اچھا دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈروم میں سائیڈ ٹیبل پر پڑے پھول دیکھ رہی ہے۔آج دو پھول اُسے بھیجے گئے ہیں۔

ثنا: آج دو پھول ہوگئے ہیں......کل تین بھیجے گا...... پرسوں چار...... ڈفر......لگتا ہے پرانی فلمز دیکھنے کا عادی ہے۔ (پھول رکھتے ہوئے کہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سویرا،فراز

سویرا اور فراز ریسٹورنٹ میں لنچ کر رہے ہیں۔

سویرا: آپ نے مجھے اپنی ہابیز کے بارے میں نہیں بتایا۔

فراز: (مسکرا کر) کوئی ایک ہو تو بتاؤں

سویرا: (مسکرا کر) اچھا میری طرح آپ کی بھی بہت سی ہابیز ہیں۔

فراز: (بے ساختہ) آپ کی کیا ہابیز ہیں......؟

سویرا: (بے ساختہ) I am a sports' freak

فراز: (بے ساختہ) Oh just like me

سویرا: (مسکرا کر) And I love watching movies

فراز: (ہنس کر) Another common interest------What abt music

سویرا: (ہنستی ہے) I simply love it.

فراز: (بے ساختہ) مجھے اچھا لگتا ہے آرٹ ایگزیبیشنز، میوزیمز میں جانا......آرٹ کے بارے میں پڑھنا...... I have a huge collection of books

سویرا: (مسکرا کر) --------My God مجھے نہیں پتہ تھا ہم دونوں کے interests اتنے کامن ہوں گے......؟

فراز: (بے ساختہ) لیکن مجھے اندازہ تھا...... میں نے آپ سے کہا تھا نا کہ مجھے آرٹ اور آرٹ سے منسلک لوگ بہت پسند ہیں......

سویرا: (بے ساختہ) لیکن شاید آپ کو یہ جان کر مایوسی ہوگی کہ مجھے ڈاکٹرز وغیرہ زیادہ پسند نہیں ہیں۔

فراز: (مسکرا کر) یہ ایک اور کامن پوائنٹ ہے ہم دونوں میں۔

سویرا: (چونک کر) کیا مطلب......؟

فراز: (بے ساختہ) مجھے بھی ڈاکٹر پسند نہیں ہیں

سویرا: (حیران) But you are a doctor.

فراز: (کندھے اُچکا کر) I am a psychiatrist.......... اگر میرے پیرنٹس ڈاکٹر نہ ہوتے تو میں کبھی ڈاکٹر نہ بنتا......

سویرا: (ہنس کر) اور میں ڈاکٹر بنتے بنتے بچ گئی...... میری ممی کی بہت خواہش تھی کہ میں ڈاکٹر بنتی۔

فراز: (ہنس کر) lucky you

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فراز

ثنا اپنی سٹڈی ٹیبل پر پڑی اپنی ڈاک کے لفافے باری باری دیکھ رہی ہے اور پھر ایک بے حد خوبصورت لفافے کو دیکھ کر رُک جاتی ہے وہ اُس پر لکھے ایڈریس کو دیکھتی ہے پھر لفافے کو کھول کر اندر سے لیٹر نکالتی ہے۔ ایک خوبصورت پیپر پر وہ لیٹر typed ہے۔ وہ اس کاغذ کو سونگھتی ہے اور مسکراتی ہے۔ (بڑبڑاتی ہے)

ثنا: Now that is dowright cheap...... اب پرفیوم لگا کر لیٹر بھیجنا شروع کر دیئے...... وہ بھی print outs...... (اور تبھی اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے وہ سیل پر کال ریسیو کرتی ہے اور کچھ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔)

ثنا: ......تم اپنے آپ کو اور مجھے کیا سمجھ رہے ہو......؟

کیمرہ ایک ہاتھ کو فوکس کیے ہوئے ہے جس میں ریموٹ نظر آ رہا ہے اور سکرین پر ثنا کا چہرہ فریز ہے۔

فراز: ......کچھ بھی نہیں......

ثنا: (ہنستے ہوئے)...... یہ لیٹرز کو پرفیوم لگا کر بھیجنے کی کیا تک ہے......؟ مجھے cheap لگی تمہاری یہ حرکت

فراز: (سنجیدہ)...... اپنی اپنی سوچ کی بات ہے یہ......

ثنا: (بے ساختہ)...... of course...... اسی لیے کہہ رہی ہوں grow up...... مجھے بے وقوف نہیں بنا سکتے تم...... آواز بدل کر نمبر بدل کر...... اور یہ پرنٹ آؤٹ بھیجنے کی بجائے ہاتھ سے لکھ کر بھیجتے لیٹر...... لیکن تمہیں ڈر ہوگا کہ رائٹنگ پہچان

لوں گی میں......

فراز: (سنجیدہ)...... اگر آپ کی فرمائش ہے تو اگلا لیٹر ہاتھ سے لکھ کر بھیج دوں گا......

ثنا: (بے ساختہ)...... ہاں کسی سے لکھوا لو گے تم......

فراز: میں اپنی چیزیں کسی سے شیئر نہیں کرتا......

ثنا: (طنزیہ انداز)...... بڑے سمجھدار ہو تم...... ہر کام چھپا کر کرنا اچھا ہوتا ہے...... اس میں پکڑے جانے کا اندیشہ کم ہوتا ہے...... ہے نا...... سلمان

فراز: (بے ساختہ)...... میں سلمان نہیں ہوں...... آپ بار بار اس کا نام کیوں لیتی ہیں......؟

ثنا: (مسکرا کر)...... تمہیں جیلس کرنے کے لیے

فراز: (بے ساختہ)...... کافی جیلس ہو چکا ہوں میں...... that's enough ...... لیٹر کو سٹڈی ٹیبل پر پھینکتے ہوئے۔ (ثنا فون بند کر دیتی ہے کچھ بھی کہے بغیر اور جاتی ہے)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: زبیر کا گھر، اسٹڈی روم

کردار: زبیر

زبیر اپنی اسٹڈی میں ٹیبل پر ایک فائل میں باری باری بہت سی cuttings رکھ رہا ہے جو ساری اخباروں کی ہیں اور ثنا کے بارے میں ہیں یا اُس کے شو کے بارے میں ہیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک عجیب سی بے چینی اور اضطراب ہے۔

1. Sana Hamdani, the Talking Diva
2. She can "Talk" to "Man" to resolve any issue.
3. People listen to "Her"
4. Sana Reigns Supreme in URAAN!
5. Our own Oprah: Sana Hamdani
6. URAAN soars high on the tele tube
7. A show with a difference: URAAN

8. Have you watched URAAN?

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: مائرہ، اسجد

مائرہ سیل پر باتیں کرتی ہوئی اپنی گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لیے چابی لگانے کی کوشش کر رہی ہے مگر دروازہ نہیں کھل رہا۔

مائرہ: پھر......hmm......اور......نہیں......نہیں میری ملاقات نہیں ہوئی...... یہ کب کی بات ہے......اچھا چلو بعد میں ملتے ہیں......او کے بائے (وہ باتیں کرتے کرتے بار بار دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی ہے مگر ناکام رہتی ہے تبھی اسجد پاس آ کر کچھ دیر اُسے دیکھتا رہتا ہے پھر کہتا ہے۔)

اسجد: Excuse me!----- Can I help?......

مائرہ: No thank you......بس گاڑی کا دروازہ نہیں کھل رہا............(وہ آگے بڑھ کر بے حد شستہ انداز میں کہتا ہے)

اسجد: مجھے ٹرائی کرنے دیں۔ (مائرہ قدرے حیران سی پیچھے ہٹتی ہے۔ اسجد اپنی چابی لگاتا ہے۔ دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ مسکرا کر مائرہ کو دیکھتا ہے۔ مائرہ قدرے حیرانی سے ایک نظر اپنے ہاتھ کی چابی کو دیکھتی ہے پھر اسجد کی چابی کو۔ اور پھر یک دم بے حد شرمندہ انداز میں کہتی ہے)

مائرہ: oh my God......میں آپ کی گاڑی کھولنے کی کوشش کر رہی تھی...... I am very sorry............ میں...... میری گاڑی کا بھی وہی کلر ہے تو...... (مسکراتے ہوئے)

اسجد: It's perfectly alrite----- I understand...... مجھے پہلے ہی اندازہ ہو گیا تھا...... I am Asjad Shaban

مائرہ: (مسکرا کر) Maira Hamdani

اسجد: The famous banker

مائرہ: (حیران ہو کر) oh---- you know me ----

اسجد: Have read and heard a lot about you............ لیکن جاننے کی وجہ کچھ اور ہے، پہچانیئے۔

مائرہ: کیا......؟

اسجد: آپ کے بینک میں میری فرم کا اکاؤنٹ ہے............ I am a lawyer

مائرہ: میں ابھی تک یہ سمجھ نہیں پا رہی کہ اتنا بڑا بلنڈر کیسے کیا میں نے......

اسجد: ہوتا ہے کبھی......زندگی میں بڑے بڑے بلنڈرز کو manage کرتے کرتے ہم چھوٹے چھوٹے بلنڈرز کرنے لگتے ہیں...... ہم professionals ایسی بدحواسیاں کرتے رہتے ہیں۔ (مائرہ اُس کی بات پر بے حد دلچسپی سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس

کردار: سویرا، نینا

سویرا اور نینا صوفوں پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ سویرا بے یقینی سے نینا سے کہتی ہے۔

سویرا: تمہارا دماغ ٹھیک ہے......؟

نینا: ہاں ٹھیک ہے میرا دماغ......

سویرا: تم کسی پیر کے پاس اولاد کے لیے دُعا کروانے گئیں......؟ I don't belive it.

نینا: (مدافعانہ انداز میں) آخر قسمت آزمانے میں کیا حرج ہے......؟

سویرا: تم مجھے اس وقت اَن پڑھ، جاہل، گنوار اور گاؤں کی بے وقوف عورت لگ رہی ہو......کہاں سے لگتا ہے کہ تم کانونٹ سے پڑھی ہوئی پاکستان فیشن سکول کی گریجویٹ ہو۔

نینا: تین سال ہوئے ہیں میری شادی کو......اور تمہیں اُن پریشرز کا اندازہ نہیں ہے جن کا میں سامنا کر رہی ہوں۔

سویرا: (بات کاٹ کر) اس کا یہ مطلب ہے کہ تم پیروں فقیروں کے پاس جانا شروع ہو جاؤ۔

نینا: انیسہ آنٹی نے بتایا تھا اُس بابا جی کے بارے میں...... بہت لوگ جاتے ہیں اُن کے

پاس......اور میں ممی اور جواد سے پوچھ کر گئی تھی۔

سویرا: (بے اختیار سر پر ہاتھ رکھ کر) oh my God تم سب لوگ insane ہو...... just imagine کہ تم ممی کے ساتھ اُس پیر کے پاس...... (بے حد غصے میں اُٹھ کر چلی جاتی ہے نیناوہیں پر بے حد سنجیدہ کچھ سوچتی بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

مائرہ گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے ثنا برابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے اختیار ہنس رہی ہے۔ مائرہ بھی ہنس رہی ہے۔

ثنا: I can't imagine Mummy--- آپ بھی اس طرح کے blunders کر سکتی ہیں...... poor fellow (ہنستے ہوئے)

مائرہ: سوچ رہا ہوگا جس بینک کی وائس پریذیڈنٹ اس قدر بدحواس ہے وہاں اپنا بینک اکاؤنٹ رکھنا مناسب ہے بھی یا نہیں۔

ثنا: (مسکرا کر) ویسے اچھا آدمی لگا مجھے...... sense of humour اچھا ہے اس کا

مائرہ: (بے ساختہ) اچھا......؟ بہت اچھا......واقعی ڈیسنٹ آدمی تھا۔

مائرہ: اپنا کارڈ بھی دے کر گیا مجھے

ثنا: ......چائے کی آفر تو نہیں کی......

مائرہ: (ناراض ہو کر) Shut up Sana (چھیڑتے ہوئے)

ثنا: you are so pretty I wonder............ وہ چائے یا لنچ کی دعوت دیئے بغیر کیسے چلا گیا۔

مائرہ: (دوبارہ کہتی ہے) shut up

ثنا: (بات جاری رکھتی ہے چھیڑتی ہے) Must be having a really good marriage------ I presume (مائرہ مسکرا دیتی ہے)

//Cut//

Scene No # 28

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ فون پر فراز سے باتیں کرتے ہوئے مسکرا رہی ہے اور بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ (بے ساختہ رومانٹک انداز)

فراز: you won't even belive how much I have started missing you.

سویرا: I know ---- I know

فراز: (مسکرا کر) No -- you don't

سویرا: (ہنس کر) sometime you talk like a teenager

فراز: (مسکرا کر) oh really? That's a compliment.

سویرا: (مسکرا کر) No, it's not ---- we are mature.

فراز: (رومانٹک انداز) Love never makes you mature enough ---- you in fact start acting childish.

سویرا: yeah --- But who is in love.

فراز: I am --- badly and madly in love with you Sawera

سویرا: (ہنس کر) کوئی اور بات کریں......

فراز: (رومانٹک انداز) فی الحال نہیں......

سویرا: (بے ساختہ) اچھا......

فراز: کل ڈنر پر لے جا رہا ہوں میں تمہیں۔

سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) کل کیوں......؟ آج کیوں نہیں

فراز: تو بس ٹھیک ہے...... آ رہا ہوں میں تمہیں پک کرنے...... 15 منٹ میں...... get ready

سویرا: (فون بند کر دیتا ہے) فراز...... فراز...... سنو...... He is such a

crackpot ......کون کہتا ہے یہ سائیکاٹرسٹ ہے۔(بے اختیار کہتی ہے پھر ہنستے ہوئے فون رکھتی ہے اور بولتے ہوئے جا کر اپنی وارڈ روب کھولتی ہے اور اندر سے کپڑے نکالنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: پورچ

کردار: ثنا، ملازم

ثنا اندر سے گاڑی کی چابی لیے نکلتی ہے۔ جب ملازم پھولوں کا ایک بکے لیے اُس کے پاس آتا ہے۔

ملازم: ثنا بی بی یہ کسی نے بھجوائے ہیں۔

ثنا: کس نے......؟

ملازم: پتہ نہیں (ثنا بکے پر چھوٹا سا کارڈ تلاش کرتی ہے پھر اُسے کھول کر دیکھتی ہے اور قدرے حیرت زدہ انداز میں کہتی ہے۔)

ثنا: From:

The one who knows you. ......اچھا اندر رکھ دو۔(وہ قدرے اُلجھے ہوئے انداز میں ملازم سے کہہ کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ ملازم اندر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 30

وقت: دن

جگہ: چینل

کردار: ثنا، فریحہ

ثنا کوریڈور میں گزرتے ہوئے ایک چٹ فریحہ کو دیتی ہوئی جاتی ہے۔

ثنا: یہ ذرا ایڈریس چیک کرو کہ اس پر کون رہتا ہے۔(چٹ لیتے ہوئے چلا جاتا ہے)

فریحہ: OK!

//Cut//

Scene No # 31

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: رضا، سویرا

رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے لنچ کر رہے ہیں۔

سویرا: اپنی کزن کو سمجھایا کرو۔(مسکرا کر)

رضا: میری کزن تم سے زیادہ سمجھدار ہے۔(بے ساختہ)

سویرا: خوش فہمی ہے تمہیں۔(سنجیدہ)

رضا: کیا کہا ہے اُس نے......؟(بے ساختہ)

سویرا: پیروں فقیروں کے پاس پھر رہی ہے آج کل اولاد کی خاطر...... مجھے تو یقین نہیں آتا کہ یہ وہ نینا آفاق علی ہے جس نے ٹاپ کیا تھا فیشن سکول میں (کندھے اُچکا کر)

رضا: وہ جو کچھ کر رہی ہے اُس کی مرضی

سویرا: (ناراض ہو کر)What?............تم کو ذرا فکر نہیں ہے اُس کی۔

رضا: (اطمینان سے) بہت ہے......لیکن میرے سمجھانے کا کسی پر اثر نہیں ہوتا۔

سویرا: کیوں نہیں ہوگا اثر؟

رضا: (بے ساختہ) تم پر ہوا آج تک......؟

سویرا: (سنجیدہ) اوہ کم آن......اب دوبارہ وہی باتیں مت ڈسکس کرنا...... میں نے یہاں تمہیں نینا کے لیے بلایا ہے۔

رضا: (بے ساختہ) لیکن میں بہرحال کسی نینا کے لیے نہیں آیا۔

سویرا: (ناراض) تم شروع سے اتنے selfish تھے...... یا اب آ کر ہوئے ہو......؟

رضا: (بے ساختہ) اب آ کر ہوا ہوں...... وہ بھی تمہارے طفیل...... تمہارے ساتھ رہ رہ کر۔

سویرا: (اطمینان سے) اسی لیے تو ساری زندگی کا ساتھ قبول نہیں مجھے...... کیونکہ میں نہیں چاہتی تم مجھ سے اور بُری عادتیں سیکھو۔

رضا: (سنجیدہ) میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ تمہیں مجھ میں کیا بُرائی نظر آتی ہے...... کیا خدشات ہیں تمہارے میرے بارے میں......؟

سویرا: (بے ساختہ) you are a very typical man

رضا: (بھنویں اُچکا کر) And what do you mean by that?

سویرا: (اطمینان سے) نینا سے پوچھ لینا......

رضا: جب میں تم سے پوچھ سکتا ہوں تو نینا سے کیوں پوچھوں۔

سویرا: بور مت کرو......

رضا: تم ہمیشہ اس ایشو کو avoid کیوں کرتی ہو......؟

سویرا: (آرام سے) تا کہ تم ہرٹ نہ ہو

رضا: (غصے سے) تم مجھے ایک typical man کہنے کی بجائے یہ کیوں نہیں کہتی کہ تم خود ایک بے حد typical لڑکی ہو .... you are actually waiting for a prince charming. (اطمینان سے کہہ کر ویٹر کو اشارہ کرتی ہے رضا بے حد ناراضی سے اُسے دیکھتا ہے)۔

سویرا: No. I am waiting for my Mr. Right Now pay the bill.

//Cut//

Scene No # 32

وقت: شام

جگہ: سیٹ

کردار: ثنا، سلمان، فریحہ، چند دوسرے لوگ

ثنا اور سلمان اُڑان کے سیٹ پر کھڑے آپس میں باتیں کر رہے ہیں اور ساتھ سیٹ لگتے دیکھ رہے ہیں۔

جب فریحہ ثنا کے پاس آتے ہوئے چٹ اُسے تھما کر جاتا ہے۔

فریحہ: ایڈریس fake ہے

ثنا: (وہ بڑبڑاتی ہے اور چٹ مروڑ کر پھینک دیتی ہے۔) As expected

سلمان: کیا ہوا......؟

ثنا: کچھ نہیں...... میں آتی ہوں ابھی (وہ کہتے ہوئے جاتی ہے۔ سلمان کھڑا اُسے جاتا دیکھتا ہے۔ پھر فرش پر پڑے اُس مسلے ہوئے کاغذ کو جو ثنا پھینک کر گئی ہے)

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا اپنے بیڈ پر لیٹی ہوئی ہے وہ بے حد خوش نظر آ رہی ہے۔ وہ کچھ سوچ رہی ہے اُس کے کانوں میں فراز کی آواز آ رہی ہے۔ پھر وہ گردن موڑ کر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑے پھولوں کو دیکھتی ہے۔ پھر وہ فون اُٹھا کر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔

سویرا: ......ہیلو فراز

فراز: (بے ساختہ) اس وقت کچھ اور مانگنا چاہیے تھا مجھے......

سویرا: (مسکرا کر)......یعنی میرے بارے میں سوچ رہے تھے......؟

فراز: (بے ساختہ) obviously......اس وقت گھر آ کر یہی ایک کام کرتا ہوں میں

سویرا: (بات بدلتی ہے) فلاورز کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی میں۔

فراز: (مسکرا کر) ضرورت نہیں ...... آپ بھی فلاورز بھیج سکتی ہیں مجھے۔ (سویرا ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 34

وقت: دن

جگہ: واش روم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنی آستین اوپر کیے اپنے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارنے میں مصروف ہے۔ جب آئمہ واش روم کی کیبنٹ سے کچھ نکالنے کے لیے آنے لگتی ہے اور جاتے جاتے وہ آئینے میں عائشہ کے بازوؤں کے نشان دیکھ کر یک دم چونک جاتی ہے۔ پھر رک کر واپس آتی ہے اور عائشہ کے بازو کو پکڑ کر بے حد حیرت سے کہتی ہے۔

آئمہ: یہ نشان کیسے ہیں؟

عائشہ: (پانی کے چھینٹے مارتی عائشہ یک دم رک کر گھبرا کر اپنی آستین نیچے کرتی ہے۔) کچھ نہیں ہے یہ۔

آئمہ: عائشہ یہ سگریٹ کے نشان ہیں۔

عائشہ: تمہارا دماغ خراب ہے۔

آئمہ: oh my God وہ تمہیں سگریٹ سے جلاتا تھا۔ (یک دم اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر خوف کے عالم میں) عائشہ کچھ کہے بغیر نظریں چرا کر بے حد تیزی سے واش

روم سے نکل جاتی ہے۔ آئمہ اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اُسی طرح شاک کے عالم میں کھڑی رہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت: رات

جگہ: زبیر کا بیڈ روم

کردار: زبیر، ثنا

سکرین پر ثنا نظر آ رہی ہے اور زبیر صوفے پر بیٹھا اُسے دیکھتے ہوئے ایک سگریٹ سلگاتا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ TV دیکھنے لگتا ہے۔ وہ کچھ دیر بعد سیل فون اُٹھا کر اُس پر ایک کال کرتا ہے۔

ثنا: ہیلو (دوسری طرف ثنا کی آواز سنائی دیتی ہے۔ وہ ساتھ ہی فون بند کر دیتا ہے اور فون کو دیکھتا رہتا ہے۔

// Freeze //

قسط نمبر 6

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آئمہ اُس کے پاس بیٹھی اُس سے پوچھ رہی ہے۔

آئمہ: وہ تمہیں مارتا تھا......؟

عائشہ: ......نہیں

آئمہ: (بے ساختہ)......سگریٹ سے جلاتا تھا......؟

عائشہ: (ٹالتے ہوئے)......نہیں......(تلخی سے)

آئمہ: ......کیوں جھوٹ بول رہی ہو عائشہ......؟ کیوں چھپا رہی ہو یہ سب کچھ......

عائشہ: (بے ساختہ)......ابو سے مت اس طرح کی باتیں کرنا......

آئمہ: (ناراض ہو کر)......کیوں نہ کروں میں بتاؤں گی اُنہیں سب کچھ......

عائشہ: (بے ساختہ جھوٹ بولتی ہے)...... جب کچھ ہوا ہی نہیں تو کیا بتاؤ گی تم انہیں...... یہ نشان...... یہ میں نے خود بنائے ہیں

آئمہ: (بات کاٹتی ہے)......جھوٹ بولنا بند کر دو (یک دم بے حد تلخی سے کہتی ہے) اور لیٹ جاتی ہے چادر سے اپنا چہرہ ڈھک لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا

دونوں صوفہ پر بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔

سویرا: مجھے زندگی میں پہلی بار کوئی مرد اتنا اچھا لگ رہا ہے .... He is really different.

نینا: (مسکرا کر) اور رضا......اُس کے بارے میں کیا سوچا ہے؟

سویرا: (سوچ کر) میں نے رضا کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سوچا اور تم یہ جانتی ہو......ہاں فراز کے بارے میں مَیں بہت کچھ سوچنے لگی ہوں .... He is my kind of man.

نینا: تمہیں واقعی لگتا ہے تم اُس کے ساتھ خوش رہو گی......؟

سویرا: (بے ساختہ) خوش نہیں بہت خوش ......ہم دونوں کے درمیان بہت کچھ کامن ہے۔ He is actually an extension of myself.

نینا: اتنی تعریفیں تو واقعی میں نے تمہیں کبھی کسی کی کرتے نہیں دیکھا۔

سویرا: (ہنس کر) پھر تمہیں مجھ پر اعتبار کر لینا چاہیے کہ فراز واقعی special ہے......

نینا: (مسکرا کر) ممی تو پہلے ہی اُس کے گھر جانے کے لیے بے چین ہیں میرا خیال ہے مجھے جواد کو بتا دینا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا کچھ تھکی ہوئی اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے۔ اپنا بیگ اُتار کر رکھتے ہوئے وہ سٹڈی ٹیبل کی طرف جاتی ہے اور وہاں پڑی میل اُٹھا کر لفافے اُلٹ پلٹ کر باری باری رکھتی جاتی ہے۔

پھر اِک لفافے پر وہ کچھ دیکھ کر مسکراتی ہے اور ایک بار پھر بڑبڑاتی ہے۔

ثنا: From:

The one who knows you.

وہ اسی لفافے کو کھولتی ہے اِدھر سے بے حد خوبصورت کارڈ نکلتا ہے ...... پھر دوسرا کارڈ ...... پھر تیسرا کارڈ ...... پھر چوتھا کارڈ ...... پھر پانچواں کارڈ ...... پھر چھٹا کارڈ ...... پھر ساتواں کارڈ وہ ساتواں کارڈ دیکھ کر پڑھ کر بے اختیار ہنستی ہے ....

ثنا: یہ بندہ واقعی پاگل ہے ...... Wasting so much money on these cards.

(پھر اُن کارڈ کو سٹڈی ٹیبل پر رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنے بیڈ کی طرف جاتی ہے۔ اُس کے چہرے پر اب مسکراہٹ ہے تھکن نہیں۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: فراز کا کلینک

کردار: فراز، اسجد

فراز بے حد سرد مہری سے اسجد کو دیکھ رہا ہے جو سامنے بیٹھ کر بات کر رہا ہے۔

اسجد: ......مجھے عائشہ کے بارے میں کچھ باتیں کرنی ہیں آپ سے۔

فراز: (ٹھنڈا لہجہ)......کون عائشہ......؟

اسجد: (بے ساختہ)......آپ کی بیوی ......

فراز: (بے ساختہ)......میں divorce کر چکا ہوں اُسے ......

اسجد: (بے ساختہ)......اس کا کوئی تحریری ثبوت ہے......؟

فراز: (سنجیدہ)......اگر اُس کی فیملی کو تحریری ثبوت کی ضرورت ہو گی تو وہ رابطہ کر لیں گے ہم سے

اسجد: (بے ساختہ)......آپ سمجھیں میں رابطہ کر رہا ہوں اس کام کے لیے آپ سے...... (بے ساختہ)

فراز: ......آپ کا تعارف......؟ (بے ساختہ)

اسجد: ......علیم کا دوست ہوں میں اور اگر آپ کو یاد ہو تو آپ کی شادی میں بھی شرکت کر چکا ہوں میں...... (طنزیہ)

فراز: ...... مجھے یاد نہیں ......آپ ایک patient کے طور پر اپائنٹمنٹ لے کر آئے ہیں میرے پاس...... (بے ساختہ)

اسجد: ......مجبوری تھی اس کے بغیر آپ میری شکل دیکھنا بھی پسند نہ کرتے ...... مجھے نہیں پتہ کہ عائشہ کے ساتھ آپ کے اس سلوک کی کیا وجوہات ہیں ...... لیکن جو کچھ آپ لوگوں نے کیا ہے وہ بے حد نامناسب ہے ...... divorce کا یہ طریقہ شرفا کا نہیں ہوتا ...... (تلخی سے)

فراز: ......آپ کا کیا مطلب ہے......؟ ہم شریف لوگ نہیں ہیں ...... (بے ساختہ)

اسجد: ...... اگر نہیں تو پھر اتنی جرأت ہونی چاہیے کہ اس معاملے کو اچھے طریقے سے حل کرتے یوں چھپنے کی کیا ضرورت ہے آپ لوگوں کو......(سنجیدہ)

فراز: ......آپ سے کس نے کہا ہم چھپ رہے ہیں ....(بے ساختہ)

اسجد: اگر نہیں چھپ رہے تو میں علیم کو بلوالوں یہاں......؟(سنجیدہ)

فراز: ...... جب میں اُن کی بیٹی کو طلاق دے چکا ہوں تو میں اب کیوں ملوں اُن سے......؟ (بے ساختہ)

اسجد: ......طلاق کا تحریری ثبوت دیں ......حق مہر کی ادائیگی کریں اور دیگر معاملات طے کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے جہیز کا سامان return کریں ......اُس کے بعد آپ چاہے نہ ملیں علیم کو......

فراز: (عجیب انداز)......ورنہ......؟

اسجد: (بے ساختہ)......ورنہ کے بعد معاملات کورٹ میں طے ہوتے ہیں اور اُس کی کئی صورتیں ہوتی ہیں......

فراز: (بے حد سرد مہری سے)......پھر بہتر ہے ہم یہ معاملات کورٹ میں ہی طے کریں۔ (اسجد اُس کی بات پر جیسے بے حد شاکڈ لگنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سعید، فراز

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سارہ بے حد خفگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔

سارہ: ...... بہت اچھا ہوا جو تم نے یہ سب کہا اُس سے ...... اُنہیں یہ سب کچھ لینا ہے تو کورٹ میں جائیں ......

فراز: (سنجیدہ)......لیکن ممی کورٹ میں جانے سے بہت سارے مسئلے ہوں گے ......سویرا کی فیملی کو پتہ چل گیا تو ......

سارہ: (اطمینان سے)......اُس سے پہلے تمہاری شادی کر دوں گی میں ...... میں نے پہلے ہی سویرا کی فیملی سے کہا ہے وہ جلد از جلد شادی کر دیں۔

سعید: ......کیسی شادی......؟(چونک کر)

سارہ: ......فراز کی شادی طے کر دی ہے میں نے......؟(اطمینان سے)

سعید: ......ابھی عائشہ کا مسئلہ حل نہیں ہوا اور..........(شاکڈ)

سارہ: ......ہو چکا ہے وہ حل......divorce کر دی ہے اُس پاگل کو میرے بیٹے نے......

سعید: (سنجیدہ)......اگر divorce کر دی ہے تو پھر اُس کا سامان واپس بھیج دو۔ حق مہر اور باقی معاملات بھی طے کر لو......تاکہ یہ معاملہ اچھے طریقے سے ختم ہو جائے......

سارہ: (بے ساختہ)......تمہارے مشورے کی ضرورت نہیں ہے ...... میں اور فراز خود ہینڈل کر سکتے ہیں اس سارے ایشو کو......

سعید: (سنجیدہ)...... میں مشورہ نہیں دے رہا وارن کر رہا ہوں کورٹ میں معاملات گئے تو فیملی کے لیے بڑا مسئلہ ہو جائے گا......

سارہ: (بات کاٹ کر)......اور مجھے کوئی ڈر نہیں ہے ایسے کسی معاملے سے......(سعید کچھ کہے بغیر اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔ فراز اُس کے جانے کے بعد کہتا ہے۔ بے ساختہ)

فراز: ......ممی کورٹ میں جانے کے بعد اگر کہیں یہ بات میڈیا میں آ گئی تو

سارہ: (دوٹوک انداز) علیم کبھی کورٹ میں نہیں جائے گا ...... میں جانتی ہوں اُسے ...... معاملہ ختم کروں گی میں لیکن اپنی شرطوں پر......

فراز: (سنجیدہ)......میں سویرا کو پہلی شادی کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں ممی......

سارہ: (بے ساختہ)......کیوں......؟

فراز: (سنجیدہ)......ممی اُسے اگر بعد میں پتہ چلا تو وہ بہت ہنگامہ کرے گی ...... چھوڑ کر چلی جائے گی مجھے......

سارہ: ...... اور اب پتہ چلنے پر بھی وہ یہی کرے گی ...... وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔ I really like her. We can't lose her.(فراز کچھ سوچتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، نینا

سویرا اپنے واش روم سے نکل کر کمرے میں آتی ہے۔ جب یک دم دروازہ کھول کر نینا اندر آتی ہے۔ وہ بے حد خوشی اور جوش کے عالم میں سویرا کے گلے لگ جاتی ہے۔

سویرا: ارے کیا ہوا......؟

نینا: ہم لوگ ڈاکٹر کے پاس رپورٹس لینے گئے ہوئے تھے (یک دم ایکسائٹیڈ ہو کر اُس کی بات کاٹتی ہے۔)

سویرا: oh my God! Are you pregnant? (نینا سر ہلاتی ہے۔ یک دم خوشی سے چلاتے ہوئے دوبارہ اُس کے ساتھ لپٹ جاتی ہے۔)

سویرا: I don't believe it. I am so happy...... دیکھا میں نے کہا تھا خواہ مخواہ اِدھر اُدھر خوار ہونے کی ضرورت نہیں ہے...... Just be patient

نینا: (خجل ہو کر مسکراتے ہوئے) I know ---- I know

سویرا: اور تم لوگوں کو اتنی شرم نہیں آئی کہ کوئی کیک مٹھائی ہی لے آتے...... منہ اُٹھا کر دونوں میاں بیوی آ گئے...... کدھر ہے جواد...... پوچھتی ہوں ذرا اُس سے۔

نینا: تم ساتھ چلو ہم لوگ کھانا کھانے جا رہے ہیں...... ممی بھی چل رہی ہیں......

سویرا: (مذاق اُڑا کر) پہلی بہو ہو تم جو رنگ میں بھنگ ڈلوانے کے لیے ساس اور نند کو ساتھ لے کر جا رہی ہے۔

نینا: (ہنس کر) بے وقوف ہوں اس لیے

سویرا: نہیں چالاک ہو اس لیے......

نینا: (خفگی سے اُسے مکا مارتی ہے) بکواس مت کرو......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، اسجد

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد: کس بات پر جھگڑا ہوا تھا......؟

اسجد: (عائشہ فرش کو دیکھتے ہوئے جیسے کسی سوچ میں ڈوب جاتی ہے متوجہ کرتے ہوئے چونکتی ہے۔) عائشہ......؟

عائشہ: ممی نے فیضی سے کچھ کہا...... وہ بیڈروم میں آیا...... اور لڑنے لگا...... پھر اُس نے کہا کہ وہ میرے ساتھ نہیں رہ سکتا...... Then he (اُس کی آواز میں نمی آ جاتی

ہے وہ خاموش ہو جاتی ہے بات ادھوری چھوڑ دیتی ہے۔)

اسجد: فیضی تشدد کرتا تھا تم پر......؟

عائشہ: نہیں......

اسجد: علیم اور آئمہ نے بتایا ہے مجھے......

عائشہ: غلط فہمی ہوئی ہے انہیں......

علیم: اب کچھ بھی چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے عائشہ......

عائشہ: ابو پلیز......

اسجد: ان لوگوں نے......

عائشہ: انکل میں واپس جانا چاہتی ہوں...... آپ اُن سے کہیں کہ میں ایکسکیوز کر لیتی ہوں...... آئندہ اُنہیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی۔

اسجد: وہ تمہیں نہیں رکھنا چاہتے...... اور رکھنا بھی چاہیں تو divorce تو ہو چکی ہے...... اب تو صرف یہ ہے کہ اچھے طریقے سے سارے معاملات ختم ہو جائیں۔

عائشہ: کیسے معاملات......؟

اسجد: نکاح نامے میں جو جو چیزیں انہوں نے تمہیں دینے کا وعدہ کیا تھا...... ہم لوگ چاہتے ہیں کہ اب وہ ساری چیزیں دے دیں...... لیکن وہ لوگ کچھ بھی دینے سے انکار کر رہے ہیں...... وہ یہ کہہ رہے کہ فیضی تحریری طور پر طلاق بھی نہیں دے رہا۔

عائشہ: وہ مجھ سے ابھی بھی محبت کرتا ہے اس لیے...... وہ کوئی راستہ نکالنا چاہتا ہو گا اس لیے۔

اسجد: ایسا نہیں ہے عائشہ...... He is very shrewd اُس کو پتہ ہے وہ تحریری طور پر طلاق دے گا تو ہم کورٹ میں فوراً چلے جائیں گے...... وہ لوگ تمہاری فیملی کو ایموشنلی بلیک میل کر رہے ہیں۔

عائشہ: مجھے اُن چیزوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے...... مجھے صرف اپنے گھر میں دلچسپی ہے۔

اسجد: گھر ٹوٹ چکا ہے عائشہ...... اب جو کچھ بچایا جا سکتا ہے اُسے بچانا چاہیے...... میں اُن سے ایک بار پھر بات کروں گا...... وہ نہیں مانتے تو پھر ہمیں کیس فائل کر دینا چاہیے۔

عائشہ: (روتے ہوئے اُٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔) میں فیضی کے خلاف کورٹ میں نہیں جاؤں گی۔

اسجد: جتنی دیر ہو گی اُتنا وقت ضائع ہو گا۔

علیم: نہیں اسجد...... کورٹ کچہری نہیں...... میری کچھ عزت ہے اس سوسائٹی میں

میں لوگوں کو کیا منہ دکھاؤں گا ......تم اُن سے بات کرو...... جو بھی فیصلہ ہے کورٹ سے باہر ہونا چاہیے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان

ثنا کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی اپنا inbox کھول رہی ہے۔ کیمرہ ای میلز کے add دکھا رہا ہے۔ وہ باری باری ایک ایک ای میل کھول کر سرسری نظروں سے پڑھ رہی ہے۔ پھر ایک ای میل کا ایڈریس نظر آتا ہے one who knows you ثنا دلچسپی سے اُس ایڈریس کو دیکھ کر مسکراتی ہے اور اُسی ای میل کو کھولتے ہوئے کہتی ہے

ثنا: Once again---let's see what he has to say today. (وہ ای میل پڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور اُسے پڑھتے ہوئے وقفے وقفے سے اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے یوں جیسے وہ بے حد دلچسپی لے رہی ہو اس ای میل میں۔ تبھی سلمان دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے۔)

سلمان: Hi ! (ثنا بے حد تیز رفتاری سے اُس ای میل کو بند کر کے دوسری ای میلز کھولتے ہوئے کہتی ہے)

ثنا: Hi ! (میز پر کچھ tapes رکھتے ہوئے)

سلمان: کیا ہو رہا ہے......؟

ثنا: کچھ نہیں...... ای میل چیک کر رہی تھی۔

سلمان: اچھا...... آج کل کچھ زیادہ regularly سے چیک نہیں کرنے لگی تم ای میل کو......؟

ثنا: تمہیں یہ بھی objectionable لگ رہا ہے......؟

سلمان: (مسکراتے ہوئے پاس آ کر کھڑا ہوتا ہے کمپیوٹر کی سکرین پر نظریں دوڑا کر) ارے نہیں...... ویسے ہی کہہ رہا تھا...... لوگ تعریفیں کرتے ہیں ای میلز میں...... اور ثنا ہمدانی is getting addicted to this.

ثنا: (چونک کر اُسے عجیب نظروں سے دیکھتی ہے۔) How do you know that I am getting addicted to it?

سلمان: اب روز ای میل چیک کرتی ہو تو addiction نہیں ہے کیا......؟

ثنا: میں صرف فیڈ بیک لینا چاہتی ہوں لوگوں کا......

سلمان: وہ تم مجھ سے کیوں نہیں لیتیں؟...... (ثنا اُسے کچھ سوچتے ہوئے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سعید، سارہ، جواد، نینا، سفینہ

سب بیٹھے ہنستے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔

سارہ: آپ کو یقین نہیں آئے گا کہ آپ کے ہاں رشتہ ہونے سے ہم لوگوں کو کتنی خوشی ہوگی۔ (مسکرا کر)

سفینہ: بالکل اندازہ ہے ہمیں کیونکہ ہمیں اُس سے زیادہ خوشی ہوگی۔ (بے ساختہ)

سارہ: مجھے تو اس بات کی بہت ایکسائٹمنٹ ہے کہ بہو ڈریس ڈیزائنر ہے تو مجھے تو کپڑے پسند اور خریدنے نہیں پڑا کریں گے۔ (سب ہنستے ہیں)

سعید: اب ہمیں تو آپ یہ بتائیں کہ ہم کب شادی کی تاریخ طے کرنے آئیں۔ (مسکراتے ہوئے)

سارہ: بالکل...... ہم نے آپ کو بتایا ہی تھا کہ ایک ماہ کے اندر اندر ہمیں شادی کرنی ہے کیونکہ فراز کو پھر چند ماہ کے لیے کوئی کورس کرنے امریکہ جانا ہے۔ (بے ساختہ)

جواد: آنٹی...... آج تو ہم لوگ صرف آپ لوگوں سے ملنے آئے ہیں۔ اس ایشو کو ہم گھر میں ڈسکس کریں گے پھر آپ کو بتا دیں گے۔ (مسکرا کر)

سفینہ: لیکن ویسے ہمیں جلدی شادی پر کوئی اعتراض نہیں ہے...... (بے ساختہ)

نینا: پھر بھی ممی اس مسئلے پر سویرا سے بات کرنے کے بعد ہی کچھ طے کیا جا سکتا ہے۔ (ہنس کر)

سارہ: بالکل...... بالکل...... سویرا کی مرضی سے ہی ہونا چاہیے سب کچھ...... ویسے تو سویرا اور فراز کی آپس میں بات چیت ہوتی رہتی ہے...... ہوسکتا ہے انہوں نے پہلے ہی ایک دوسرے سے اس مسئلے پر بات کر لی ہو۔

//Cut//

Scene No #10

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ لاؤنج میں بیٹھی نمبر ڈائل کر رہی ہے۔ وہ کئی بار نمبر ڈائل کرتی رہتی ہے پھر یک دم جیسے اُسے دوسری طرف کوئی آواز آئی ہے وہ بے حد بے چینی سے کہتی ہے۔

عائشہ: ہیلو فیضی میں عائشہ بول رہی ہوں...... ہیلو...... ہیلو...... (یک دم دوسری طرف سے جیسے فون بند ہو جاتا ہے۔ عائشہ بے حد ڈپریس ہوتی ہے۔ تبھی آئمہ اندر آتی ہے)

آئمہ: کس کو فون کر رہی ہو عائشہ......؟

عائشہ: (عائشہ یک دم ریسیور رکھ دیتی ہے اور نظریں چرا کر کہتی ہے) کسی کو نہیں......

آئمہ: (آ کر اُس کے پاس صوفہ پر بیٹھتی ہے) کوئی فائدہ ہے تمہیں بار بار اُسے فون کرنے کا جب وہ تم سے بات تک نہیں کرنا چاہتا۔

عائشہ: وہ ایسا نہیں ہے آئمہ...... میں اُسے جانتی ہوں وہ ایسا نہیں ہے۔

آئمہ: وہ جیسا بھی ہے...... He is out of your life now. He has divorced you. انکل اسجد نے کیا کہا ہے تم سے۔

عائشہ: میرے لیے اُس کے بغیر رہنا ممکن نہیں ہے...... تم دیکھ لینا...... وہ بہت جلد مجھ سے contact کرے گا...... He will regret for what he has done to me.

آئمہ: تمہیں اُس کے regret کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا...... اور فی الحال اُن میں سے کوئی نہیں پچھتا رہا...... وہ ابو کو جس طرح ذلیل کر رہے ہیں تم دیکھ رہی ہو...... ہر دوسرے دن وہ کبھی کسی کے پاس جا رہے ہیں کبھی کسی کے پاس کہ ایک دفعہ...... وہ بات کرنے پر تیار ہو جائیں...... لیکن اُن میں سے کون بات کر رہا ہے......؟

عائشہ: (روتے ہوئے) مجھے یہ سب کچھ ڈراؤنا خواب لگ رہا ہے...... لگتا ہے...... ابھی یہ ختم ہو جائے گا۔

آئمہ: یہ reality ہے...... ڈراؤنا خواب نہیں ہے...... تم اسے خواب سمجھ رہی ہو۔

(عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: ثنا کا ڈائننگ روم

کردار: ثنا، مائرہ

دونوں بیٹھی ڈنر کر رہی ہیں۔

ثنا: (سوچتے ہوئے)...... کبھی مجھے لگتا ہے یہ سلمان ہے...... پھر لگتا ہے شاید یہ وہ نہیں ہے...... you know it's so confusing...... لیکن اُس کو سب پتہ ہے میں کیا کھاتی ہوں...... کیا پیتی ہوں...... روز کون سا کلر پہنتی ہوں...... آفس کتنے بجے پہنچتی ہوں...... خوش تھی...... اَپ سیٹ تھی...... everything...... اور اُس پر سلمان کی معنی خیز باتیں...... لیکن پھر جب میں اُس سے فون پر بات کرتی ہوں تو وہ سلمان نہیں لگتا۔

مائرہ: ...... کیوں......؟

ثنا: (مسکرا کر) He is very calm, composed and sober----- carefree سلمان ہے بڑا......

مائرہ: (سنجیدہ)...... ہوسکتا ہے پوز کر رہا ہو...... lively ہو کر بات کرے گا تو تم پہچان سکتی ہو اُسے

ثنا: (بے ساختہ)...... ہاں یہی خیال آتا ہے مجھے...... لیکن بڑی interesting emails ہوتی ہیں اُس کی بڑی intellectual...... witty

مائرہ: (یک دم)...... ویسے ایک بار سلمان سے ملاؤ مجھے......

ثنا: (چونک کر)...... آپ کیا کریں گی مل کر......؟

مائرہ: (بے ساختہ)...... ویسے ہی دیکھنا چاہتی ہوں یہ کیا نمونہ ہے......

ثنا: (مسکرا کر)...... کئی بار دیکھ تو چکی ہیں اُسے...... سٹریٹ پر وہی تو جا رہا ہے

مائرہ: (مسکرا کر)...... ہاں لیکن صرف دیکھنے میں اور ملنے میں فرق ہوتا ہے۔

ثنا: ...... ملوا دوں گی آپ کو...... لیکن دماغ کھا جائے گا آپ کا...... He is so good at it. (مسکراتے ہوئے کھانا کھا کر)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: چلڈرن پارک

کردار: جواد، نینا

جواد اور نینا ایک پارک میں بینچ پر بیٹھے آئس کریم کھا رہے ہیں۔ کچھ فاصلے پر چھوٹے چھوٹے بچے swings لے رہے ہیں۔ وہ دونوں بڑی محبت سے اُنہیں دیکھ رہے ہیں پھر وقتاً فوقتاً اُن بچوں کی حرکتوں کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں۔

جواد: ہم لوگ بھی اپنے بچے کے ساتھ یہیں آیا کریں گے۔

نینا: یہاں نہیں آئیں گے تو کہاں جائیں گے۔ This is the nearest children park.

جواد: ویسے میں سوچ رہا ہوں...... گھر میں بھی کچھ swings لگوانے کا۔ (ہنس کر)

نینا: ......اتنی جلدی

جواد: اس میں جلدی والی کیا بات ہے۔

نینا: (مذاق اُڑاتے ہوئے) تمہارا خیال ہے وہ پیدا ہوتے ہی جھولا جھولنا شروع کر دے گا۔

جواد: نہیں...... میری گود میں بیٹھ کر جھولے گا۔

نینا: (ہنس کر) تو یوں کہو نا تم اپنے لیے swing لگوا رہے ہو......

جواد: (بے حد جذباتی انداز میں ان بچوں کو دیکھتے ہوئے) I am just dying to hold my first baby.

نینا: (محبت سے اُس کے کندھے پر سر رکھ دیتی ہے) Me too.

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ، سیکرٹری، اسجد

مائرہ اپنی سیکرٹری کو ڈکٹیشن دے رہی ہے۔ اور اُس سے کہہ رہی ہے۔

مائرہ: Ok. get it typed and faxed immediately (سیکرٹری اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔ تبھی مائرہ اپنی ٹیبل پر پڑی کچھ فائل اُٹھا کر سائن کرنے لگتی

ہے۔ تبھی اس کا انٹرکام بجتا ہے۔)

سیکرٹری: Ok --- Ma'am -----

مائرہ: yes

سیکرٹری: Someone wants to see you without an appointment Ma'am.

مائرہ: What's his name?

سیکرٹری: Asjad Shaban

مائرہ: (مائرہ کچھ دیر خاموش رہتی ہے پھر کہتی ہے) Ok! Send him in.

سیکرٹری: OK ! (مائرہ انٹرکام رکھ کر بے حد اُلجھے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔ تبھی دروازہ کھول کر اسجد اندر آتا ہے۔)

اسجد: (نارمل انداز) Hello !

مائرہ: I am fine ----- How are you?

اسجد: (بے ساختہ) --- I am fine آپ کیسی ہیں......؟

مائرہ: میں ٹھیک ہوں. Please have a seat.

اسجد: (بیٹھتے ہوئے) میں نے آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا......؟

مائرہ: (نارمل انداز) نہیں...... نہیں...... It's alrite...... کیا لیں گے آپ چائے یا کافی......؟

اسجد: (بے ساختہ) کچھ نہیں...... میں یہاں کسی کام سے آیا تھا...... جاتے جاتے مجھے آپ کا خیال آیا...... تو بغیر اپائنٹمنٹ آپ سے ملنے چلا آیا......

مائرہ: (سنجیدہ)...... I thought شاید آپ کو اکاؤنٹ سے related کوئی پرابلم نہ ہو گئی ہو۔

اسجد: (بے ساختہ) ایسے کسی مسئلے کے لیے میں وائس پریذیڈنٹ کے پاس نہیں آؤں گا...... متعلقہ افسر کے پاس جاؤں گا۔ (مسکرا کر کچھ کہنے کی بجائے سیکرٹری کو انٹرکام پر ہدایت دیتی ہے۔)

اسجد: میں اصل میں آپ کو انوائیٹ کرنا چاہ رہا تھا۔

مائرہ: کس چیز کے لیے......؟

اسجد: ڈنر کے لیے (مائرہ کو بے اختیار ثنا کی بات یاد آتی ہے اور وہ بے اختیار ہنس پڑتی

ہے۔اسجد اُس کی ہنسی پر قدرے حیران ہوتا ہے)

اسجد: کیا ہوا......؟

مائرہ: کچھ نہیں سوری مجھے اپنی بیٹی کی ایک بات یاد آ گئی۔(بے ساختہ)

اسجد: Sana Hamdani

مائرہ: Oh you know her too?(چونک کر)

اسجد: Who doesn't know her these days ----- (بے ساختہ)
our only talking diva

مائرہ: Thank you so much(فخریہ)

اسجد: میرے گھر پر ایک annual ڈنر ہوتا ہے......اُسی پر انوائیٹ کرنا چاہتا تھا آپ کو......کارڈ تو میں آپ کو بعد میں بھجوا دوں گا......لیکن میں نے سوچا میں آپ کو زبانی طور پر انفارم کردوں۔(تبھی ایک آدمی چائے لے کر اندر داخل ہوتا ہے۔)

مائرہ: (بے ساختہ)......Thank you لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میرے لیے آنا ممکن ہوگا۔(مسکرا کر)

اسجد: مجھے بہت خوشی ہوگی اگر آپ آئیں گی بلکہ آپ ثنا کے ساتھ آئیں...... (آدمی چائے بنا کر سامنے رکھ رہا ہے۔)

مائرہ: I'll think about it.۔چائے............(بے حد اعتماد اور سنجیدگی سے)

اسجد: وہ میں اُسی صورت پیئوں گا اگر آپ ڈنر پر آنے کا وعدہ کریں۔(بے حد حیران ہو کر اُسے دیکھتی ہے)

آدمی: سر......کتنی چینی۔

اسجد: میں sugar نہیں لیتا۔

مائرہ: (آدمی چائے سرو کر کے باہر چلا جاتا ہے۔مائرہ ابھی بھی حیرانی سے اُسے دیکھ رہی ہے۔)......I said............میں سوچوں گی......مجھے اپنا شیڈول دیکھنا پڑے گا۔

اسجد: (چائے کا کپ اُٹھا کر)......Thank you............یہ میری زندگی کا پہلا چائے کا کپ ہے۔

مائرہ: میں سمجھی نہیں۔

اسجد: میں چائے نہیں پیتا۔

مائرہ: (معذرت کرتی ہے۔)اوہ I am sorry............آپ مجھے بتا دیتے۔

اسجد: کوئی بات نہیں......چائے بُری نہیں ہے(مسکراتے ہوئے سپ لیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: پارک ٹاورز،فوڈ کورٹ

کردار: سارہ،فراز

سارہ فوڈ کورٹ کی ایک ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھاتے ہوئے آس پاس بیٹھے ادھیڑ عمر کپلز کو دیکھ رہی ہے۔اُس کی آنکھوں میں بڑے عجیب سے تاثرات ہیں......وہ اِدھر اُدھر پھرتے کپلز کو بھی دیکھ رہی ہے۔تبھی فراز اپنا گلاس سوفٹ ڈرنک سے ری فل کروا کر اُس کے پاس آ کر بیٹھتا ہے سارہ چونک کر اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے۔

فراز: کیا سوچ رہی ہیں ممی......؟

سارہ: (مسکرا کر)......سوچنا بہت عرصہ پہلے چھوڑ دیا میں نے......

فراز: (کچھ سوچ کر)......میں کل سویرا کو بھی یہاں لے کر آؤں گا۔

سارہ: (چونک کر)......کیوں یہاں کیوں......؟ کہیں اور لے کر جاؤ اُسے۔

فراز: (بے ساختہ)......اُسے یہ جگہ پسند ہے اُس نے بتایا ہے مجھے (عجیب سا لہجہ)

سارہ: لیکن یہ جگہ مجھے پسند ہے......آج کل تم سویرا کا بہت نام لینے لگے ہو۔(مسکرا کر)

فراز: ......آپ خود ہی تو کہتی ہیں کہ وہ بہت اچھی ہے......مجھے اسے پسند کرنا چاہیے......

سارہ: (بے ساختہ)ہاں پسند کرنا چاہیے لیکن اتنا پسند نہیں کرنا چاہیے کہ تمہیں ماں نظر آنا بند ہو جائے۔(فراز کچھ نادم ہو جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا بیڈ روم

کردار: مائرہ

مائرہ اپنے بیڈ روم میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے جب اچانک اُسے اسجد کے ساتھ ملاقات کا خیال آتا ہے۔اسجد کے جملے اُس کے کانوں میں گونجنے لگتے ہیں اور وہ مسکراتی ہے............یوں جیسے محظوظ ہوئی ہو۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، ملازمہ

ملازمہ جھاڑ پونچھ کر رہی ہے جب عائشہ لاؤنج میں داخل ہوتی ہے اور صوفے پر بیٹھ کر TV آن کر لیتی ہے۔ تبھی ملازمہ کچھ دیر کنکھیوں سے اُسے دیکھتے رہنے کے بعد اُس کے پاس آکر ٹیبل صاف کرنے لگتی ہے۔

ملازمہ: آپ یہاں رہنے آئی ہیں عائشہ بی بی......؟

عائشہ: .... ہاں ....

ملازمہ: ....اچھا ہے جی کبھی کبھی میکے میں آکر بھی رہنا چاہیے......آپ تو کبھی پہلے آتی ہی نہیں تھیں۔

عائشہ: ......ٹیبل کو اچھی طرح صاف کرو......

ملازمہ: .... جی............فراز صاحب آپ سے ملنے نہیں آتے......کہیں گئے ہوئے ہیں کیا......؟

عائشہ: (ناراضی میں اُٹھ جاتی ہے اور کمرے سے جاتی ہے)......تم اپنا کام کرو...... فالتو باتیں مت کرو میرے ساتھ......

ملازمہ: ......پتہ نہیں کیا ہوگیا ہے عائشہ بی بی کو...... پہلے تو کبھی اس طرح نہیں بولتی تھیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ثنا کا لاؤنج

کردار: ثنا، جرنلسٹ، فوٹو گرافر

ثنا کے لاؤنج میں ایک جرنلسٹ ثنا سے انٹرویو کر رہا ہے اور فوٹو گرافر اُن کی تصویر لے رہا ہے۔

جرنلسٹ: اب بات کرتے ہیں اُڑان کے بارے میں ...... کیا آپ کو پتہ تھا کہ اُڑان اتنی مقبولیت حاصل کرے گا؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، کوئی مشہور میزبان

ثنا ایک سیٹ پر بیٹھی اور پروگرام کی host اس کا تعارف کروا رہی ہے۔

میزبان: آج ہماری مہمان ہیں......آج کے مقبول ترین ٹاک شو اُڑان کی چارمنگ، سٹائلش اور آپ کی بے حد favourite host ثنا ہمدانی۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: بیوٹی پارلر

کردار: ایک لڑکی، ہیر سٹائلسٹ

بیوٹی پارلر میں ایک لڑکی ہیر سٹائلسٹ سے کہہ رہی ہے۔

لڑکی: وہ جو اُڑان پروگرام کی ہوسٹ ہیں ثنا ہمدانی مجھے اُن جیسا ہیر کٹ کروانا ہے۔

سٹائلسٹ: لیکن وہ آپ پر سوٹ نہیں کرے گا۔

لڑکی: پھر بھی مجھے وہی بنوانا ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، کیمرہ مین ...... کچھ اور لوگ

شو ریکارڈ کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

سلمان تقریباً تھکے ہوئے انداز میں سٹیج پر بیٹھ جاتا ہے...... crew کے کچھ اور لوگ بھی اُس کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔

ثنا: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری......؟

سلمان: ......فی الحال تو نہیں......تم نے سکرپٹ کی لائنز یاد کر لیں......؟

ثنا: ......ہاں...... But you take your time............

سلمان: میں سوچ رہا تھا کسی دن تمہیں اپنے گھر انوائیٹ کروں۔

ثنا: ...... کیوں ......؟

سلمان: ...... ایسے ہی ...... میرے پیرنٹس آئے ہوئے ہیں دوبئی سے آجکل ...... امی بے حد فین ہیں تمہاری ....

ثنا: ...... That`s sweet .... تو تم اپنی امی کو لے آؤ نا ہمارے گھر۔

سلمان: پہلے میں نے یہی سوچا تھا ...... مگر پھر میں نے سمجھا ...... تمہیں کوئی اور غلط فہمی نہ ہو جائے۔ (شرارتی انداز میں)

ثنا: (بے حد ناراض ہو کر اُٹھ جاتی ہے۔) تم بے حد کمینے انسان ہو سلمان ......

سلمان: (مصنوعی سنجیدگی کے ساتھ) میں نے کیا کہا ......؟

//Cut//

Scene No # 21-A

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ

عائشہ بے حد اَپ سیٹ انداز میں لان میں بیٹھی ہے۔ اُسے جیسے کچھ یاد آ رہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈ روم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ فراز کے جوتے نکالے اُنہیں پالش کرنے میں مصروف ہے۔
وہ کارپٹ پر بیٹھی ہوئی ہے اور اُس کے سامنے جوتوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔
فراز واش روم سے نکلتا ہے اور ایک سرسری سی نظر اُس پر ڈال کر کہتا ہے۔

فراز: میرے کپڑے پریس کر دیئے ......؟

عائشہ: جی ...... وارڈ روب میں لٹکائے ہیں میں نے ......

فراز: وارڈ روب میں نہیں واش روم میں لٹکا کر آؤ۔

عائشہ: جی ...... (اُٹھ کر وارڈ روب کھولنے لگتی ہے اور اندر سے ایک ہینگر میں لٹکا سوٹ نکال

کر واش روم میں لٹکا آتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: بوتیک

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ بوتیک میں اپنے لیے کچھ کپڑے خرید رہی ہے۔ فراز ایک ڈریس اُسے دکھاتے ہوئے کہتا ہے۔

فراز: یہ بھی لے لو .... (مسکرا کر)

عائشہ: کتنے کپڑے لوں فراز ...... پہلے ہی پانچ سوٹ لیے ہیں۔ (بے ساختہ)

فراز: میرا بس چلے تو میں پورا بوتیک تمہیں خرید دوں۔ (مسکرا کر)

عائشہ: آپ کا بس چلے تو آپ پوری شاپنگ مال خرید کر مجھے دے دیں ...... (بے ساختہ)

فراز: ہاں ...... یہ زیادہ ٹھیک ہے ...... تمہیں اعتراض ہے کوئی ......؟

عائشہ: بہت زیادہ۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: فراز کا کچن

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ کچن میں کھانا بنا رہی ہے۔ وہ بڑے بے ترتیب سے حلیے میں ہے۔ جب فراز کچن میں داخل ہوتا ہے۔

فراز: کھانا کتنی دیر میں لگے گا ......؟

عائشہ: بس دس منٹ میں ......

فراز: (تلخ لہجہ) اور یہ کتنی بار کہو گی تم ......

عائشہ: (جلدی سے) آپ بیٹھیں میں لگا رہی ہوں ......

فراز: (ناراض) تم بے حد سست عورت ہو عائشہ ...... ممی ٹھیک کہتی ہیں ...... کبھی تم نے ممی کو کام کرتے دیکھا ہے کتنی active ہیں وہ .... اور تم ...... تم سے ایک کھانا نہیں

پک سکتا۔ (بولتے ہوئے ناراضی کے عالم میں باہر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: فراز کا ڈائننگ روم

کردار: فراز، عائشہ، سارہ، سعید

سارہ اور سعید ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہیں جب عائشہ اور فراز آتے ہیں۔

فراز: السلام علیکم......

سارہ: یہ کیا پہنا ہوا ہے تم نے......؟

فراز: (اپنی شرٹ دیکھ کر) یہ عائشہ نے میری برتھ ڈے پر گفٹ کیا ہے......

سارہ: (سختی سے) Change کر کے آؤ ابھی...... تمہیں پتہ ہے بلیک کلر تم پر ذرا اچ نہیں لگتا...... (بے حد فرمانبرداری سے جاتا ہے۔)

فراز: جی............

سارہ: (عائشہ سے بظاہر نرمی سے) بیٹا تم اُس کے لیے شاپنگ کی زحمت مت کیا کرو...... یہ کام تم میرے لیے رہنے دو...... (عائشہ حیرانگی سے سارہ کو دیکھ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21-B

وقت: شام

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ لان میں ایک کرسی پر چپ چاپ بیٹھی ہے۔ جب آمنہ آتی ہے۔

آمنہ: تمہارا فون ہے......

عائشہ: کس کا فون ہے......؟

آمنہ: حوریہ کا......

عائشہ: مجھے بات نہیں کرنی۔

آمنہ: کرلو......

عائشہ: اُس کو کہہ دو کہ میں یہاں نہیں اپنے سسرال ہوں۔

آمنہ: اُس نے پہلے تمہارے سسرال ہی فون کیا تھا وہاں سے کسی نے اُسے بتا دیا کہ تمہیں طلاق دے کر انہوں نے گھر بھجوا دیا ہے...... وہ بہت پریشان ہے تم سے بات کرنا چاہتی ہے۔

عائشہ: اب یہ سب دوستوں کو بتا دے گی...... سب کال کر کے تنگ کریں گے مجھے...... کہہ دو میں مرگئی...... میں نہیں ہوں یہاں پر...... (یک دم اُٹھ کر روتے ہوئے لان سے چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز ایک پارک کی بینچ پر ہنستے ہوئے بیٹھ رہے ہیں کچھ دیر وہ کسی بات پر ہنستے رہتے ہیں پھر فراز سویرا سے کہتا ہے۔

فراز: I'm really very very lucky to have find you.

سویرا: So am I (کچھ دیر دونوں مسکراتے ہوئے خاموش بیٹھے رہتے ہیں پھر فراز یک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے کہتا ہے۔)

فراز: اس سے پہلے کہ ہم دونوں کے گھر والے ہماری شادی کے معاملات فائنلائز کریں...... میں چاہتا ہوں کہ تمہیں سب کچھ بتا دوں۔

سویرا: سب کچھ......؟ ابھی بھی کچھ ایسا ہے جو تم نے مجھے نہیں بتایا......؟

فراز: ہاں...... صرف ایک بات ہے جو میں نے تمہیں ابھی تک نہیں بتائی۔

سویرا: کیا......؟

فراز: سویرا......

سویرا: چپ کیوں ہو گئے......؟

فراز: یہ...... یہ میری دوسری شادی ہوگی۔ (سویرا یک دم شاکڈ رہ جاتی ہے۔)

سویرا بے حد شاکڈ انداز میں فراز کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔ دونوں بنچ پر بیٹھے ہیں اور فراز بے حد سنجیدہ نظر آرہا ہے۔ (بے یقینی سے)

سویرا: Excuse me?

فراز: ہاں......میں تمہیں کسی دھوکے میں رکھنا نہیں چاہتا۔

سویرا: (شاکڈ)My God!

فراز: That was an arranged marriage. It ended this year. (بے ساختہ)

سویرا: کیوں......؟

فراز: اُسے سکٹس فرینیا تھا......اُس کی فیملی نے ہمیں نہیں بتایا......اس کے باوجود ہم لوگوں نے اُس کے علاج کی بہت کوشش کی...... but all in vain. She tried to kill herself many times --- and ...... then she tried to kill me too. That was it.

سویرا: (بے ساختہ)تم لوگوں کو ہمارے گھر آنے سے پہلے اس کے بارے میں ہمیں بتانا چاہیے تھا۔

فراز: میرا خیال تھا......ممی بتا چکی ہوں گی......مگر بعد میں تم سے ملاقاتوں کے دوران مجھے اندازہ ہوا کہ ایسا نہیں ہے......

سویرا: I don't believe it.

فراز: (بات جاری رکھ کر) میں نے ممی سے بات کی تو وہ بھی یہی سمجھ رہی تھیں کہ تم لوگوں کو پہلے سے پتہ ہوگا......It was a misunderstanding.(دونوں کچھ دیر خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔سویرا ابھی بھی شاکڈ ہے پھر یک دم وہ اپنا بیگ اُٹھا کر اُٹھ کھڑی ہوتی ہے۔)

سویرا: Let's go. It's getting dark

فراز: (اُٹھتا ہے)سویرا......

سویرا: (چلنا شروع کر دیتی ہے) پلیز ...... میں مزید کوئی بات نہیں کرنا چاہتی ......کم از کم ابھی نہیں۔(فراز اُس کے پیچھے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا،سلمان،سٹوڈیو audience

ثنا سٹوڈیو audience کے پاس جا کر گپ شپ کر رہی ہے۔سلمان دور چند لوگوں کے پاس کھڑا دیکھ رہا ہے۔اب ایک دو مرد ثنا سے بات کر رہے ہیں سلمان قدرے سنجیدہ اور خفا محسوس ہوتا ہے۔پھر ثنا اُس کی طرف آتی ہے اور دونوں چلتے ہوئے سٹوڈیو سے باہر نکلتے ہیں۔

ثنا: آج بڑے خاموش ہو تم......؟

سلمان: (بے ساختہ)......اب ہر کوئی ثنا ہمدانی تو نہیں ہوتا کہ ہر وقت بولتا رہے......

ثنا: (ہنس کر)......تم جیلس ہوتے ہو میرے بات کرنے سے

سلمان: (بے ساختہ)............میری سمجھ میں نہیں آتا کہ تمہیں studio audience کے ساتھ اتنا گھلنے ملنے کی کیا ضرورت ہے......؟

ثنا: (چونک کر) کیوں تمہیں کیا اعتراض ہے......؟(چونک کر)

سلمان: ......ہر طرح کے مرد ہوتے ہیں ان میں......(بے ساختہ)

ثنا: ......oh I see تو تمہیں ان مردوں پر اعتراض ہے......؟

سلمان: (کندھے اُچکا کر)Whatever............

ثنا: (ہنس کر) مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم اس طرح سوچ سکتے ہو......

سلمان: ......میں نے ایک بات کہی ہے......(ٹالتے ہوئے)

ثنا: ......جو کہ بڑی احمقانہ ہے......(سلمان کچھ کہتے ہوئے رُک جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا،زبیر

ثنا آفس سے نکل کر اپنی گاڑی میں بیٹھتی ہے اور گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر لاتی ہے۔زبیر اپنی گاڑی میں بیٹھا اُسے دیکھ رہا ہے اور جب ثنا گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر لے آتی ہے تو وہ اُسے chase کرتا ہے مگر کیمرہ زبیر کا چہرہ نہیں دکھاتا۔صرف یوں لگتا ہے جیسے کوئی مشکوک گاڑی ثنا کا پیچھا کر رہی ہے۔

// Freeze //

قسط نمبر 7

Scene No # 1

وقت: شام

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: جواد، نینا، سفینہ، سویرا

تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں جب سویرا بے حد تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔

سویرا: السلام علیکم......

سفینہ: وعلیکم السلام...... آج تم خلافِ معمول اتنی جلدی گھر کیسے آ گئی......؟

سویرا: ایسے ہی (کہتے ہوئے لاؤنج سے گزر جاتی ہے۔ تینوں بے حد حیرانگی سے اُسے جاتا دیکھتے ہیں پھر سفینہ کہتی ہے)

نینا: تو آؤ...... پھر ہمارے پاس بیٹھو......

سویرا: نہیں......

سفینہ: اسے کیا ہوا......؟ (اُٹھ کر جاتی ہے)

نینا: میں دیکھتی ہوں......

جواد: کہیں طبیعت خراب تو نہیں ہے......؟

سفینہ: پتہ نہیں صبح تو ٹھیک ہی گھر سے گئی تھی...... ابھی بھی فراز کے ساتھ کھانے پر گئی تھی...... مگر اتنی جلدی آ گئی۔

جواد: (تبھی نینا اندر آتی ہے۔) کیا ہوا......؟

نینا: (نینا صوفے پر بیٹھتی ہوئی) دروازہ بند کر لیا ہے کہہ رہی ہے کہ سونے لگی ہوں...... کچھ دیر میں اُٹھ جاؤں گی۔

سفینہ: (اُٹھنے لگتی ہے) ایک تو اس لڑکی کے مزاج کا بھی کچھ پتہ نہیں چلتا......

جواد: (روکتا ہے) اب آپ جا کر کیا کریں گی...... Let her rest for a while. پھر تو آ ہی جائے گی باہر۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: شاپنگ مال

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا اور مائرہ شاپنگ مال میں شاپنگ کے لیے پھر رہی ہیں۔ بہت سی لڑکیاں اور لڑکے اُنہیں دیکھ رہے ہیں۔ چند ایک آ کر ثنا سے بات کرتے اور آٹوگراف بھی لیتے ہیں۔

مائرہ: تمہارے ساتھ اب باہر آنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

ثنا: (حیران ہو کر) کیوں ممی......؟

مائرہ: لوگ بہت پہچاننے لگے ہیں تمہیں۔

ثنا: (مسکرا کر) یہ تو ہے...... لیکن آن سکرین ہونے کی یہ قیمت تو ادا کرنی پڑتی ہے...... مجھے اچھا لگتا ہے اپنی ایک شناخت بنانا...... مجھے اچھا لگتا ہے کہ لوگوں کے لیے صرف میرا نام کافی ہے...... میرے نام کے آگے کس خاندان کا نام ہے اُنہیں اس میں دلچسپی نہیں۔ (مائرہ مسکرا کر اُس کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا

سویرا بے حد پریشان اپنے بیڈ پر چت لیٹی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں بار بار فراز کی آواز گونج رہی ہے۔ تبھی بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا سیل فون بجنے لگتا ہے وہ اُسے اُٹھا کر دیکھتی ہے پھر رکھ دیتی ہے...... سیل کچھ دیر بجنے کے بعد خاموش ہو جاتا ہے پھر کچھ دیر کے بعد دوبارہ بجنا شروع ہو جاتا ہے...... وہ پھر کالر ID دیکھتی ہے وہ پھر فراز ہے...... وہ دوبارہ فون رکھ دیتی ہے...... فون بند ہونے کے تھوڑی دیر بعد دوبارہ بجنے لگتا ہے۔ وہ اس بار جھنجھلا کر فون بند کر دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم

علیم فون پر کسی سے بات کر رہا ہے اور بے حد پریشان نظر آ رہا ہے مگر پھر بھی مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے دوسری طرف کسی کو تسلی دے رہا ہے۔

علیم: نہیں......نہیں......ایسی تو کوئی بات نہیں...... عائشہ تو ویسے ہی رہنے آئی ہے...... (چہرے کے تاثرات بدلتے ہیں مدھم آواز میں) آپ سے کس نے کہا......؟ فراز نے......وہ......بس کچھ نا چاقی ہوگئی......ہم لوگ کوشش کر رہے ہیں صلح کروانے کی ......آپ بس دعا کریں......نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں...... وہ لوگ بھی صلح کرنا چاہتے ہیں...... جی...... جی...... ضرور آئیں آپ بھابھی کے ساتھ......خدا حافظ......(فون رکھتے ہوئے بے حد پریشان نظر آتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا تھکی ہوئی بیڈ روم میں داخل ہوتی ہے اور داخل ہوتے ہی عادتاً بیڈ سائیڈ ٹیبل پر دیکھتی ہے۔ پھر بے اختیار مسکراتی ہے وہاں بے حد خوبصورت پھول پڑے ہوئے ہیں۔ وہ ایک لمحہ کے لیے اُن کے پاس جا کر اُنہیں ہاتھ لگاتی ہے۔ پھر اپنی سٹڈی ٹیبل پر جا کر اپنی ڈاک دیکھتی ہے اور پھر ایک شنا سا لفافہ دیکھ کر بے اختیار مسکراتی ہے پھر اُسے ناک کے پاس لے جا کر سونگھتی ہے اور اُسے کھول کر کارڈ دیکھتی ہے پھر اُسے رکھ دیتی ہے۔ اور اپنے بیڈ کی طرف جاتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: رضا، سویرا

رضا سویرا کے بوتیک میں داخل ہوتا ہے وہ بے حد سنجیدہ کسی لباس کو ٹھیک کر رہی ہے۔

رضا: ہیلو......

سویرا: اوہ ہائے......تم یہاں کیسے......؟

رضا: (مسکرا کر)......تمہارا حال احوال پوچھنے آیا ہوں۔

سویرا: (ہنس کر) کیوں میرے حال احوال کو کیا ہوا ہے......؟

رضا: (بے ساختہ) نینا بتا رہی تھی کہ تم کچھ دنوں سے اَپ سیٹ ہو۔

سویرا: (مسکرا کر) نہیں ایسی کوئی خاص بات نہیں ہے۔

رضا: (غور سے دیکھ کر) خاص نہیں تو عام بات ہوگی۔

سویرا: (مسکرا کر) عام بھی نہیں ہے......

رضا: (بے ساختہ) چلو لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں......

سویرا: اس وقت......؟

رضا: (چھیڑتے ہوئے) ہاں وقت تو مناسب نہیں...... جانا تو رات کے وقت چاہیے مگر......

سویرا: (مسکراتے ہوئے) shut up......ٹھہرو میں اپنا بیگ لے لوں۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، آئمہ

(علیم اور آئمہ لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔)

علیم: تم کسی سے عائشہ کے مسئلے کا ذکر مت کرنا۔

آئمہ: جی ابو۔

علیم: میں نہیں چاہتا کہ تمہارے ہونے والے سسرال والوں کو عائشہ کی طلاق کی خبر پہنچے۔

آئمہ: لیکن آج یا کل اُنہیں پتہ تو چل جائے گا۔

علیم: جانتا ہوں مگر جتنی دیر چھپا سکتے ہیں ہمیں چھپانا چاہیے۔ لوگ سو سوال کرتے ہیں اور میرے پاس تو کسی سوال کا جواز نہیں ہے۔

آئمہ: عائشہ کا کوئی قصور نہیں ہے ابو۔

علیم: میں جانتا ہوں۔ لیکن کتنے لوگ اس بات پر یقین کریں گے۔ کل تک تو ہم عائشہ کے سسرال والوں کی تعریف کر رہے تھے اور آج .... اُس نے ہم سے سب کچھ چھپا کر غلطی کی۔

آئمہ: ابو اس کو اندازہ نہیں تھا کہ نوبت طلاق تک آجائے گی۔

علیم: میں تو ابھی بھی کوشش کر رہا ہوں کہ وہ لوگ تحریری طور پر طلاق نہیں دے رہے تو شاید کوئی مصالحت کا طریقہ نکل آئے۔ عائشہ دوبارہ اس گھر میں چلی جائے۔ سب کچھ ٹھیک ہو جائے۔

آئمہ: ابو..........فیضی عائشہ کو طلاق دے چکا ہے۔ تحریری طور پر نہ سہی مگر زبانی تو دی ہے اس نے۔

علیم: تم ان معاملات کو نہیں سمجھتیں......تم جاؤ۔

(یک دم اُٹھ کر کھڑے ہو کر ٹہلنا شروع کر دیتا ہے۔ آئمہ ترس بھری نظروں سے باپ کو دیکھ کر جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، سلمان

دونوں ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے ہوئے کچھ دیکھ رہے ہیں جب سلمان ثنا سے کہتا ہے۔

سلمان: تم آج کل کچھ زیادہ ہی خوش رہنے لگی ہو۔

ثنا: (مسکرا کر) تمہیں کوئی مسئلہ ہے اس سے......؟

سلمان: (بے ساختہ) نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے......صرف curiosity ہے..........

ثنا: (مسکرا کر) Mr.Curious تم اگر اپنے کام میں اتنا interest اور curiosity دکھاؤ تو ہمارا شو اور اچھا ہو سکتا ہے۔

سلمان: (ہنس کر) اب اس سے اچھا کیا ہوگا......پچھلے کئی ہفتوں سے top ratings لے رہا ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) پچھلے ہفتے ماضی ہیں think about the future.

سلمان: (معنی خیز انداز میں) آج کل میں اسی کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ (مسکرا کر)

ثنا: good..........تو پھر کیا سوچا......؟ (بے ساختہ)

سلمان: تمہارے ساتھ شیئر کر لوں......؟

ثنا: اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو......؟

سلمان: اعتراض مجھے نہیں تمہیں ہو سکتا ہے۔

ثنا: مطلب......؟

سلمان: (بات بدلتا ہے۔) بعد میں سمجھاؤں گا ...... ہاں وہ میں کیا کہہ رہا تھا......تم آج کل بہت زیادہ خوش رہنے لگی ہو............؟

ثنا: (ڈانٹتے ہوئے) سلمان مانیٹر کو دیکھو۔ (ڈانٹتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: رضا، سویرا

دونوں گاڑی میں بیٹھے ہیں رضا گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے جب سویرا اُس سے کہتی ہے۔

سویرا: ایک بات بتاؤ رضا۔

رضا: پوچھو......؟ (سنجیدہ)

سویرا: اگر تمہیں کسی سے محبت ہو اور تم اُس سے شادی کرنا چاہتے ہو اور پھر اچانک تمہیں پتہ چلے کہ اُس کی پہلے بھی ایک شادی ہو چکی تھی تو تم کیا کرو گے۔

رضا: کیا مطلب......؟ (چونکتا ہے)

سویرا: مطلب یہ کہ کیا تم اُس سے شادی کرو گے؟

رضا: (چھیڑتا ہے)......کہیں تمہاری پہلے تو شادی نہیں ہو چکی......؟

سویرا: (ڈانٹتی ہے) shut up!

رضا: (مسکرا کر) تم جانتی ہو کہ میں تو تمہارے علاوہ کسی دوسری لڑکی کو جانتا تک نہیں۔ (ٹالتے ہوئے)

سویرا: اچھا چلو سمجھ لو کہ یہ سب تمہیں میرے بارے میں ہی پتہ چلتا ہے پھر......؟ (بے ساختہ)

رضا: پھر کیا......؟ (سنجیدہ)

سویرا: شادی کرو گے مجھ سے......؟ (بے ساختہ)

رضا: آف کورس......(بے ساختہ)

سویرا: لیکن میری پہلی شادی..........

رضا: (بات کاٹ کر) I don't care........... اگر انڈرسٹینڈنگ اور محبت ہو کسی کے ساتھ تو فرق نہیں پڑتا کہ وہ پہلے کسی relationship میں رہا ہے یا نہیں .... at least مجھ کو فرق نہیں پڑتا ....

سویرا: (سوچ کر) hmm..........

رضا: hmm کیا......؟

سویرا: (جیسے فیصلہ پر پہنچتی ہے) کچھ نہیں .... thank you!

رضا: for what?

سویرا: (بے ساختہ) you solved my problem (مسکرا کر)

رضا: یعنی تم شادی کرنے والی ہو مجھ سے

سویرا: (بے ساختہ) اگلی کسی صدی میں ...... فی الحال واپس چلو ...... you are a realy good friend (رضا مسکرا دیتا ہے)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ

مائرہ آفس میں بیٹھی مختلف انویٹیشن لیٹرز کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اور پھر ایک انویٹیشن لیٹر کو دیکھ کر وہ رُک جاتی ہے۔ وہ اسجد شعبان کے ڈنر کا ہے۔ وہ اُس کارڈ کو ہاتھ میں لیے کچھ سوچتی رہتی ہے پھر اُسے باقی کارڈز سے الگ رکھ دیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ کمپیوٹر ٹیبل پر کمپیوٹر آن کیے۔ بیٹھی ہے۔ وہ جیسے کوئی ای میل کر رہی ہے۔ تبھی آئمہ اندر داخل ہوتی ہے۔ عائشہ یک دم ونڈو کلوز کر دیتی ہے گھبرا کر۔

آئمہ: کس کو ای میل کر رہی ہو عائشہ......؟

عائشہ: کسی کو نہیں

آئمہ: (ڈانٹتی ہے) جھوٹ مت بولو۔

عائشہ: میں نے کہا نا کسی کو نہیں

آئمہ: (ناراض ہو کر) آخر کتنی ای میلو بھیجو گی تم اُسے .... وہ تمہارا فون اٹینڈ نہیں کرتا ...... تمہاری ای میلز کا جواب نہیں دیتا...... اور تم اس کے پیچھے پاگل ہو رہی ہو۔

عائشہ: (تھکی ہوئی) وہ میرا شوہر ہے آئمہ

آئمہ: (بے ساختہ) شوہر "تھا" .... طلاق دے چکا ہے...... وہ تمہیں ......

عائشہ: (سنجیدہ) میں نے کسی سے پوچھا ہے...... زبانی طلاق سے شادی ختم نہیں ہوتی۔

آئمہ: (جھنجلا کر) فار گاڈز سیک عائشہ کیوں جاہلوں جیسی باتیں کر رہی ہو ...... (جھنجلا کر)

عائشہ: (بے ساختہ) تو کیا کروں ...... ناچوں خوشی مناؤں کہ مجھے ...... مجھے اُس نے اپنی زندگی سے نکال دیا ہے۔

آئمہ: (سنجیدہ) جو آدمی تمہیں سگریٹ سے جلاتا تھا...... مارتا تھا...... اُس کی زندگی سے نکل آنا خوش قسمتی ہے تمہاری...... اچھا ہوا یہ رشتہ ختم ہو گیا۔

عائشہ: (رونا شروع کر دیتی ہے۔) وہ میرا قصور تھا...... سب میرا قصور تھا۔

آئمہ: (چپ کروانے کو پاس آتی ہے) عائشہ........... عائشہ...........

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، زبیر

ثنا اپنے بیڈروم میں کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب اُس کے سیل پر کوئی کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل اُٹھا کر دیکھتی ہے نمبر اُس کے لیے نیا ہے۔ قدرے اُلجھ کر وہ کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ہیلو .... ہیلو...... Who is there? .... ہیلو ...... ہیلو ....

(دوسری طرف سے کوئی آواز نہیں آتی۔ دوسری طرف سیل فون کسی کے ہاتھ میں ہے اور سپیکر آن ہے۔ اور ثنا کی آواز گونج رہی ہے۔ مگر اس آدمی کا چہرہ نہیں آ رہا۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈ روم

کردار: سویرا، فراز

سویرا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون کان سے لگائے فراز سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: تمہیں مجھے پہلے دن ہی یہ سب کچھ بتانا چاہیے تھا۔(شرمندہ)

فراز: میں ضرور بتاتا سویرا اگر مجھے misunderstanding نہ ہوتی کہ تم (بے ساختہ)

سویرا: forget about it......

فراز: (سنجیدہ) I'm sorry. I am really very sorry ----- تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میں تم سے ایموشنلی کتنا attach ہو چکا ہوں .... تم سے اتنے دن بات نہیں ہوئی تو ......

سویرا: (سنجیدہ) کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری شادی......؟

فراز: (بے ساختہ) صرف چھ ماہ ....

فراز: It wasn't a marriage. It was a mess........... میں نے پھر بھی اسے نبھانے کی کوشش کی...... مگر......

سویرا: (سنجیدہ) کیا نام تھا تمہاری بیوی کا......؟

فراز: (بات کاٹ کر) سویرا پلیز ...... میں اُسے divorce کر چکا ہوں ...... وہ mentally اب زیادہ بیمار ہے...... اُس کی فیملی ہم سے شرمندہ ہے کہ انہوں نے ہمیں دھوکہ دیا...... لیکن ہم لوگوں نے انہیں معاف کر دیا...... اور کیا کر سکتے تھے۔ (بے ساختہ)

سویرا: جو بھی تھا...... تم یہ سب کچھ مجھے بتا سکتے تھے...... تمہیں مجھ پر اعتبار کرنا چاہیے تھا۔

فراز: you know you are the only woman I trust now........... میں جانتا ہوں کہ تمہیں ایسے کسی انکشاف سے کوئی فرق نہیں پڑے گا ہمارا relationship بہت strong ہے۔(بات کاٹ کر)

سویرا: Don't you think you are trying its strength way too early?

فراز: I am sorry-- we all are--- my parents too. (سویرا کچھ سوچتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: ایڈیٹنگ روم

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اور سلمان دونوں ایڈیٹنگ روم میں بیٹھے کچھ دیکھ رہے ہیں جب سلمان اچانک ثنا سے کہتا ہے۔

سلمان: سنا ہے عورت کے دل کا راستہ پھولوں کی دکان سے گزرتا ہے۔

ثنا: (چونک کر) مطلب......؟

سلمان: (بے ساختہ) مطلب یہ کہ لوگ کہتے ہیں مرد کے دل کا راستہ اُس کے معدے سے گزرتا ہے اور عورت کا فلاور شاپ سے ......

ثنا: (حیران) ...... یہ تم مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو......؟

سلمان: پوچھ نہیں رہا...... بتا رہا ہوں...... اگلا پروگرام اسی ٹاپک پر نہ کریں۔

ثنا: (ہنستی ہے) تم کس کا نام ڈبونا چاہتے ہو اپنا یا میرا......

سلمان: (بے ساختہ) It's a very serious issue...... نام ڈبونے والی کیا بات ہے اس میں......

ثنا: کیا issue ہے اس میں......؟

سلمان: (مسکرا کر) کیا آج کی ماڈرن liberated وومن کا دل آج بھی فلاور، پرفیومز اور چاکلیٹس سے جیتا جا سکتا ہے...... کیا مرد آج بھی ان چیزوں سے عورت کو ٹریپ کر سکتا ہے۔ (چپ رہ کر اپنے لفظوں پر زور دے کر)

ثنا: .... یہ گفٹس ہیں bait نہیں ہے۔

سلمان: Exactly --- that's my point........... کیا یہ واقعی گفٹس ہیں یا bait......؟ interesting debate ہو سکتی ہے ...... کیوں ......؟ (ثنا کچھ بول نہیں پاتی وہ چپ چاپ سلمان کا چہرہ دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

نینا پریشان بیٹھی ہوئی ہے جبکہ جواد بے حد سنجیدہ اور قدرے غصے میں نظر آرہا ہے۔

نینا: سویرا کو پتہ ہے......؟

جواد: اُسے کیسے پتہ ہوگا...... اگر ہم لوگوں کو نہیں پتہ تو اُسے کیسے پتہ ہوگا...... یہ بھی اتفاقاً مجھے پتہ چلا...... میرے دوست نے فراز کی شادی اٹینڈ کی تھی۔ (پریشان)

نینا: پتہ نہیں سویرا کیسے ری ایکٹ کرے گی......؟ (سنجیدہ)

جواد: کیسے ری ایکٹ کرے گی...... وہ بچی نہیں ہے...... یہ تو اچھا ہوا ہمیں پہلے پتہ چل گیا...... بعد میں پتہ چلتا تو ہم کیا کر لیتے۔ (سنجیدہ)

نینا: سویرا بہت پسند کرنے لگی ہے فراز کو

جواد: (غصے میں) He is a cheater and a liar------ And I am going to talk to his parents about this whole thing.

نینا: وہ تو رِنگ کا سائز بھی لے گئے ہیں۔

جواد: so what?.......... اب سمجھ میں آیا مجھے کہ کیوں اتنا insist کر رہے تھے کہ شادی کا فنکشن چھوٹا ہونا چاہیے...... بے وقوف بنا رہے تھے ہمیں (کہتے ہوئے کمرے سے باہر جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا بے حد تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے جبکہ مائرہ بے حد فریش تیار ہو کر کہیں جا رہی ہے۔

ثنا: Hi !

مائرہ: (ثنا سے) you look so tired

ثنا: (پوچھتی ہے)......I am آپ کہیں جا رہی ہیں......؟

مائرہ: (مسکرا کر) ہاں...... وہ تمہیں بتایا تھا نا اسجد شعبان کے annual ڈنر کے بارے میں (یاد کرتی ہے)۔

ثنا: yeah I remember------

مائرہ: میں تو تمہیں بھی ساتھ لے جانا چاہتی تھی............ اسجد اصرار کر رہا تھا۔

ثنا: (جماہی لیتے ہوئے) نہیں میں تو نہیں جا سکتی...... آپ جائیں۔

مائرہ: او کے...... کھانا کھا لینا۔

ثنا: sure

مائرہ: (گال چوم کر) اور سو جانا...... پھر کمپیوٹر پر کام کرنے مت بیٹھ جانا۔

ثنا: (مسکرانے کی کوشش) او کے...... (مائرہ چلی جاتی ہے۔ ثنا کچھ دیر گم صم وہیں کھڑی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: اسجد کا لان

کردار: اسجد، مائرہ، کچھ مرد، کچھ خواتین

مائرہ اسجد کے لان میں آرہی ہے۔ اسجد ایک گیٹ کو receive کرتے کرتے یک دم اُسے چھوڑ کر مائرہ کو دیکھنے پر اُس کی طرف آتا ہے۔

اسجد: Hello! ----- I am so glad to see you at my place ----(مسکرا کر)

مائرہ: you have a nice home.

اسجد: (بے ساختہ)..........Thank you .... مجھے یقین نہیں تھا کہ آپ آئیں گی۔

مائرہ: (ہنستی ہے) میں نے سوچا آپ کو زبردستی چائے پلانے کا ازالہ کرنا چاہیے مجھے

اسجد: (ساتھ چلتے ہوئے) well-said........... آیئے ...... میں آپ کو اپنے کچھ دوستوں سے ملواؤں...... and by the way ثنا آپ کے ساتھ نہیں آئی۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر بیٹھی ایک گفٹ پیپر میں لپٹے پرفیوم کو دیکھ رہی ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں سلمان کے آخری دو جملے گونج رہے ہیں۔

سلمان کی آواز: کیا یہ واقعی گفٹس ہیں یا bait......؟ (تبھی سیل فون پر کال آنے لگتی ہے وہ یک دم چونک کر پاس پڑا سیل فون اُٹھاتی ہے اور کال ریسیو کرتی ہے۔

فراز: Hello!

ثنا: Hello!

فراز: gift اچھا لگا میرا......؟

ثنا: ....اس کی کیا ضرورت تھی......؟

فراز: کیوں......؟ تمہیں اچھا نہیں لگا کیا......؟

ثنا: ......کیوں بھیجتے ہو یہ ساری چیزیں......؟ فلاور، کارڈز......اور اب یہ پرفیوم......

فراز: ....گفٹ ہیں یہ

ثنا: (تیکھے انداز میں) یہ Are you sure گفٹ ہیں......؟

فراز: گفٹ نہیں ہیں تو کیا ہیں......؟

ثنا: یہی تو میں سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

فراز: bait نہیں ہے یہ......

ثنا: (چونک جاتی ہے) What?

فراز: What?

ثنا: تم نے ابھی کیا لفظ استعمال کیا......؟

فراز: (گڑبڑا کر)......میں نے......؟ میں نے کہا یہ bait نہیں ہے...... کیوں کیا ہوا......؟

ثنا: (جھنجھلا کر) you are driving me nuts.

فراز: (بے ساختہ) And you have already done that.........
آج کیا ہوا ہے تمہیں......؟ تمہارا موڈ آف ہے......؟

ثنا: نہیں

فراز: I can bet on that

ثنا: leave it.

فراز: (بے حد سنجیدہ) Rest assured ثنا...... I am not trying to trap you............اس کام کے لیے اور بہت عورتیں ہیں...... you are really very special for me.

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: اسجد کا لان

کردار: اسجد، مائرہ، چند مرد، چند خواتین

اسجد مائرہ کو کچھ مردوں اور خواتین سے متعارف کروا رہا ہے۔ سب بہت بے تکلفی سے باتیں کر رہے ہیں پھر اسجد مائرہ کو کسی اور سے ملوانے کے لیے اُس طرف لے جاتا ہے تب مائرہ اُس سے کہتی ہے۔

مائرہ: آپ نے ابھی تک مجھے اپنی وائف اور بچوں سے نہیں ملوایا

اسجد: (مسکرا کر) دو بیٹے ہیں میرے......دونوں امریکہ میں پڑھ رہے ہیں......اور میری اور میری وائف کی divorce ہو چکی ہے۔

مائرہ: (بے ساختہ) oh--- I am sorry

اسجد: (ہنستا ہے۔) ارے اپنی divorce پر مجھے افسوس نہیں ہے تو آپ کو کیوں ہے......؟ It was a long time ago...... یہ ہیں مراد ربانی...... میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ (بات کرتے کرتے ایک آدمی سے مائرہ کو ملوانے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، جواد، نینا، سفینہ

چاروں لاؤنج میں بیٹھے ہیں۔سویرا بے حد سنجیدگی سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: مجھے پتہ ہے اُس کی پہلی شادی کے بارے میں

سفینہ: (ناراض)اور تم نے ہم سے ذکر تک نہیں کیا۔

سویرا: (لاپرواہی سے)یہ اتنی importent بات نہیں ہے۔(بے ساختہ)

سفینہ: ہمارے لیے ہے۔

سویرا: (سنجیدہ) مجھے فرق نہیں پڑتا اس کی شادی سے

جواد: ہمیں پڑتا ہے۔

سویرا: اگر کسی کی......

جواد: (بات کاٹ کر)جو مرد پہلی شادی نہیں چلا سکا......وہ دوسری کیسے چلائے گا۔

سویرا: (بے ساختہ)ضروری نہیں کہ ہر بار شادی کے ناکام ہونے کا ذمہ دار مرد ہی ہو...... عورت کی وجہ سے بھی گھر ٹوٹ سکتا ہے۔

سفینہ: (ناراض ہوکر)تم اُس کی حمایت مت کرو......آخر جانتی کیا ہو تم اُس کے بارے میں...... جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں تمہیں اُس سے ملتے ہوئے۔

سویرا: اُس کے ساتھ میری انڈرسٹینڈنگ ہے compatability ہے............

جواد: (بے ساختہ)احمقانہ باتیں ہیں یہ.......... جب تک انسان کسی کے ساتھ رہنا شروع نہ کردے اُسے جان نہیں سکتا۔

سویرا: یہ ضروری نہیں ہے

جواد: (بات کاٹ کر)once a liar always a liar

سویرا: (سنجیدہ)اُس کی بیوی ذہنی مریض تھی......کئی بار خودکشی کی کوشش کر چکی تھی......ایک دفعہ اُس کو مارنے کی بھی کوشش کر چکی ہے۔

جواد: اُس نے کوئی نقص تو نکالنا تھا بیوی میں......

سویرا: (بے ساختہ)اس نے خود مجھے اُس ہاسپٹل کے ریکارڈ کی کاپی لاکر دکھائی ہے۔ جہاں اس کی بیوی ابھی recently suicide کی attempt کے بعد ایڈمٹ ہوئی تھی۔

سفینہ: جو بھی ہو......ہمیں ایسے آدمی سے شادی نہیں کرنی تمہاری۔

سویرا: لیکن مجھے اُس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرنی۔

سفینہ: دنیا کو کیا بتائیں گے کہ کیوں تمہاری شادی ایک ایسے آدمی کے ساتھ کرنی پڑ رہی

ہے ہمیں۔

سویرا: کیسا آدمی......؟ کل تک آپ اُس کے گن گا رہی تھیں......اور آج وہ ایسا ''آدمی'' ہوگیا ہے......کیونکہ اس کی ایک شادی ناکام ہوگئی ہے۔

نینا: سویرا زندگی میں کم از کم شادی کے معاملے میں رِسک نہیں لینا چاہیے......

سویرا: کیا گارنٹی ہے کہ میں کسی دوسرے آدمی سے شادی کروں اور بعد میں وہ خراب نہ نکل آئے......رِسک ہی ہے شادی......دیکھ کر نہ دیکھ کر لینا ہی پڑتا ہے۔

جواد: I don't trust that man now

سویرا: تو پھر آپ لوگ یہ جان لیں کہ میں کہیں اور شادی نہیں کروں گی۔(اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔سفینہ، جواد اور نینا ایک دوسرے کو دیکھتے رہ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

دونوں ناشتہ کر رہی ہیں ثنا بے حد سنجیدہ اور بجھی ہوئی نظر آرہی ہے۔جبکہ مائرہ فریش نظر آرہی ہے۔

ثنا: کیسا رہا آپ کا ڈنر......؟

مائرہ: بہت اچھا......اسجد بہت اچھا آدمی ہے......اور بھی بہت سے دوستوں سے ملاقات ہوئی وہاں۔(خوش)

ثنا: کون سے دوست......؟

مائرہ: Some old friends............اسجد ہم لوگوں کا کامن فرینڈ نکلا............ تمہارا پوچھ رہا تھا وہ۔

ثنا: کس لیے......؟

مائرہ: He is a huge fan of yours.(چونکتی ہے)

ثنا: اوہ............(ثنا بات سنتے سنتے کہیں کھو جاتی ہے۔مائرہ بات کرتے کرتے)

مائرہ: بلکہ کہہ رہا تھا کہ اگلی بار میں تمہیں ضرور ساتھ لاؤں......کیا ہوا......؟

ثنا: hmm ----- کچھ نہیں............آپ کیا بتا رہی تھیں......؟

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: رضا،سویرا

رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا بے یقینی کے عالم میں اُس سے کہہ رہا ہے۔

رضا: تم پاگل ہوگئی ہو سویرا۔

سویرا: اس میں پاگل پن والی کیا بات ہے...... تم نے کہا تھا کہ محبت ہو تو ......

رضا: (ناراض) مجھے یہ نہیں پتہ تھا کہ تم ....

سویرا: (بات کاٹ کر) پلیز رضا...... کم از کم تم گھر والوں کی زبان میں مجھ سے بات نہ کرو...... آج کل 24 گھنٹے گھر میں ہر کوئی یہی سب کچھ کہہ رہا ہوتا ہے مجھ سے......

رضا: (سنجیدہ) They are your well wishers............ آخر تم کس طرح ایک ایسے آدمی سے شادی کرسکتی ہو............ جس کی شادی...... (بے ساختہ)

سویرا: I know him and I trust him............ مجھے فرق نہیں پڑتا کہ اُس کی شادی کیوں ختم ہوگئی...... اب اگر مجھے یہ پتہ چلے کہ اُس کی شادی ختم ہونے میں خود اُس کا بھی کوئی ہاتھ تھا تو مجھے تب بھی فرق نہیں پڑتا...... I have him love and that's it. There is no way out now.

رضا: (کچھ دیر بے یقینی سے خاموش رہ کر) I don't believe it.

سویرا: (نرم آواز میں) you are my best friend Raza. You are my strength.

رضا: (تلخی سے مسکرا کر) Nothing else ------ nothing more?

سویرا: (مدھم آواز میں اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) I am sorry.

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: علیم کا ڈرائنگ روم

کردار: علیم، نواز، مسز نواز

تینوں بیٹھے چائے پی رہے ہیں۔ علیم قدرے پریشان اور اُلجھا ہوا نظر آرہا ہے۔

نواز: لیکن علیم صاحب مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ ابھی آپ انتظار کرنے کا کیوں کہہ رہے ہیں......؟

مسز نواز: (حیران) بالکل بھائی صاحب پہلے تو آپ نے کہا تھا کہ چند ہی ہفتوں میں ہم لوگ تاریخ طے کرنے آجائیں تو پھر اب کیا مسئلہ ہے......؟

علیم: (گڑبڑا کر) اصل میں ...... بہت ساری تیاریاں کرنی ہیں ہم لوگوں کو ...... اس لیے......

نواز: (بے ساختہ) ہم لوگوں نے پہلے بھی آپ کو بتایا ہے کہ ہمیں جہیز وغیرہ کچھ نہیں چاہیے...... آئمہ تو ویسے بھی فیصل کے ساتھ باہر چلی جائے گی۔

علیم: (سنجیدہ) پھر بھی مجھے تو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں...... (بے ساختہ)

مسز نواز: آپ اپنی بڑی بیٹی اور داماد کو بھی بلا لیتے تو بہتر رہتا......

علیم: (گڑبڑا کر) وہ ...... وہ ...... قدرے مصروف تھے آج ...... کہیں ڈنر پر جانا تھا اُن دونوں کو

مسز نواز: (مسکرا کر) اچھا چلیں اگلے ہفتے آپ اُنہیں ہماری طرف ڈنر پر لے کر آئیں...... فیصل نے بہت تعریف سنی ہے آپ کے داماد کی...... وہ ملنا چاہ رہا تھا......

علیم: (پریشان)...... آج کل وہ مصروف ہے...... لیکن میں کوشش کروں گا۔

مسز نواز: (بے ساختہ) تو پھر بھائی صاحب آپ نے ہمیں تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔

علیم: (اٹک کر)...... میں سوچ رہا تھا کہ اگر اگلے ماہ تک انتظار کرلیں...... پھر اگلے ماہ میں آپ کو بتادوں گا کہ ہمیں کون سی تاریخ رکھنی چاہیے۔

نواز: چلیں اب آپ اتنا اصرار کررہے ہیں تو ٹھیک ہے اگلے ماہ سہی......

مسز نواز: آئمہ کو تو بلائیں...... کچھ اسی سے گپ شپ کرلیں ہم لوگ۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: جواد، نینا، سفینہ

تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

جواد: ممی میں اُس کی ناجائز حمایت نہیں کر رہا...... آخر آپشن ہے ہی کیا ہمارے پاس......؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اُسے سمجھاؤ......

جواد: (سنجیدہ) اتنے دنوں سے میں آپ اور نینا کیا کر رہے ہیں......؟

سفینہ: (بے ساختہ) تم اُسے سختی سے کہہ دو کہ تم......

جواد: (بات کاٹ کر) فائدہ...... جب اُس کا دل وہاں ہے تو میری سختی کیا کر سکتی ہے...... اور وہ بچی نہیں ہے۔

نینا: (سنجیدہ) ویسے بھی ممی...... وہ دن رات فون پر اُس سے باتیں کرتی ہے...... اُس سے تقریباً روز ملتی ہے...... اُس کے خلاف ایک بات سننے کو تیار نہیں تو پھر آخر کوئی کیا کر سکتا ہے......؟

سفینہ: (پریشان) مجھے تو لگتا ہے اس لڑکے نے اُس پر کوئی جادو کر دیا ہے......

جواد: (طنزیہ) اُس نے جادو نہیں کیا میری بہن زیادہ بے وقوف ہے۔ (بے ساختہ)

سفینہ: میں تو شکل نہ دیکھوں اُن لوگوں کی۔

جواد: (سنجیدہ) ہمارے شکل دیکھنے یا نہ دیکھنے سے اب کیا ہوگا...... آخر ملوایا ہے تو ہمی نے اُن دونوں کو...... میں تو سویرا کو صحیح معنوں میں blame بھی نہیں کر سکتا۔

سفینہ: مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ لوگ......

جواد: میں آج فون کرنے والا ہوں اُن لوگوں کو...... وہ منگنی کے لیے آنا چاہتے تو آ جائیں۔

سفینہ: ایک بار پھر سوچ لو جواد......

جواد: (اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔) ممی...... یہ بات آپ مجھ سے نہیں سویرا سے کہیں...... سوچنے کا کام میرا نہیں اُس کا ہے۔ (سفینہ پریشان بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: چینل

کردار: سلمان، ثنا

دونوں کوریڈور میں چلتے آ رہے ہیں۔

سلمان: (چھیڑتے ہوئے) آج کل تم ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہوتی جا رہی ہو......

میرا میک اَپ آرٹسٹ کہہ رہا تھا کہ اب اُسے تمہارے چہرے پر زیادہ میک اَپ نہیں لگانا پڑتا۔

ثنا: (اُس کے کندھے پر ناراضگی سے ہاتھ مارتی ہے۔) بکومت......

سلمان: (غور سے دیکھتے ہوئے۔) نہیں...... You look ...... seriously fresh ---- relaxed---happy (ہنستی ہے)

ثنا: اچھا......

سلمان: کہیں تمہیں کوئی محبت وغیرہ تو نہیں ہو گئی کسی سے......؟

ثنا: مثلاً کس سے......؟ (اپنا کالر ٹھیک کرتے ہوئے)

سلمان: The most eligible bachelor in the town.

ثنا: (انجان بنتے ہوئے) You mean Shoaib Akhtar............

سلمان: (چڑ کر) تم لڑکیاں ہمیشہ کرکٹرز پر کیوں مرتی ہو......؟

ثنا: کیونکہ اُن کے ساتھ جینا ذرا مشکل ہوتا ہے......

سلمان: بائی داوے میں شعیب کی بات نہیں کر رہا تھا...... اپنی بات کر رہا تھا۔

ثنا: (اُسے غور سے دیکھ کر) تمہیں کس نے most eligible bachelor کا ٹائٹل دیا۔

سلمان: کیوں......؟ کیا ہوا؟

ثنا: bachelor تو تم ہو...... لیکن eligible ہونے کے لیے تمہیں دس پندرہ سال اور لگیں گے۔

سلمان: (سنجیدہ) اگر یہ تمہاری رائے ہے تو غلط ہے اور اگر مذاق تو بے حد چھچھورا۔

ثنا: یہ نہ رائے ہے نہ مذاق۔

سلمان: پھر......؟

ثنا: (مسکرا کر کمرے میں داخل ہوتی ہے) یہ حقیقت ہے......

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سعید، سفینہ، جواد، نینا، سارہ

سب لوگ بیٹھے باتیں کر رہے ہیں جواد نیناؔ اور سفینہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہے ہیں جبکہ سارہ اور سعید ضرورت سے زیادہ بااخلاق نظر آتے ہوئے اُن کے سامنے بچھ رہے ہیں۔

سارہ: آپ لوگ یقین کریں ......ہمیں اندازہ ہی نہیں تھا کہ آپ لوگوں کو فراز کی شادی کے بارے میں پتہ نہیں ہے ورنہ ہم ......

جواد: (سرد لہجہ) میرا خیال ہے اس بات کو اب ہم چھوڑ دیں تو زیادہ بہتر ہے ...... جو بھی ہوا ہو گیا......

سفینہ: (بے ساختہ) ہاں اب زیادہ ضروری یہ ہے کہ شادی کے بارے میں بات کی جائے۔

سعید: (بے ساختہ) بالکل...... بالکل ہم لوگ اسی لیے آئے ہیں۔

سارہ: (سنجیدہ) ہم لوگ لمبا چوڑا فنکشن نہیں چاہتے ......بس ایک چھوٹا سا فنکشن ٹھیک ہے ......دونوں فیملیز اور کچھ قریبی دوست ہو جائیں تو ٹھیک ہے۔

جواد: آپ کی یہ فرمائش فراز پہلے ہی سویرا تک پہنچا چکا ہے۔

سارہ: (مسکرانے کی کوشش) ماشاءاللہ دونوں میں بہت انڈرسٹینڈنگ ہے۔

جواد: ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ...... تاریخ طے کر لیتے ہیں اُس کے بعد شادی کی تفصیلات ڈسکس کر لیں گے۔

سارہ: بالکل ٹھیک ہے

جواد: لیکن اُس سے پہلے کچھ اور چیزیں ہیں جو ضروری ہیں۔

سارہ: ہاں ...... ہاں ...... بیٹا ...... بولو۔

جواد: جن حالات میں یہ شادی ہو رہی ہے ......ان میں یہ ضروری ہے کہ سویرا کے حق مہر میں روپے اور زیورات کے علاوہ آپ کچھ جائیداد بھی اُس کے نام کریں ......

سارہ: (سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں) بیٹا روپے اور زیورات کی تو کوئی بات نہیں ہے۔ جتنا حق مہر چاہئیں آپ لوگ لکھوا لیں۔

جواد: (بے ساختہ) لیکن اس کے علاوہ میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ اپنی جائیداد میں سے کچھ حصہ اُس کے نام کریں۔

سارہ: ہم لوگ فراز سے اس سلسلے میں بات کر لیں ...... فی الحال تو شادی کی تاریخ طے کر لیتے ہیں۔

جواد: نہیں شادی کی تاریخ ...... prenuptials طے کرنے کے بعد ہی رکھی جائے گی ......آپ لوگ فراز سے بات کریں ...... مجھے اُمید ہے اُسے اعتراض نہیں ہوگا ......

اور ان چیزوں کے علاوہ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ نکاح نامے میں طلاق کا حق سویرا کو دے دیا جائے۔

سارہ: بیٹا شادی سے پہلے ہی طلاق کے بارے میں بات کرنا بُرا شگن ہے۔

جواد: (بے حد سنجیدہ) آنٹی اب وہ زمانہ نہیں ہے ...... 21 ویں صدی ہے ...... شادیاں ہوتی ہیں تو بعض دفعہ طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں ......اور جس چیز کے ہونے کا امکان ہو اُس کے بارے میں بات کرنے سے کیا ڈرنا ......موت سے زیادہ خوفناک تو نہیں ہے نا طلاق ......تو موت کے بارے میں بھی تو بات کرتے ہیں ہم لوگ۔ (سارہ اور سعید چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: مائرہ، ڈرائیور، اسجد

ڈرائیور گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے۔ مائرہ پیچھے بیٹھی ہوتی ہے۔ تبھی اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔

مائرہ: ہیلو..........

اسجد: ہیلو...... کیسی ہیں آپ......؟

مائرہ: (مسکرا کر)...... میں ٹھیک ہوں ...... آپ کیسے ہیں ......؟

اسجد: (مسکرا کر) میں بھی ٹھیک ہوں ...... آج رات کو کیا کر رہی ہیں آپ ......؟

مائرہ: (بے ساختہ)------ Don't tell me کہ پھر کوئی annual فیملی ڈنر ہے آپ کے گھر پر......؟

اسجد: (بے ساختہ) نہیں نہیں ......اس بار صرف ڈنر ہوگا...... annual یا فیملی نہیں۔

مائرہ: مطلب......؟

اسجد: مطلب یہ کہ آپ کو کھانے پر لے جانا چاہتا ہوں میں

مائرہ: (بے ساختہ).......... Thank you لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔

اسجد: (چونک کر) کیوں کیا آپ بزی ہیں آج رات......؟

مائرہ: (بے ساختہ) busy?..........نہیں لیکن

اسجد: good......تو کھانا تو کھائیں گی نا......وہ میرے ساتھ کھالیں ...... یا ایسا کرتے ہیں میں آپ کے ساتھ کھالیتا ہوں۔

مائرہ: (مائرہ ہنس پڑتی ہے) اچھا میں آپ کو دوپہر میں بتاتی ہوں۔

//Cut//

Scene No # 28

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، جواد

دونوں لاؤنج میں بیٹھے بے حد سنجیدگی سے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔

سویرا: لیکن مجھے لمبا چوڑا حق مہر یا جائیداد اپنے نام کروا کر کیا کرنا ہے......؟

جواد: (سنجیدہ) It's for your security

سویرا: (بے ساختہ) پیسہ کسی رشتہ کو ٹوٹنے سے نہیں بچاتا...... اور اگر صرف پیسہ سیف گارڈ ہے تو پھر اُس رشتے کو ختم ہو جانا چاہیے۔

جواد: (سنجیدہ) یہ جذباتی باتیں ہیں...... reality کچھ اور ہے

سویرا: (بے ساختہ) اور reality کیا ہے......؟

جواد: (بے ساختہ) reality یہ ہے کہ عورت کو کچھ نہ کچھ سیکیورٹی ضرور ملتی ہے...... حق مہر اور جائیداد سے۔

سویرا: مرد طلاق نہیں دیتا......؟

جواد: (سنجیدہ) دے بھی دے طلاق تو at least...... وہ بے یار و مددگار تو نہیں ہوتی ...... اُس کے پاس کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانا پڑتا اُسے ...... مرد عورت کو چھوڑ رہا ہے تو اتنی penality تو ملنی چاہیے اُسے کہ اُس کا کچھ پیسہ بھی جائے۔

سویرا: ہم لوگوں میں طلاق نہیں ہوگی۔

جواد: (طنزیہ) تو پھر تو فراز کو ڈرنا ہی نہیں چاہیے...... بڑے آرام سے سب کچھ مان جانا چاہیے...... آفٹر آل تمہارا آئیڈیل آدمی ہے...... تم سے محبت کرتا ہے تو تمہیں اپنی جائیداد دینے سے جان کیوں جا رہی ہے۔ اُس کی

سویرا: (سویرا کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتی پھر کہتی ہے کمزور آواز میں) ایسا نہیں ہے......

جواد: That's good...........بس تو پھر اُس کو کہو ماننے یہ شادی کی شرطیں ...... میں تو ان شرطوں کو منوائے بغیر تمہاری شادی اُس کے ساتھ نہیں کروں گا۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: آفس

کردار: ثنا، سلمان

سلمان کمپیوٹر پر بیٹھا کچھ کر رہا ہے جب ثنا اندر داخل ہوتی ہے اور اُسے کہتی ہے۔

ثنا: (ناراض) That's too much

سلمان: (حیران)......کیا ہوا......؟

ثنا: (بے ساختہ)......ختم کرو یہ سب کچھ......

سلمان: (چونک کر)............کیا......؟

ثنا: (بے ساختہ)......یہ جو کچھ تم کر رہے ہو......؟

سلمان: (حیران)......کیا مطلب ہے......؟

ثنا: (ناراض ہو کر) اتنا انجان بننے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں ...... I know its you.

سلمان: (حیران)......مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ تم کیا کہہ رہی ہو......؟

ثنا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) میں بے وقوف نہیں ہوں سلمان...... تمہیں ابھی بھی اندازہ نہیں ہوا......؟

سلمان: riddles میں بات کرنے کی بجائے تم صاف صاف بات کر سکتی ہو مجھ سے......؟

ثنا: (کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے)......بیٹھو...... بتاتی ہوں تمہیں صاف صاف بات کیا ہے۔

//Cut//

Scene No # 30

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: فراز، سویرا

کیمرہ فراز کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے جو پلکیں جھکائے بے حد سنجیدگی سے سویرا کو دیکھ رہا ہے۔ پھر ایک گہرا سانس لے کر کہتا ہے۔

فراز: تمہارا بھائی سمجھتا ہے کہ مجھے تم سے محبت نہیں ہے میں ان شرطوں کا سن کر پیچھے ہٹ جاؤں گا......

سویرا: (بے ساختہ) پتہ نہیں......

فراز: (سنجیدہ) ایسا نہیں ہے...... اگر تمہارے گھر والے سمجھتے ہیں کہ جائیداد کا کچھ حصہ تمہارے نام کر دینے سے تمہیں سیکیورٹی مل جائے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں...... لیکن طلاق کا حق تمہیں دینے کی بات بچگانہ ہے۔

سویرا: (سنجیدہ) لیکن اُس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں...... طلاق کا حق تمہارے پاس ہو یا میرے پاس...... کب فرق پڑتا ہے......ہمیں اس کو استعمال تو نہیں کرنا...... پھر؟

(فراز چپ چاپ سنجیدہ اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 31

وقت: دن

جگہ: سلمان کا آفس

کردار: سلمان، ثنا

ثنا سلمان کے پاس کھڑی ہے اور سلمان کمپیوٹر کی سکرین پر کوئی ای میل پڑھ رہا ہے پھر جیسے شاکڈ ہو کر کہتا ہے۔

سلمان: ...... یہ میں نہیں ہوں ...... میں اس طرح کی باتیں کب کرتا ہوں ...... trust me Sana...... یہ میں نہیں ہوں...... میں اتنی stupid حرکت نہیں کرسکتا۔

ثنا: سلمان............

سلمان: (بات کاٹ کر) دیکھو مجھے اگر تمہیں پرپوز کرنا ہوتا یا پسندیدگی کا اظہار کرنا ہوتا تو میں تم سے ڈائریکٹ کرتا...... آمنے سامنے کھڑے ہو کر...... اتنی جرأت ہے مجھ میں ...... یوں چھپ چھپ کر ایسی حرکتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔ ثنا اب اُلجھی نظروں سے اُس کو دیکھ رہی ہے۔

سلمان: (بے ساختہ) تم نمبر دو مجھے اُس کا...... میں پتہ کروا کے بتاتا ہوں تمہیں کہ یہ کون موصوف ہیں......

ثنا: (سنجیدہ) جو بھی ہے...... یونٹ سے تعلق ہے اس کا......

سلمان: (سنجیدہ ہو کر) That I can see............ اتنی details کسی دوسرے بندے کو تو پتہ نہیں ہو سکتیں...... نمبر دو ذرا اس کا۔

//Cut//

Scene No # 32

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لان/ میرج ہال/ ہوٹل

کردار: جواد، ہیبہ، نینا، بہت سے مرد، بہت سی عورتیں

سویرا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے۔ فراز بھی پاس بیٹھا ہے وہ دونوں مختلف لوگوں سے ملتے ہوئے بے حد خوش لگ رہے ہیں۔

// Freeze //

قسط نمبر 8

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا دلہن بنی ہوئی ہے۔ سارہ سویرا کے پاس صوفہ پر بیٹھی ہوئی اُسے ایک سونے کا سیٹ دیتے ہوئے کہہ رہی ہے۔

سارہ: یہ تمہارے لیے.......... تمہیں پسند آیا۔

سویرا: (مسکرا کر) بہت اچھا ہے ممی...... Thank you

سارہ: (بے ساختہ) مجھے جیوری گفٹ کرنا بہت پسند ہے......

فراز: ممی کے اپنے پاس بھی بہت اچھی collection ہے جیولری کی۔

سویرا: (مسکرا کر) Really ?

سارہ: (بے ساختہ) I love to buy it.

سویرا: (مسکرا کر) پھر تو لگتا ہے مجھے آپ سے borrow کرنا پڑا کرے گی......

سارہ: (ہنس کر) oh --- any time

فراز: (مسکرا کر) you are very lucky ورنہ ممی کہاں کسی کو اپنی جیولری استعمال کرنے دیتی ہیں۔

سارہ: (پیار سے) میری بہو ہے وہ...... میرا سب کچھ استعمال کر سکتی ہے...... جب بیٹا اُس کا ہو گیا تو چیزوں کی کیا بات ہے۔

سویرا: (قدرے عجیب انداز میں بے ساختہ مسکرا کر) نہیں ممی...... بیٹا آپ کا ہی ہے...... میں آپ کے بیٹے کی ہوئی ہوں۔ (سب ہنس پڑتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: اسجد، مائرہ

اسجد اور مائرہ بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔ (مسکرا کر)

مائرہ: مجھے نہیں پتہ تھا لائرز کا taste میوزک کے بارے میں اتنا اچھا ہوتا ہے۔

اسجد: (بے ساختہ)......یہی رائے میری بینکرز کے بارے میں ہے۔

مائرہ: (چونک کر) کیا مطلب......؟

اسجد: (مسکرا کر) بینکرز اور لائرز دونوں کافی realistic approach رکھنے والے پریکٹیکل shrewd اور unemotional سمجھے جاتے ہیں۔

مائرہ: (ہنستی ہے)......آپ نے تو disection کر کے رکھ دی ہے۔

اسجد: (بے ساختہ)......میں نے آپ کو وہ بتایا ہے جو لوگ سمجھتے ہیں......

مائرہ: (مسکرا کر) Banking پروفیشن ہے میرا ...... لیکن اس نے میری aesthetics کو خراب نہیں کیا۔

اسجد: (مسکرا کر) on the contrary.......... law نے یہ کام کرنے کی کوشش کی......لیکن پھر بھی میری کوشش ہوتی ہے کہ مجھ پر زیادہ اثر نہ ہو۔

مائرہ: (مسکرا کر) میوزک کے علاوہ کیا یہ ہابیز ہیں آپ کی......؟

اسجد: (بے ساختہ) آپ کو کاغذ قلم کی ضرورت پڑے گی انہیں لکھنے کے لیے......اس لیے رہنے دیں......بس ایک بتا دیتا ہوں

مائرہ: (دلچسپی لے کر) بتائیں......

اسجد: خوبصورت عورتوں کے ساتھ کھانا کھانا۔

مائرہ: (ہنستی ہے) خیر میں اتنی خوبصورت نہیں ہوں۔

اسجد: (سنجیدہ) یہ انکساری ہے یا جھوٹ

مائرہ: (بے ساختہ) خود شناسی......

اسجد: (بے ساختہ) اچھا...... چلیں ایک ڈنر کم خوبصورت عورت کے ساتھ سہی۔

مائرہ: (ہنستی ہے) آپ باتیں بہت اچھی کرتے ہیں لائر ہیں اس لیے......؟

اسجد: (مسکرا کر) ہم لوگ جس طرح کی باتیں اپنے آفس یا کورٹ میں کرتے ہیں...... انہیں آپ اچھا نہیں کہیں گی...... اس لیے اچھی گفتگو کا کریڈٹ مجھے دیں میرے پروفیشن کو نہیں۔

مائرہ: (بے ساختہ) ایک بات کہوں آپ سے۔

اسجد: جی ضرور......

مائرہ: میں نے آج تک آپ جیسا باتونی آدمی نہیں دیکھا......

اسجد: اور میں نے آج تک آپ جیسی کم گو خاتون نہیں دیکھی۔(دونوں ہنس پڑتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز،سویرا

سویرا دلہن بنی ہوئی بیٹھی ہے۔فراز اُس کو ایک رِنگ پہنا رہا ہے۔

فراز: آج تو miracles کا دن ہے۔

سویرا: دن نہیں رات ہے یہ......

فراز: مجھے تو رات بھی دن لگ رہا ہے۔

سویرا: (اُسے چھیڑتی ہے) لگتا ہے لینز اُتارے ہوئے ہیں۔

فراز: (فراز ہنس پڑتا ہے۔) آج آنکھوں میں تمہارے علاوہ کسی اور کی جگہ نہیں۔

سویرا: اچھا......صرف آنکھوں میں رکھو گے مجھے۔

فراز: دل میں تو تم پہلے ہی ہو......

سویرا: (انجان بن کر) مجھے کیا پتہ دل میں مَیں ہوں بھی کہ نہیں۔

فراز: تم نہیں تو پھر کون ہوگی عائشہ تو......

سویرا: (بے ساختہ کہتے کہتے رُک جاتا ہے۔سنجیدہ ہو کر) عائشہ......؟......تمہاری پہلی بیوی......؟ عائشہ نام تھا......؟

فراز: (سنجیدہ) چھوڑو......

سویرا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) تمہیں یقین ہے کہ تم نے ''چھوڑ'' دیا ہے......؟

فراز: (چونک کر) کیا مطلب......؟

سویرا: میرا مطلب ہے مجھے دیکھ کر تمہیں وہ تو یاد نہیں آنے لگی......؟

فراز: نہیں......

سویرا: پھر تم جھوٹ بول رہے ہو...... یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ مجھے دیکھ کر تمہیں ایک لمحے کے لیے بھی عائشہ کا خیال نہ آیا ہو......؟

فراز: ایک لمحے کے ''خیال'' کو ''یاد'' نہیں کہا جاتا۔

سویرا: تمہیں اگر ''یاد'' بھی آئے ''تو'' بھی مجھے پرواہ نہیں ...... اچھا وقت ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

فراز: اُس کے ساتھ میرا وقت بہت بُرا گزرا تھا۔

سویرا: بُرا وقت تو اور بھی زیادہ یاد رہتا ہے۔(فراز بے حد اُلجھی نظروں سے اُسے دیکھتا ہے مگر سویرا ہنس پڑتی ہے۔فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا،سلمان

ثنا اپنے آفس میں بیٹھی کچھ نیوز پیپرز دیکھ رہی ہے جب سلمان اندر آتا ہے اور کہتا ہے۔

سلمان: .... بند کروا دیا ہے وہ نمبر میں نے ....اب کوئی تنگ نہیں کرے گا اُس نمبر سے تمہیں

ثنا: (چونک کر)......اوہ...... بند کروا دیا......؟

سلمان: (بے ساختہ)......ہاں ......

ثنا: کس کا نمبر تھا......؟

سلمان: (بیٹھتے ہوئے)......اسلام آباد کے کسی رہائشی کی sim تھی لے لیا ہوگا کہیں سے تمہارا نمبر......

ثنا: (حیران ہو کر)......لیکن اسلام آباد میں رہنے والے کو میرے بارے میں انفارمیشن کیسے ملتی ہے۔

سلمان: (کندھے اُچکا کر)...... ہمارے یونٹ میں سے کوئی واقف ہوگا اس کا ...... یہ کوئی اتنی important بات نہیں ہے ......

ثنا: (تیکھے معنی خیز انداز میں)......یہ بھی تو ہوسکتا ہے sim کو unit کا کوئی آدمی ہی استعمال کر رہا ہو......

سلمان: (آرام سے) ہاں یہ بھی ہوسکتا ہے......

ثنا: (تیکھا انداز)......تو......؟

سلمان: (یک دم جیسے سمجھتا ہے)......تو کیا......؟ اوہ......وہ جو بھی ہے بہرحال وہ میں نہیں

ہوں.trust me on this (وہ خاموشی سے دوبارہ پیپرز دیکھنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، ملازمہ

عائشہ لاؤنج میں بیٹھی ایک میگزین دیکھ رہی ہے۔ جب ملازمہ ایک لفافہ لیے اندر داخل ہوتی ہے۔

ملازمہ: عائشہ بی بی...... یہ آپ کی ڈاک آئی ہے۔

عائشہ: میری ڈاک......دکھاؤ۔ (وہ لفافہ لے کر اُلٹ پلٹ کر دیکھتی ہے اُس کے بعد اُس کو پھاڑ کر کھولتی ہے اور اندر موجود تصویریں نکال لیتی ہے۔ اُن تصویروں پر نظر ڈالتے ہی جیسے اُسے یک دم شاک لگتا ہے۔ وہ بے اختیار اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: فراز، سویرا

دونوں ریسٹورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔

فراز: مجھے اپنی زندگی پہلی بار اتنی اچھی لگ رہی ہے۔

سویرا: (بے ساختہ)......اور مجھے پہلی بار اتنی ''زیادہ'' اچھی۔

فراز: (مسکرا کر) میں ہمیشہ یہی سوچتا تھا کہ اپنی وائف کے ساتھ اسی طرح کی زندگی گزاروں گا......ہم اسی طرح کھانا کھانے جائیں...... آؤٹنگ کریں......شاپنگ کریں......(گہرا سانس لے کر چپ ہو جاتا ہے۔ سویرا بے حد ہمدردانہ انداز میں اُس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

سویرا: I understand......جو کچھ ہوا......اُسے بھول جاؤ......ایک برا خواب سمجھ کر۔

فراز: (گہرا سانس) میں سب کچھ بھول چکا ہوں......لیکن بس بعض دفعہ...... خیر...... میں

تمہارا موڈ خراب کرنا نہیں چاہتا......کھانا کیسا ہے......؟

سویرا: (بے ساختہ) بہت اچھا ہے۔

فراز: (مسکرا کر) یہ میرا فیورٹ ریسٹورنٹ ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) پھر تو یہ میرا بھی فیورٹ ریسٹورنٹ بن گیا ہے......

فراز: (مسکرا کر) لیکن ابھی اور بھی بہت سی جگہیں ہیں جہاں پھرانا چاہتا ہوں میں تمہیں......لیکن ہنی مون سے واپسی پر۔

سویرا: او کے ڈارلنگ۔

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ کے بیڈ پر سویرا اور فراز کی شادی کی تصویریں پڑی ہیں۔ اور عائشہ بری طرح ہچکیوں سے رو رہی ہے جبکہ آئمہ بے حد اپ سیٹ اُسے چپ کروا رہی ہے۔

آئمہ: ......دیکھو چپ ہو جاؤ عائشہ مت روؤ......کیا ہو گیا اگر اُس نے شادی کر لی۔

عائشہ: (روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ)......کچھ نہیں ہوا......؟ تمہیں لگتا ہے کچھ نہیں ہوا......؟ وہ میرا تھا......اب کسی اور کا ہو گیا......اور تم...... میں کہہ رہی تھی تم سب سے کہ مجھے واپس جانے دیں لیکن......

آئمہ: (سمجھانے کی کوشش)......وہ اچھے لوگ نہیں ہیں عائشہ......

عائشہ: (بات کاٹ کر)......وہ اچھے ہیں...... میں اچھی نہیں ہوں......سب قصور میرا ہے......سب I am a filure. I am a loser

آئمہ: (پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے۔ سمجھاتی ہے)......عائشہ......عائشہ پلیز......(روتے ہوئے)

عائشہ: ......ابو نے کیوں مصالحت کی کوشش نہیں کی......ابو نے کیوں اتنی دیر لگا دی......؟

آئمہ: (اپ سیٹ ہو کر) ابو نے مصالحت کی کوشش نہیں کی......؟ For God's sake Aisha. ابو کو تو blame نہ کرو......اُن کی حالت دیکھ رہی ہو تم......

عائشہ: (روتے ہوئے بستر پر اوندھے منہ لیٹ جاتی ہے) میں اسی لیے مر جانا چاہتی تھی

......اسی لیے...... مجھے پتہ تھا......میرے ساتھ یہی ہوگا......یہی ہونے والا تھا......

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈروم میں داخل ہوتی ہے لیکن روز کی طرح وہاں کوئی پھول نہیں ہیں۔ وہ جیسے کچھ حیران ہوتی ہے پھر ملازمہ کو آواز دیتی ہے۔

ثنا: ......نسرین......نسرین......

ملازمہ: (ملازمہ آتی ہے)......جی بی بی......

ثنا: ......آج کوئی ڈاک یا پھول نہیں آئے میرے......؟

ملازمہ: ......جی ڈاک تو رکھی ہے میں نے لا کر یہاں......لیکن پھول نہیں آئے......

ثنا: ......ٹھیک ہے......جاؤ تم......(جا کر سٹڈی ٹیبل پر پڑی ڈاک دیکھنے لگتی ہے۔ ان سارے لیٹرز میں کوئی خط یا کارڈ نہیں ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: اسجد کی سٹڈی

کردار: اسجد، علیم

علیم اسجد کے پاس بیٹھا ہوا ہے اسجد بے حد سنجیدگی کے عالم میں اُن تصویروں کو دیکھ رہا ہے۔ جو فراز نے عائشہ کو بھیجی ہیں۔ وہ سویرا کے ساتھ اُس کی شادی کی تصویریں ہیں۔ ایک گہرا سانس لے کر اسجد اُن تصویروں کو میز پر رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

اسجد: (بے حد غصے سے) تو دوسری شادی کر لی اُس نے......

علیم: دوسری چھوڑ کر تیسری کر لے......مگر میری بیٹی کو تصویریں کیوں بھیجیں اُس نے

اسجد: (سنجیدہ) اذیت دینے کے لیے...... میں اسی لیے تم سے کہہ رہا تھا ان لوگوں کے ساتھ مصالحت کی بجائے ان کے خلاف کورٹ میں جانا چاہیے تمہیں۔

علیم: (تلخی سے) میں اب کورٹ کیس ہی کروں گا ان پر......صرف فیملی پر نہیں اُس کی

پوری فیملی پر۔

اسجد: عائشہ کیسی ہے......؟

علیم: (اَپ سیٹ) پہلے سے زیادہ بُری حالت ہے اُس کی...... پہلے تو پھر کوئی بات کرتی تھی......اب تو سارا سارا دن چپ بیٹھی رہتی ہے یا پھر روتی رہتی ہے۔

اسجد: (سنجیدہ) تم اُسے کسی سائیکاٹرسٹ کو دکھاؤ......وہ mentally upset ہے مجھے ڈر ہے وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کرے۔

علیم: (رنجیدہ) تم سے زیادہ اس بات کا مجھے ڈر ہے...... ہر وقت آمنہ یا میں اس کے ساتھ رہتے ہیں صرف اسی ڈر سے کہ کہیں وہ دوبارہ ایسی کوئی حرکت نہ کر لے...... آمنہ نے کالج جانا بھی چھوڑ دیا......اوپر سے اُس کے سسرال والے شادی کا تقاضہ کر رہے ہیں۔

اسجد: پریشان مت ہو علیم...... میں سمجھ سکتا ہوں۔

علیم: میں نے ان بچیوں کی خاطر دوسری شادی نہیں کی...... اکیلے پالا ہے میں نے انہیں......اس لیے تو نہیں پالا تھا کہ اب اس طرح مرتا دیکھوں۔ (بے اختیار رونے لگتا ہے۔ اسجد اُسے تسلی دینے لگتا ہے کندھا تھپک کر)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

سویرا فراز سے پھول لیتے ہوئے بے حد مسرور ہے اور فراز سے کہتی ہے۔

سویرا: تم مجھے غلط عادتیں ڈال رہے ہو۔

فراز: (مسکرا کر) کیسی غلط عادتیں......

سویرا: (بے ساختہ) یہی روز پھول لا کر دینے کی

فراز: (بے ساختہ) کیوں یہ کہاں سے غلط عادت ہو گئی......؟

سویرا: (مسکرا کر) جب نہیں لا کر دو گے تو پھر میں کیا کروں گی......؟

فراز: (مسکرا کر) کیوں نہیں لا کر دوں گا......؟

سویرا: (ہنستی ہے)......اب کون سا شوہر بیوی کو روز روز پھول لا کر دیتا ہے۔

فراز: (بے ساختہ پیار سے) تمہارا شوہر

سویرا: (مسکرا کر) اسی لیے تو کہہ رہی ہوں غلط عادت ڈال رہے ہو مجھے......

فراز: (مسکرا کر) یا تو پھول ختم ہو جائیں یا پھر میں ختم ہو جاؤں تبھی یہ سلسلہ رُکے گا۔

سویرا: (بے ساختہ) فضول باتیں مت کرو۔

فراز: (مسکرا کر) فضول باتیں نہیں...... سچ ہے۔

سویرا: (بے ساختہ)......اچھا......اچھا......ایسے اُلٹے سچ نہیں چاہیے مجھے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: پورچ

کردار: ثنا، چوکیدار

ثنا اندر سے پورچ میں نکلتی ہے۔ چوکیدار ایک بُکے اُٹھائے اندر آ رہا ہے۔ ثنا بے اختیار خوش ہوتے ہوئے اُس کی طرف آتی ہے۔

ثنا: میرا ہے......؟

چوکیدار: نہیں جی......بیگم صاحبہ کا ہے اُن کی دوست نے بھجوایا ہے۔

ثنا: اوہ............

چوکیدار: آپ کا تو بڑے دن ہو گئے......کوئی گلدستہ نہیں آیا۔ (ثنا کچھ کہنے کی بجائے گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: ساحل سمندر

کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز دونوں سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

سویرا: تمہارے ساتھ شادی میری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ ہے۔

فراز: (مسکرا کر) اچھا......؟

سویرا: (بے ساختہ) ہاں......تم واقعی ویسے آدمی ہو جیسا آدمی میں اپنے شوہر کے طور پر

چاہتی تھی۔

فراز: (مسکرا کر) اور اپنے شوہر کے طور پر تم کیسا آدمی چاہتی تھی۔

سویرا: (ہنس پڑتی ہے۔) تمہارے جیسا......!

فراز: میں مذاق نہیں کر رہا......کیسا آدمی چاہتی تھی تم شوہر کے طور پر

سویرا: (سوچ کر) caring, loving, kind

فراز: (بے ساختہ) بس......؟

سویرا: (سنجیدہ) عورت کے لیے یہ بس نہیں ہوتا۔

فراز: پھر کیا ہوتا ہے......؟

سویرا: سب کچھ ہوتا ہے......

فراز: (مسکرا کر) تم تو 21 ویں صدی کی عورت ہو......ماڈرن liberated وومن

سویرا: (بے ساختہ) romanticism عورت عورت ہوتی ہے...... 21 ویں صدی کی ہو یا 18 ویں کی......اُس کا رومانٹزم ختم نہیں ہو سکتا......خواہشات تبدیل نہیں ہو سکتیں۔

فراز: (ہنستا ہے۔) you sound so typical today.

سویرا: (سنجیدہ) تمہیں بُرا لگ رہا ہے کیا......؟

فراز: (بے ساختہ) نہیں......اچھا لگ رہا ہے......

سویرا: حالانکہ تمہیں typical عورتیں پسند نہیں ہیں۔

فراز: (چونک کر) یہ کس نے کہا تم سے......؟

سویرا: تم نے خود کہا تھا ایک بار

فراز: (کچھ حیران ہوتا ہے۔) اچھا......

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ روم میں بیٹھی اپنے laptop پر ای میل دیکھ رہی ہے اور وہ سکرول ڈاؤن کر رہی ہے لیکن ای میلز کے ڈھیر میں اُسے فراز کی کوئی ای میلز نہیں آتی وہ جیسے کچھ بے چین ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، علیم، آئمہ

تینوں کمرے میں ہیں۔ عائشہ بے حد غصے کے عالم میں علیم سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میں کسی صورت میں فراز کے خلاف کیس نہیں کروں گی۔

علیم: لیکن میں نے کیس فائل کر دیا ہے...... جو کچھ ہو گیا کافی ہے۔

عائشہ: (رنجیدہ)...... مجھے کیا کرنا ہے اُس سے کچھ لے کر...... نہ دے وہ مجھے حق مہر...... اس سے میرا گھر تو نہیں بن سکتا نا......

علیم: (بے ساختہ) بات حق مہر کی نہیں ہے...... اُس بے عزتی کی ہے جو وہ مسلسل ہماری کر رہے ہیں...... تمہاری طلاق کا ایشو settle کرنے سے پہلے انہوں نے اُس کی دوسری شادی کر دی...... تمہارا جہیز تک واپس نہیں کر رہے...... اور تم چاہتی ہو ہم اُن کے خلاف کچھ نہ کریں۔

عائشہ: آپ کورٹ میں کیس کریں گے تو ساری دنیا کو میری divorce کے بارے میں پتہ چل جائے گا۔

علیم: (بے حد تھکے ہوئے انداز میں) دنیا کو پہلے ہی پتہ چلنا شروع ہو گیا ہے...... کل اسجد آئے گا تم سے ملنے......

عائشہ: ابو میں کسی سے نہیں ملوں گی...... میں بتا رہی ہوں...... میں فراز کو کورٹ میں نہیں گھسیٹ سکتی...... میں محبت کرتی ہوں اُس سے......

آئمہ: (وہ غصے میں کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ علیم اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔) ابو میں سمجھاؤں گی اسے...... آپ پریشان نہ ہوں۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اپنا ان باکس کھولے اُس میں باری باری اُس آدمی کی طرف سے آنے والی کسی

ای میل کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہے مگر اس کی طرف سے کوئی ای میل نہیں ہے۔ وہ بے حد اَپ سیٹ نظر آنے لگتی ہے۔ تبھی سلمان دروازہ کھول کر اندر آتا ہے۔

سلمان: Hi!

ثنا: Hi!

سلمان: میں لنچ کے لیے نکل رہا ہوں...... چلو گی؟

ثنا: نہیں...... میں نے لنچ یہیں منگوالیا ہے۔

سلمان: ......اس کا مطلب ہے میں بھی یہیں منگوالوں......

ثنا: I need some privacy Salman.

سلمان: کیا ہوا......؟ آج کل تمہارا موڈ آف کیوں رہنے لگا ہے۔

ثنا: ....ورک لوڈ کی وجہ سے۔

سلمان: اس لحاظ سے میرا تو ہمیشہ آف رہنا چاہیے...... کیونکہ تم سے زیادہ کام تو میں کرتا ہوں۔

ثنا: سلمان میں اس وقت مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں۔

سلمان: I think there is something terribly wrong with you.

ثنا: And that is you.

سلمان: (خود کہہ کر خود ہی ہنستا ہے) Then I should always be "with" you. ....ویسے تم کسی کو miss تو نہیں کر رہی......؟

ثنا: (کی بورڈ پر ہاتھ چلاتے ہوئے ثنا ٹھٹھک جاتی ہے اور سلمان کو دیکھتی ہے جو بڑے معنی خیز انداز میں اُس کو دیکھ رہا ہے۔) مثلاً......؟ (دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے رہتے ہیں۔ پھر سلمان اسی طرح مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل جاتا ہے۔ ثنا بے حد اُلجھی نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: جواد کا گھر

کردار: فراز، سویرا، نینا، رضا، سفینہ

سب بیٹھے چائے پیتے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔ جب رضا آتا ہے۔

رضا: اوہ ہیلو...... یہاں تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔

سویرا: (ہنستی ہوئی کہتی ہے) بڑے بڑے...... یا بڑے بُرے......؟ (رضا فراز سے ہاتھ ملاتا ہے۔)

سویرا: فراز یہ رضا ہے میرا اور میرے بھائی کا بیسٹ فرینڈ اور نینا کا فرسٹ کزن۔

فراز: (مسکرا کر) شادی پر ملا تھا میں اُن سے...... یاد ہے مجھے......

رضا: (بے ساختہ) بالکل شادی پر ملے تھے ہم...... تعارف کی ضرورت نہیں۔

فراز: (مسکرا کر) آپ کا ویسے بھی سویرا سے بہت ذکر سنا ہے۔

رضا: (مصنوعی سنجیدگی) اچھا سویرا کو ذکر کرنا یاد رہ گیا ہے...... ذکر کرتی ہو؟ اچھے لفظوں میں کرتی ہو۔

سویرا: (بے ساختہ) اچھے اور برے دونوں لفظوں میں کرتی ہوں۔

سفینہ: (مسکرا کر) یہ دونوں اکٹھے ہو جائیں پھر اسی طرح باتیں ہوتی ہیں ان کی...... نینا چائے دو رضا کو......

رضا: (بے ساختہ) نہیں آنٹی چائے نہیں...... میں ابھی سکوائش کھیلنے جا رہا ہوں......

نینا: (بے ساختہ) پر بیٹھو تو سہی۔

سویرا: (چھیڑتی ہے) بڑی سکوائش کھیلی جا رہی ہے آج کل...... خیریت تو ہے......؟ اور یہ کس کے ساتھ کھیلی جا رہی ہے......؟

رضا: (مسکرا کر) فکر مت کرو...... مردوں کے ساتھ ہی کھیل رہا ہوں۔

سویرا: (مسکرا کر) اسی لیے تو فکر ہو رہی ہے مجھے...... کیوں نینا اب اس کے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈنی چاہیے...... پہلے تو یہ کہتا تھا سویرا کی شادی کے بعد شادی کروں گا...... اب تو میں بھی اس کے راستے سے ہٹ گئی ہوں...... اب کیا مسئلہ ہے......؟

رضا: (فراز سے) یہ اسی طرح کی باتیں کرتی ہے آپ سے فراز

سویرا: (ہنس کر) میاں سے کیا پوچھ رہے ہو......؟ مجھ سے پوچھو...... ہاں اسی طرح کی باتیں کرتی ہوں...... تمہیں اعتراض ہے......؟

رضا: (بے ساختہ) نہیں مجھے کیوں ہونے لگا...... اسی لیے تو میں شادی نہیں کر رہا...... خواتین کی زبان سے بڑی الرجی ہے مجھے......

سویرا: (ہنس کر) فکر مت کرو...... تمہیں گونگی بیوی لا کر دیں گے

سفینہ: (بے ساختہ) ارے کیسی فضول باتیں کر رہی ہو...... کیوں تنگ کر رہی ہو بیچارے کو......

رضا: (بے ساختہ) تم لوگ میری طرف کھانا کھانے کب آ رہے ہو......؟

سویرا: (مسکرا کر) جب تم بلاؤ گے......

رضا: (مسکرا کر) اب کیا اتنی فارمیلٹی ضروری ہے کہ میں کہوں کہ پلیز میرے گھر کھانا کھانے آؤ...... (بے ساختہ)

سویرا: شریف گھرانوں میں لوگ دعوت دیتے ہیں اور دعوت دینے پر ہی جاتے ہیں۔

رضا: (مسکرا کر) اچھا چلو ٹھیک ہے اس ویک اینڈ پر آ جاؤ تم دونوں میری طرف۔

سویرا: done deal...... تم وہ فش فرائی کرنا جو مجھے پسند ہے۔

رضا: تم آؤ تو سہی...... فش بھی فرائی ہو جائے گی۔ (فراز بالکل چپ بیٹھا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: سڑک

کردار: فراز، سویرا

دونوں گاڑی میں جا رہے ہیں۔ فراز گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے......

فراز: اس ویک اینڈ پر تو میرے ایک دوست نے اپنے گھر ہمیں بلایا ہوا ہے...... تم رضا کے ساتھ کمٹ کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ لیتیں۔ (مسکرا کر)

سویرا: کوئی بات نہیں...... میں رضا کو بتا دوں گی...... لیکن کس دوست نے انوائیٹ کیا ہے۔

فراز: (ٹالتے ہوئے) ہے ایک......

سویرا: (مسکرا کر) تمہیں رضا کیسا لگا......؟ اچھا ہے نا......؟

فراز: (بے ساختہ) تمہیں اچھا لگ رہا ہے تو اچھا ہی ہو گا۔

سویرا: (سنجیدہ ہو کر) کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا کیا......؟

فراز: (ٹھنڈا لہجہ) ایک ملاقات میں کسی کو کیا جان سکتے ہیں۔

سویرا: (بے ساختہ) تم تو سائیکاٹرسٹ ہو...... تمہیں تو فیس ریڈر ہونا چاہیے۔

فراز: (سوال کرتے ہوئے) اسی نے پرپوز کیا تھا تمہیں......؟

سویرا: (ہنستی ہے) ارے تمہیں یاد ہے......؟

فراز: (بے ساختہ)...... میری یادداشت اچھی ہے......

سویرا: (ہنس کر) رضا بے چارے نے تو ایک دفعہ کیا دس دفعہ پرپوز کیا مجھے......
But he is not my type.

فراز: (عجیب سا لہجہ) اچھا سمارٹ آدمی ہے تم نے کیوں انکار کیا......؟

سویرا: کیونکہ مجھے تم سے ملنا تھا......(ہنس کر کہتی ہے فراز بھی مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

مائرہ اور ثنا کھانا کھا رہی ہیں۔ ثنا بے حد بے دلی سے کھانا کھا رہی ہے۔ مائرہ اُس کو وقفے وقفے سے دیکھتی ہے پھر کہتی ہے۔

مائرہ: تم کچھ پریشان ہو......؟

ثنا: (مسکرانے کی کوشش) آہم......نہیں......ایسی تو کوئی بات نہیں۔

مائرہ: (بے ساختہ) پھر آج کل اتنی چپ چپ کیوں رہنے لگی ہو......؟

ثنا: نہیں تو......

مائرہ: (غور سے دیکھ کر) Are you sure?

ثنا: (بے ساختہ) Positive

مائرہ: (یک دم جیسے کچھ یاد آتا ہے) کیا حال ہے تمہارے اس فین کی ای میلز کا......؟

ثنا: (نظریں چرا کر) کس فین کی ای میلز کا......؟

مائرہ: (بے ساختہ) The one who knows you.

ثنا: (بے ساختہ کہتی ہے) نہیں......بہت دنوں سے نہیں آئی......Excuse me ......(پھر یک دم اُٹھ کر جاتی ہے یوں جیسے اُسے کچھ یاد آیا ہے۔ مائرہ اُس کو جاتے ہوئے بے حد سنجیدگی سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: فراز کا گھر

کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔

سارہ: اتنی جلدی دوبارہ کلینک جوائن کرنے کی کیا ضرورت تھی......ہنی مون سے ہو آتے پھر جوائن کر لیتے۔ (بے ساختہ)

فراز: ......ممی میرے patients بہت ڈسٹرب ہوتے اتنی لمبی بریک سے......

سویرا: (مسکراتے ہوئے) -----I understand Mummy اُس نے اچھا کیا کلینک جوائن کر کے......ہنی مون کی وجہ سے پھر چند ہفتوں کی بریک آئے گی۔

سارہ: (بے ساختہ) پر بیٹا میں چاہتی تھی......تم دونوں ابھی کچھ وقت اکٹھا گزارو......بعد میں اپنے کام میں busy ہو جاؤ گے تو وقت ہی نہیں ملے گا۔

سعید: (مسکرا کر) میں تو چاہتا تھا تم لوگ ناردرن ایریاز کی طرف بھی جاؤ......آج کل موسم بہت اچھا ہو رہا ہے وہاں......

فراز: کوشش کریں گے پاپا لیکن شیڈول بہت ٹف ہے......ایسا لگتا نہیں کہ وہاں جا سکیں گے۔

سارہ: ضرورت بھی کیا ہے جانے کی......تم لوگ ملائیشیا جا کر زیادہ انجوائے کرو گے......

سویرا: ویسے ممی آپ لوگ اپنے ہنی مون پر کہاں گئے تھے......؟ (کمرے میں یک دم خاموشی چھا جاتی ہے......سویرا جواب کی منتظر ہے جبکہ سارہ کے ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہو گئی ہے یہی حال سعید کا ہے اور فراز کا......پھر سارہ یک دم سویرا سے کہتی ہے۔)

سارہ: تمہارا اگلا شو کب ہے......؟

سویرا: (یک دم چونک کر سوچنے لگتی ہے۔) میرا شو......؟ ممی ابھی تو بہت وقت ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، آئمہ، عائشہ

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں عائشہ بے حد غصے میں باپ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: مَیں کسی سائیکاٹرسٹ کے پاس نہیں جاؤں گی......

علیم: (سمجھاتے ہوئے) تمہیں ضرورت ہے علاج کی......تم کیوں نہیں سمجھتیں۔ (اُلجھ کر)

عائشہ: آپ سمجھتے ہیں کہ میں پاگل ہو گئی ہوں تو پھر مجھے مینٹل ہاسپٹل میں داخل کروا دیں۔

علیم: (پیار سے) صرف پاگلوں کو تو علاج کی ضرورت نہیں ہوتی ...... بعض دفعہ نارمل لوگ......

عائشہ: (بے ساختہ) آپ میری پرواہ مت کریں ...... مجھے رہنے دیں جیسے میں ہوں۔

آئمہ: (ڈانٹتی ہے)...... تا کہ تم خودکشی کی ایک اور کوشش کرو......

عائشہ: (رنجیدہ) یہ میری زندگی ہے میں جو چاہے کروں۔

علیم: (سمجھاتا ہے) تمہاری زندگی صرف تمہاری نہیں ہے ...... میری ہے ...... میں نے اپنی زندگی کے 24 بہترین سال لگائے ہیں اس پر...... تم میری محنت کو کس طرح ضائع کرسکتی ہو۔

آئمہ: تم اپنی زندگی کو دوبارہ شروع کرو......

عائشہ: (تلخی سے) دوبارہ ......؟ کہاں سے ......؟ زیرو سے ......؟ کوئی آدمی زندگی میں دوسری بار زیرو پر پہنچ کر ریس نہیں جیت سکتا......

علیم: (بے ساختہ) تم سائیکاٹرسٹ کے پاس جانا شروع کرو...... اپنی تعلیم کا سلسلہ دوبارہ شروع کرو۔

عائشہ: (غصے سے)...... تعلیم ...... تعلیم کی کوئی اہمیت ہے آپ کے نزدیک ...... میں نے دن رات ایک کر کے میڈیکل کالج میں ایڈمشن لیا تھا...... آپ نے شادی کر کے میری تعلیم چھڑوا دی ...... شادی کا جو حال ہوا وہ آپ دیکھ رہے ہیں ...... اور ڈگری تو میرے ہاتھ سے پہلے ہی چلی گئی............

علیم: میں تم سے بہت شرمندہ ہوں ...... بہت زیادہ ...... (عائشہ کچھ کہنے کی بجائے اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: سویرا کا لاؤنج / فراز کا گھر

کردار: نینا، سویرا

سویرا فون پر نینا سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: بس پرسوں کی فلائٹ ہے ہماری ...... میں تو آج بھی پیکنگ میں مصروف رہی۔

نینا: (مسکرا کر) اور واپسی کب ہے ......؟

سویرا: (بے ساختہ) پورے تین ہفتے کے بعد

نینا: (چھیڑتی ہے) بڑا لمبا ہنی مون ہے بھئی

سویرا: (گہرا سانس) کہاں سے لمبا ہے بھئی ......؟ میرا بس چلے تو میں اُس کے ساتھ تین مہینوں کے لیے ہنی مون پر جاؤں

نینا: (ہنس کر)...... اللہ خیر کرے ہماری ہیر پر...... ضرورت سے زیادہ ہی فدا ہو رہی ہے مجنوں پر

سویرا: (بے ساختہ) ضرورت سے زیادہ والی کیا بات ہے ...... اور ہیر کا رانجھا کے ساتھ پیئر تھا مجنوں کے ساتھ نہیں...... ذرا odd کپل ہو جائے گا وہ

نینا: (مسکرا کر) odd and awkward ...... تمہیں ساری عمر وہ لڑکیاں زہر لگتی رہیں جو شادی ہوتے ہی میاں کے گرد طواف شروع کر دیتی ہیں ...... یاد ہے کتنا چڑتی تھی تم جب میں شادی کے بعد جواد کا ذکر کرتی تھی۔

سویرا: (چھیڑتی ہے) تم تو خیر بہت ہی ذکر کرتی تھیں ......

نینا: اچھا...... اور تم ......

سویرا: اب لڑو مت مجھ سے بھابھیوں کی طرح

نینا: (مصنوعی ناراضی سے) ...... ہاں جب منہ بند کروانا ہو تو فوراً بھابھی کا طعنہ دے دو......

سویرا: (ہنستے ہوئے گہرا سانس لے کر) سچ یار ...... میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ...... میں بعض دفعہ سوچتی ہوں کہ فراز کی بیوی بہت بدقسمت ہوگی ورنہ ...... He is a perfect man.

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر اپنا لیپ ٹاپ گود میں رکھے بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ ایک ای میل کھولے پڑھ رہی ہے۔ پھر یکے بعد دیگرے کئی پرانی ای میلز پڑھتی ہے۔ پھر وہ جیسے بے حد اپ سیٹ ہو کر ای میل پتہ کرتی ہے۔ (سوچتی ہے۔)

ثنا: آخر یہ کہاں غائب ہوگیا ہے...... کیوں contact ختم کر دیا ہے اس نے......؟

What ....should I send him an email?

کیا ہرج ہے ایک ای میل کر کے یہ پوچھنے ....would he think?

میں کہ وہ خیریت سے ہے۔ (وہ سوچتی ہے پھر ایک ای میل کمپوز کرنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: جواد کا گھر

کردار: جواد، نینا، سفینہ، فراز، سویرا

تینوں کھانے کی میز پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔

جواد: یہ سویرا کہاں غائب ہے تین چار دن سے......؟ کوئی فون نہیں کوئی ملاقات نہیں...... وہ تو مکمل طور پر میاں کو پیاری ہی ہوگئی ہے۔

نینا: نہیں فون پر میری بات ہوئی تھی کل اُس سے......آج کل بس پھرتے رہتے ہیں دونوں اِدھر اُدھر......ویسے بھی ملائشیا جانے والے ہیں ہنی مون کے لیے۔

سفینہ: دیکھو تمہیں پتہ ہے اور مجھے پتہ تک نہیں ہے۔ (تبھی فراز اور سویرا اندر داخل ہوتے ہیں۔)

سویرا: یہ کس کی غیبت ہو رہی ہے......؟

جواد: دیکھا شیطان کا نام لیا اور وہ آ گیا (ہنس کر)

سویرا: آ گیا یا آ گئے......؟

نینا: ہم تو تمہارے میاں کو شیطان نہیں کہہ سکتے......

جواد: (فراز سے) کیسے ہو......؟

سفینہ: ابھی میں تم لوگوں کا ہی پوچھ رہی تھی۔ (بے ساختہ)

سویرا: ہم نے کہا کھانے پر ہی جاتے ہیں ورنہ تو یہ لوگ صرف چائے پر ٹرخا دیتے ہیں...... کیا پکا ہے......؟

نینا: شرم کرو میاں کے سامنے برائیاں کر رہی ہو۔

جواد: ......بھائی کی نہیں بھابھی کی۔

نینا: بیٹھو فراز............

سویرا: دونوں کی برائی کر رہی ہوں میں۔ (نینا کھانا سرو کرنا شروع کرتی ہے۔)

سفینہ: بیٹا تم تو بیٹھو ان کی باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

فراز: جی آنٹی......

سفینہ: (مسکرا کر) نینا بتا رہی تھی تم لوگ ہنی مون پر جا رہے ہو۔

سویرا: (بے ساختہ) لیں میں نے سرپرائز دینا تھا مگر نینا نے پہلے ہی بھابھیوں والا کام کیا ہے۔

نینا: (ڈانٹتی ہے۔) بکومت............کباب لو۔

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سعید

سارہ لاؤنج پر بیٹھی فون پر کوئی نمبر ڈائل کر رہی ہے جب سعید اندر آتا ہے وہ پریشان نظر آ رہا ہے اور اُس کے ہاتھ میں کچھ پیپرز ہیں پھر وہ پیپرز سارہ کو دیتے ہوئے کہتا ہے۔

سعید: ......جس چیز کا مجھے خدشہ تھا......وہی ہوا ہے۔

سارہ: ......کیا مطلب......؟

سعید: (تلخی سے) عائشہ کی طرف سے کیس فائل کر دیا ہے......نوٹس ہے یہ......

سارہ: (ایک نظر نوٹس پر ڈال کر)......اوہ......تو علیم نے اتنی جرأت کر لی......

سعید: (ناراض)......ہاں کر لی ہے اُس نے......اب پورا شہر تماشہ دیکھے گا

سارہ: (اطمینان سے کہہ کر نوٹس پھینک دیتی ہے ٹیبل پر)......اُس کا......ہمارا نہیں......

//Cut//

Scene No # 25

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، کچھ دوسرے لوگ

ابھی ابھی شو سے فارغ ہوئے ہیں۔ ثنا سلمان کے ساتھ کھڑی سٹوڈیو میں کسی چیز کو ڈسکس کر رہی ہے آس پاس کھڑے لوگ سیٹ میں تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ تبھی ایک لڑکا آ کر ثنا

سے کہتا ہے۔

لڑکا: آپ سے کوئی ملنا چاہتا ہے۔

ثنا: کون......؟

لڑکا: پتہ نہیں......وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ اُنہیں جانتی ہیں۔

ثنا: نام نہیں بتایا......؟

لڑکا: نہیں...... کہہ رہے تھے کہ آپ نام بھی جانتی ہیں۔(وہ یک دم ایکسائیٹڈ ہو جاتی ہے اور سلمان سے کہتے ہوئے جاتی ہے۔سلمان قدرے حیرانگی سے اُسے جاتا ہوا دیکھتا ہے۔)

ثنا: میں ابھی آتی ہوں۔

//Cut//

Scene No # 26

وقت: شام

جگہ: آفس

کردار: ثنا،زبیر

ثنا بے حد جوش کے عالم میں مسکراتی ہوئی دروازہ کھول کر آفس میں داخل ہوتی ہے۔اور اُس کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔کرسی پر بیٹھا ہوا زبیر اُسے دیکھ کر یک دم کھڑا ہو جاتا ہے۔

//Cut//

// Freeze //

قسط نمبر 9

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: چینل

کردار: ثنا،زبیر

ثنا اور زبیر دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہیں۔ثنا کے چہرے پر شاک اور سردمہری ہے۔جبکہ زبیر کے چہرے پر بے پناہ خوشی ہے۔

زبیر: تم نے مجھے پہچانا بیٹا......میں......میں تمہارا......

ثنا: (ٹھنڈا لہجہ) پہچان لیا ہے میں نے...... یہاں کس لیے آئے ہیں......؟

زبیر: (بے ساختہ)......میں تم سے ملنا چاہتا تھا......تم سے بات کرنا چاہتا تھا......

ثنا: (سنجیدہ) میں نہیں سمجھتی اب اس کی کوئی ضرورت ہے۔

زبیر: (مدھم آواز) میں جانتا ہوں تم مجھ سے بہت ناراض ہو گی......اور تمہیں حق بھی ہے لیکن......

ثنا: (بات کاٹ کر) حق اور فرض کی بات کوئی نہیں کر رہا...... میں آپ سے کوئی بات سرے سے کرنا ہی نہیں چاہتی۔

زبیر: تم اگر......

ثنا: (بات کاٹ کر) آپ دوبارہ یہاں مت آئیں...... یہ میرا آفس ہے...... یہاں میں کام کرتی ہوں...... یہاں پینڈورا باکس کھول کر بیٹھنے میں مجھے کوئی شوق نہیں۔

زبیر: (وہ کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔) ثنا......ثنا......

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: ثنا کا چینل

کردار: ثنا

ثنا بے حد سنجیدہ اور اَپ سیٹ کوریڈور میں سے گزر رہی ہے۔

اُس کے کانوں میں زبیر کی آواز آ رہی ہے۔

لیکن وہ بے حد شاکڈ نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان

سلمان کھڑا کیمرہ مین کو ہدایات دے رہا ہے۔ جب ثنا آتی ہے وہ ایک کاغذ لے کر اُسے کچھ دکھانے اس کے پاس آتا ہے مگر پھر ثنا کے تاثرات دیکھ کر بے حد حیران ہوتا ہے۔

سلمان: Are you alrite?

ثنا: yeah ------

سلمان: you don't look alrite.

ثنا: (ٹالتے ہوئے) سکرپٹ کہاں ہے؟

سلمان: وہ تمہارے پاس تھا۔

ثنا: (کنفیوزڈ) I left it in my office.

سلمان: (ایک آفس بوائے سے) میں منگوا دیتا ہوں ...... میڈم کے آفس میں سکرپٹ کی کاپی ہوگی۔

ثنا: ٹیبل پر

سلمان: کون ملنے آیا تھا......؟

ثنا: کوئی نہیں......؟ سیٹ ہو گیا......؟

سلمان: (بے حد پر سکون انداز میں) تم اگر وہاں جا کر تھوڑی دیر اکیلے بیٹھو تو you will feel better. (ثنا چونک کر اُسے دیکھتی ہے پھر کچھ کہے بغیر کونے میں پڑی اُس کرسی کی طرف بڑھ جاتی ہے جدھر وہ اشارہ کر رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، علیم، آئمہ، اسجد

سب علیم کے لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد: اُن کے وکیل نے جواب دعویٰ میں ......تم پر اُن کی طرف سے بہت سارے الزامات لگائے گئے ہیں......؟

عائشہ: کیسے الزامات......؟

اسجد: یہ کہ آپ کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے اور شادی کے وقت آپ کے باپ نے یہ بات چھپائی۔

عائشہ: (باپ کو دیکھ کر بے یقینی سے) آپ کیا کہہ رہے ہیں......؟

اسجد: میں نہیں کہہ رہا......تمہارا شوہر کہہ رہا ہے۔

عائشہ: (بے یقینی سے) وہ ایسی بات نہیں کہہ سکتا......

اسجد: اور انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے سائیکاٹرسٹ ہونے کی وجہ سے خود تمہارا بہت زیادہ علاج کرنے کی کوشش کی لیکن تمہاری ذہنی بیماری دن بہ دن بڑھتی گئی......

عائشہ: (اُلجھ کر) کون سی ذہنی بیماری ......؟

اسجد: سکٹس فرینیا......(کاغذ پڑھتے ہوئے)

اسجد: اور انہوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ تم نے بہت دفعہ خودکشی کی کوشش کی اور انہوں نے بمشکل تمہیں بچایا۔

عائشہ: (بے یقینی سے) یہ جھوٹ ہے۔

اسجد: اور یہ کہ تم نے اُس کو مار ڈالنے کی کوشش کی......ان تمام حالات کی وجہ سے اُن کے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا کہ وہ مزید ساتھ ساتھ رہ سکتے......

عائشہ: (سر مسلسل منفی میں ہلاتے ہوئے۔) میں یقین نہیں کر سکتی کہ یہ سب فراز نے کہا ہے......وہ یہ سب نہیں کہہ سکتا...... یہ سب اُس کے گھر والوں کی سازش ہے...... اُسے پتہ بھی نہیں ہوگا کہ انہوں نے مجھ پر کیا الزام لگائے ہیں۔

اسجد: (ایک کاغذ عائشہ کی طرف بڑھاتا ہے۔) فراز نے اس ڈاکومنٹ کو خود سائن کیا ہے ......تم دیکھ سکتی ہو......اپنے husband کے signatures تو پہچانتی ہو گی۔ (کچھ بول نہیں پاتی اُس کاغذ کو دیکھ کر)

عائشہ: ....یہ سب جھوٹ ہے۔ وہ کچھ ثابت نہیں کر سکتے...... یہ کوئی کیس نہیں ہے۔

اسجد: بدقسمتی سے تمہاری چند حرکتوں نے اُن کا defence بہت strong کر دیا ہے

......اُن کے لائر نے تمہاری خودکشی کی کوشش اور علاج کے سلسلے میں ہاسپٹل کا میڈیکل ریکارڈ پیش کر دیا ہے ....اور تم نے divorce کے بعد فراز کو کچھ ای میلز کی ہیں جس میں تم نے اُسے خودکشی کی دھمکی دی ہے......اُنھوں نے وہ ای میلز بھی کورٹ میں پیش کر دی ہیں۔

عائشہ: (عائشہ بے حد شاکڈ انداز میں اسجد کو دیکھ رہی ہے۔) اب میں کیا کروں......؟

اسجد: صرف ایک چیز......

عائشہ: کیا......؟

اسجد: (ٹھنڈا انداز) Fight back .... Don't let him destroy you. .... Don't let him be so powerful. (عائشہ آنکھوں میں آنسو لیے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی کوئی مووی دیکھ رہی ہے۔ جب جواد واش روم سے نکل کر آتا ہے اور بیڈ پر بیٹھتے ہوئے نینا سے کہتا ہے۔

جواد: سویرا کا کوئی فون آیا......؟

نینا: ہنی مون منانے گئے ہیں......اب وہاں اُسے بھابھی یاد آئے گی کیا......

جواد: (ریموٹ لیتے ہوئے) لیکن اتنے دن ہو گئے......؟

نینا: (یک دم جتاتے ہوئے) جب سے شادی ہوئی ہے اُس کی......تم کو ہمیشہ اُس کی فکر ستاتی رہتی ہے ......mind you ......she is married now...... in fact very happyily married (ٹی وی دیکھتے ہوئے)

جواد: I know

نینا: تمہیں فراز اچھا نہیں لگتا......؟

جواد: (اس طرح TV دیکھتے ہوئے) تمہیں کس نے کہا......؟

نینا: ایسے ہی...... مجھے محسوس ہوتا ہے بعض دفعہ

جواد: (TV دیکھتا رہتا ہے)...... پتہ نہیں............

نینا: (جتاتے ہوئے)......سویرا اُس کے ساتھ بہت خوش ہے ......آئیڈیل فرینڈ کہتی ہے وہ اُس کو......چھوڑو اگر اُس نے جھوٹ بولا اپنی پہلی شادی کے بارے میں...... ہوسکتا ہے واقعی اُس کی بیوی کا ہی مسئلہ ہو۔

جواد: (یک دم بات بدلتی ہے۔) تم ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں......؟

نینا: نہیں آج تو نہیں جا سکی......کچھ guest آ گئے تھے۔

جواد: (ناراض ہو کر) حد کرتی ہو تم ......ممی اٹینڈ کر لیں اُن guests کو......تمہیں ڈاکٹر کے پاس ہر قیمت پر جانا چاہیے تھا۔

نینا: کل چلی جاؤں گی نا......

جواد: (ناراض) you are very careless Nina. (ہنس کر)

نینا: Promise......کل جاؤں گی میں

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: ہوٹل

کردار: سویرا، فراز

سویرا اور فراز اپنے بیڈ پر بیٹھے چپس کھاتے ہوئے جولیا رابرٹس کی Notting Hill دیکھ رہے ہیں۔ فراز چپس کھاتے ہوئے ایک مصنوعی آہ بھرتا ہے اور کہتا ہے۔

فراز: اگر میں امریکہ میں پیدا ہوتا تو میں جولیا رابرٹس کے علاوہ کسی سے شادی نہ کرتا۔

سویرا: (بے ساختہ) اور اگر میں UK میں پیدا ہوتی تو میں ہیو گرانٹ کے علاوہ کسی دوسرے مرد کی شکل تک نہ دیکھتی۔ (چھیڑتے ہوئے)

فراز: اکثر لوگ مجھے کہتے ہیں میری شکل ہیو گرانٹ سے ملتی ہے۔

سویرا: (ہنس کر) اسی لیے تو تم سے شادی کی ہے۔

فراز: (ٹھنڈا سانس بھر کر) لیکن کاش تمہاری شکل بھی جولیا رابرٹس سے ملتی ہوتی......

سویرا: (ڈانٹتی ہے اُسے) دو بچوں کی اماں ہے اب وہ......اب تو عزت سے بات کرو۔

فراز: محبت میں یہ بچے وچے نہیں دیکھے جاتے......

سویرا: (بے یقینی سے) فراز...... Are you serious?

فراز: تو تمہیں کیا لگ رہا ہے...... میں مذاق کر رہا ہوں۔

سویرا: (بے اختیار چپس کا لفافہ اُس کے ہاتھ سے چھین کر اُٹھ جاتی ہے۔) ٹھیک ہے پھر اب تم جولیا رابرٹس کے پاس ہی جاؤ......

فراز: ارے...........ارے...... مذاق کر رہا تھا یار......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا

ثنا بے حد تھکے ہوئے انداز میں اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ بے حد اَپ سیٹ لگ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں ماضی کی بہت سے آوازیں گونج رہی ہیں۔ مائرہ کے رونے کی آواز اُس کے اپنے رونے کی آواز۔

Montage

//Flashback//

مائرہ اور زبیر کی شادی شدہ زندگی جھلکیوں کی صورت میں ثنا کی آنکھوں کے سامنے آئے گی۔ یکے بعد دیگرے۔ ثنا بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: عائشہ، علیم، اسجد، رضا

عائشہ چادر سے اپنا آدھا چہرہ چھپائے ہوئے اُن تینوں کے ساتھ کورٹ کی طرف جا رہی ہے۔ وہ کورٹ میں آدمیوں کے ہجوم سے گھبرائی اور بوکھلائی ہوئی نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: عائشہ، علیم، اسجد، مخالف وکیل، جج

اسجد جج سے کہہ رہا ہے۔

اسجد: یور آنر...... میری موکلہ عدالت میں موجود ہیں لیکن...... مخالف وکیل سے یہ پوچھا جائے کہ اُن کے موکل کہاں ہیں۔

وکیل: یور آنر...... وہ اس وقت ملک سے باہر ہیں...... اور انہوں نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ یہاں پر آئیں لیکن...... وہ آ نہیں سکے۔

اسجد: صرف وہ نہیں اُن کی پوری فیملی میں سے کوئی موجود نہیں۔

وکیل: اُن کی فیملی کے لوگ بھی اس وقت شہر سے باہر ہیں۔

جج: آپ اگلی پیشی پر اپنے موکل کی ہر قیمت پر یہاں موجودگی کو لازمی بنائیں۔

وکیل: یس یور آنر...... لیکن اگلی پیشی کی تاریخ دو ماہ بعد کی دی جائے کیونکہ میرے موکل اس دوران پاکستان سے باہر ہوں گے۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: جواد کا آفس

کردار: جواد، سفینہ

جواد اپنے آفس میں کوئی فائل دیکھ رہا ہے جب اُس کو سفینہ کی کال آتی ہے۔

جواد: ہیلو......

سفینہ: ہیلو جواد...... بیٹا فوراً ہاسپٹل آ جاؤ۔

جواد: سب کچھ ٹھیک تو ہے......؟

سفینہ: نیتا سیڑھیوں سے گر گئی ہے۔ (بے اختیار اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے)

جواد: My God...... میں آ رہا ہوں ممی...... کون سے ہاسپٹل میں ہیں آپ لوگ......؟

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: ہاسپٹل

کردار: جواد، سفینہ

سفینہ ہاسپٹل میں کھڑی جواد سے قدرے افسردگی کے عالم میں کہہ رہی ہے۔ (جواد

ایک دم اُن کی بات پر بے حد مایوس نظر آتا ہے۔)

سفینہ: مس کیرج ہو گیا ہے...... لیکن نینا ٹھیک ہے...... روم میں شفٹ کر دیا ہے...... بہت اَپ سیٹ ہے وہ...... تم جاؤ اُس کے پاس تسلی دو اُسے (وہ کہتے ہوئے بے حد رنجیدگی کے عالم میں پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے۔ سفینہ کچھ دیر اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر چلی جاتی ہے۔)

جواد: آپ جائیں...... میں بعد میں آؤں گا۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: ہاسپٹل کا کمرہ

کردار: جواد، نینا، سفینہ

نینا بستر پر لیٹی ہوئی ہے جب جواد کمرے میں داخل ہوتا ہے۔ سفینہ نینا کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔ جواد کو دیکھ کر نینا کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ سفینہ تسلی دینے لگتی ہے۔

سفینہ: چپ ہو جاؤ بیٹا...... ساری زندگی پڑی ہے...... اللہ اور اولاد دے دے گا...... (جواد چپ چاپ کھڑا رہتا ہے۔ نینا کو جیسے توقع ہے کہ وہ اُس کے پاس آ کر اُس سے کچھ کہے گا لیکن وہ کچھ نہیں کہتا......)

نینا: لیکن ممی یہ میرے ساتھ ہی کیوں ہوا......؟

سفینہ: بس تکلیف آنی تھی آ جاتی ہے...... اللہ کا شکر ہے کہ تم ٹھیک ہو...... جواد تم بیٹھو نینا کے پاس میں ذرا ڈاکٹر کے پاس سے ہو کر آتی ہوں...... (سفینہ اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔ جواد کچھ دیر کھڑا رہتا ہے۔ نینا اُسے دیکھ رہی ہے پھر وہ آ کر سفینہ کی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے۔ کچھ دیر وہ چپ بیٹھا رہتا ہے۔ پھر کہتا ہے نظریں ملائے بغیر قدرے خفگی سے نینا کو اُس کی بات پر جیسے شاک لگتا ہے۔ وہ بے یقینی سے جواد کو دیکھتی رہتی ہے۔)

جواد: تمہیں احتیاط کرنی چاہیے تھی۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: اسجد، علیم، عائشہ

چاروں کورٹ سے باہر جا رہے ہیں۔ علیم بے حد پریشانی کے عالم میں اسجد سے کہہ رہا ہے۔

علیم: دو ماہ......؟ جج نے اتنی آسانی سے دو ماہ کے بعد کی تاریخ دے دی...... دو ماہ تک ہم کیا کریں گے......؟

اسجد: یہ پاکستان ہے علیم...... یہاں پیشی مانگی جاتی ہے اور پیشی مل جاتی ہے...... ابھی تو اس طرح بہت وقت آئے گا...... مقدمے اتنی جلدی ختم نہیں ہوتے۔

علیم: اور ہر بار عائشہ کو آنا پڑے گا......؟

اسجد: نہیں عائشہ کو ہر بار نہیں آنا پڑے گا میں کوشش کروں گا کہ اُسے کم سے کم کورٹ میں آنا پڑے۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فراز

ثنا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب اُس کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ چونکتی ہے اور بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑے ہوئے سیل فون کو جا کر اُٹھاتی ہے۔

ثنا: Hello! (دوسری طرف کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر کوئی کہتا ہے۔)

فراز: Hello !

ثنا: Who is it?

فراز: The one who knows you. (ثنا کچھ دیر شاکڈ کھڑی رہتی ہے پھر یک دم اُس کے چہرے پر خواہش اور مسکراہٹ آ جاتی ہے۔)

ثنا: Oh my God! ------- Where were you?

ثنا بے حد جوش کے عالم میں فون پر فراز سے بات کر رہی ہے۔

(کیمرہ فراز کا چہرہ نہیں دکھائے گا...... فراز کی آواز بھی بدلی ہوئی ہے۔)

فراز: So you missed me...... لگتا ہے جاگتے میں خواب دیکھ رہا ہوں۔

(کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر بات بدلتی ہے۔)

ثنا: ....کہاں تھے تم......؟

فراز: (بے اختیار ہلکا سا ہنس کر) سیدھا تم پر آ گئی ہیں میں تو آپ کہنے کا سوچ رہا تھا ......اچھا لگا مجھے شکریہ ادا کرنا چاہیے مجھے......

فراز: اس کا جواب وقت آنے پر بتا دوں گا ...... پر میں خود بھی تمہارے آس پاس ہوں ...... بہت قریب ......

ثنا: بتا دو مجھے......سلمان ہو تم......؟

فراز: (ہنستا ہے)......Gosh......لگ ہی نہیں رہا کہ میں ثنا ہمدانی سے بات کر رہا ہوں جس کی ذہانت کے ہر طرف ڈنکے بج رہے ہیں ...... میں سلمان لگا تمہیں......؟ (بے یقینی سے)

ثنا: سلمان نہیں ہو تو پھر کون ہو۔

فراز: تم بوجھو......تم تو جگسا پزل حل کرنے میں کمال رکھتی ہو......

ثنا: چیلنج کر رہے ہو......؟

فراز: تم چاہتی ہو میں چیلنج کروں۔

ثنا: نہیں میں اُس کے بغیر ہی تم تک پہنچ جاؤں گی ...... آخر تم میرے بہت قریب ہو ......میرے آس پاس

فراز: (طنزیہ انداز میں ہنستی ہے۔) ڈیڈ لائن دوں......؟

ثنا: وہ میں دوں گی

فراز: Done !

ثنا: Deal!

فراز: But don't try tracing this number............ موبائل فون کمپنی سے تمہیں میرا نام اور ایڈریس ملے گا لیکن غلط۔

ثنا: ثنا ہمدانی میں اتنی عقل تو ہے۔

فراز: Really?(ہنس کر)

ثنا: I hope I don't have to send you my roll of honours to prove that.

فراز: (ہنستا ہے۔)............Well-said(پھر کچھ توقف کے بعد) آواز پہچاننے کی کوشش کر رہی ہو......؟

ثنا: (ثنا خاموش رہتی ہے۔)You are really very smart. (ثنا بے اختیار ہنس پڑتی ہے)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: آئمہ، عائشہ

عائشہ بے حد رنجیدگی کے عالم میں بیٹھی آئمہ سے کہہ رہی ہے۔

عائشہ: میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو وارڈ کے راؤنڈ لیتے دیکھا تھا......کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ عمر کے 24 سال میں مَیں ہاسپٹل کے وارڈز کی بجائے ......کورٹ اور کچہری کے دھکے کھاتی پھروں گی۔

آئمہ: ابو نے کہا ہے ہر بار نہیں جانا پڑے گا۔

عائشہ: ....ہر بار اور ایک بار میں کوئی فرق نہیں ہوتا ...... میں اسی لیے یہ سب کچھ نہیں چاہتی تھی۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: نینا کا بیڈ روم

کردار: نینا، سویرا

نینا بے حد کمزور اور اَپ سیٹ لگ رہی ہے۔ وہ بیڈ پر بیٹھی ہے۔ سویرا اُس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھی ہے اور وہ بھی بے حد پریشان لگ رہی ہے۔

سویرا: مجھے تو آتے ہی ممی نے بتایا تو اتنا شاک لگا مجھے ....تم نے مجھے بتایا ہی نہیں۔ (مدھم آواز)

نینا: خواہ مخواہ تمہیں کیوں میں پریشان کرتی ...... تمہارا اور فراز کا ٹرپ خراب ہوتا۔ (بے ساختہ)

سویرا: کیسی باتیں کر رہی ہو تم......you are my best friend

نینا: تم بتاؤ کیسا رہا تمہارا ٹرپ......؟

سویرا: (سنجیدہ اور متفکر) چھوڑو ٹرپ کو...... تم مجھے بتاؤ تم نے کیا حالت بنائی ہوئی ہے اپنی ...... ممی کہتی ہیں تم سارا سارا دن کمرے سے باہر ہی نہیں نکلتی۔

نینا: دل نہیں چاہتا۔

سویرا: نینا...... کیا ہو گیا ہے تمہیں...... جو کچھ ہو گیا...... اب بھول جاؤ اُسے۔

نینا: یہ آسان ہے......؟

سویرا: آسان تب ہو گا جب تم اسے آسان بنانے کی کوشش کرو گی۔

نینا: I have lost interest in my life.

سویرا: فضول باتیں مت کرو۔

نینا: (آنکھوں میں آنسو) فضول باتیں نہیں ہیں یہ...... مجھے لگتا ہے میں اب کبھی ماں نہیں بن سکوں گی......

سویرا: (جھنجھلا کر) For God's sake Nina......... مس کیریجز ہوتے رہتے ہیں...... پھر کیا لوگوں کے بچے نہیں ہوتے...... کیوں اتنی مایوس ہو رہی ہو۔

نینا: پتہ نہیں...... لیکن......

سویرا: لیکن کیا......؟

نینا: کچھ نہیں......

سویرا: آؤ باہر چلتے ہیں کہیں گھومنے......

نینا: میرا موڈ نہیں ہے...... اور......

سویرا: ہو جائے گا...... آؤ تو سہی............

نینا: (جھنجھلاتی ہے۔) سویرا تم......

سویرا: (بازو پکڑ کر اُٹھانے کی کوشش کرتی ہے) ہاں...... ہاں...... تم گالیاں دے لو...... بھابھیوں والے کام شروع کر دو نند کو دیکھتے ہی۔ (مذاق کرتی ہے نینا تھوڑا سا مسکراتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: ثنا کا لاؤنج

کردار: ثنا

ثنا لاؤنج کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتی ہے اور بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے سامنے ہی ایک بہت بڑا بکے پڑا ہے۔ وہ بے اختیار مسکراتی ہوئی اُس کے پاس جاتی ہے۔ اور اُس پر پڑا کارڈ اُٹھا کر کھول کر دیکھتی ہے۔

فراز کی آواز: For all the days I missed you.

ثنا بے اختیار ہنستی ہے پھر پھولوں کو کچھ سوچتے ہوئے دیکھتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جب سویرا سارہ سے کہتی ہے۔

سویرا: ممی آپ کو میرے شو میں آنا ہے......

ممی: یہ کہنے کی ضرورت ہے کیا......؟

سویرا: اور پاپا آپ کو بھی...... میں اس لیے آپ سب کو پہلے سے بتا رہی ہوں تا کہ آپ اپنا شیڈول چیک کر لیں۔

سعید: بیٹا مجھے اس طرح کے شوز میں دلچسپی نہیں ہے۔

سارہ: ...... ہر شخص کا taste اتنا refined نہیں ہوتا۔ سویرا (اُس کے جملے پر سعید کا رنگ بدلتا ہے سویرا بھی کچھ حیران ہو کر اُسے دیکھتی ہے پھر ہنس کر کہتی ہے۔)

سویرا: پر میں تو پاپا کو صرف ماڈلز دیکھنے کے لیے بلا رہی ہوں۔

سارہ: یہ اُس سے بھی زیادہ خطرناک بات ہے۔

سویرا: (مذاق کرتے ہوئے) کیوں آپ کو لگ رہا ہے پاپا کا کوئی افیئر شروع ہو سکتا ہے۔

سویرا: (ٹیبل پر یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ سویرا اس خاموشی کو محسوس کرتی ہے اور کچھ شرمندہ ہو جاتی ہے وہ اپنی شرمندگی کم کرنے کے لیے کہتی ہے۔ کچھ شرمندہ ہو کر سعید کو دیکھتی ہے۔) سوری............ آپ...... آپ کو بُرا لگا......؟ (فراز بے حد عجیب نظروں سے سویرا کو دیکھتا ہے مگر سعید سویرا کی بات کا کوئی جواب نہیں دیتا۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، فراز

ثنا سٹوڈیو میں سلمان کے پاس کھڑی کچھ پیپرز دیکھ رہی ہے۔ جب یک دم اُس کے فون پر کال آنے لگتی ہے وہ بیگ میں سے فون نکال کر دیکھتی ہے۔ پھر یک دم سلمان سے کہتی ہے۔

ثنا: Just a minute (وہ فون لے کر سٹوڈیو کے ایک کونے کی طرف چلی جاتی ہے سلمان قدرے اُلجھے انداز میں اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

ثنا: تم نے فون کیوں بند کر دیا تھا......؟

فراز: تمہیں پتہ ہے کیوں بند کر دیا تھا......

ثنا: I was kidding

فراز: لیکن مجھے وہ مذاق نہیں لگا۔ (ثنا بات کرتے کرتے دور کھڑے سلمان کو دیکھتی ہوئی ہنس کر فراز سے کہتی ہے۔)

ثنا: کم از کم آج ایک بات ثابت ہوگئی۔

فراز: کیا......؟

ثنا: کہ تم سلمان نہیں ہو۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سویرا، سارہ

سویرا لاؤنج میں داخل ہوتی ہے۔ سارہ بیٹھی چائے پی رہی ہے۔

سویرا: ہیلو ممی......

سارہ: اوہ ہیلو......آج تو تم کچھ جلدی آگئیں۔

سویرا: بس......ایسے ہی فراز کے ساتھ کچھ شاپنگ کے لیے نکلنا تھا۔

سارہ: تم بیٹھو چائے پی لو میرے ساتھ

سویرا: (پاس بیٹھتی ہے۔)......oh sure ویسے آپ اور پاپا اکٹھے کیوں چائے نہیں

پیتے......وہ باہر لان میں بیٹھ کر پی رہے ہیں آپ یہاں......؟ (سارہ کچھ دیر بول نہیں پاتی اُس کی مسکراہٹ یک دم غائب ہو جاتی ہے پھر وہ بے حد سرد آواز میں سویرا سے کہتی ہے۔)

سارہ: اُن کی مرضی

سویرا: (اپنا کپ اُٹھا کر) چلیں آئیں آج اُنہیں کے پاس بیٹھ کر چائے پیتے ہیں۔

سارہ: میں نے اپنی چائے پی لی ہے...... میں کمرے میں جا رہی ہوں......تم اُن کے پاس جا کر پی لو۔ (کہہ کر چلی جاتی ہے۔ سویرا قدرے حیرانگی سے اُنہیں جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: نینا، جواد

نینا اور جواد دونوں بیڈ پر چپ چاپ بیٹھے TV پر آنے والا کوئی پروگرام دیکھ رہے ہیں۔

لیکن یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے دونوں خیالوں میں کچھ اور سوچ رہے ہیں۔

TV دیکھنے کے باوجود دونوں کی توجہ وہاں نہیں ہے۔

جواد کچھ دیر اسی طرح بیٹھا رہتا ہے۔ پھر یک دم لائٹ آف کر کے سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔

نینا بے حد شاکی نظروں سے اُسے دیکھتی رہتی ہے مگر جواد دوسری طرف کروٹ لیے ہوئے ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: فراز کا سٹڈی روم

کردار: فراز، سویرا

فراز اپنی شادی کی کچھ تصاویر کمپیوٹر پر دیکھ رہا ہے۔ اُس کے چہرے پر کچھ عجیب سے

تاثرات ہیں۔تبھی یک دم دروازہ کھول کر سویرا اندر آجاتی ہے......فراز یک دم گڑبڑا جاتا ہے۔

سویرا: (کافی کا مگ ٹیبل پر رکھتی ہے۔)...... میں نے سوچا ہوسکتا ہے تمہارا کافی کا موڈ ہو......

فراز: (تیزی سے کمپیوٹر کی کچھ ونڈوز بند کرتے ہوئے۔)oh ---- thank you ......میرا واقعی کافی کا موڈ ہو رہا تھا۔

سویرا: کیا کر رہے تھے تم......؟

فراز: کچھ خاص نہیں......ای میلز چیک کر رہا تھا......

سویرا: (تبھی ایک شادی کی تصویر ٹیبل پر پڑی دیکھ لیتی ہے۔) یہ ہنی مون کی پکچرز۔

فراز: (قدرے گڑبڑاتا ہے۔) ہاں......یہ......میں دیکھ رہا ہوں کچھ پکچرز کو......

سویرا: کیوں......؟

فراز: (یک دم رومانٹک انداز میں) ایسے ہی......کبھی دل چاہتا ہے کام کرتے ہوئے ......ان پکچرز کو دیکھنے کو

سویرا: (مسکرا کر)......very right مجھے بھی ای میل کر دینا میں بھی اپنے کمپیوٹر میں save کرلوں گی۔

فراز: (مسکرا کر اُس کے ہاتھ سے پکچر لیتا ہے۔) Don't worry. I will do that.

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا،فراز

ثنا صوفہ پر بیٹھی سیل فون کان سے لگائے فراز سے فون پر باتیں کر رہی ہے۔

ثنا: کیا کرتے ہو تم......؟ مجھے پھول بھیجنے ،ای میلز کرنے اور فون کرنے کے علاوہ......؟

فراز: (بے ساختہ) اس کے علاوہ اور کیا کیا جاسکتا ہے......؟

ثنا: (مسکرا کر) کچھ نہ کچھ تو کرتے ہونگے۔

فراز: کچھ نہ کچھ نہیں......بہت کچھ......

ثنا: مثلاً......؟

فراز: بزنس کرتا ہوں۔

ثنا: کس چیز کا بزنس......؟

فراز: ......اتنی جلدی کیا ہے تمہیں جاننے کی......؟

ثنا: اتنی جلدی......؟ کئی مہینوں بعد پوچھا ہے تم سے......؟

فراز: بتادوں گا۔

ثنا: ابھی کیوں نہیں۔

فراز: میں نہیں چاہتا تمہیں مجھے ڈھونڈنے میں مدد ملے......

ثنا: اتنا ڈرتے ہو مجھ سے......؟

فراز: ڈرنا پڑتا ہے......تم کوئی عام لڑکی تو نہیں ہو......۔

ثنا: اچھا......عام نہیں ہوں......؟

فراز: نہیں......

ثنا: خاص ہوں......؟

فراز: بہت خاص

ثنا: کیا خاص بات ہے مجھ میں......؟ اچھا بولتی ہوں یہ......؟

فراز: یہ بہت ساری خاص باتوں میں سے ایک خاص بات ہے۔

ثنا: بہت ساری خاص باتیں ....تمہیں بہت ساری خاص باتیں نظر آتی ہیں مجھ میں......؟

فراز: ہاں......

ثنا: مجھے TV کے علاوہ کبھی دیکھا ہے ...... real لائف میں......؟ (فراز ہنسنے لگتا ہے۔)

ثنا: کیا ہوا......؟

فراز: بے وقوفوں والا سوال ہے۔

ثنا: کیوں......؟

فراز: ......کئی بار دیکھا ہے تمہیں......کئی بار ملا ہوں تم سے......چائے تک پی چکا ہوں تمہارے ساتھ......اور تم پوچھ رہی ہو......کبھی دیکھا ہے۔ (پھر ہنستا ہے۔)

(ثنا سوچ میں پڑ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

نینا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ جب جواد اندر کمرے میں آتا ہے۔ وہ فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر رہی ہے۔ جواد دیکھتا ہے اور اُسے جیسے یہ برا لگتا ہے وہ اندر آ کر اپنے بیڈ سائیڈ ٹیبل کے دراز میں کچھ ڈھونڈنے لگتا ہے۔

نینا: میں بعد میں فون کروں گی تمہیں...... (ناراض)

جواد: یہ رونے دھونے کا سلسلہ اب کتنے دن تک چلے گا......

نینا: None of your business

جواد: (تلخی سے) It is............اب یہ ختم کرو پورے زمانے کو بتانا...... ہر ایک کال کر کرکے مجھ سے افسوس کرتا پھر رہا ہے......تنگ آ گیا ہوں میں اس تماشے سے۔

نینا: تم تو ہر چیز سے تنگ ہو......مجھ سے بھی......

جواد: اور تم صرف مجھ سے ہی تنگ ہو۔

نینا: تمہیں خوشی ملتی اگر تمہارے بچے کے ساتھ ساتھ میں بھی مر جاتی...... تمہیں دُکھ تو یہ ہے کہ میں کیوں زندہ بچ گئی......

جواد: بکواس مت کرو...... میں کیوں چاہوں گا کہ تمہیں کچھ ہوتا......

نینا: مجھے کیا پتہ کیوں چاہتے۔

جواد: جو کچھ ہوا وہ تمہاری اپنی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا......

نینا: ہاں جان بوجھ کر مس کیرج کیا میں نے...... اسی لیے تو خواہش تھی میری کہ میں پریگنٹ ہوں تاکہ میں......

جواد: (وہ بات ادھوری چھوڑ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔) تم میری ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہو۔

نینا: کیونکہ تمہاری ہر بات کا صرف غلط مطلب ہی ہوتا ہے...... (جواد کچھ کہنے کی بجائے غصے میں باہر نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، فراز

ثنا گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے فون پر فراز سے باتیں کر رہی ہے۔

ثنا: تمہارا کوئی نام ہونا چاہیے جس سے میں تمہیں بلا سکوں۔

فراز: (مسکرا کر) تم جو نام رکھنا چاہتی ہو رکھ لو......

ثنا: (بے ساختہ) یہ کیا بات ہوئی...... میں چاہتی ہوں تم مجھے اپنا بتاؤ......

فراز: اور میں نے تمہیں کہا تھا کہ it will take some time

ثنا: ابھی بھی......؟

فراز: ہاں ابھی بھی......

ثنا: (کچھ دیر کے بعد) تم married ہو......؟

فراز: اگر ہوتا تو فون پر تم سے دوستی کے لیے وقت نہیں ہوتا میرے پاس

ثنا: (ہنس کر) تمہارا مطلب ہے کہ married لوگوں کے پاس کسی کو بے وقوف بنانے کا وقت نہیں ہوتا۔

فراز: (بے حد سنجیدہ) میں تمہیں بے وقوف نہیں بنا رہا ہوں......

ثنا: فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہو......؟

ثنا: (فراز یک دم فون disconnect کر دیتا ہے۔) ہیلو...... ہیلو...... ہیلو......

(ثنا قدرے اُلجھے ہوئے انداز میں ہیلو ہیلو کہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: جواد کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، جواد

مائرہ اور سفینہ دونوں لاؤنج میں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔ جواد بھی بیٹھا ہوا چائے پی رہا ہے۔

سفینہ: گھر میں سب ٹھیک ہے نا......؟

سویرا: ...... بالکل ممی ...... سب کچھ ٹھیک ہے۔

سفینہ: کوئی پریشانی کوئی مسئلہ ......؟

سویرا: ...... نہیں ممی ...... کیوں ہوگا ...... جب بھی میں آتی ہوں آپ یہی پوچھتی ہیں ...... کیوں ......؟

سفینہ: ایسے ہی ......

سویرا: Believe me Mummy ...... میں بہت خوش ہوں فراز کے ساتھ ...... He is an excellent husband .... آپ لوگوں کو خوانخواہ کی reservations ہیں اُس کے بارے میں۔

سفینہ: تم بس اُسے خوش رکھنے کی کوشش کیا کرو۔

سویرا: وہ بہت خوش ہے میرے ساتھ ...... آپ کو بتاتا نہیں ہے وہ ...... He says that he is proud of me.

سفینہ: ہاں لیکن ...... اب تم یہ ڈیزائننگ کا کام چھوڑ دو۔

سویرا: For God's sake .... اب کیا ہوگیا آپ کو ......؟

سفینہ: ایسے ہی ...... گھر میں زیادہ وقت گزارا کرو ...... خوانخواہ کام میں وقت ضائع کرنے کا کیا فائدہ ......

سویرا: ممی جب میرے شوہر میرے سسرال والوں کو اعتراض نہیں تو آپ کو کیوں اعتراض ہے۔

سفینہ: میں ......

سویرا: میری ساس تو اتنا interest لیتی ہیں میرے کام میں ...... کئی دفعہ تو میرے بوتیک آچکی ہیں ...... اور آپ مجھ سے کہہ رہی ہیں میں ڈیزائننگ چھوڑ دوں۔

جواد: اوکے ...... آپ لوگ باتیں کریں ...... مجھے کہیں جانا ہے ......

سویرا: اسے کیا ہوگیا ہوا ہے جواد کو ...... پہلے تو اس طرح گھر سے نہیں بھاگتا تھا ...... اب تو جب دیکھو گھر پر نہیں ہوتا۔

سفینہ: جب سے نینا کا مس کیرج ہوا ہے بس اسی طرح ہیں دونوں ...... آپس میں جھگڑے بھی ہونے لگیں ہیں دونوں کے۔

سویرا: تو ممی ...... آپ سمجھائیں دونوں کو۔

سفینہ: میں کتنا سمجھا سکتی ہوں ...... دونوں بات ہی نہیں سنتے میری ......

سویرا: لیکن کسی نہ کسی کو تو سمجھانا ہے نا ......

سفینہ: تم نینا کو سمجھاؤ ...... وہی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اُلجھ پڑتی ہے ...... تمہاری دوست ہے تمہاری بات سن لے گی۔

سویرا: ممی ...... میں جواد کو کیوں نہ سمجھاؤں ...... اس کو احساس ہونا چاہیے کہ وہ کتنی اَپ سیٹ اور ہرٹ محسوس کررہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، زبیر

ثنا کا سیل فون بار بار بج رہا ہے مگر وہ فون نہیں اُٹھا رہی۔ کچھ دیر وہ جیسے فون کے چپ رہنے کا انتظار کرتی ہے۔ پھر فون کو بند کردیتی ہے۔ وہ بے حد اپ سیٹ نظر آرہی ہے۔ کچھ دیر وہ اسی طرح بیٹھی رہتی ہے تبھی ملازم اُس کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔

ملازم: ثنا بی بی آپ کا فون ہے۔

ثنا: کس کا فون ہے ......؟

ملازم: پتہ نہیں ...... کوئی آدمی ہے۔ (کارڈلیس وہ فون لا کر اُس کے ہاتھ میں تھماتا ہے۔)

ثنا: ہیلو ......

زبیر: ہیلو ......

ثنا: ...... کتنا تنگ کریں گے آپ، مجھے ......؟ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس طرح بار بار فون کریں گے تو میں آپ سے ملنے پر مجبور ہو جاؤں گی۔

زبیر: ثنا ......

ثنا: میں نہیں ملوں گی کیونکہ میں آپ سے ملنا نہیں چاہتی ...... you know that? .... you are a nobody to me (فون بند کردیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ،اسجد

مائرہ اپنے آفس میں بیٹھی کوئی فائل دیکھ رہی ہے جب اسجد کی کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل اُٹھا کر دیکھتی ہے پھر جیسے اُس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے۔ وہ کال ریسیو کرتی ہے۔

مائرہ: ......ہیلو......

اسجد: ہیلو...... میں اسجد بات کر رہا ہوں......

مائرہ: (مسکرا کر)...... میں نے نمبر save کر رکھا ہے آپ کا......

اسجد: ...... میں نے سوچا شاید نہ کیا ہو......

مائرہ: (بے ساختہ)...... میرے بینک کے client ہیں آپ...... اتنی عزت تو آپ کو دیں گے ہم......

اسجد: (مسکرا کر)...... بہت مہربانی آپ کی...... آپ کے bank کی یہ پہلی سروس ہے جو مجھے پسند آئی ہے۔

مائرہ: (بے ساختہ ہنس کر) کیسے ہیں آپ......؟

اسجد: (بے ساختہ)...... بالکل اچھا...... آپ سنائیں......

مائرہ: (مسکراتے ہوئے) آج کسی ڈنر وغیرہ پر انوائیٹ نہیں کریں گے آپ......؟

اسجد: (بے ساختہ)...... نہیں......

مائرہ: (بے ساختہ) what a change

اسجد: (مسکرا کر) سوچ رہا تھا کافی پیتے ہیں کہیں...... I mean...... موسم اچھا تھا تو......

مائرہ: (کیا کام)...... اسجد...... میں نے آپ کی پریکٹس کیسی چل رہی ہے......؟......

اسجد: (چونک کر)...... کیوں؟......

مائرہ: (مسکرا کر)...... اس لیے پوچھ رہی ہوں کہ ہر وقت آفس سے باہر تو وہی lawyer رہتا ہے جس کے پاس کام نہ ہو......

اسجد: (بے ساختہ)...... وہ بھی رہ سکتا ہے جس کے پاس بہت سارے کام کرنے والے ہوں......

مائرہ: (ہنستی ہے)...... میں باتوں میں آپ سے نہیں جیت سکتی......

اسجد: ...... جیت جائیں تو شرم سے ڈوب مرنے کا مقام ہوگا ایک lawyer کے لیے...... (ہنستے ہوئے کہتی ہے)

مائرہ: ...... میں یہاں سے نہیں نکل سکتی...... لیکن آپ میرے آفس آسکیں تو کافی پی جا سکتی ہے...... ورنہ کسی اور دن سہی......

اسجد: (مسکراتے ہوئے)...... کسی اور دن کافی پی جا سکتی ہے لیکن موسم ایسا نہیں ہو سکتا...... میں آدھ گھنٹہ تک آ رہا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: نینا،سویرا

دونوں پارک کے بنچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔

سویرا: اس طرح اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لینے سے کیا ہوگا......؟ تم ذہنی طور پر بیمار ہو جاؤ گی۔

نینا: (تھکی ہوئی) جانتی ہوں میں۔

سویرا: (بے ساختہ) جانتی ہو تو پھر گھر سے نکلنے کی کوشش کرو...... میرے ساتھ میرے بوتیک میں آنا شروع کرو...... تمہارا دل بہلے گا۔

نینا: فائدہ............؟

سویرا: اور اس طرح گھر بیٹھنے کا فائدہ۔

نینا: ...... اسی لیے تو چاہتی تھی کہ......

سویرا: عورت کی زندگی آخر بچے کے گرد ہی کیوں گھومتی رہتی ہے......؟

نینا: تم......

سویرا: (بات کاٹ کر) یا شوہر...... یا بچے...... یا گھر...... بس...... اور کچھ کیوں نہیں ہوتا زندگی میں......؟

نینا: اور کیا ہوتا ہے زندگی میں......؟

سویرا: اُس کا اپنا آپ...... آخر زندگی میں عورت کا اپنا آپ کیوں نہیں ہوتا...... اُس کا اپنا وجود اپنی شناخت اپنا نام اپنا حصہ۔

نینا: (طنزیہ انداز میں) میں...... میں...... میں...... میں سوسائٹی اتنی میں میں کرنے دیتی ہے؟

سویرا: تم سوسائٹی کا سپوکس پرسن بننے کی کوشش مت کرو...... نینا جواد بنو......

نینا: گھر چلیں......

سویرا: (بے حد غصے میں) میرا دل چاہتا ہے نینا میں تمہیں دو تھپڑ لگاؤں...... میرا وقت، پٹرول اور کھانے کے پیسے ضائع کروانے کے بعد مجھے تم سے یہی سننا تھا کہ گھر چلیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ پتھر کے بت کی طرح کمپیوٹر کی سکرین پر فراز اور سویرا کی ہنی مون کی تصویریں دیکھ رہی ہیں۔ تبھی آئمہ کمرے میں آتی ہے اور سیدھا اُس کے پاس آتی ہے۔

آئمہ: مائی گاڈ...... اُس نے اور پکچرز بھیج دی ہیں تمہیں...... (اُس کی آنکھوں میں نمی ہے وہ سکرین کو stare کر رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: سارہ، سویرا، فراز

تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا ایک چھوٹے سے کیک پر ایک موم بتی لگاتے ہوئے سارہ سے کہتی ہے۔

سویرا: یہ پاپا کہاں رہ گئے ہیں آج...... ممی آپ کی برتھ ڈے بھول گئے...... اتنا important event............

سارہ: (وہ یہ نوٹس نہیں کرتی کہ اُس کی بات پر فراز اور سارہ نے ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔) ہاسپٹل میں busy ہیں...... کسی آپریشن کے سلسلے میں۔

سویرا: لیکن آج تو آپریشن ڈے نہیں تھا۔

سارہ: کوئی ایمرجنسی تھی۔

سویرا: پھر بھی ممی...... ذرا فون کرو فراز پاپا کو...... بلکہ مجھے دو میں کرتی ہوں۔

فراز: نہیں سویرا...... پاپا ڈسٹرب ہوں گے۔

سویرا: (فون کر دیتی ہے۔) ارے ڈسٹرب ہونے والی کیا بات ہے...... پتہ تو چلے...... اگر آپریشن سے فارغ ہو گئے ہیں تو آ جائیں...... ہیلو پاپا...... آپ کہاں ہیں......؟

سعید: ایک دوست کی طرف۔

سویرا: اور ممی سمجھ رہی ہیں آپ آپریشن میں busy ہیں۔ Do you remember? آج کیا دن ہے......؟

سعید: (ٹالتے ہوئے)...... سویرا میں کچھ مصروف ہوں ذرا دیر سے آؤں گا۔

سویرا: (یاد دلانے والا)...... پاپا آج ممی کی برتھ ڈے ہے......

سعید: (ٹالتے ہوئے فون بند کر دیتا ہے)...... میں نے بتایا نا تمہیں میں busy ہوں یہاں......

سویرا: (حیران) فون بند کر دیا...... ممی میں نے اُنہیں بتایا بھی کہ آپ کی برتھ ڈے ہے مگر......

سارہ: (فق رنگت کے ساتھ) کیک کاٹتے ہیں۔

سویرا: (مسکرا کر) یہ تو پھر ویڈنگ اینیورسری بھی بھول جاتے ہوں گے۔

سویرا: ...... ویسے آپ لوگوں کی ویڈنگ اینیورسری کب ہے......؟

سارہ: (ٹھنڈا لہجہ) ہم لوگ celebrate نہیں کرتے...... اور اب تو مجھے یاد بھی نہیں......

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا بیڈ پر بیٹھی کوئی میگزین پڑھ رہی ہے۔ جب فراز واش روم سے نکلتا ہے اور TV آن کرتے ہوئے بیڈ پر آ کر بیٹھتا ہے۔ وہ بے حد سنجیدہ نظر آ رہا ہے۔)

فراز: مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے سویرا۔

سویرا: ہاں بولو......

فراز: تم ممی اور پاپا سے اس طرح کی فضول باتیں مت کیا کرو۔ (چونک کر میگزین سے نظر ہٹا کر)

سویرا: کیسی باتیں......؟

فراز: ......جس طرح تم آج پوچھ رہی تھی ......آپ کی لومیرج تھی یا arranged......؟

سویرا: ......میں ویسے ہی جاننا چاہتی تھی ......اس میں فضول والی کون سی بات ہے۔

فراز: لیکن ممی کو اس طرح کی باتیں پسند نہیں ہیں۔

سویرا: انہوں نے تو مجھ سے ایسا کچھ نہیں کہا۔

فراز: میں کہہ رہا ہوں نا ...... اُس دن بھی تم نے ویڈنگ اینیورسری کے حوالے سے خواہ مخواہ پوچھا۔

سویرا: My parents used to celebrate it ....میں نے سوچا وہ بھی مناتے ہوں گے۔

فراز: ہر فیملی دوسرے سے الگ ہوتی ہے۔

سویرا: (کچھ سوچتے ہوئے) ....Agreed لیکن بعض دفعہ مجھے لگتا ہے جیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے۔

فراز: (بے حد سردمہری سے) you are wrong

سویرا: (کندھے اُچکا کر) ......Might be لیکن مجھے ایسا لگتا ہے وہ ایک ہاسپٹل چلا رہے ہیں لیکن دونوں الگ کاروں میں جاتے ہیں۔

فراز: کیونکہ دونوں مختلف اوقات میں ہاسپٹل جاتے ہیں۔

سویرا: (بے ساختہ) آدھ گھنٹہ کے فرق سے۔

فراز: یہ اُن کا مسئلہ ہے۔

سویرا: ہاں ......لیکن ...... sometimes some things trouble you for no apparent reason.

فراز: (بے حد ترشی سے اُس کی بات کاٹ کر سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے۔) میں صرف اس وقت تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تم دوبارہ ممی سے اس طرح کے فضول سوال نہیں کرو گی۔ (سویرا بیٹھی اُسے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: رضا، اسجد

دونوں آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

اسجد: details تو تمہیں میں نے بتادی ہیں ...... تمہیں عائشہ سے ایک بار ملنا ہے جا کر۔

رضا: ٹھیک ہے سر میں مل لوں گا ......لیکن مجھے فیملی لاز کے بارے میں دوبارہ سے پڑھنا پڑے گا ......آپ کو پتہ ہے میں تو کرمنل کیسز لیتا ہوں۔

اسجد: ہاں لیکن جب تک صوفی نہیں آتی ......تم اس کیس میں assist کرو گے مجھے۔

رضا: اور صوفی کب تک آ رہی ہے......؟

اسجد: دو ماہ تک ...... علیم پرانا دوست ہے میرا ......اس لیے یہ سمجھو کہ یہ میری اپنی فیملی کا کیس ہے۔

رضا: I understand sir

اسجد: (ایک لفافہ ٹیبل پر رضا کی طرف کھسکاتا ہے۔) یہ کچھ پکچرز ہیں اُس کے شوہر کی دوسری شادی کی ......اُس نے عائشہ کو بھجوائی ہیں ......فائل میں رکھ دینا۔

رضا: --- yes sir (لفافہ پکڑ کر کھول کر اندر تصویروں کو دیکھنے لگتا ہے اور یک دم اُسے جیسے شاک لگتا ہے۔)

رضا: My God!

اسجد: کیا ہوا......؟

// Freeze //

قسط نمبر 10

Scene No # 1

وقت: دن
جگہ: اسجد کا آفس
کردار: اسجد، رضا

رضا اور اسجد آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: یہ سویرا ہے......She is an old friend ان کے گھر آنا جانا ہے میرا...... اور میری فرسٹ کزن اس کی بھابھی ہے۔

اسجد: (بے ساختہ) پھر تو تم اس لڑکے سے ملے ہو گے......؟

رضا: (سنجیدہ اور کچھ اَپ سیٹ) ہاں شادی پر...... اور شادی کے بعد ایک ملاقات ہوئی تھی......

اسجد: ان لوگوں کو فراز کی پہلی شادی کا پتہ ہے......؟

رضا: ...... ہاں...... فراز نے کہا تھا کہ اُس کی پہلی بیوی سکلنفر یک تھی......

اسجد: (بے ساختہ) come on...... میں عائشہ کو بچپن سے دیکھ رہا ہوں...... میرے بچوں کے ساتھ کھیل کود کر بڑی ہوئی ہے وہ ...... She has been a topper......

رضا: (اَپ سیٹ) ہاں لیکن سویرا اور اُس کی فیملی کو یہی بتایا گیا ہے......

اسجد: (بے ساختہ) اور قانونی طور پر ابھی اُن دونوں کی طلاق نہیں ہوئی ہے۔

رضا: (اَپ سیٹ) But I don't think سویرا کو یہ پتہ ہے۔

اسجد: You can tell her. (رضا سوچ میں پڑ جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات
جگہ: جواد کا ڈائننگ روم
کردار: جواد، نینا، نفیسہ

تینوں بیٹھے چپ چاپ کھانا کھا رہے ہیں۔ جواد اور نینا کے چہرے پر بے پناہ سنجیدگی

ہے اور کھانا کھاتے ہوئے محسوس ہو رہا ہے کہ دونوں کی دلچسپی کھانے میں نہیں ہے۔ (جواد سے)

سفینہ: کل ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا ہے نینا کو...... اُس کے کچھ test ہیں۔

جواد: (ٹالتے ہوئے) آپ لے جائیں...... میں بزی ہوں کل (بات کاٹ کر)

نینا: کوئی ضرورت نہیں ہے ممی...... میں ٹھیک ہوں......

سفینہ: نینا ڈاکٹر نے کہا ہے تو......

جواد: (بات کاٹ کر) اگر اس کو دلچسپی نہیں ہے tests میں تو آپ کیوں مجبور کر رہی ہیں اُسے

سفینہ: (ناراض ہو کر) کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو......؟ کس طرح کی باتیں کرنے لگتے ہو......؟

نینا: یہ آپ اپنے بیٹے سے پوچھیں۔ (وہ بے حد ناراضگی سے کرسی کھسکا کر چلی جاتی ہے۔ جواد کچھ دیر بیٹھا رہتا ہے پھر وہ بھی کرسی کھسکا کر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن
جگہ: رضا کا آفس
کردار: رضا، سویرا

رضا اپنے آفس سے سویرا کو کال کر رہا ہے۔
وہ کمپیوٹر پر کوئی ڈیزائن دیکھتے ہوئے اس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

سویرا: ہیلو...... کیسے ہو رضا......؟

رضا: I am fine. What about you?......

سویرا: میں بھی ٹھیک ہوں۔

رضا: کہاں غائب ہو اتنے دنوں سے...... کوئی message نہیں کوئی کال نہیں...... کوئی ملاقات نہیں۔

سویرا: ہاں بس کچھ busy تھی۔

[illegible]: [illegible] ''تھی'' یا busy ''ہو''......؟

[illegible]: ([illegible]) کیوں......؟

[illegible]: ([illegible])...... بس ایسے ہی میں نے سوچا کہیں لنچ کرتے ہیں۔

[illegible]: ([illegible]) لنچ کس لیے......؟

رضا: (بے ساختہ) لنچ کھانے کو کہتے ہیں۔ مائی ڈیئر فرینڈ اور کھانا کس لیے کھایا جاتا ہے ......آج فری ہو......؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے) نہیں آج نہیں ...... میں busy ہوں ابھی ......ایک دو ہفتہ کے بعد کسی دن ملتے ہیں۔

رضا: (بے ساختہ) ایک دو ہفتے کے بعد نہیں اُس سے پہلے ......

سویرا: کیوں......؟

رضا: (سنجیدہ) I need to talk to you about something very important

سویرا: (چونک کر)......کیا......؟

رضا: (بے ساختہ) It's about Faraz

سویرا: ......فراز کے بارے میں کیا......؟

رضا: (بے ساختہ) اُس کی پہلی شادی کے بارے میں ایک دو باتیں ہیں جو......

سویرا: (یک دم) I don't want to hear anything, Raza ...... Just forget about it۔

رضا: (سنجیدہ) یہ بہت important ہے۔

سویرا: (بات کاٹ کر) پھر بھی ...... میری ایک کلائنٹ آ گئی ہیں ...... میں بعد میں تم سے بات کروں گی ....Bye (رضا فون کو دیکھتے ہوئے بیٹھا رہتا ہے)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

دونوں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی کھانا کھا رہی ہیں۔ جب ثنا مائرہ سے کہتی ہے۔

ثنا: مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے ممی ......

مائرہ: کیسی ضروری بات۔

ثنا: مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔

مائرہ: (چھیڑتے ہوئے) کہیں یہ تو نہیں بتانا کہ تم کسی کو پسند کرنے لگی ہو۔ (ثنا چپ رہتی

ہے پھر کہتی ہے)

ثنا: پاپا مجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔ (مائرہ کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ ہاتھ میں پکڑا چمچ بے اختیار پلیٹ میں رکھ دیتی ہے۔)

مائرہ فق چہرے کے ساتھ ثنا کو دیکھ رہی ہے۔

ثنا: وہ بہت دنوں سے مجھے contact کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مائرہ: کس لیے......؟

ثنا: (بے ساختہ)......وہ چاہتے ہیں میں ایک بار اُن کی بات سنوں ......وہ مجھے کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں۔

مائرہ: (اٹک کر)......اور تم نے ......تم نے کیا کہا......؟

ثنا: (سنجیدہ) میں اُن سے ملنا نہیں چاہتی ...... میں نے اُنہیں بتا دیا ہے......وہ پھر بھی مسلسل مجھے فون کر رہے ہیں ......ایک بار میرے آفس بھی آئے۔

مائرہ: (پریشان) تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ......

ثنا: (سنجیدہ) I was confused...... سمجھ میں نہیں آ رہا تھا آپ کو بتاؤں یا نہیں۔

ثنا: لیکن اب سوچا آپ کو بتا دوں۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سویرا، جواد

سویرا اور جواد بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا جواد کو سمجھا رہی ہے۔

سویرا: آخر تم دونوں کو ہو کیا گیا ہے......

جواد: مجھے کچھ نہیں ہوا......I am absolutely alright یہ تم اپنی دوست سے پوچھو کہ اُسے کیا ہوا ہے۔

سویرا: وہ کہتی ہے تم اُس سے ٹھیک سے بات نہیں کرتے ...... وہ ہر وقت تمہارے سامنے مجرموں کی طرح محسوس کرتی ہے۔

جواد: (ناراض) یہ اس کا اپنا ذہنی فتور ہے......وہ میری ہر بات کا غلط مطلب لیتی ہے...... پہلے تم یہ نہیں کرتے تھے پہلے تم یہ نہیں لیتے تھے۔ پہلے تم ایسے نہیں دیکھتے تھے......

میرا تو دماغ خراب کر دیا ہے اُس نے ......(سنجیدہ)

سویرا: وہ مس کیرج کے بعد بہت ڈیپریس ہے تمہیں اُس کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے ......
She needs your full attention and emotional support.

جواد: What about me? ......تم عورتیں ہمیشہ یہ کیوں سمجھتی ہو کہ صرف تم لوگوں کو یہ چیزیں چاہیے ہوتی ہیں ......مردوں کو کسی سہارے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

سویرا: (بات کاٹ کر) میں نے ایسا نہیں کہا۔

جواد: (پریشان اور کچھ ناراض) But that's what you mean......
میرے بچے کا مس کیرج ہوا ہے ...... میں بھی hurt ہوا ہوں ...... لیکن نہیں ......
میری بیوی خود ترسی کا شکار ہے......اُس کو لگتا ہے......صرف اُس کے ساتھ ظلم ہوا ہے۔

سویرا: تم پہلے اس طرح کی باتیں نہیں کرتے تھے ......

جواد: Now you are talking like Nina and I hate it.

سویرا: (سنجیدہ) جواد......تم دونوں کے درمیان صرف بچہ ایک واحد تعلق نہیں تھا...... you loved her you remember ...... کتنے پاپڑ بیلے تھے تم نے اس سے شادی کے لیے

جواد: (بے زاری سے) Stop it Sawera ...... میں فی الحال یہ ماضی کے قصے لے کر بیٹھنا نہیں چاہتا......تم مجھے اپنے اور فراز کے بارے میں بتاؤ۔

سویرا: (ہنس کر) کیا بتاؤں اپنے اور فراز کے بارے میں ...... I am very happy with him ......تمہیں کیا فکر پڑی رہتی ہے ...... ہر وقت ہم دونوں کے بارے میں......؟

جواد: (بے ساختہ) کوئی فکر نہیں ہے لیکن اگر کبھی ......کبھی بھی کوئی پرابلم ہوا تو don't keep it from me.

سویرا: (لاپرواہی سے) آف کورس ...... تمہیں ہی بتاؤں گی ......اور میں تو ویسے بھی چیزیں چھپانے میں یقین نہیں رکھتی۔

//Cut//

Scene No # 6-A

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ، سیکرٹری

مائرہ بے حد اَپ سیٹ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے۔
تبھی سیکرٹری اندر داخل ہوتی ہے۔

مائرہ: کچھ دیر بعد......

سیکرٹری: میم آپ کی کچھ کالز بھی ہیں ......

مائرہ: میں فی الحال کوئی کالز نہیں لوں گی۔

سیکرٹری: آپ کی طبیعت ٹھیک ہے......؟

مائرہ: ہاں ......بس کچھ دیر کے لیے مجھے ڈسٹرب مت کرو۔ (کہہ کر باہر چلی جاتی ہے)

سیکرٹری: او کے (مائرہ کچھ دیر بیٹھی رہتی ہے۔ پھر اُٹھ کر آفس کی لڑکیوں کے سامنے آکر کھڑی ہو جاتی ہے اور باہر جھانکنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: زبیر کا بیڈروم

کردار: زبیر، مائرہ

مائرہ اپنے بالوں میں برش کر رہی ہے جب زبیر اُس کے پاس آکر کھڑا ہو جاتا ہے۔ (مسکراتی ہے)

مائرہ: کیا دیکھ رہے ہیں......؟

زبیر: دیکھ نہیں رہا سوچ رہا ہوں ......

مائرہ: کیا......؟ (سنجیدہ)

زبیر: تمہارے ماں باپ نے مجھ سے تمہاری شادی کیوں کی......؟

مائرہ: جی......؟

زبیر: تم پڑھی لکھی ہو خوبصورت ہو...... پھر بھی انہوں نے میرے جیسے کم پڑھے لکھے آدمی کے ساتھ تمہیں بیاہ دیا......کوئی تو نقص ہو گا تم میں (سنجیدہ)

مائرہ: ......میرے ابو اور آپ کے ابو دوست ہیں آپس میں......اس لیے......

زبیر: پھر بھی ......

مائرہ: آپ کے ابو کا اصرار تھا......اور......

زبیر: (بات کاٹ کر) اچھا ٹھیک ہے اب گڑے مردے مت اکھاڑو......

مائرہ: جی......

زبیر: دو تین باتیں میں تمہیں صاف صاف بتا دوں......

مائرہ: (اُلجھ کر) جی......

زبیر: میں عورتوں کو سر پر بٹھا کر رکھنے کا قائل نہیں ہوں خاص طور پر پڑھی لکھی عورتوں کو......

مائرہ: (اُلجھ کر) جی......

زبیر: مجھے کبھی اپنی تعلیم کی اکڑ مت دکھانا...... میں دو ٹکے کی اہمیت نہیں دیتا ان ڈگریز کو ......اس طرح کی دس ڈگریاں میں چاہوں تو کھڑے کھڑے بازار سے خرید لوں

مائرہ: جی...... (کچھ سمجھ میں نہ آنے والے انداز میں)

زبیر: مجھے بحث کرنے والی عورتیں پسند نہیں ہیں اور پڑھی لکھی عورتوں کو بحث کی بیماری ہوتی ہے...... یہ سب کچھ تمہیں اس لیے بتا رہا ہوں تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ تمہیں میرے سامنے صرف بیوی بن کر رہنا ہے......فرمانبردار بیوی...... ورنہ اس گھر سے باہر نکالنے میں مجھے......دو منٹ لگیں گے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: مائرہ، زبیر

زبیر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا ہے۔

مائرہ گاڑی میں بیٹھ رہی ہے اُس کے بیٹھتے ہی وہ مائرہ سے بے حد غصے کے عالم میں کہتا ہے۔

زبیر: کون تھا یہ......؟

مائرہ: ......میرا کلاس فیلو تھا زبیر...... میں نے آپ کو بتایا تو......

زبیر: (ناراض) کلاس فیلو کے ساتھ اس طرح کی بے تکلفیاں ہوتی ہیں...... اس طرح قہقہے مار مار کر ہنستے ہیں۔

مائرہ: (بے ساختہ) زبیر ہم لوگ چار سال اکٹھے رہے ہیں اس لیے......

زبیر: (تلخی سے) اس لیے یہ فرض ہو گیا تم لوگوں پر کہ تم بے شرموں اور بے حیاؤں کی طرح

میرے سامنے ٹھٹھے لگاؤ...... وہ تو مرد ہے اُسے شرم نہیں لیکن تم ہی شرم کرتیں......

مائرہ: (ناراض ہو کر) Mind your language زبیر میں ایسا کیا کر رہی تھی کہ شرم کرتی......

زبیر: (بے ساختہ) اب تم مجھ سے پوچھو گی...... سوال کرو گی مجھ سے...... چار سال یہی سب کچھ کرنے یونیورسٹی جاتی رہی ہو گی۔

مائرہ: پلیز زبیر......

زبیر: (بات کاٹ کر) آج میرے سامنے یہ سب کچھ ہو رہا تھا...... میں ساتھ نہیں ہوتا ہوں گا تو پتہ نہیں کس کس سے مل کر کیا کیا کرتی ہو گی تم......

مائرہ: ......میں صرف بات کر رہی تھی اُس سے......(رونے لگتی ہے)

زبیر: خبردار آئندہ تم نے گھر سے باہر قدم نکالا...... میں ٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری......

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: زبیر کا گھر

کردار: زبیر، مائرہ

زبیر اور مائرہ کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

زبیر: (سنجیدہ) تمہارے باپ نے اگر تمہیں MBA کروا دیا ہے تو اس کا احسان میرے سر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مائرہ: زبیر میں

زبیر: (بات کاٹ کر) بار بار یہ ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ تم مجھ سے زیادہ پڑھی لکھی ہو۔

مائرہ: (مدھم آواز)...... میں کچھ بھی نہیں جتا رہی آپ کو...... میں نے ایک بات کی ہے۔

زبیر: (بے ساختہ) مت کیا کرو کوئی بھی بات تم...... جب تمہیں بات کرنی نہیں آتی تو منہ مت کھولا کرو......اور خبردار آئندہ مجھے اپنے باپ کی مثال دی تو...... باپ اتنا پسند تھا تو باپ کے گھر رہتیں...... میرے گھر کیوں آئیں......

مائرہ: آپ کھانا تو کھائیں......

زبیر: یہ میرا گھر ہے......اور میری کمائی کا کھانا ہے میں کھاؤں نہ کھاؤں......تم کون ہوتی

ہو کہنے والی...... کتنی بار میں نے ماں باپ سے کہا تھا کہ مجھے اتنی پڑھی لکھی عورت سے شادی نہیں کرنی...... ایسی عورتوں کے دماغ خراب ہوتے ہیں...... مگر میرے ماں باپ نے قسمت پھوڑ دی میری......(بے حد غصے میں کہتا ہے پھر ٹیبل سے جاتا ہوا بولتا رہتا ہے۔ مائرہ بے حد شاکڈ انداز میں دور سے آنے والی اس کی آواز کو سنتی رہتی ہے۔ اس کا رنگ پیلا ہو رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات
جگہ: مائرہ کا بیڈ روم
کردار: مائرہ، زبیر

مائرہ صوفے پر بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی ہے۔ وہ بے حد مگن ہے، جب زبیر آ کر بے حد غصے کے عالم میں اُس سے کتاب چھین لیتا ہے۔ اور اُس کو دور پھینکتے ہوئے کہتا ہے۔

زبیر: کتنی بار کہا ہے تمہیں...... میرے سامنے یہ کتابیں وغیرہ مت پڑھا کرو...... کیا ثابت کرنا چاہتی ہو تم کہ بڑا علم ہے تمہارے پاس......

مائرہ: (مدھم آواز)...... میں تو ویسے ہی پڑھ رہی تھی...... میری ہابی ہے زبیر......

زبیر: (بے ساختہ) شوہر کی خدمت کو ہابی کیوں نہیں بنایا تم نے......؟

مائرہ: (سنجیدہ) میں خیال تو رکھتی ہوں آپ کا

زبیر: (بے ساختہ) خیال رکھنے میں اور خدمت کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے...... سمجھی تم ...... کبھی دیکھو میری ماں کو...... اس عمر میں بھی کیسے ابا جی کے آگے پیچھے پھرتی ہیں ...... پتہ نہیں کس طرح پالا ہے تمہاری ماں نے تمہیں

مائرہ: (ناراض) زبیر آپ میری امی کا ذکر نہ کریں۔ (غصے میں)

زبیر: کیوں بڑی تکلیف ہوتی ہے ماں کے ذکر پر......؟

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن
جگہ: مائرہ کا بیڈ روم
کردار: مائرہ

مائرہ صوفے پر بیٹھی فون پر اپنے باپ سے بات کر رہی ہے۔ وہ ساتھ ساتھ روتے

ہوئے ٹشو سے آنسو بھی صاف کر رہی ہے۔ مگر فون پر بات کرتے ہوئے بالکل نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

مائرہ: جی ابو میں بالکل ٹھیک ہوں...... جی...... نہیں رو تو نہیں رہی...... بس فلو ہے اس وجہ سے...... آپ کو لگ رہا ہے...... جی...... زبیر ٹھیک ہیں...... جی بہت خیال رکھتے ہیں میرا...... جی...... نہیں نہیں کوئی تکلیف نہیں ہے...... سسرال والے بھی بہت خیال رکھتے ہیں...... جی...... بس وقت نہیں ملتا اس لیے نہیں آ رہی...... زبیر کے ساتھ ہی آؤں گی...... جی...... نہیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن
جگہ: زبیر کا بیڈ روم
کردار: مائرہ، زبیر

زبیر واش روم سے باہر نکلتے ہی بے حد غصے میں آوازیں لگانے لگتا ہے۔

زبیر: مائرہ...... مائرہ...... مائرہ

مائرہ: جی...... میں آ رہی ہوں۔

زبیر: کپڑے کدھر ہیں میرے......

مائرہ: میں پریس کروا رہی ہوں...... ابھی ملازمہ لے کر آتی ہے۔

زبیر: (تلخی سے) پہلے نہیں پتہ ہوتا تمہیں......

مائرہ: ...... زبیر پلیز آہستہ بولیں...... نوکر سن رہے ہیں۔

زبیر: (غصے سے) کیوں آہستہ بولوں......؟ تمہارے باپ کا گھر ہے کیا......؟ خبردار دوبارہ مجھے کبھی نصیحت کرنے کی کوشش کی۔ زبان کاٹ دوں گا میں تمہاری۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات
جگہ: زبیر کا بیڈ روم
کردار: زبیر، مائرہ

زبیر بیڈ پر گہری نیند سو رہا ہے۔ جبکہ مائرہ صوفہ پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ وہ بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔ یوں جیسے کسی سوچ میں گم ہے۔

زبیر کروٹ لیتے ہوئے اُٹھ جاتا ہے اور اُٹھ کر بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے پھر بے حد غصے کے عالم میں مائرہ سے کہتا ہے۔

زبیر: تم کیا کر رہی ہو......؟

مائرہ: ......کچھ نہیں...... ایسے ہی نیند نہیں آ رہی......

زبیر: ......کیوں نہیں آ رہی......ساری ساری رات بیٹھی رہتی ہو......کیا بتانا چاہتی ہو یہ کہ خوش نہیں ہو میرے ساتھ

مائرہ: (اَپ سیٹ)......ایسی کوئی بات نہیں ہے زبیر...... میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے نیند نہیں آ رہی تھی......

زبیر: (ناراض)......میری شکل دیکھتے ہی تمہاری طبیعت خراب ہو جاتی ہے......

مائرہ: میں......

زبیر: ......ہر وقت ماتمی شکل بنا کر پھرتی رہتی ہو...... باپ کو کہتیں کہ شادی نہ کریں تمہاری ......گھر بیٹھا کر رکھیں تمہیں......تم کسی اچھے مرد کے قابل نہیں ہو۔ (مائرہ کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: زبیر کا بیڈ روم

کردار: زبیر، مائرہ

مائرہ بڑی خوشی کے عالم میں ایک بیگ میں اپنی وارڈ روب سے کپڑے نکال کر رکھ دیتی ہے۔

تبھی زبیر اندر داخل ہوتا ہے اور قدرے تیکھے انداز میں کہتا ہے۔

زبیر: کس لیے کپڑے پیک کر رہی ہو......؟

مائرہ: (بے ساختہ) آپ کو بتایا تو تھا نیرہ کی شادی ہے......ابو نے کہا ہے میں دو ہفتے پہلے آ جاؤں...... بہت کام ہیں وہاں......

زبیر: (ناراض) یہ تمہارے باپ کا نہیں میرا گھر ہے......اور تم صرف شادی والے دن میرے ساتھ وہاں جاؤ گی......اور ساتھ ہی واپس آؤ گی۔

مائرہ: (بے ساختہ) لیکن زبیر آپ نے خود مجھے اجازت دی...... میں نے آپ سے پوچھ کر ہی......

زبیر: پہلے دی تھی اب نہیں دے رہا...... بحث کی ضرورت نہیں ہے۔

مائرہ: (ناراض) میں اپنی بہن کی شادی میں مہمانوں کی طرح جاؤں......؟

زبیر: (بے ساختہ) تو تم ایسا کرو جاؤ ہی مت ......تمہاری بہن کی شادی تمہارے بغیر بھی ہو جائے گی۔

مائرہ: (تلخی سے) آپ کی بہن کی شادی آپ کے بغیر ہوئی......؟

زبیر: (غصے میں آ کر) تم طعنہ دے رہی ہو مجھے......؟ میری بہن کا نام لے رہی ہو...... ہمت کیسے ہوئی تمہاری۔

مائرہ: ......آپ نے مجبور کیا ہے مجھے اور (زبیر پاس آ کر اُس کے منہ پر تھپڑ مارتا ہے پھر اُسے زور سے دھکا دیتا ہے۔ مائرہ کا سر وارڈ روب کے کھلے دروازے سے ٹکراتا ہے۔ وہ بے اختیار سر پر ہاتھ رکھتی ہے پھر ہاتھ دیکھتی ہے۔ وہ خون سے بھرا ہوا ہے۔

//Cut//

Scene No # 6-B

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس

کردار: مائرہ

مائرہ اپنے آفس کی کھڑکی کے سامنے کھڑی بے اختیار آنکھیں بند کر کے کھولتی ہے۔

اُس کے چہرے پر بے پناہ اذیت اور آنکھوں میں آنسو۔

کمرے میں اچانک انٹر کام بجنے لگتا ہے۔

وہ چونک کر اُس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: رضا، نینا

رضا اور نینا لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: میں خود جواد یا سویرا سے اس مسئلے میں بات نہیں کر سکتا...... مجھے یہ مناسب نہیں لگ رہا......میں چاہتا ہوں تم بات کرو

نینا: (سنجیدہ) میں بھی بات نہیں کر سکتی ...... جواد کا موڈ آج کل ہی ٹھیک نہیں رہتا ...... اور سویرا وہ فراز کے خلاف کوئی بات نہیں سنے گی۔

رضا: (بے ساختہ) لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ اُسے یہ سب کچھ پتہ ہو......

نینا: (سنجیدہ)...... I know لیکن وہ فراز کے ساتھ بہت خوش ہے...... اُسے یہ سب کچھ پتہ چل بھی جائے تو بھی فراز کے بارے میں اُس کی رائے نہیں بدلے گی۔

رضا: (سنجیدہ) نینا...... قانونی طور پر ابھی عائشہ اور فراز کی طلاق نہیں ہوئی...... اب عائشہ اور اُس کی فیملی نہ صرف فراز کے خلاف طلاق کے لیے کیس کر رہے ہیں بلکہ دوسری شادی......

نینا: (بات کاٹ کر) میں جانتی ہوں رضا لیکن میں اور تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ سویرا اور فراز کے درمیان کیسی انڈرسٹینڈنگ ہے......

رضا: ابھی شادی کو بہت کم عرصہ ہوا ہے...... اگر کل......

نینا: (بات کاٹ کر) جب کل کوئی مسئلہ ہوگا تو دیکھا جائے گا...... اور تم جواد سے بالکل اس معاملے میں کوئی بات نہ کرنا...... جواد جانتا ہے تم سویرا میں انٹرسٹڈ تھے میں نہیں چاہتی وہ سارے معاملے کو کوئی اور ہی رنگ دے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: سرونٹ کوارٹرز

کردار: سویرا، ملازمہ

سویرا قدرے خفگی کے عالم میں سرونٹ کوارٹرز میں جاتی ہے اور وہاں ملازمہ سے کہتی ہے۔

سویرا: کتنی دیر سے انٹرکام بجا رہی ہوں...... تم لوگ سنتے کیوں نہیں......

ملازمہ: (گھبرا کر کرسی سے اُٹھتی ہے) وہ جی میں بس آ رہی تھی۔

سویرا: (چلتے ہوئے) آجاؤ...... آ کر کھانا لگاؤ...... بھوک لگ رہی ہے مجھے......

ملازمہ: جی......

سویرا: (جاتے جاتے کرسی کے ڈیزائن کو غور سے دیکھ کر رُکتی ہے) بڑی خوبصورت کرسی ہے...... ممی نے بنوائی ہے......؟

ملازمہ: جی یہ عائشہ بی بی کا ہے......

سویرا: (چونک کر) عائشہ......؟

ملازمہ: وہ فراز صاحب کی پہلی بیوی......

سویرا: (شاکڈ) یہ اُس کی کرسی ہے......؟

ملازمہ: جی......

سویرا: تو یہ یہاں کیا کر رہی ہے......

ملازمہ: (گھبرا کر) وہ سارہ بی بی نے ملازموں کو استعمال کے لیے دے دیا......

سویرا: (شاکڈ) عائشہ کا فرنیچر

ملازمہ: ہاں جی...... کچھ ہم لوگ استعمال کر رہے ہیں...... باقی سٹور میں ہے (سویرا شاکڈ کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سویرا، ملازمہ

ایک سامان سے بھرا ہوا کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور سویرا اندر داخل ہوتی ہے۔
وہاں لوہے کی پیٹیاں اور سوٹ کیس بھی پڑے ہیں دوسرے سامان کے علاوہ......
بہت سے کپڑے بغیر پیک ہوئے یونہی ہینگرز میں ڈھیر کی صورت میں پڑے ہیں
یوں جیسے انہیں وارڈ روب سے لا کر سیدھا وہاں پھینک دیا گیا ہو۔
جوتوں کا ڈھیر بھی وہاں ہے...... اور میک اَپ کی چیزیں بھی...... مگر ہر چیز مٹی اور گرد سے اٹی ہوئی ہے......
سویرا بے حد اُلجھی ہوئی نظروں سے اُن چیزوں کو دیکھ رہی ہے اور مختلف چیزوں کو ہاتھ لگا لگا کر دیکھ رہی ہے کچھ چیزوں سے وہ مٹی صاف کر رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر رحم اور ترس واضح طور پر نمایاں ہے۔
پھر یک دم وہ پلٹ کر ملازمہ سے کہتی ہے۔

سویرا: یہ سارا سامان نکالو یہاں سے...... اور اس کو صاف کرو...... دوسرے دونوکروں کو بھی بلاؤ...... اور یہ کپڑے نکالو...... جو دھلنے والے ہیں اُنہیں دھوؤ...... باقیوں کو ڈرائی کلین کے لیے بھجواؤ...... میں تمہیں اپنے سوٹ کیس نکال کر دیتی ہوں...... ان

کپڑوں کو بعد میں اُن میں رکھ دینا۔ (کہتے ہوئے باہر نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

فراز صوفے پر بیٹھا کوئی فائل دیکھ رہا ہے۔ سویرا ڈائننگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش کرتے ہوئے فراز سے کہتی ہے۔

سویرا ہیئر برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے فراز کے پاس آ کر صوفہ پر بیٹھ جاتی ہے۔

سویرا: عائشہ کا سامان ابھی تک یہاں کیوں ہے......؟

فراز: (چونکتا ہے)......وہ لوگ لے کر ہی نہیں گئے۔

سویرا: (بے حد سنجیدہ) یہ کوئی ایکسکیوز نہیں ہے...... جب طلاق ہو گئی تو وہ لے کر جاتے نہ جاتے تمہیں اُس کے سامان کو بھجوا دینا چاہیے تھا۔

فراز: (نظر چرا کر) میں نے بہت دفعہ اُنہیں رنگ کیا مگر......

سویرا: (بے ساختہ) مان لیا کہ وہ نہیں لے کر جا رہے تھے مگر تم خود بھجوا دیتے......

فراز: (ٹالتے ہوئے) بھجوا دوں گا میں...... مجھے کیا کرنا ہے اُس کے سامان کو......

سویرا: (سنجیدہ) تم کم از کم اتنا تو کر سکتے تھے کہ اُس سامان کو کسی کمرے میں بند رکھتے...... یوں تو نوکروں کو استعمال کے لیے نہ دیتے۔

فراز: (کچھ تلخ ہو کر) تم کیا کہنا چاہ رہی ہو......؟

سویرا: (دوٹوک انداز) میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں...... کہ اُس سامان پر عائشہ کے ماں باپ کا پیسہ لگا ہے...... وہ انہوں نے اپنی بیٹی کے استعمال کے لیے دیا تھا...... سسرالی نوکروں کے ہاتھوں ٹوٹنے کے لیے......

فراز: (غصے میں) اُس عورت نے میرا گھر جہنم بنا دیا تھا۔

سویرا: (بات کاٹ کر) جو بھی تھا...... تمہیں اُس کی چیزوں کی پرواہ کرنی چاہیے تھی...... وہ کبھی تمہاری بیوی رہی تھی

فراز: (نظریں چرا کر) میں نے تمہیں کہا ہے نا...... میں بھجوا دوں گا اُس کا سامان۔

سویرا: میں نے ملازموں سے کہا ہے اُس کا سارا سامان سٹور میں رکھیں...... جو چھوٹی موٹی

مرمت ہونی ہے وہ کروائیں...... اور اُس کے بعد تم اُس سامان کو واپس بھجوا دو۔

(فراز کچھ کہنے کی بجائے دوبارہ فائل دیکھنے لگتا ہے مگر اس کے چہرے پر بہت عجیب سے تاثرات ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: نینا، جواد

نینا ایک بیگ میں کچھ کپڑے رکھ رہی ہے جب جواد اپنا بریف کیس لیے اندر داخل ہوتا ہے۔

وہ اپنا بریف کیس رکھتے ہوئے ٹائی ڈھیلی کرنے لگتا ہے اور نینا کو دیکھتا ہے۔ لیکن نینا اپنے کام میں مصروف ہے۔

جواد: تم کہیں جا رہی ہو......؟

نینا: ہاں...... ممی کی طرف......

جواد: (صوفے پر بیٹھتے ہوئے) کیوں......؟

نینا: کیونکہ یہاں میرا سانس گھٹنے لگا ہے...... (جواد ایک نظر اُسے دیکھ کر اپنے جوتے اور جرابیں اُتارنے لگا ہے اور پھر کچھ کہنے کی بجائے پوچھتا ہے۔)

جواد: کتنے دنوں کے لیے جا رہی ہو......؟

نینا: پتہ نہیں...... شاید اتنے دن...... جتنے دن تم میری شکل دیکھنا نہ چاہو......

جواد: (یک دم غصے میں) میں شکل دیکھنا نہ چاہوں...... تم اپنی مرضی سے مجھ سے پوچھے بغیر جا رہی ہو...... پھر اس میں مَیں کہاں سے آ گیا...... اپنے میکے جا کر تم یہ کہو گی کہ میں تمہاری شکل دیکھنا نہیں چاہتا۔

نینا: اپنے میکے میں کیا کہوں گی وہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے......

جواد: (غصے میں) جو مرضی کہو...... I give a damn------

نینا: (طنزیہ انداز میں) That shows how important I am for you.

جواد: (بے حد غصے میں) تم اگر یہ سمجھتی ہو کہ میں اس وقت اپنے گھٹنوں پر گر کر تم سے اظہار محبت کرنے لگوں گا...... تو وہ میں نہیں کر سکتا۔

نیتا: (اپنا بیگ بند کرنے لگتی ہے۔) تم کیا کر سکتے ہو کیا نہیں ...... یہ مجھ سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا ......

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: رضا، عائشہ

رضا اور عائشہ لاؤنج میں بیٹھے ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔

رضا: (عائشہ کے چہرے کی رنگت تبدیل ہوتی ہے) فراز کی دوسری بیوی میری ایک دوست ہے ...... بلکہ میری بیسٹ فرینڈ ...... سویرا نام ہے اُس کا

عائشہ: میں نام جانتی ہوں اس کا ......

رضا: کیسے ......؟

عائشہ: (بے حد یقین سے) ...... فراز نے ای میل کی تھی مجھے ...... جتنی محبت فراز مجھ سے کرتا ہے وہ دنیا میں کسی اور سے نہیں کرتا۔

رضا: (آرام سے) سویرا بھی یہی کہتی ہے ...... وہ فراز کے ساتھ بہت خوش ہے ...... یا یہ سمجھ لیں کہ فراز نے اُسے بہت خوش رکھا ہوا ہے۔

عائشہ: (چونکتی ہے۔ عائشہ نظریں چراتی ہے جیسے اپنی تکلیف چھپانا چاہتی ہو)۔ سویرا کو پتہ ہے کہ فراز کی پہلے سے شادی ہو چکی ہے۔

رضا: ...... ہاں فراز نے اُسے شادی سے پہلے ہی بتا دیا تھا۔

عائشہ: ...... پھر اُس نے اُس سے شادی کیوں کی ......؟

رضا: ...... کیونکہ فراز نے اُسے بتایا تھا کہ اُس کی پہلی بیوی پاگل تھی۔

عائشہ بے حد غصے سے رضا سے کہتی ہے۔

عائشہ: میں پاگل نہیں ہوں۔

رضا: میں جانتا ہوں ...... مگر سویرا نہیں جانتی ......

عائشہ: آپ نے اُسے کیوں نہیں بتایا۔

رضا: ...... وہ فراز سے اتنی محبت کرتی ہے کہ اس کے خلاف کچھ سننے پر تیار ہی نہیں ...... بالکل آپ کی طرح۔

عائشہ: وہ میرا شوہر تھا ...... میری زندگی میں آنے والا پہلا مرد ...... میں اُس سے محبت نہ کرتی تو اور کس سے کرتی۔

رضا: ...... ٹھیک ہے ...... لیکن اب وہ آپ کا شوہر نہیں ہے ...... پھر اب کیوں ......؟

عائشہ: (ہونٹ کاٹتے ہوئے بے چارگی سے) یہی تو سمجھ نہیں آتی ...... کہ اب کیوں ...... ابھی تک کیوں ......؟

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: لاؤنج

کردار: ملازمہ، سارہ

سارہ لاؤنج میں بے حد آف موڈ میں داخل ہوتی ہے۔ (ملازمہ جلدی سے آتی ہے)

سارہ: حمیدہ ...... حمیدہ

ملازمہ: جی بیگم صاحبہ ......

سارہ: یہ باہر عائشہ کے سامان کی مرمت اور وارنش کون کروا رہا ہے ......؟ فراز ......؟

ملازمہ: نہیں جی ...... سویرا بی بی ......

سارہ: ...... اُسے کیسے پتہ چلا عائشہ کے سامان کا ......؟

ملازمہ: پتہ نہیں جی ...... مجھے تو خود نہیں پتہ۔

سارہ: ٹھیک ہے جاؤ تم ......

ملازمہ: اچھا جی .... (کہتے ہوئے جلدی جاتی ہے۔ سارہ بے حد بگڑے موڈ کے ساتھ لاؤنج میں کھڑی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: لاؤنج

کردار: سارہ، فراز

سارہ بے حد غصے میں فراز سے بات کر رہی ہے۔

سارہ: (تلخی سے) تم اپنی بیوی کو کنٹرول نہیں کر سکتے تو اُسے اُس کے ماں باپ کے گھر بھجوا دو

فراز: ممی میں اُسے سمجھا رہا ہوں......

سارہ: (غصے سے بات کاٹ کر) سمجھا رہے ہو......؟ اس نے پہلے عائشہ کا فرنیچر مرمت کروایا...... پھر اُس کے کپڑے پیک کروائے...... اب وہ تمہیں کہہ رہی ہے کہ سامان اس کے گھر بھجواؤ...... آخر عائشہ لگتی کیا ہے اُس کی......؟

فراز: (ناراض) اُس کا دماغ خراب ہے اور کچھ نہیں......

سارہ: دماغ اُس کا نہیں تمہارا خراب ہے جس نے اُسے سر پر بٹھا رکھا ہے۔

فراز: (یک دم) Mummy she is your choice---------

سارہ: (غصے) اب تم طعنے دو گے مجھے اس بات کے کہ وہ میری پسند ہے۔

فراز: ......ممی میں طعنے نہیں دے رہا ہوں...... میں تو......

سارہ: آخر اپنے باپ کی اولاد ہو...... اُس جیسی باتیں کرو گے تم...... (غصے میں کہتے ہوئے چلی جاتی ہے۔ فراز سرخ چہرے کے ساتھ اُسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: جواد کا ڈائننگ روم

کردار: جواد سفینہ

دونوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ سفینہ جواد سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ: تم نینا کو کب لا رہے ہو......؟

جواد: (سنجیدہ) وہ اپنی مرضی سے گئی ہے...... اپنی مرضی سے آجائے گی۔

سفینہ: اپنی مرضی سے آئے گی...... مگر لینے تو تم ہی جاؤ گے۔

جواد: میں کیوں لینے جاؤں گا......؟

سفینہ: پہلے بھی تو لینے جاتے تھے۔

جواد: (سنجیدہ) پہلے کی بات اور تھی۔

سفینہ: اب کیا ہو گیا ہے......؟

جواد: (ناراض) یہ آپ اپنی بہو سے پوچھیں...... وہ ایک بے حد خُودسر عورت ہے۔

سفینہ: تم بھی تو......

جواد: (بات کاٹ کر) ممی...... پہلے روز نینا کے ساتھ صبح بک بک کرتا تھا اب آپ بحث

کرنے لگی ہیں میرے ساتھ

جواد: آپ کو اتنی ہمدردی ہے تو خود جا کر لے آئیں اُسے۔

سفینہ: اور اگر میرے ساتھ نہ آئی تو......؟

جواد: ......تو رہنے دیں اُسے وہاں...... اُس کے بغیر میں اس گھر میں زیادہ سکون سے ہوں۔ (غصے میں کہہ کر چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

سویرا فراز سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: تم نے عائشہ کے والد سے سامان کے بارے میں بات کی......؟

فراز: (سنجیدہ)...... بتا دیا ہے میں نے اُنہیں......

سویرا: لیکن وہ ابھی بھی سامان لے کر کیوں نہیں گئے......؟

فراز: .... مجھے کیا پتہ......؟

سویرا: (سنجیدہ) تم مجھے اُن کا فون نمبر دو...... میں خود اُن سے بات کرتی ہوں۔

فراز: (ناراض) تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے......؟...... تم سمجھتی ہو...... میں نے اُن سے بات نہیں کی۔

سویرا: (سنجیدہ) میں نے کب کہا مجھے تم پر اعتبار نہیں ہے...... میں تو صرف یہ کہہ......

فراز: (بات کاٹ کر)...... پہلے تم نے ہزاروں روپے اس بے کار سامان کی مرمت پر خرچ کیے مجھ سے پوچھے بغیر......

سویرا: وہ تمہاری ذمہ داری تھا...... تمہارے گھر میں تمہارے ملازموں کے ہاتھوں خراب ہوا...... تو اصولی طور پر تمہیں ہی مرمت کروانی چاہیے۔

فراز: کروا دی نا...... اب انتظار کرو...... لے جائیں گے وہ......

سویرا: میں ایک ہفتہ انتظار کروں گی فراز...... اگر تم نے سامان نہیں بھجوایا تو میں خود بھجوا دوں گی۔ (کہہ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ فراز بے حد غصے میں اُسے جاتا دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، ثنا

جواد اپنے بیڈ پر بیٹھا TV شو دیکھ رہا ہے جس میں ثنا پروگرام کو وائنڈاپ کرتے ہوئے چند آخری جملے بول رہی ہے۔ وہ بے حد غور سے اُسے سن رہا ہے۔

ثنا: بعض دفعہ رشتے ایک کال سے ٹوٹنے سے بچ جاتے ہیں...... بعض دفعہ تعلق چند اعتراف اور اظہارِ محبت کا انتظار کرتے کرتے ختم ہو جاتے ہیں...... انا اچھی چیز ہے کبھی کبھی آ جائے تو...... ہر وقت کا ساتھی بنا لینے سے زندگی کے ساتھی چھڑا دیتی ہے یہ...... آج کی اُڑان یہیں تک...... اگلے ہفتے پھر ملیں گے آپ سے تب تک کے لیے خدا حافظ۔ (جواد کو جیسے اُس کے لفظ کچھ بے چین کرتے ہیں وہ دیوار پر لگی اپنی اور نینا کی شادی کی تصویر دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: جواد، نینا

جواد نینا کو آفس سے فون کر رہا ہے۔

جواد: ہیلو..........

نینا: ہیلو..........

جواد: کیسی ہو......؟

نینا: (ناراض) میں ٹھیک ہوں۔

جواد: واپس آنے کا کیا پروگرام ہے......؟

نینا: (ٹھنڈا لہجہ) یہ تو تمہیں پتہ ہونا چاہیے۔

جواد: (مسکرا کر) مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے...... آج تک مجھ سے پوچھ کر تو تم نے کوئی کام نہیں کیا۔

نینا: (بے ساختہ) تم نے یہ بتانے کے لیے مجھے فون کیا ہے......؟

جواد: (سنجیدہ) نہیں...... صرف یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ تم کب واپس آ رہی ہو......؟

نینا: تم جب لینے کے لیے آؤ گے تو آ جاؤں گی

جواد: (مسکرا کر) لینے کے لیے میرا آنا ضروری ہے...... جانے کے لیے میرا ڈراپ کرنا ضروری نہیں تھا۔

نینا: (ناراض) ٹھیک ہے مت لینے آؤ......

جواد: (بے ساختہ) آ جاؤں گا...... کل آفس سے واپسی پر آؤں گا۔

نینا: (حیران ہو کر) اتنی بڑی تبدیلی کیسے آ گئی......؟

جواد: ممی کہہ رہی ہیں مجھے ہر روز...... تمہیں لانے کے لیے

نینا: (کچھ ناراض ہو کر) ممی کے لیے لیکر جانا چاہتے ہو...... ورنہ تم کو تو میری ضرورت نہیں ہے...... ہے نا؟

جواد: نینا تم چاہتی ہو ہم اس وقت دوبارہ لڑیں۔

نینا: ہر بات کا الزام مجھے مت دیا کرو۔

جواد: نہیں دیتا...... خدا حافظ (فون بند کر دیتا ہے وہ بے حد اَپ سیٹ نظر آ رہا ہے)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: آمنہ، عائشہ، ملازمہ

دونوں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہیں جب ملازمہ اندر آتی ہے۔

ملازمہ: بی بی جی باہر کوئی ٹرک آیا ہے سامان کا۔

آمنہ: کیسا ٹرک......؟

ملازمہ: وہ عائشہ بی بی کے سسرال سے آیا ہے...... مجھے لگتا ہے عائشہ بی بی کے جہیز کا سامان ہے۔ (آمنہ اور عائشہ کی نظریں ملتی ہیں پھر آمنہ یک دم اُٹھ کر جاتے ہوئے کہتی ہے)

آمنہ: اچھا آؤ میں دیکھتی ہوں۔ (عائشہ گم صم وہاں بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

قسط نمبر 11

وقت: دن

جگہ: علیم کا گیراج / پورچ

کردار: عائشہ، علیم

عائشہ لاؤنج کا دروازہ کھول کر باہر نکلتی ہے۔ پورا پورچ اُس کے جہیز کے فرنیچر سے بھرا ہوا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ اُسی وقت علیم بھی بیرونی گیٹ کھول کر اندر آتا ہے۔ عائشہ کا سامان دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں بھی آنسو آجاتے ہیں مگر وہ عائشہ سے نظریں چرا کر اُس کے پاس آتا ہے اور اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہتا ہے۔

علیم: اندر آجاؤ بیٹا...... ان چیزوں کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

عائشہ: (بھرّائی ہوئی آواز) ان چیزوں کے ساتھ میری زندگی کے تین سال جڑے ہیں ابو ...... میں چیزوں کو نہیں دیکھ رہی میں اُن سالوں کو دیکھ رہی ہوں۔ (علیم سر جھکا کر اُس کو اندر لے جاتا ہے)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: لاؤنج

کردار: سارہ، سعید، فراز، سویرا

سویرا لاؤنج میں داخل ہوتی ہے۔ وہاں تینوں بیٹھے ہوئے ہیں ان کے چہروں پر سنجیدگی اور سرد مہری ہے۔

سویرا: السلام علیکم...... خیریت آج آپ سب لوگ اس......

فراز: (کھڑے ہوکر) تم نے عائشہ کا سامان کیوں بھجوایا؟

سویرا: ...... کیونکہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ اگر ایک ہفتے تک تم نے اُس کا سامان نہ بھجوایا تو میں خود بھجوا دوں گی۔

فراز: تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو......؟

سویرا: (آرام سے) اتنا شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔

سارہ: (یک دم کھڑے ہوکر) یہاں اب بیٹھ کر کوئی بات نہیں ہوگی ...... ساری باتیں تمہارے ماں باپ کے گھر ہوں گی۔

سارہ: تم ابھی اپنا سامان پیک کرو...... اور یہاں سے دفع ہو جاؤ۔

سویرا ہکا بکا انداز میں سارہ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

سویرا: آپ مجھے گھر سے نکال رہی ہیں...... اس چھوٹی سی بات پر

سارہ: (بے ساختہ) تمہارے لیے یہ چھوٹی بات ہے ...... ہمارے لیے نہیں ہے...... تم نے ہمیں بے عزت کیا ہے۔

سویرا: (شاکڈ) بے عزت......؟ ایک بہو جس کو آپ طلاق دے چکے ہیں...... اُس کا سامان ...... اُس کے جہیز کا سامان واپس بھجوانے میں کیا بے عزتی ہوئی ہے آپ کی۔

سارہ: یہ تمہارا مسئلہ نہیں تھا...... تم کیوں اس میں انوالو ہوئی......

سویرا: (سنجیدہ) فراز سے منسلک ہر چیز میرا مسئلہ ہے ...... you should know that.

فراز: ممی کے ساتھ argue کرنے کی ضرورت نہیں ہے

سویرا: کیوں نہیں ہے...... تمہاری ممی کا لکھا ہوا کوئی پتھر پر لکیر نہیں ہے......

فراز: تم میری ماں کے ساتھ اس طرح بات کر رہی ہو......

سارہ: Get out of our home.

سویرا: سوری ممی...... میں آپ کے کہنے پر نہیں جاؤں گی...... آپ کو مجھے اس گھر سے نکالنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

فراز: میں کہہ رہا ہوں تم یہاں سے چلی جاؤ...... ابھی اور اسی وقت۔

سویرا: نہیں ...... میں اس طرح نہیں جاؤں گی ...... جتنا یہ تمہارا گھر ہے اُتنا ہی میرا گھر ہے ...... Don't ever think کہ تم کہو گے get out...... اور میں بیگ پکڑ کے چلی جاؤں گی۔ (بے حد پرسکون لیکن سرد مہری سے کہہ کر وہ وہاں سے چلی جاتی ہے۔ فراز سارہ اور سعید ایک دوسرے کو دیکھتے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سڑک

کردار: نینا، جواد

جواد گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے اور نینا سے کہتا ہے۔(مسکراتے ہوئے چھیڑتا ہے)

جواد: you look fresh لگتا ہے میری شکل نہ دیکھنے کی وجہ سے تمہاری صحت پر بڑا اچھا اثر ہوا ہے۔

نینا: (ناراض ہوکر) اچھا اثر تو تمہاری صحت پر ہوا ہے...... you are your old jovial self again.(مسکرا کر)

جواد: تو یہی تو اعتراض تمہیں تھا کہ میں بہت بدمزاج ہوگیا ہوں۔(بے ساختہ)

نینا: بدمزاج نہیں بے حس......insensitive(سنجیدہ)

جواد: I have never been insensitive...... It's just taht میری سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ میں اس ساری چیز پر کس طرح ری ایکٹ کروں ہم مردوں کا ساری عمر یہ مسئلہ ہوتا ہے...... (عورتوں کی طرح ہم رائٹ ٹائم پر رائٹ اماؤنٹ میں آنسو نہیں بہا سکتے۔ یک دم مسکرا کر)

نینا: شاہدانی کو quote کر رہے ہو......

جواد: (ہنستا ہے)......ہاں......But I am sorry for the way I treated you.

نینا: (آنکھوں میں آنسو آتے ہیں۔)...... And I am sorry for the way I behaved

جواد: (سنجیدہ) شادی کو نبھانے کے لیے معجزوں کی ضرورت نہیں ہوتی...... بات چیت کی ضرورت ہوتی ہے...... مجھے لگتا ہے ہم دونوں نے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔

نینا: (بے ساختہ اعتراف کرتے ہوئے) اور میں نے ضرورت سے زیادہ شکوے کرنا شروع کر دیا تھا...... That's what happens when you are self pitying.

جواد: (چھیڑتا ہے) ویسے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنا لڑ سکتی ہو۔

نینا: اور مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنے rude ہو سکتے ہو۔

جواد: last time تم نے selfish کہا تھا۔

نینا: وہ last time تھا۔

جواد: (دونوں ہنستے ہیں۔ گہرا سانس لے کر) اور مجھے یہ اندازہ بھی نہیں ہوا تھا کہ میں تمہیں اتنا مس کروں گا۔ (آنکھوں میں نمی کے ساتھ اُسے مسکرا کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات
جگہ: فراز کا بیڈروم
کردار: فراز، سویرا

سویرا کمرے میں داخل ہوتی ہے فراز غصے میں اُس کے پیچھے اندر آتا ہے۔

فراز: تم نے میری ممی کے ساتھ بدتمیزی کی۔

سویرا: نہیں......تم دونوں نے میرے ساتھ بدتمیزی کی...... And it is a shock for me

فراز: (تلخی سے) تمہارے ماں باپ نے تمہیں یہی تربیت دی ہے......

سویرا: (سنجیدہ) میرے ماں باپ نے مجھے عزت کرنا اور کروانا دونوں سکھائے ہیں......

فراز: (ناراض) تم ایک بے حد بدتمیز اور خود سر عورت ہو...... اور میں تمہارے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا......

سویرا: (سنجیدہ) تم پوری دنیا کے سامنے مجھے بیاہ کر اپنے گھر لائے تھے...... اب اتنے ہی لوگوں کو اکٹھا کرو......اور پھر مجھے چھوڑنے کا اعلان کرو۔

فراز: تم میرے گھر سے چلی جاؤ۔

سویرا: (دوٹوک انداز) یہ میں کبھی نہیں کروں گی...... یہ میرا گھر ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی......تم کو میرے ساتھ نہیں رہنا......تم یہ گھر چھوڑ کر چلے جاؤ......

فراز: (بے ساختہ) تم سب پڑھی لکھی عورتیں ایک جیسی ہوتی ہو...... اکھڑ، خودسر، بدلحاظ گھٹیا، کمینی۔

سویرا: (سنجیدہ) میں تمہاری گالیوں کا جواب گالیوں میں دے سکتی ہوں لیکن نہیں دوں گی...... کیونکہ میں ایک پڑھی لکھی عورت ہوں اور مجھے اپنے پڑھے لکھے ہونے پر فخر ہے۔ (کہہ کر کمرے سے جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: ریسٹورنٹ
کردار: مائرہ، اسجد

مائرہ بے حد سنجیدہ ہے اور اسجد اس چیز کو نوٹس کر رہا ہے۔

اسجد: کیا بات ہے......آج بہت خاموش ہیں آپ

مائرہ: (ٹالتے ہوئے) نہیں تو......

اسجد: (مسکرا کر) لگتا ہے مجھے دوبارہ square one سے بات شروع کرنی پڑے گی ......ایک بار پھر سے بہت زیادہ تکلف آ گیا ہے ہمارے درمیان۔

مائرہ: (ٹال کر) میں نے کہا نا ایسا کچھ نہیں ہے۔

اسجد: Are you sure?

مائرہ: yeah ......

اسجد: تو پھر آرڈر کریں۔

مائرہ: ہاں ...... (کارڈ کھول کر بیٹھ جاتی ہے اور بہت دیر تک اسی طرح بیٹھی رہتی ہے۔ اسجد منتظر ہے کہ وہ مینو سلیکٹ کرے مگر جب بہت دیر تک وہ اسی طرح کارڈ لیکر بیٹھی رہتی ہے تو وہ اُسے متوجہ کرتا ہے۔)

اسجد: مائرہ......

مائرہ: (چونک کر) hmm ......

اسجد: آرڈر کرنا ہے آپ کو......

مائرہ: اوہ......ہاں ......

مائرہ: (یک دم گڑبڑا کر دوبارہ کارڈ دیکھنے لگتی ہے پھر قدرے بے بسی سے کارڈ بند کر کے اسجد سے کہتی ہے۔) کچھ بھی آرڈر کر دیں۔

اسجد: (ویٹر سے کہہ کر کارڈ رکھ کر مائرہ کو دیکھتا ہے) کچھ دیر بعد......

اسجد: ورکنگ ویمن کا ایک مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خود کو ضرورت سے زیادہ بہادر اور عقل مند سمجھتی ہیں......حالانکہ وہ ہوتی نہیں ......

مائرہ: نہیں ورکنگ ویمن بہادر نہیں ہوتیں آپ جیسے مرد بہادر ہوتے ہیں ...... جو اپنے بچے کو خالی ہاتھ سنگل وومن کے طور پر عزت کے ساتھ پال لیتی ہے ......وہ کہاں عقل مند ہے......عقل مند تو مرد ہے جو دو منٹ میں تین لفظ استعمال کر کے ایک بار پھر سے زندگی کو نئے سرے سے گزارنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ (یک دم جیسے پھٹ پڑتی ہے۔)

اسجد: مائرہ......(تلخی سے اُسے بات مکمل نہیں کرنے دیتی۔)

مائرہ: ورکنگ وومن کہاں عقل مند ہے جو ساری عمر ساری جوانی اپنی اولاد کے لیے خراب کرتی ہے ...... اور پھر اُسے مرد کے حوالے کر دیتی ہے کیونکہ all of a

sudden اُس اولاد کو سوسائٹی میں باپ کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔

اسجد: Just calm down

مائرہ: (غصے سے) ...... I can't تم کیسے ورکنگ وومن کی زندگی کو سمجھ سکتے ہو......تم بھی ایک مرد ہو......تم نے بھی اپنی بیوی کو چٹکی بجاتے ہی گھر سے نکال دیا ہوگا ...... بچے رکھ لیے کیونکہ وہ لڑکے تھے ......لڑکی ہوتی تو تم اُسے بھی نکال دیتے ...... تمہیں کیا احساس کہ تمہاری بیوی کس طرح اکیلی جی رہی ہے...... جی رہی ہے یا مر رہی ہے ...... تم سب مرد ایک جیسے ہوتے ہو ...... بے حد خود غرض ...... بے حد کم ظرف ...... ہر سمجھوتہ عورت سے چاہتے ہو...... ہر قربانی عورت سے مانگتے ہو......ترس تک نہیں آتا تم کو عورت پر......(آس پاس کی ٹیبلز کے لوگ اُنہیں دیکھنے لگتے ہیں۔ اسجد بے حد خاموشی اور پرسکون انداز میں اب مائرہ کو سن رہا ہے۔ مائرہ سوچے سمجھے بغیر غصے میں بولتی جا رہی ہے۔ مائرہ رونے لگتی ہے اسجد ٹشو کا بکس بڑھاتا ہے۔ پانی کا گلاس دیتا ہے۔)

اسجد: Have some water and lets go.

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: اسجد، مائرہ

اسجد اور مائرہ گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ مائرہ ٹشو کے ساتھ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اسجد سے کہہ رہی ہے۔

مائرہ: زبیر ثنا سے ملنے کی کوشش کر رہا ہے......ثنا نے مجھے بتایا ہے...... 20 سال کے بعد اب جب سب کچھ......

اسجد: (کندھے اُچکا کر) وہ باپ ہے مل سکتا ہے۔

مائرہ: (تلخی سے) 20 سال تک اُس کو اولاد کا خیال نہیں آیا اور اب وہ باپ بن گیا ہے ......

(سنجیدہ)

اسجد: ٹھیک ہے اُس نے 20 سال تک اپنی بیٹی سے contact نہیں کیا......اُس نے اُسے financially سپورٹ نہیں کیا ...... That makes him a very bad father, but he is still her father.

مائرہ: (ناراض) تمہارا مطلب ہے میں 20 سال کے بعد اپنی بیٹی اُس کے حوالے کردوں۔

اسجد: (سمجھاتے ہوئے) come on مائرہ...... تمہاری بیٹی بڑی ہو چکی ہے...... وہ اُسے اُٹھا کر نہیں لے جا سکتا...... یہ کوئی چائلڈ کسٹڈی کیس نہیں ہے......

مائرہ: تو پھر کیوں ملنا چاہتا ہے وہ......؟

اسجد: یہی تو دیکھنا چاہیے کہ کیوں ملنا چاہتا ہے۔

مائرہ: (ناراض) مجھے یہ جاننے میں دلچسپی نہیں ہے کہ وہ کیوں ملنا چاہتا ہے نہ ہی اُس کی ملاقات کی ضرورت ہے۔

اسجد: (بے ساختہ) وہ تم سے ملنا نہیں چاہتا...... وہ اپنی بیٹی سے ملنا چاہتا ہے...... اور ہو سکتا ہے تمہاری بیٹی ضرورت محسوس کرے اپنے باپ سے ملنے کی...... آخر تم کو کس چیز کا خوف ہے۔

مائرہ: (بڑبڑاتی ہے۔) پتہ نہیں کس چیز کا خوف ہے۔

اسجد: تمہیں کیا لگتا ہے کہ ثنا اس سے ملے گی تو وہ اُس کے پاس چلی جائے گی...... نہیں جائے گی...... یا تمہارے ساتھ اُس کی محبت کم ہو جائے گی...... نہیں ہوگی...... اس کے علاوہ کوئی اور خوف ہے تمہیں......؟

مائرہ: (ناراض اور تلخ) میں نے زندگی کے 20 سال صرف ایک رشتے کے لیے ضائع کیے ہیں اور...... (سمجھاتا ہے اُسے)

اسجد: اور اب تم کو لگ رہا ہے کہ وہ رشتہ تمہارے ہاتھ سے جا رہا ہے...... Be mature

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: مائرہ، اسجد

مائرہ اور اسجد دونوں پارک میں چل رہے ہیں۔

اسجد: مجھے کوئی ہرج محسوس نہیں ہوتا کہ ثنا زبیر سے ملے......

مائرہ: وہ نہیں ملنا چاہتی اُس نے مجھے بتایا ہے۔

اسجد: اگر نہ ملنا چاہتی تو پھر تمہیں یہ بھی نہ بتاتی کہ زبیر اُس کے ساتھ رابطہ کر رہا ہے...... ہو سکتا ہے وہ ملنا چاہتی ہو...... ہو سکتا ہے وہ کچھ دن بعد ملنا چاہے...... پھر......؟

مائرہ: کیوں......؟

اسجد: کیونکہ وہ اُس کا باپ ہے...... وہ تمہارا شوہر نہیں رہا...... لیکن اُس کا باپ ہے...... اور اس سے پہلے کہ وہ تمہیں یہ بتائے کہ وہ زبیر سے مل رہی ہے...... تم خود اس کو کہو کہ وہ اگر زبیر سے ملنا چاہتی ہے...... تو مل لے...... تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

مائرہ: اعتراض......؟ you don't even know the kind of hell I have been through...... دس سال گزارے ہیں میں نے اس آدمی کے ساتھ...... اور ان دس سالوں میں کوئی دن ایسا نہیں رہا جب اُس نے ذہنی، جسمانی یا جذباتی طور پر مجھے ٹارچر نہ کیا ہو۔

اسجد: (ہمدردانہ) I understand

مائرہ: (بے ساختہ) No you don't...... اس کو سمجھنے کے لیے عورت ہونا ضروری ہے...... مرد نہیں سمجھ سکتا......

اسجد: (سنجیدہ) What you had was a bad marriage. That's how I'll put it. وہ کتنی بری تھی...... یا بد ترین تھی...... ہم اُس کو bad marriage ہی کہیں گے۔

مائرہ: جو واحد اچھی چیز اُس شادی نے مجھے دی...... وہ ثنا ہے...... دس سال میں نے شادی چلانے کے لیے ضائع کیے...... 20 سال میں نے اپنی اولاد کی زندگی بنانے کے لیے...... اور اب اگر میں اُسے کھوتی ہوں تو...... تو زندگی کے 30 سال میں نے کیا پایا۔

اسجد: (سنجیدہ) تم اُسے نہیں کھوؤں گی Don't be so pessimistic...... آج بیٹھ کر اس چیز کے بارے میں سوچنا کہ کیا تم اپنی بیٹی کو اس کے باپ سے نہ ملنے دے کر اُس پر زیادتی تو نہیں کر رہیں۔

مائرہ: میں نے اُسے نہیں روکا...... وہ خود نہیں مل رہی۔

اسجد: (سنجیدہ) اور اگر وہ تم سے چوری چھپے اُس سے ملنے لگی تو......؟

اسجد: بائی دا وے میری ایکس وائف نے اپنے کسی پرانے love interest کے لیے مجھے چھوڑا تھا...... اور وہ اُس آدمی سے شادی کرنے کے بعد اب اُس کے دو بچوں کی ماں ہے...... Happily married...... اور میرے بیٹے اُس سے ملتے رہتے ہیں...... ویسے بھی جب سے ہماری divorce ہوئی ہم دونوں کے تعلقات بہت اچھے ہو گئے ہیں۔ (مسکراتے ہوئے مائرہ کو بتاتا ہے۔ مائرہ مسکراتی ہے۔ اسجد مزاحیہ

انداز میں کہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: فراز کا گھر

کردار: سویرا، چوکیدار

سویرا فراز کے گھر کے گیٹ کے باہر کھڑی ہارن دے رہی ہے مگر چوکیدار دروازہ نہیں کھول رہا...... کچھ دیر وہ بے مقصد ہارن دیتی رہتی ہے پھر گاڑی سے اُتر کر گیٹ تک آتی ہے اور بیل دیتی ہے۔

چوکیدار اپنے کمرے سے نکل کر گیٹ کے پاس آتا ہے۔

سویرا: کتنی بار ہارن دیا ہے...... گیٹ کیوں نہیں کھول رہے......؟

چوکیدار: وہ جی...... فراز صاحب نے منع کیا ہے کہ آپ کو اندر نہ آنے دوں

سویرا: (شاکڈ) کیا......؟

چوکیدار: جی...... وہ صبح جاتے ہوئے کہہ گئے تھے کہ میں آپ کو اب دوبارہ اس گھر میں نہ آنے دوں۔ (سویرا شاکڈ انداز میں اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر ایک بھی لفظ کہے بغیر اپنی گاڑی کی طرف چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، زبیر

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے جب اُس کے سیل پر کال آنے لگتی ہے۔ وہ سیل فون اُٹھا کر کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: Hello!

زبیر: Hello!

ثنا: جی......؟

زبیر: ثنا میں زبیر بول رہا ہوں۔

ثنا: (یک دم چپ ہو جاتی ہے پھر کہتی ہے) میں نے آپ سے کہا ہے کہ مجھے آپ سے

بات نہیں کرنی...... آپ مجھے تنگ کیوں کر رہے ہیں......؟

زبیر: بیٹا پلیز تم......

ثنا: (بات کاٹ کر) مجھے بیٹا مت کہیں...... میرا نام لیں......

زبیر: (بے ساختہ) صرف ایک دفعہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں...... میں

ثنا: (ٹھنڈا لہجہ) کس لیے......؟

زبیر: I want to give you my side of the story.

ثنا: (تلخی سے)------- It's too late now مجھے اب کہانی کی کسی سائیڈ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

زبیر: (منت والا لہجہ) ثنا صرف ایک بار

ثنا: (بے ساختہ) آپ کو 20 سال بعد یاد آیا کہ آپ کو مجھ سے ملنا چاہیے...... For you owe me some explaination...... اس سے پہلے کہاں تھے آپ......؟

زبیر: (نادم) میں بہت شرمندہ ہوں۔

ثنا: (ناراض) نہیں آپ بہت سمجھدار ہیں...... آپ ثنا کو explanation نہیں دینا چاہتے آپ ثنا ہمدانی کو explanation دینا چاہتے ہیں...... یہ "رشتہ" نہیں میرا "نام" ہے جس کی وجہ سے آپ کے خون میں اُبال آ رہا ہے۔ (غصے میں فون بند کرتی ہے فون بار بار بجتا رہتا ہے مگر وہ فون نہیں اُٹھاتی۔)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سفینہ، سویرا، نینا

سفینہ اور نینا لاؤنج میں بیٹھے ہیں جب سویرا کچھ اَپ سیٹ سی اندر آتی ہے۔ (بے حد خوش ہو کر)

نینا: ہیلو...... تم کہاں سے آ گئیں......؟

سویرا: ایسے ہی...... بس تم سے ملنے کو دل چاہا......

سفینہ: (بے ساختہ) ہاں دوست آ گئی تو دوبارہ چکر لگنے لگے...... ماں کے لیے تو آنا یاد ہی

نہیں رہتا......

نینا: (سویرا سے) چائے پیئو گی......؟

سویرا: (مسکرانے کی کوشش) نہیں ...... میں کچھ دیر آرام کروں گی......فراز ذرا شہر سے باہر گیا ہے......اس لیے میں اِدھر آ گئی۔

سفینہ: بہت اچھا کیا......شادی کے بعد تم ایک بار رہنے کے لیے یہاں نہیں آئی۔

نینا: فراز کہاں گیا ہے......؟

سویرا: اسلام آباد...... مجھے ایک دو کالز کرنی ہیں...... کمرہ کھلا ہے میرا۔

نینا: ہاں کھلا ہے......(سویرا جاتی ہے نینا اُسے غور سے دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12-A

وقت: دن

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، رضا

بے حد تھکے ہوئے انداز میں کہتی ہے۔

عائشہ: وہ ٹھیک تھا صرف اُس کی ممی......

رضا: (سنجیدہ) وہ ٹھیک نہیں تھا عائشہ......

عائشہ: (بے ساختہ) لیکن میں کیسے کہوں کہ وہ ہمیشہ سے برا تھا...... وہ برا نہیں تھا اُس کی ممی کی وجہ سے سارے مسئلے پیدا ہوئے...... ورنہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے۔

رضا: (سنجیدہ) اس غلط فہمی سے باہر آجائیں کہ خرابی اُس کی ممی میں تھی اُس میں نہیں...... پہلی بار ہاتھ کب اُٹھایا اُس نے......؟

//Intercut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے شاکڈ انداز میں فراز کو دیکھ رہی ہے جو اُس کے سامنے کھڑا اُس پر چلا رہا ہے۔

فراز: کس سے پوچھ کر تم اپنے گھر گئی......؟

عائشہ: ......فراز آئمہ آئی تھی تو......

فراز: (بات کاٹ کر) تو تم نے سوچا کہ منہ اُٹھا کر اُس کے ساتھ چل پڑو...... جہاں جی چاہے پھرو......

عائشہ: I am sorry.

فراز: ایک بات کان کھول کر سن لو...... مجھے باہر پھرنے والی عورتوں سے نفرت ہے......خود سر اور اپنی من مانی کرنے والی عورتوں سے......سمجھی تم......(عائشہ بے اختیار خوف کے عالم میں سر ہلانے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

عائشہ فراز کے ساتھ بیٹھی TV پر کوئی فلم دیکھ رہی ہے۔ جب فراز سگریٹ سلگاتے ہوئے اُس سے کہتا ہے۔

فراز: تم مجھ سے کتنی محبت کرتی ہو عائشہ......؟

عائشہ: (مسکرا کر) آپ جانتے ہیں۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو...... میں نہیں جانتا...... پھر......؟

عائشہ: (مسکرا کر) پھر یہ کہ بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔

فراز: جان دے سکتی ہو میرے لیے۔

عائشہ: (بے ساختہ) ضرورت پڑنے پر...... ہاں۔

فراز: اور اگر میں تم سے کہوں کہ تم مجھے سگریٹ سے اپنا بازو جلانے دو...... پھر......؟

عائشہ: (مسکرا کر) آپ کبھی ایسا نہیں کہیں گے۔

فراز: (بے ساختہ) فرض کرو...... میں کہتا ہوں۔

عائشہ: تو پھر میں کہوں گی آپ جلا دیں...... لیکن مجھے پتہ ہے آپ کبھی یہ نہیں کہیں گے......

(فراز کچھ کہنے کی بجائے سگریٹ اُس کی کہنی سے کچھ فاصلے پر لگاتا ہے۔ عائشہ بے اختیار اپنا بازو کھینچتی ہے اور شاک کے عالم میں فراز کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: سڑک

کردار: فراز، عائشہ

فراز ڈرائیونگ کرتے ہوئے عائشہ سے کہتا ہے۔

فراز: تم اپنے باپ سے زیادہ محبت کرتی ہو یا مجھ سے......؟

عائشہ: جی......؟

فراز: سوال دہراؤں کیا......؟

عائشہ: نہیں میں نے سن لیا ہے......لیکن یہ کیسا سوال ہے......؟

فراز: کیوں......

عائشہ: اگر میں آپ سے پوچھوں کہ آپ ممی سے زیادہ محبت کرتے ہیں یا مجھ سے......؟ تو آپ کو جواب مشکل نہیں لگے گا......؟

فراز: نہیں......میں تو فوراً کہہ دوں گا......ممی سے۔

عائشہ: لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتی......

فراز: تم اگر یہ کہہ دیتی تو پتہ ہے میں کیا کرتا......؟

عائشہ: کیا......؟

فراز: میں ابھی اور اسی وقت تمہیں طلاق دے کر تمہارے گھر چھوڑ آتا۔ (عائشہ بے یقینی سے فراز کو دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ

دونوں بیڈ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز بے حد رومانٹک انداز میں عائشہ سے کہہ رہا ہے۔

فراز: تمہیں پتہ ہے مجھے تم سب سے اچھی کس وقت لگتی ہو......؟

عائشہ: کس وقت......؟

فراز: جب تم مجھ سے ڈرتی ہو......تمہیں واقعی ڈر لگتا ہے مجھ سے......؟

عائشہ: ہاں......بہت زیادہ......غصے میں آپ کو پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے۔ (اُس کی گردن کو

ایک ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے۔ عائشہ بے حد خوفزدہ ہو کر اسے دیکھتی ہے۔ وہ اس کی گردن چھوڑ کر ہنس پڑتا ہے۔)

فراز: ہاں غصہ بہت آتا ہے مجھے......تمہیں پتہ ہے بعض دفعہ میرا دل چاہتا ہے میں تمہارا گلا دبا دوں......مذاق کر رہا تھا۔

//Cut//

Scene No # 12-B

وقت: دن

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، عائشہ، رضا

رضا بے حد ہمدردی کی نظروں سے عائشہ کو دیکھ رہا ہے۔ جو بالکل devastated نظر آ رہی ہے۔

عائشہ: وہ کیوں مارتا تھا......یہ مجھے سمجھ نہیں آتی تھی......(وہ اٹک اٹک کر بول رہی ہے۔) کوئی وجہ نہیں ہوتی تھی......بعض دفعہ اگر ممی سے اُس کا کوئی آرگومنٹ ہو جاتا تو وہ......آ کر مجھ پر چلاتا......(علیم وقفے وقفے سے اپنی آنکھیں پونچھ رہے ہیں۔) سگریٹ سے میرے جسم کو جلاتا......پھر خود ہی ٹھیک ہو جاتا......مجھ سے معافی مانگتا......وعدے لیتا کہ میں کسی کو اس بارے میں نہ بتاؤں......پھر وہ مجھے شاپنگ کرواتا کھانا کھلانے کے لیے باہر لے جاتا......مجھے لگتا اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا......

رضا: اور آپ کہتی ہیں وہ پھر بھی اچھا تھا......وہ اچھا نہیں تھا......وہ mentally sick ہے

عائشہ: (رونے لگتی ہے۔) پر وہ مجھ سے بہت محبت کرتا تھا......(رضا کچھ بے بس انداز میں اُسے اور علیم کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا

سویرا اپنے کمرے میں آتے ہی سیل فون پر فراز کو کال کرنے لگتی ہے۔ مگر فراز کا سیل فون آف ہے۔ وہ یک دم بے حد اپ سیٹ نظر آنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18-A

وقت: رات
جگہ: زبیر کالاؤنج
کردار: زبیر

زبیر لاؤنج میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا ہے وہ بے حد بے چین نظر آرہا ہے۔ اُس کے کانوں میں اُس کی اور ثنا کی باتوں کی آواز گونج رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر بیٹھی کیمرے کو دیکھتے ہوئے بول رہی ہے۔

ثنا: ایک شادی شدہ جوڑے کے درمیان علیحدگی کی صورت میں جو سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے وہ اولاد ہے۔

//Cut//

Scene No # 20-A

وقت: رات
جگہ: مائرہ کا بیڈروم
کردار: مائرہ

مائرہ کے بیڈروم میں TV آن ہے جس پر ثنا بول رہی ہے۔ مائرہ پانی کا گلاس ہاتھ میں لیے TV کو دیکھ رہی ہے۔

ثنا: طلاق کے بعد بچے اُس رسہ کشی کا شکار ہوتے ہیں جس میں ماں اولاد اپنے پاس رکھنا چاہتی ہے تو باپ اپنے پاس ...... اور اکثر اوقات ماں اولاد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے ...... لیکن اُس کے بعد اُس کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دوبارہ اپنے سابقہ شوہر سے ملنے نہ دے۔

//Intercut//

Scene No # 21

وقت: رات
جگہ: زبیر کالاؤنج

کردار: زبیر

زبیر لاؤنج میں بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔ ثنا TV پر بول رہی ہے۔

ثنا: باپ سے مستقل طور پر کاٹ دینے کی یہ کوشش اولاد کی شخصیت کو تباہ کرتی ہے یا بنا دیتی ہے ...... اُڑان آج اسی ایشو کو ڈسکس کرے گا ...... ہمارے پاس کچھ guests ہیں جنہوں نے اپنے والدین میں علیحدگی ہوتی دیکھی اور اُس کے بعد اُن کی ماں نے دوبارہ اُنہیں اُن کے باپ سے ملنے نہیں دیا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا

کیمرہ ثنا کو فوکس کیے ہوئے ہے۔

ثنا: audience میں ہمارے پاس کچھ ایسی مائیں ہیں جنہوں نے اپنے بچوں کو والد سے دور رکھا ...... اور کچھ ایسے باپ جو آج تک اپنی اولاد کو دیکھنے کو ترس رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 18-B

وقت: رات
جگہ: زبیر کالاؤنج
کردار: زبیر

ثنا TV پر بول رہی ہے جبکہ زبیر آنکھوں میں نمی لیے TV کو دیکھ رہا ہے۔

ثنا: کیا آج کی ماں اولاد اور باپ کے درمیان جان بوجھ کر خلیج حائل کر رہی ہے ...... اگر ہاں تو کیوں ......؟

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات
جگہ: مائرہ کا بیڈروم
کردار: مائرہ

مائرہ TV کو دیکھ رہی ہے۔ جس پر ثنا بول رہی ہے۔

ثنا: کیا اپنے خدشات کی وجہ سے ......؟ عدم تحفظ کی وجہ سے ......؟ یا انتقاماً ......؟ (مائرہ

بے اختیار TV آف کر دیتی ہے۔ وہ بے حد بے چین نظر آ رہی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: جواد کا ڈائننگ روم

کردار: جواد، سویرا، نینا، سفینہ

چاروں بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے ہیں۔ سویرا کچھ اَپ سیٹ نظر آ رہی ہے۔ جواد یہ نوٹس کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔

جواد: تم ٹھیک سے کھانا کیوں نہیں کھا رہیں......؟ (چونکتی ہے۔)

سویرا: نہیں...... کھا تو رہی ہوں......

جواد: (مسکرا کر) آج بہت چپ چپ ہو تم......؟

نینا: (بے ساختہ) جب سے آئی ہے واقعی بہت چپ ہے...... یہ فراز کے جانے کی وجہ سے تو نہیں ہے......؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے) نہیں...... بس آج کل کام کا بہت پریشر ہے...... شو کی بھی تیاری کر رہی ہوں تو اسی لیے......؟

سفینہ: (ڈانٹتے ہوئے) کتنی بار میں نے کہا کہ چھوڑو یہ کام وام سب کچھ...... آرام سے گھر بیٹھو...... مگر مجال ہے یہ کسی کی سنے......

سویرا: (بے زاری سے) ممی اب اس وقت کام کے بارے میں بات مت کریں۔

جواد: (اُسے غور سے دیکھ کر) کیا بات ہے سویرا......؟

سویرا: (اُلجھ کر) کوئی بات نہیں ہے...... میں کہہ تو رہی ہوں...... اب اگر آئی ہوں یہاں چند دن رہنے کے لیے تو اتنا investigate کرنے کی کیا ضرورت ہے

نینا: (مداخلت کرتے ہوئے) تم کھانا کھاؤ...... چھوڑو جواد وہ واقعی کام کی وجہ سے ٹینس ہو گی...... تمہیں پتہ تو ہے کہ کتنی passionate ہے وہ کام کے بارے میں...... یہ چاول لو تم۔ (سویرا کو چاول دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا رات گئے لاؤنج کا دروازہ کھول کر لائٹ آن کرتی ہے۔ لائٹ آن کرتے ہی وہ چونک جاتی ہے۔ مائرہ اندھیرے میں ایک صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔

ثنا: آپ اب تک جاگ رہی ہیں......؟ اور اندھیرے میں کیوں بیٹھی ہیں؟

مائرہ: اپنا آپ تلاش کر رہی تھی...... وہ اندھیرے میں ہی ملتا ہے۔

ثنا: (پاس صوفے پر بیٹھ کر) کیا کہہ رہی ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا۔

مائرہ: تمہارا پروگرام دیکھا میں نے۔

ثنا: (جوتے اُتارنے لگتی ہے) اوہ اچھا...... اچھا لگا آپ کو...... بہت اچھا فیڈ بیک آیا آج ...... ایک guest کے تو باپ نے بھی کال کی پروگرام کے دوران

ثنا: (مائرہ اُس کی باتیں چپ چاپ سن رہی ہے یوں جیسے اُس سے کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو مگر پوچھ نہ پا رہی ہو۔) صبح بات کریں گے...... سو جائیں جا کر......

مائرہ: (ثنا جوتے اُتار کر بیگ اور جوتے اُٹھا کر صوفے سے اُٹھ جاتی ہے۔ مائرہ اُٹھ کر کھڑی ہوتی ہے اور جاتی ہوئی ثنا کو آواز دیتی ہے۔) ثنا......؟

ثنا: جی......؟

مائرہ: کچھ نہیں......

ثنا: (ثنا کچھ حیران ہوتی ہوئی جاتی ہے۔) گڈ نائٹ

مائرہ: گڈ نائٹ۔

//Cut//

Scene No # 27-A

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا، فراز

ثنا فون کان سے لگائے صوفہ پر بیٹھی ہے۔ فراز اُس سے کہہ رہا ہے۔

فراز: اتنے دن سے کہاں غائب ہو تم......؟ ہر وقت تمہارا فون آف ملتا ہے...... میری ای میلز کا بھی کوئی جواب نہیں۔

ثنا: (ٹالتے ہوئے) بس میں busy تھی۔

فراز: کس چیز میں......؟

ثنا: تھی کچھ چیزیں۔

فراز: (تھی ہوئی) تھیں یا ہیں......؟

ثنا: پتہ نہیں "تھیں" یا "ہیں"

فراز: (بے ساختہ) تم مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو۔

ثنا: فائدہ......؟

فراز: ہو سکتا ہے میرے پاس تمہارے مسئلے کا حل ہو۔

ثنا: (رنجیدہ) میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

فراز: تمہیں یقین ہے کہ تمہارا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

ثنا: (کچھ سوچتے ہوئے)......

فراز: ثنا

ثنا: (اُلجھ کر) ہاں میں سن رہی ہوں۔

فراز: you can talk to me.

//Intercut//

Scene No # 28

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا بیڈروم

کردار: مائرہ

مائرہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کے کانوں میں اسجد کی آواز گونج رہی ہے۔

voiceover

اسجد: تمہیں کیا یہ خوف ہے کہ زبیر ثنا سے کوئی ایسی بات کہے گا جس سے وہ تم سے محبت کرنا چھوڑ دے گی...... یا یہ خوف ہے کہ وہ کہیں ماں کے ساتھ ساتھ باپ سے بھی محبت نہ کرنے لگے......؟ ...... اولاد کو دو انسان مل کر وجود میں لاتے ہیں ...... وہ دونوں انسان ایک دوسرے کے لیے indispensable ہوں یا نہ ہوں......اولاد کے لیے وہ دونوں indispensable ہیں ...... ماں باپ کے ساتھ اولاد کا رشتہ ختم کرنے کی کوشش کرے یا باپ ماں کے ساتھ ...... یہ رشتہ ختم ہوگا نہیں ......اندر کہیں دب جائے گا ...... جتنا زیادہ دبے گا اتنی زیادہ طاقت سے باہر آئے گا ......ثنا مائرہ کو چاہتی ہے ثنا زبیر کو جانتی ہے ثنا نے ان دونوں کے رشتے اور زندگی کو اپنی آنکھوں سے

دیکھا ہے......اُسے فیصلہ کرنے دو کہ اُسے زندگی میں کس کو کہاں رکھنا ہے...... کیا رکھنا ہے یا نہیں......؟

//Cut//

Scene No # 27-B

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا، فراز

ثنا فراز کے ساتھ فون پر بات کر رہی ہے۔

ثنا: میں آٹھ سال کی تھی جب میں نے آخری بار اُن کو دیکھا تھا......اب اتنے سالوں بعد دیکھنے پر بھی مجھے اُنہیں پہچاننے میں وقت نہیں ہوگی۔

فراز: شاک تھا تمہارے لیے......؟

ثنا: بہت بڑا...... 20 سال کے بعد دیکھ رہی تھی میں اُنہیں۔

فراز: کیسے تھے تمہارے ساتھ......؟

ثنا: (سوچتے ہوئے اُلجھتے ہوئے) میرے ساتھ ......؟ وہ ممی کے ساتھ جو کچھ کرتے تھے اُس کے بعد میرے لیے یہ سوچنا بھی بڑا مشکل ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ کیسے تھے ......وہ ممی کو مارتے تھے تکلیف دیتے تھے گالیاں بکتے تھے۔ میں نے سارا بچپن ممی کو صرف روتے ہی دیکھا ہے...... پتہ نہیں ممی کو اُن سے کتنا ڈر لگتا تھا......لیکن میں تو اُن کے گھر آتے ہی کہیں چھپ جانا چاہتی تھی۔

فراز: وہ تمہیں بھی مارتے تھے......؟

ثنا: نہیں ......کبھی نہیں ......شاید مجھے مارتے تو اتنا ڈر نہ لگتا جتنا اُس چیز کا خوف تھا کہ پتہ نہیں وہ کب مجھ پر ہاتھ اُٹھا دیں۔

فراز: میرا بچپن بھی ایسا ہی گذرا تھا ......

ثنا: (چونک کر) کیا......؟

فراز: (عجیب انداز میں۔) اسی طرح خوف میں ...... ڈپریسڈ ...... یہ سوچ سوچ کر میرے پیرنٹس ......

ثنا: (بات ادھوری چھوڑ دیتا ہے) میرے پیرنٹس کیا......؟

فراز: (گہرا سانس لے کر بات بدلتا ہے) کچھ نہیں ......؟ تو اب وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں

......کیونکہ وہ تمہیں کچھ وضاحتیں دینا چاہتے ہیں......؟

ثنا: But it`s too late now.

فراز: It's never too late

ثنا: تم اس چیز کو نہیں سمجھتے۔

فراز: جس مسئلے کو تم اپنے پروگرام میں حل کر سکتی ہو......اُسے اپنی زندگی میں کیوں نہیں......

ثنا: زندگی اور ایک ٹاک شو میں بہت فرق ہوتا ہے۔

فراز: تم اپنی زندگی کو کچھ دیر کے لیے اُڑان سمجھ لو......اپنا ٹاک شو......سمجھ لو تم سٹیج پر ہو......تمہاری زندگی کسی دوسرے کا مسئلہ بن کر تمہارے سامنے کھڑی ہے......اب کیا کرو گی تم......؟ (ثنا اُلجھی ہوئی بیٹھی رہتی ہے)

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

دونوں ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ ثنا مائرہ سے قدرے جھجکتے ہوئے کہتی ہے۔

ثنا: ممی میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔

مائرہ: مجھے بھی تم سے ایک بات کرنی ہے۔

ثنا: کیا......؟

مائرہ: نہیں تم پہلے اپنی بات کہو۔

ثنا: آپ کہیں پھر میں کہوں گی......

مائرہ: (کچھ دیر چپ رہ کر)......میں سوچ رہی تھی کہ تمہارے فادر اگر تم سے ملنا چاہتے ہیں تو تمہیں اُن سے ملنا چاہیے......مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ثنا: (بے اختیار مائرہ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی ہے۔) اوہ ممی......

مائرہ: تم کہو اب تمہیں کیا کہنا ہے......؟

ثنا: مجھے اب کچھ نہیں کہنا۔ (مائرہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 30

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا، فراز

دونوں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہیں نینا اُس سے کہہ رہی ہے۔

نینا: تم نے ٹھیک کہا تھا ہماری شادی میں مسئلے صرف اُس مس کیرج کی وجہ سے نہیں آ رہے تھے......بہت سی دوسری وجوہات بھی تھیں۔

سویرا: یعنی جواد سے بات ہوئی تمہاری......؟

نینا: ......ہاں......بہت detail میں......relationships اُس وقت مرنا شروع ہو جاتے ہیں جب اُن میں communication ختم ہو جاتا ہے......جب دونوں پارٹنرز کو یہ خوش فہمی ہونا شروع ہو جاتی ہے کہ وہ تو بات کیے بغیر بھی ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں......

سویرا: (اُلجھ کر) I know --------

نینا: میرے اور جواد کے درمیان بھی یہی ہو رہا تھا......رہی سہی کسر ہم دونوں کی ego نے پوری کر دی تھی......کون جھکے......؟ کون پہلے بات کرے......؟ کون sorry کرے......؟ Ego is a huge mess Sawera

سویرا: So now everything is finally back on the track?

نینا: (مسکراتی ہے اور ساتھ ہی اندر آتے فراز کو دیکھ کر چونکتی ہے۔) yes-for the time being......ارے فراز بھائی......یہ کہاں سے آ گئے......

فراز: (سویرا بھی چونکتی ہے۔ فراز مسکراتا ہوا اندر آتا ہے۔) ہیلو......

نینا: آپ تو اسلام آباد گئے ہوئے تھے فراز بھائی......پھر اس طرح اچانک

فراز: ......بس ابھی آیا ہوں۔

نینا: اور آتے ہی بیگم کو لینے آ گئے

فراز: (مسکراتے ہوئے سویرا کو دیکھ رہا ہے جو کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں اُس کو دیکھ رہی ہے۔) بالکل......

// Freeze //

قسط نمبر 12

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: سویرا، فراز

فراز گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے سویرا سے کہتا ہے۔

فراز: بات نہیں کرو گی......؟

سویرا: (ٹھنڈا لہجہ) کر رہی ہوں بات

فراز: (شرمندہ) جو کچھ ہوا...... غصے میں ہوا...... میرا غصہ بہت خراب ہے سویرا...... I am sorry really

سویرا: (گہری اور اُلجھی نظروں سے اُسے دیکھ کر) بعض دفعہ تم میری سمجھ میں نہیں آتے......

فراز: (بے ساختہ) میں نے ایکسکیوز تو کر لی ہے۔

سویرا: (اَپ سیٹ) اس طرح تو لوگ کسی فقیر کے ساتھ کرتے ہیں جیسے تم نے میرے ساتھ کیا...... کیا سوچا ہوگا اُس چوکیدار نے میرے بارے میں...... اور اب کیا سوچے گا۔

فراز: (بے ساختہ) میں چوکیدار بدل دوں گا...... OK?

سویرا: (اَپ سیٹ) I don't understand you.

فراز: (بے ساختہ اُس کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش) I love you so much Sawera ----- you should know that ---

سویرا: (وہ ہاتھ کھینچ لیتی ہے۔) کہاں جا رہے ہو......؟ یہ گھر کا رستہ نہیں ہے۔

فراز: (بے ساختہ) میں تمہیں شاپنگ کے لیے لیکر جا رہا ہوں۔

سویرا: you don't have to --- گھر چلو۔

فراز: لیکن میں......

سویرا: (بے حد مستحکم لہجے میں) تم شرمندہ ہو یہ کافی ہے میرے لیے...... لیکن اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ چار چیزیں خرید کر میں سب کچھ بھول جاؤں گی...... تو ایسا نہیں ہوگا...... گھر چلو۔

(فراز چپ ہو جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: فراز، سویرا، سارہ، سعید

چاروں بیٹھے ہوئے ہیں اور سارہ بے حد پیار سے سویرا سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: I am like your mother beta.

سعید: (بے ساختہ) گھر میں ہونے والے چھوٹے موٹے جھگڑوں کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ گھر چھوڑ دیا جائے۔

سویرا: (سنجیدہ) لیکن پاپا...... اگر کسی پر گھر کا گیٹ بند کر دیا جائے تو۔

سارہ: (بے ساختہ) تمہیں اندازہ نہیں ہے میں نے کتنا ڈانٹا ہے فراز کو اس حرکت پر...... مجھے تو کل پتہ ہی نہیں چلا ورنہ میں اُسے اسی وقت لینے بھیجتی۔

سعید: ہم لوگ تو یہ سمجھتے رہے کہ تم خود اپنی ممی کے گھر چلی گئی ہو۔

سارہ: تم نے عائشہ کا سامان بھیج کر ٹھیک کیا...... میں خوامخواہ ایموشنل ہو گئی تھی اس معاملے پر...... بعد میں مَیں نے سوچا تو مجھے تمہاری باتیں ٹھیک لگیں......

سویرا: (مسکرا کر) I am glad you realized your mistake.

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: جواد، رضا

جواد اور رضا دونوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جواد یک دم بے حد شاکڈ نظر آ رہا ہے۔

جواد: (اُلجھ کر) مجھے تمہاری بات کی سمجھ نہیں آئی۔

رضا: فراز کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کورٹ میں کیس چل رہا ہے۔

جواد: (اَپ سیٹ)...... لیکن فراز نے تو ایسا کچھ نہیں بتایا......

رضا: (سنجیدہ) جب سویرا اور اُس کی شادی ہوئی تو اُس وقت فراز اور اُس کی پہلی بیوی کے بریک اَپ کو صرف تین ماہ ہوئے تھے۔

جواد: (شاکڈ) My God...... اُس نے کہا تھا سال ہو چکا ہے۔ (سنجیدہ)

رضا: جھوٹ تھا ...... اور اصل میں legally فراز اور اُس کی پہلی بیوی کی ابھی تک divorce نہیں ہوئی کیونکہ فراز نے زبانی طور پر اُسے طلاق دی ہے مگر تحریری اور قانونی طور پر نہیں ......

جواد: اُس کی بیوی پاگل تھی تو کورٹ خود ہی ......

رضا: (بات کاٹ کر) جواد اُس کی پہلی بیوی ذہنی اور جسمانی طور پر بالکل صحت مند ہے ...... وہ میڈیکل کی سٹوڈنٹ تھی جب اُس کی اور فراز کی شادی ہوئی۔ (جواد بے اختیار دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: فراز کی سٹڈی

کردار: سویرا

سویرا سٹڈی روم میں کچھ تلاش کر رہی ہے۔ پھر وہ سٹڈی ٹیبل کا دراز کھول کر اُس میں سے کچھ کاغذ نکال کر ٹیبل پر رکھتی جاتی ہے۔ پھر جیسے اُسے اپنے مطلوبہ پیپرز مل جاتے ہیں۔ اور وہ اطمینان سے بڑبڑاتی ہے۔)

سویرا: فراز نے بھی mess create کر رکھا ہے اپنے پیپرز کا ...... مجال ہے کوئی بھی چیز آسانی سے مل جائے۔ (وہ اب کاغذ باری باری دراز میں رکھتی جاتی ہے۔ تبھی ایک فائل پر اُس کی نظر پڑتی ہے اور وہ اُسے کھول کر دیکھتی ہے۔ پھر اُن پیپرز کو دیکھتے ہوئے وہ یک دم جیسے شاک کا شکار ہوتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، رضا

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: آپ کو کورٹ میں وہی سب کچھ کہنا ہے جو میں آپ کو بتا رہا ہوں ...... (اپ سیٹ)

عائشہ: میں فراز کے بارے میں یہ ساری باتیں کورٹ میں نہیں کہہ سکتی۔ (کچھ ڈانٹتے ہوئے)

رضا: پھر اُس صورت میں آپ کیس ہارنے کے لیے تیار رہیں ......

عائشہ: میں ......

رضا: (بات کاٹ کر) اب میں آپ سے وہی سوال کر رہا ہوں جو میں کورٹ میں کروں گا ...... فراز کیسا شوہر تھا؟ (عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے جیسے کچھ سوچنے لگتی ہے۔ بے بس سے)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

سویرا کمرے میں بیٹھی کچھ سوچ رہی ہے جب فراز پھولوں کا بکے لیے اندر آتا ہے۔ (بڑی محبت سے کہتا ہوا آتا ہے اور اپنا بریف کیس رکھتے ہوئے پھول سویرا کی طرف بڑھاتا ہے۔)

فراز: ہیلو ......

فراز: (وہ سنجیدہ اُس سے پھول لیتی ہے۔) Smile yaar!

سویرا: (وہ پھولوں پر نظر ڈالتے ہوئے اُس سے کہتی ہے۔) بعض دفعہ بہت مشکل ہوتا ہے یہ۔

فراز: کیا ہوا ......؟

فراز: (سویرا ہاتھ میں پکڑے ہوئے کچھ کاغذ اُس کی طرف بڑھاتی ہے۔ فراز بھی مسکرانا بھول جاتا ہے۔) یہ کیا ہے ......؟

سویرا: میں سٹڈی میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی ...... وہاں یہ ملے۔ (فراز کاغذ کھول کر بڑے محتاط انداز میں اُنہیں دیکھ کر فائل بند کر دیتا ہے سویرا اتنی دیر میں پھول رکھ دیتی ہے۔)

فراز: تو ......؟

سویرا: تم نے مجھ سے کہا تھا عائشہ ماں بننے کے قابل نہیں تھی ......

فراز: میں نے ......؟ ہاں شاید

سویرا: (بات کاٹ کر) تم نے مجھ سے کہا تھا ...... میری شادی کے تیسرے دن ...... یہاں اُسی بیڈروم میں ...... اس صوفہ پر بیٹھے ہوئے ...... اگر چاہو تو تمہارے exact ورڈز بھی دہرا دوں میں

فراز: (ٹالتے ہوئے) کہا ہوگا ...... میں انکار نہیں کر رہا ......

سویرا: (ناراض) یہ رپورٹس کہہ رہی ہیں ...... She is absolutely normal.

فراز: (بے ساختہ) ہاں لیکن ...... پھر اس نے مجھ سے جھوٹ بولا ہوگا ...... اُسی نے بتایا تھا مجھے کہ وہ ماں بننے کے قابل نہیں ہے ...... I told you she was a schizophrenic

سویرا: اب یہ مت کہنا کہ تم کو یہ بات پتہ نہیں تھی۔

فراز: I swear ...... مجھے پتہ نہیں تھی۔

سویرا: (ناراض) تمہاری سٹڈی ٹیبل کے دراز سے نکلی ہیں یہ رپورٹس ...... کیسے ہو سکتا ہے کہ تمہیں پتہ نہ ہو ...... تم نے دیکھا تک نہ ہو انہیں۔

فراز: تم کہنا چاہتی ہو میں جھوٹا ہوں ......

سویرا: نہیں میں صرف یہ پوچھ رہی ہوں کہ تم نے جھوٹ کیوں بولا ......؟

فراز: میں اس وقت تمہارے ساتھ کوئی بحث کرنا نہیں چاہتا ...... (وہ بے حد ترشی سے بات کرتا ہوا اپنی ٹائی اُتارتا باتھ روم میں چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7-A

وقت: رات

جگہ: فراز کا باتھ روم

کردار: فراز

فراز باتھ روم میں داخل ہوتا ہے اور دروازہ بند کر کے بے حد اُلجھا ہوا شیشے کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس میں اُس کا عکس نظر آ رہا ہے۔ اُسے کچھ یاد آنے لگتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: عائشہ، فراز

عائشہ بیڈ پر بیٹھی سسکیاں لیتے ہوئے رو رہی ہے۔ فراز پانی کا گلاس بھر کر بے حد اطمینان سے اُسے پانی دیتا ہے۔

فراز: چپ ہو جاؤ عائشہ ...... اس میں رونے والی کیا بات ہے ......؟ (روتے ہوئے)

عائشہ: مجھے یقین نہیں آ رہا ...... یہ کیسے ہو سکتا ہے ......؟

فراز: لیکن یہ سچ ہے میں نے خود تمہارے ٹیسٹ کروائے ہیں ...... تم ماں نہیں بن سکتیں۔ ...... اب رونے سے کیا ہوگا ......؟

عائشہ: (عائشہ اُس کی بات پر مزید پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔) آپ نے ممی کو بتا دیا ......؟

فراز: نہیں ...... ابھی تو نہیں بتایا ......

عائشہ: (رنجیدہ) وہ کیا کہیں گی ...... کیا سوچیں گی ...... وہ تو پہلے ہی مجھے پسند نہیں کرتیں ......

فراز: (ہمدردی اور پیار سے) کچھ نہیں کہیں گی وہ ...... میں اُنہیں کبھی نہیں بتاؤں گا ان tests کے بارے میں۔

عائشہ: (روتے ہوئے) پھر بھی ...... کبھی نہ کبھی تو پتہ چل ہی جائے گا اُنہیں ...... یہ بات چھپے گی تو نہیں۔

فراز: (سنجیدہ) عائشہ مجھے بچے نہیں چاہیے اور میں بہت خوش ہوں کہ ہمارے بچے نہیں ہوں گے۔

عائشہ: (روتے ہوئے) لیکن مجھے تو چاہیے تھے ...... مجھے تو ضرورت ہے اولاد کی۔

فراز: (بے ساختہ) ...... اب نہیں ہو سکتے تو کیا کیا جا سکتا ہے ......

عائشہ: (بے ساختہ) فراز ہم کسی دوسرے ڈاکٹر کو consult کریں تو ......

فراز: (غصے سے) تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے ...... جب ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تم ماں نہیں بن سکتی تو بس تم نہیں بن سکتی۔

عائشہ: لیکن چند اور ڈاکٹرز کو consult کر لینے میں کیا ہرج ہے ......؟

فراز: سارے ڈاکٹرز جانتے ہیں مجھے اور میری فیملی کو ...... تم چاہتی ہو کسی نہ کسی کے ذریعے ممی تک یہ بات پہنچ جائے اور وہ مجھے کہیں کہ میں تمہیں طلاق دے دوں ...... (اُس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔)

عائشہ: فراز پلیز ......

فراز: اس صورت میں مجبوراً مجھے یہی کرنا پڑے گا ...... اسی لیے کہہ رہا ہوں بھول جاؤ اس سارے قصے کو اور کسی دوسرے ڈاکٹر کو ...... ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں، ہمیں اولاد کی ضرورت نہیں ہے۔ (نرمی سے)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: سارہ کا بیڈروم

کردار: سارہ، فراز

وہ رپورٹس سارہ کے ہاتھ میں ہیں اور وہ کہہ رہی ہے۔

سارہ: ......divorce کردواسے......

فراز: (بے ساختہ اطمینان سے) میں نے آپ سے پہلے ہی کہا تھا......

سارہ: (رپورٹس اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے)...... بے وقوف تھی میں مجھے بات ماننی چاہیے تھی تمہاری۔

//Cut//

Scene No # 7-B

وقت: رات

جگہ: فراز کا باتھ روم

کردار: فراز

فراز حال میں واپس آتا ہے پھر آئینے کے سامنے کھڑا اپنے ہاتھ بیسن میں دھونے لگتا ہے اور دھوتا ہی چلا جاتا ہے۔ وہ بے حد اَپ سیٹ لگ رہا ہے اور کچھ وحشت زدہ بھی۔

//Cut//

Scene No # 10-A

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا کچن

کردار: عائشہ

عائشہ کوکنگ رینج کے سامنے کھڑی کچھ پکا رہی ہے...... وہ پکاتے پکاتے ماضی کی کوئی چیز سوچنے لگتی ہے۔

//Intercut//

Scene No # 11

وقت: شام

جگہ: سارہ کا لاؤنج

کردار: سارہ، فراز، عائشہ

سارہ بے حد ناراضی کے عالم میں عائشہ سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: ابھی اور اسی وقت اپنا سامان پیک کرو......اور یہاں سے چلی جاؤ۔ (گڑبڑاتے ہوئے)

عائشہ: ......ممی پلیز......

سارہ: ......مجھے اگر پہلے پتہ چل جاتا تو میں پہلے تمہیں یہاں سے نکال دیتی۔

عائشہ: (رو رہی ہے)......ممی اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔

سارہ: ......تمہارا قصور نہیں ہے......میرا قصور ہے......کیا کہہ رہی ہوں میں تمہیں۔

فراز: ......تمہیں سمجھ نہیں آرہی ممی کی بات کی......یا میں تمہیں دھکے دے کر یہاں سے نکالوں۔

عائشہ: ......فراز میں......

فراز: کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں......اپنے باپ کے گھر جاؤ میں وہیں طلاق بھیج دوں گا تمہیں......

عائشہ: (عائشہ یک دم روتی ہوئی بھاگ کر لاؤنج سے نکل جاتی ہے۔) میں یہاں سے نہیں جاؤں گی......میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔

//Cut//

Scene No # 10-B

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا کچن

کردار: عائشہ، آئمہ

کوکنگ رینج پر پڑے برتن میں سے دھواں نکل رہا ہے عائشہ پاس کھڑی ہے۔ آئمہ اندر داخل ہوتی ہے اور تیزی سے کوکنگ رینج کے پاس آکر اس کو آف کرتی ہے۔

آئمہ: کیا ہوگیا ہے عائشہ......سارا سالن جل گیا تمہارے سامنے کھڑے کھڑے......اور تم......کہاں تم ہو......؟ (عائشہ جیسے ہوش میں آکر برتن کو پھر آئمہ کو دیکھتی ہے۔ پھر کچھ نہ سمجھنے والے انداز میں کچن سے نکل جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم

کردار: نینا، جواد

جواد بے حد پریشان انداز میں اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا ہے اور نینا بھی اُس کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔

نینا: رضا نے مجھے یہ سب کچھ چند ماہ پہلے بتا دیا تھا۔

جواد: پھر تم نے یہ سب کچھ مجھے یا سویرا کو کیوں نہیں بتایا......

نینا: تمہارے اور میرے درمیان پہلے ہی اختلافات چل رہے تھے...... میں نے سوچا کہ کہیں تم......

جواد: (ناراض ہو کر) تم بے حد بے وقوف ہو۔

نینا: (سنجیدہ) اور پھر سویرا فراز کے ساتھ اتنی خوش ہے...... وہ تو کبھی اُس کے خلاف کسی بات پر یقین نہ کرتی۔

جواد: یقین......؟ کورٹ کیس ہے یہ......فراز کے خلاف......وہ کیسے یقین نہ کرتی......

نینا: (پریشان ہو کر)......تم ٹھیک کہتے ہو مجھے تم سے بات کرنی چاہیے تھی......

جواد: (بات ادھوری چھوڑتا ہے)...... پتہ نہیں وہ......

نینا: وہ کیا......؟

جواد: کچھ نہیں......

نینا: پچھلے کچھ دنوں سے وہ مجھے کچھ پریشان لگ رہی ہے......میری فون پر ایک دو بار اُس سے بات ہوئی......لیکن اُس کا انداز بہت عجیب تھا......(جواد چونک کر اُسے دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: سویرا، ملازمہ

سویرا چائے کا کپ ہاتھ میں لیے لاؤنج میں بیٹھی ہے۔ تبھی ملازمہ اُس کی ڈاک لے کر اُس کے پاس آتی ہے۔ سویرا اُس سے ڈاک لیتے ہوئے اُس سے کہتی ہے۔

سویرا: ذرا بیٹھو یہاں۔

ملازمہ: جی بی بی......

سویرا: ......عائشہ اور فراز کی شادی تمہارے سامنے ہوئی تھی......؟

ملازمہ: جی......ہاں جی......میرے سامنے ہوئی تھی......

سویرا: ......کب......؟

ملازمہ: (انگلیوں پر کچھ گنتی ہے۔)......یہی جی......یہ کوئی تیسرا سال جا رہا ہے۔ (جیسے کرنٹ لگتا ہے)

سویرا: کیا......؟ تیسرا سال؟

ملازمہ: ہاں جی......(سویرا کچھ دیر بول نہیں پاتی۔)

سویرا: اور طلاق کو کتنی دیر ہوئی......؟

ملازمہ: آپ کی شادی سے تین ماہ پہلے گئی تھیں وہ اس گھر سے (جیسے پہلے سے بھی زیادہ شاکڈ ہوتی ہے۔)

سویرا: میری شادی سے تین ماہ پہلے......؟

ملازمہ: ہاں جی......تین ماہ کے بعد ہی فراز صاحب کی آپ سے شادی ہو گئی تھی۔ (سویرا چائے کا کپ رکھ کر شاکڈ انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔)

سویرا: عائشہ......پاگل تھی کیا......؟

ملازمہ: (چونک کر) جی......؟ نہیں جی......پاگل کیوں ہوتی جی......؟

سویرا: (پریشان) اُس نے کبھی بھی......مطلب......ایسا کچھ......کہ......جیسے......میرا مطلب ہے......کچھ ایسی حرکتیں جو......ٹھیک نہ ہوں......

ملازمہ: (بے ساختہ) نہیں جی......بالکل ٹھیک تھیں......اتنی اچھی تھیں......بہت دیتی دلاتی تھیں ملازموں کو......رج کے سوہنی تھیں جی......جو رنگ پہن لیتیں سجتا تھا اُنہیں......۔

سویرا: لڑتی تھی کبھی......؟

ملازمہ: (بے ساختہ) نہ جی......توبہ کریں......میں نے تو کبھی اونچی آواز میں بات کرتے بھی نہیں سنا اُنہیں......نہ کبھی غصے میں دیکھا......یہ پیچھے باغ میں گلاب کے پھول اُنہوں نے ہی لگوائے تھے......اور سبزیوں والی کیاری بھی اُنہوں نے ہی بنوائی تھی......خود ایک ایک سبزی لگواتی مالی کے ساتھ......

سویرا: اور کیا کرتی تھی......؟

ملازمہ: (بے ساختہ) تصویریں بناتی تھیں جی......یہ سامنے دیوار والی تصویر بھی انہوں نے ہی بنائی ہے جی......(سویرا چونک کر دیوار کو دیکھتی ہے)

سویرا: فراز اور اُس کے جھگڑے ہوتے تھے......؟

ملازمہ: (سویرا اَپ سیٹ ہو رہی ہے)......پہلے تو نہیں ہوتے تھے......شروع میں تو فراز

صاحب جان چھڑکتے تھے اُن پر بعد میں بہت لڑنے لگے تھے اُن سے...... مارتے بھی تھے عائشہ بی بی کو......کئی بار تو میں نے خود عائشہ بی بی کے چہرے پر نشان دیکھے......

سویرا: عائشہ نے کبھی خودکشی کی کوشش کی......؟

ملازمہ: (بے ساختہ)......نہ جی......وہ ایسا کیوں کرتی......وہ تو بڑی نماز روزے کی پابند تھیں ......بس آخری سال پریشان رہنے لگیں تھیں......

سویرا: اور ممی......ممی کا سلوک کیسا تھا عائشہ کے ساتھ......؟

ملازمہ: بہت ہی بُرا...... ویسے تو بیگم صاحبہ بہت اچھی ہیں پر پتہ نہیں عائشہ بی بی کے ساتھ کیوں اتنی خراب تھیں...... عائشہ بی بی بہت ڈرتی تھیں بیگم صاحبہ سے...... آپ جی کسی کو بتانا مت کہ یہ سب کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے......آپ کی شادی سے پہلے بیگم صاحبہ نے مجھے سختی سے منع کیا تھا آپ کو کچھ بھی بتانے یا عائشہ بی بی کے بارے میں بات کرنے سے۔(سویرا شاکڈ ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14-A

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اور آئمہ اپنے بیڈروم میں اپنے بیڈ پر سو رہی ہیں۔عائشہ خواب دیکھ رہی ہے۔

//Flashback//

Scene No # 15

وقت: شام

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، عائشہ، سارہ

عائشہ روتی ہوئی بیڈروم میں آتی ہے اور بیڈ سائیڈ ٹیبل کے دراز سے سلیپنگ پلز کی پوری شیشی نکال کر پانی کے ساتھ نگل لیتی ہے۔تبھی فراز اندر کمرے میں اُس کے پیچھے آتا ہے اور شیشی اُس کے ہاتھ میں دیکھ کر یک دم گھبرا جاتا ہے۔

فراز: تم نے کیا کیا ہے......؟سلیپنگ پلز کھا لیں......؟

عائشہ: ......میں اس گھر سے نہیں جانا چاہتی پلیز فراز مجھے اس گھر سے مت نکالیں۔(گھبرایا

ہوا آوازیں دیتا ہے۔)

فراز: ممی......ممی......دیکھیں اس نے کیا کیا ہے......؟ممی......ممی......(اندر آتی ہے)

سارہ: کیا ہوا......؟

فراز: ممی اس نے سلیپنگ پلز کھا لی ہیں۔

سارہ: (غصے میں)......یہ......یہ ہمیں بلیک میل کرنا چاہتی ہے۔ابھی اور اسی وقت اسے طلاق دے کر اس گھر سے نکال دو......

عائشہ: ......نہیں ممی......پلیز مجھے یہیں مر جانے دیں۔

سارہ: ......تاکہ ہم پر پولیس کیس بن جائے......تم پاگل ہو......تمہیں پاگل خانہ ہونا چاہیے......

فراز: میں تمہیں تین بار طلاق دیتا ہوں۔

//Cut//

Scene No # 14-B

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ یک دم جیسے ہڑبڑا کر خواب سے جاگتی ہے۔وہ یک دم اُٹھ کر بیٹھ کر لائٹ آن کرتی ہے۔آئمہ پرسکون انداز میں سو رہی ہے۔عائشہ کا چہرہ پسینے سے بھیگا ہوا ہے۔اُس کا سانس بے حد تیز چل رہا ہے۔وہ بیڈ پر بیٹھی دوبارہ جیسے خواب کو یاد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پھر دونوں ہاتھوں سے سر کو پکڑ لیتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا بے حد پریشان صوفہ پر بیٹھی ہوئی ہے۔اُس کے کانوں میں بار بار ملازمہ کی باتیں گونج رہی ہیں۔تبھی فراز واش روم سے نکلتا ہے اور آ کر سونے کے لیے بیڈ پر بیٹھتا ہے پھر وہ ایک نظر سویرا پر دوڑا کر کہتا ہے۔

فراز: سونے کا ارادہ نہیں ہے تمہارا......؟

سویرا: بہت سولیا...... اب جاگنا ہے مجھے......

فراز: ...... پھر کچھ سوچ رہی ہو......؟

سویرا: ہاں

فراز: کیا......؟

سویرا: (غور سے دیکھتے ہوئے)...... یہی کہ لوگ کتنے جھوٹے ہوتے ہیں...... کتنا مشکل ہے کسی کے سچ کو پکڑنا...... خاص طور پر اگر کسی کو سچ بولنے کی عادت ہی نہ رہی ہو۔

فراز: (اُلجھی نظروں سے) کیا کہنا چاہ رہی ہو......؟

سویرا: تمہارا کیا خیال ہے میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں۔

فراز: مجھے الہام نہیں ہوتے۔

سویرا: مجھے ہونے لگے ہیں......

فراز: جو کہنا ہے کھل کر کہو...... پہیلیاں بجھوانے کی ضرورت نہیں ہے۔

سویرا: کھل کر سننا چاہتے ہو تو سنو...... کتنا عرصہ رہی تھی تمہاری پہلی شادی......؟ تم نے کہا تھا...... ایک سال؟...... تین سال؟......

فراز: (اُپنے لفظوں پر زور دے کر چونکتا ہے۔) تمہیں کسی نے غلط بتایا ہے۔

سویرا: مجھے جس نے بتایا ہے اُس نے تمہاری شادی کے انتظامات کیے تھے۔

فراز: کون......؟

سویرا: تمہارے گھر کے ملازم......

فراز: (بے حد غصے میں) تم اب ملازموں سے تفتیش کر رہی ہو میرے بارے میں۔

سویرا: کسی زمانے میں مَیں بھی بہت برا سمجھتی تھی اس چیز کو...... لیکن اب نہیں۔

فراز: (یک دم اُٹھ کر چلّانے لگتا ہے۔) میں تنگ آ گیا ہوں تمہاری اس روز روز کی بک بک سے...... ہر وقت شک ہر وقت شک۔

سویرا: شک......؟ مجھے تو یقین ہے اب کہ تم جھوٹے ہو...... you are not what you look.

فراز: (بے حد غصے میں اُس کے پاس آ کر) تم میرے کمرے سے اسی وقت نکل جاؤ...... میں یہاں سونا چاہتا ہوں...... جاؤ یہاں سے۔

سویرا: میں نہیں جاؤں گی...... تم کو یہاں نیند نہیں آ رہی تو تم کہیں اور جا کر سوؤ۔

فراز: یہ میرا کمرہ ہے۔

سویرا: اس میں پڑی ہوئی ہر چیز میری ہے...... (فراز بے حد غصے میں اُسے دیکھتا ہے پھر تیزی سے کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: زبیر کا کوریڈور

کردار: زبیر، ثنا

زبیر فون کان سے لگائے کمرے سے باہر نکلتا ہے۔

زبیر: (بہت مشکل سے) ہیلو ثنا......

ثنا: ...... ہیلو

زبیر: مجھے...... مجھے یقین نہیں آ رہا بیٹا کہ تم نے مجھے کال کی ہے۔

ثنا: آپ مجھ سے ملنا چاہتے تھے......؟

زبیر: ...... ہاں بیٹا میں......

ثنا: تو پھر ہم ملتے ہیں۔

زبیر: کہاں......؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: فراز کا لاؤنج

کردار: سویرا، سارہ

سارہ لاؤنج میں بیٹھی اخبار دیکھ رہی ہے۔ جب سویرا لاؤنج میں آتی ہے۔

سویرا: آپ آج ہاسپٹل نہیں گئیں......؟

سارہ: نہیں...... میں تم سے کچھ بات کرنا چاہتی تھی۔

سویرا: مجھ سے......؟

سارہ: (سنجیدہ) میرا بیٹا بہت پریشان ہے تمہاری وجہ سے...... رات کو روتا ہوا میرے پاس آیا ہے وہ۔

سویرا: (چونک کر) کیوں روتا ہوا گیا وہ آپ کے پاس......؟

سارہ: تمہیں پتہ ہوگا......

سویرا: مجھے نہیں پتہ......

سارہ: تم نے اُسے کمرے سے نکالا۔

سویرا: (بے ساختہ) اُس نے مجھے کمرے سے نکالنے کی کوشش کی تھی۔

سارہ: میرا بیٹا کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

سویرا: یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔

سارہ: تم دونوں کو اپنے اختلافات دور کر لینے چاہیے......

سویرا: ممی ہماری شادی میرا اور فراز کا مسئلہ ہے...... اور میں چاہوں گی کہ آپ اس میں مداخلت نہ کریں۔

سارہ: ......میں تم دونوں کی بھلائی چاہتی ہوں۔

سویرا: ہوسکتا ہے......لیکن میرا خیال ہے ہماری شادی آپ کی شادی کی طرح لولی لنگڑی اور گونگی نہیں ہے...... at least ہم ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں چاہے چلا کر سہی۔ (وہ بے حد ٹھنڈے انداز میں کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ سارہ شاکڈ کھڑی رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: شام

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، آئمہ کی ساس، آئمہ کا سسر

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ساس: مجھے تو عائشہ کی طلاق کے بارے میں سن کر بہت شاک لگا......آپ نے تو اُس کا ذکر ہی نہیں کیا ہم سے۔

سسر: یہ تو...... ہمارے جاننے والوں نے ہم سے ذکر کیا......اور عائشہ کے کیس کا بھی بتایا۔

علیم: (مدھم آواز) بس...... ہم سب بہت پریشان تھے عائشہ کے بارے میں...... اسی لیے کسی سے ذکر نہیں کر سکے۔

ساس: (بے ساختہ) لیکن کم از کم ہم سے تو ذکر کرنا چاہیے۔

سسر: اور میری تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ طلاق ہو کیسے گئی...... آپ تو فراز کی بہت تعریف

کرتے تھے۔

ساس: اور فیملی تو وہ واقعی بہت اچھی ہے......سعید اور مسز سعید کی ہر کوئی تعریف کرتا ہے......

(ٹالتے ہوئے)

علیم: بہت سارے مسئلے ہو گئے تھے۔

ساس: (تجسس سے) یہی تو جاننا چاہتی ہوں کہ کیسے مسئلے...... بلکہ آپ عائشہ کو بلائیں میں اُسی سے بات کرتی ہوں۔

علیم: (ٹالتے ہوئے) اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ سو رہی ہے......

ساس: (بے ساختہ کہتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھتی ہے۔) چلیں اگلے ہفتے ہم پھر چکر لگائیں گے تب ملاقات ہو جائے گی اُس سے......

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: سویرا، سیکرٹری

سویرا بے حد اَپ سیٹ اپنے بیڈروم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ جب اُس کے بیڈ سائیڈ ٹیبل پر پڑا اُس کا سیل فون بجنے لگتا ہے۔ وہ فون اُٹھا کر کال ریسیو کرتی ہے۔

سویرا: ہیلو......

سیکرٹری: ہیلو...... میں......آمنہ بات کر رہی ہوں۔

سویرا: ہاں آمنہ بولو......

سیکرٹری: آپ بوتیک کب تک آ رہی ہیں......؟ یہاں ایک کلائنٹ آئی ہوئی ہیں۔

سویرا: میں ابھی کچھ دن بوتیک نہیں آؤں گی......

سیکرٹری: Is everything alrite?

سویرا: ہاں......بس کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے......

سیکرٹری: ٹھیک ہے پھر میں اُنہیں ایک ہفتہ بعد کی اپائنٹمنٹ دے دیتی ہوں۔

سویرا: او کے......(فون بند کر دیتی ہے۔ کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: وکیل کا آفس

کردار: فراز، وکیل، سارہ

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وکیل فراز سے کہہ رہا ہے۔

وکیل: ...... دیکھیں court hearing کو مزید delay نہیں کیا جا سکتا ...... اس بار آپ پیش نہ ہوئے تو کورٹ آپ کے against فیصلہ دے دے گا۔

سارہ: (ناک چڑھا کر) ...... پتہ نہیں کس طرح کا سسٹم ہے اس ملک میں ...... اُنہیں احساس ہی نہیں کہ ڈاکٹرز کے لیے کتنا مشکل ہے کورٹس میں آنا ......

وکیل: (کچھ برا مان کر) کورٹس لوگوں کے پروفیشن اور convenience دیکھ کر اپنا کام نہیں چلاتا ...... آپ اپنی بیوی کو لے آئے ہیں ......؟

فراز: ...... ہاں ......

وکیل: (سنجیدہ) ...... اور اب کم از کم جب تک یہ کیس چل رہا ہے اپنی دوسری بیوی کے ساتھ کسی قسم کا جھگڑا مت کیجیے گا ......

وکیل: دوسری شادی نے پہلے ہی آپ کے کیس کو کمزور کر رکھا ہے اور اگر اوپر سے آپ بیوی کے ساتھ بگاڑ بیٹھے تو اور بھی مشکل ہو جائے گا اس کیس کو جیتنا ...... (فراز اور سارہ سنتے رہتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: سٹڈی روم

کردار: سویرا

سویرا سٹڈی روم میں دراز کی مختلف چیزیں نکالے اُنہیں دیکھ رہی ہے۔ یوں جیسے وہ کچھ ڈھونڈنا چاہتی ہو۔ پھر اُس کی نظر سٹڈی ٹیبل کے نیچے رکھے ایک باکس پر پڑتی ہے۔ وہ باکس اُٹھا کر ٹیبل پر رکھ دیتی ہے اور کچھ تجسس کے عالم میں اُسے کھولتی ہے اور پھر جیسے شاکڈ رہ جاتی ہے۔ باکس کے اندر ساری dolls ہیں۔ ہر doll کا چہرہ سیاہ مارکر سے نقش و نگار کے ذریعے بگاڑا گیا ہے۔ وہ ایک doll اُٹھا کر دیکھتی ہے۔ اُس کی ٹانگیں اور بازو ٹوٹے ہوئے ہیں اور اُس کے ماتھے پر سویرا لکھا ہوا ہے۔ تبھی فراز پیچھے سے آ کر اُس سے وہ ڈول کھینچتا ہے۔ اور باکس اُٹھا لیتا ہے وہ ساتھ چلا رہا ہے۔

فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں آؤ ...... میں نے منع کیا تھا تمہیں ......؟

سویرا: کیا ہے یہ ......؟

فراز: (چلا کر) get lost

سویرا: یہ کیا ہے ......؟

فراز: تم سن رہی ہو۔ میں تم سے کیا کہہ رہا ہوں ...... جاؤ یہاں سے۔

سویرا: میں نہیں جاؤں گی۔

فراز: ٹھیک ہے مت جاؤ ...... یہیں مرو۔ (وہ تیزی سے سٹڈی سے باہر نکلتا ہے اور دروازہ لاک کر دیتا ہے۔ سویرا زور زور سے دروازہ بجانے لگتی ہے۔ مگر کوئی دروازہ نہیں کھولتا۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: جواد کا بیڈروم/سارہ کا لاؤنج

کردار: جواد، سارہ

جواد فراز کے گھر فون کرتا ہے۔ سارہ فون اُٹھاتی ہے۔

سارہ: ہیلو ......

جواد: ہیلو ...... السلام علیکم

سارہ: وعلیکم السلام

جواد: میں جواد بات کر رہا ہوں ...... سویرا سے بات کرنی ہے مجھے۔

سارہ: اوہ جواد بیٹا کیسے ہو تم ......؟

جواد: میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں ......؟

سارہ: میں بالکل ٹھیک ہوں ...... نفیسہ بہن کیسی ہیں ......؟

جواد: وہ ٹھیک ہیں ......؟

سارہ: اور نینا ......؟

جواد: نینا بھی ٹھیک ہے ...... مجھے سویرا سے بات کرنی ہے ......

سارہ: سویرا اور فراز تو باہر گئے ہوئے ہیں۔

جواد: اتنی رات کو......؟

سارہ: اب یہ تو اُن کا مسئلہ ہے...... آنے والے ہی ہوں گے...... تم مجھے پیغام دے دو...... میں اُسے پیغام دے دوں گی۔

جواد: نہیں میں دوبارہ فون کرلوں گا...... اُس کے سیل فون پر میں نے فون کیا ہے...... مگر وہ آف ملا...... او کے...... تھینک یو۔ (فون بند کرتا ہے۔)

سارہ فون کا ریسیور ہاتھ میں لیے کچھ دیر سوچتی کھڑی رہتی ہے۔ دور سے دروازہ بجانے اور سویرا کے بولنے کی آواز آ رہی ہے۔ سارہ کچھ دیر سوچنے کے بعد فون کو کریڈل پر رکھنے کی بجائے ویسے ہی رکھ دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: دن

جگہ: سٹڈی روم

کردار: سویرا

سویرا بے حد ناراضگی کے عالم میں سٹڈی روم میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ اپنے ہونٹ کاٹ رہی ہے۔ اُس کے ذہن میں فراز سے ملاقات سے لے کر شادی کے بعد تک کے سارے واقعات flash کر رہے ہیں۔ وہ وقفے وقفے سے کمرے میں ٹہلنے لگتی ہے۔ پھر دوبارہ آ کر بیٹھ جاتی ہے پھر یک دم بے حد غصے کے عالم میں کوئی وزنی چیز اُٹھا کر لا کر دروازے کے لاک پر مارنے لگتی ہے۔ کچھ دیر میں دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ بے حد غصے میں باہر نکلتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: مائرہ، اسجد

دونوں بیٹھے ہوئے ہیں کھانا کھا رہے ہیں جب مائرہ اسجد سے کہتی ہے۔ (ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ...... قدرے شکست خوردہ انداز میں)

مائرہ: تم نے ٹھیک کہا تھا...... وہ اپنے باپ سے ملنا چاہتی تھی......

اسجد: That`s understandable.

مائرہ: Thank you.

اسجد: For what?

مائرہ: For helping me out.

اسجد: My pleasure

مائرہ: تم سے بات نہ ہوئی ہوتی تو پتہ نہیں میں ثنا کی بات پر کیسے ری ایکٹ کرتی...... کس طرح روکنے کی کوشش کرتی اُسے......

اسجد: I understand

مائرہ: تم نے ٹھیک کہا تھا...... اگر مجھے کوئی خوف نہیں ہے تو مجھے اُسے اپنی مٹھی میں قید کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے......

اسجد: کب مل رہی ہے وہ اپنے باپ سے......؟

مائرہ: کل......۔

//Cut//

Scene No # 26

وقت: دن

جگہ: سارہ کا لاؤنج

کردار: سارہ، سویرا، فراز، سعید

سارہ، سعید اور فراز تینوں اطمینان سے بیٹھے لاؤنج میں پڑے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے ہیں۔ جب سویرا بے حد غصے اور ناراضگی کے عالم میں وہاں آتی ہے۔ ایک لمحہ کے لیے تینوں اُسے دیکھ کر ٹھٹکتے ہیں پھر دوبارہ ناشتہ کرنے لگتے ہیں۔

سویرا: (فراز کے پاس آ کر) تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم مجھے اس طرح سٹڈی میں بند کرو......؟

فراز: تمہاری ہمت کیسے ہوئی کہ تم میری سٹڈی میں مجھ سے پوچھے بغیر جاؤ...... اور میری چیزوں کو چھیڑو۔

سویرا: میں تمہاری بیوی ہوں۔

فراز: (بے حد سرد مہری سے) دوسری بیوی...... تیسری اور چوتھی بھی آ سکتی ہے...... (کچھ دیر بول نہیں پاتی)

سویرا: ......تم مجھے دھمکی دے رہے ہو......؟

فراز: نہیں ......

سویرا: آپ لوگوں نے سنا یہ کیا کہہ رہا ہے مجھ سے ......؟

سارہ: ......شور مچانے کی ضرورت نہیں ہے ...... ناشتہ کرنا ہے تو بیٹھ کر کرو ...... ورنہ ہمیں ڈسٹرب مت کرو ......

سویرا: شور مچانا ...... میں ساری رات سٹڈی کا دروازہ پیٹتی رہی اور آپ میں سے کسی نے دروازہ تک نہیں کھولا۔

سارہ: (سرد آواز میں) تم نے خود مجھ سے کہا تھا ...... ہم لوگ تمہارے اور فراز کے معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔ (سویرا کچھ نہ سمجھ میں آنے والے انداز میں سارہ کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، عائشہ کی دوست

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں عائشہ کی دوست کہہ رہی ہے۔

دوست: مجھے تو بہت افسوس ہوا یہ سب کچھ سن کر ...... بلکہ مجھے تو یقین ہی نہیں آیا ...... یہ سب کیسے ہوسکتا ہے۔

عائشہ: (رنجیدہ) بس قسمت خراب تھی میری اس لیے ......تم سناؤ کیا کر رہی ہو آج کل ......؟ (بے ساختہ)

دوست: میں سپیشلائزیشن کے لیے باہر جانے والی ہوں ...... اس مہینے کے آخر تک۔

عائشہ: (چونک کر) ......اچھا......؟ کہاں ...... (عائشہ کا رنگ پھیکا پڑ رہا ہے۔)

دوست: UK ......حوریہ بھی جا رہی ہے ...... ریذیڈینسی کے لیے امریکہ ...... عنبرین شیخ زید ہاسپٹل میں کام کر رہی ہے ...... فائزہ بھی FRCS کی تیاری کر رہی ہے ...... تم اب کیا کر رہی ہو......؟ (لڑکھڑاتی زبان میں ...... آنکھوں میں آنسوؤں کو روکنے کی کوشش ...... مسکرانے کی کوشش۔ دوست کی آنکھوں میں اُس کے لیے ترس ہے۔)

عائشہ: میں ...... میں کورٹ میں کیس لڑ رہی ہوں ...... اگلی پیشی کا انتظار کر رہی ہوں ......

//Cut//

Scene No # 28

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا سٹڈی روم

کردار: عائشہ

عائشہ سٹڈی میں کھڑی اپنی میڈیکل کی کتابیں نکال نکال کر اور کھول کھول کر دیکھ رہی ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ رہے ہیں اُس کے کانوں میں اُس کی دوست کی آواز گونج رہی ہے۔ وہ ایک کتاب نکال کر بیٹھ جاتی ہے۔ اور اُسے کھول کر دیکھتی ہے۔ اُس کے اندر بے حد خوبصورت انداز میں اُس کا نام لکھا ہے۔

Aisha Aleem
Roll No. 12
3rd Prof.
FJMC

وہ اپنے ہونٹ کاٹنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، جواد

سویرا جواد سے فون پر بات کر رہی ہے اور نارمل نظر آنے کی کوشش کر رہی ہے۔

جواد: میں نے رات کو اور اب صبح کتنی بار تمہیں کال کیا ہے ......فون کیوں آف کر رکھا ہے تم نے ......؟

سویرا: کچھ نہیں مصروف تھی اس لیے۔

جواد: طبیعت ٹھیک ہے تمہاری ......؟

سویرا: ...... ہاں ...... بالکل کیوں ......؟

جواد: میں نے تمہارے بوتیک فون کیا ...... آمنہ نے مجھے بتایا کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے تم کچھ دن بوتیک پر بھی نہیں آؤ گی۔ (کچھ اٹک کر)

سویرا: ہاں ...... وہ ...... نہیں ...... کچھ بخار تھا ...... تم بتاؤ تم نے کیسے فون کیا ......؟

جواد: مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں ......

سویرا: کیسی باتیں ......؟

جواد: ہیں کچھ باتیں ......لیکن اب تمہاری طبیعت خراب ہے ......تم ٹھیک ہو جاؤ ...... پھر بات کروں گا۔

سویرا: نہیں تم بات کرو ......

جواد: بعد میں ......تم گھر آ جاؤ پھر ......

//Cut//

Scene No # 30

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ رات گئے لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہے جب آئمہ اندر آتی ہے اور اُس سے کہتی ہے۔

آئمہ: ابھی تک کیوں جاگ رہی ہو۔

عائشہ: ایسے ہی ......

آئمہ: سو جاؤ ......تمہیں صبح کورٹ جانا ہے۔

عائشہ: جانتی ہوں ......

آئمہ: پھر ......؟

عائشہ: (بہت دیر چپ رہ کر) ......رضا کہہ رہا تھا صبح کورٹ میں فراز بھی آئے گا۔

آئمہ: ......تو؟

عائشہ: تو ......یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ میں اُس کا سامنا کیسے کروں گی ......اتنے مہینوں کے بعد ......

آئمہ: جس طرح وہ تمہارا سامنا کرے اُسی طرح تم بھی کرنا ......

عائشہ: کاش یہ سب کچھ اتنا آسان ہوتا جتنا تم کہہ رہی ہو ......(آئمہ اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہے۔)

//Cut//

قسط نمبر 13

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: فراز، عائشہ، علیم، اسجد، سعید، فراز کا وکیل

فراز اپنے وکیل اور باپ کے ساتھ باتیں کرتا ہوا کورٹ میں بیٹھا ہوا ہے۔ جب عائشہ، علیم اور اسجد کے ساتھ کورٹ میں داخل ہوتی ہے۔ اور اُس کا اور فراز کا آمنا سامنا ہوتا ہے۔ عائشہ کا رنگ فق ہو جاتا ہے جبکہ فراز بڑے اطمینان سے سرد مہری سے اُسے دیکھتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2-A

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سویرا، رضا، جواد

تینوں ریسٹورنٹ کی ایک ٹیبل پر بیٹھے ہیں۔ رضا ایک فائل اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: ایک نظر اس فائل کو دیکھو ......

سویرا: (دیکھے بغیر) کیا ہے اس میں ......؟

جواد: ......فراز کے بارے میں بہت کچھ ہے۔ (سویرا کچھ کہے بغیر فائل تھکے ہوئے انداز میں کھول لیتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 3-A

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: ثنا، زبیر

دونوں ایک بنچ پر چپ چاپ بیٹھے سامنے پارک میں والدین کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بچوں کو دیکھ رہے ہیں جنہیں والدین جھولے جھلا رہے ہیں۔

زبیر: آخری بار یہیں لے کر آیا تھا تمہیں ......تب تم آٹھ سال کی تھی۔ (ٹھنڈا لہجہ)

ثنا: اور اسی شام کو مجھے اور ممی کو آپ کا گھر چھوڑنا پڑا۔

زبیر: (بے ساختہ) وہ تمہاری ممی کا فیصلہ تھا...... گھر چھوڑنے کا...... میں نے کبھی اُسے مجبور نہیں کیا۔

ثنا: (سرد مہری) آپ نے حالات ایسے پیدا کر دیئے کہ انہیں گھر چھوڑنا پڑا...... اور انہوں نے ٹھیک کیا گھر چھوڑ کر۔

زبیر: (رنجیدہ) تم سمجھتی ہو اُس نے گھر چھوڑ کر اچھا کیا......؟

ثنا: (تلخی سے) گھر......؟ آپ کو پتہ ہے گھر کیا ہوتا ہے......؟ نہیں...... آپ کا گھر گھر نہیں تھا...... ایک ''جگہ'' تھی جہاں ہم تین لوگ رہتے تھے......

زبیر: میں جانتا ہوں تم ہر چیز کے لیے مجھے blame کرتی ہو...... مائرہ نے تمہارے دل میں میرے لیے بہت نفرت پیدا کر دی ہے اور......

ثنا: (بات کاٹ کر) ممی نے کچھ نہیں کیا...... آٹھ سال تک جو کچھ میں نے آپ کو ممی کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اُس کے بعد اگر ساری زندگی بھی ممی آپ کی تعریف کرتی رہتیں تو میں آپ کے لیے بھی جذبات رکھتی جو آج رکھتی ہوں۔ (زبیر کچھ بول نہیں پاتا...... اُس کو دیکھتا رہتا ہے)۔

//Intercut//

Scene No # 4-A

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: عائشہ، علیم، رضا، اسجد، فراز، سعید، جج، فراز کا وکیل

عائشہ کٹہرے میں کھڑی ہے فراز کا وکیل اُس سے سوال کر رہا ہے۔ عائشہ بے حد نروس اور پریشان ہے۔

وکیل: آپ کی میرے موکل فراز سعید کے ساتھ شادی ارینج میرج تھی یا لو میرج......؟

عائشہ: (بے ساختہ) ارینج میرج......

وکیل: (تیز) کس نے طے کی تھی......؟

عائشہ: (بے ساختہ) میرے والد نے

وکیل: (بے ساختہ) کیا فراز شادی سے پہلے آپ سے ملا......؟

عائشہ: (مدھم) نہیں......

وکیل: یعنی آپ کا اور فراز کا شادی سے پہلے کوئی رابطہ نہیں تھا......؟

عائشہ: ہم لوگ فون پر بات کرتے تھے

وکیل: (بے ساختہ) اس کے علاوہ......؟

عائشہ: (مدھم آواز) ای میلز بھی کرتے تھے۔

وکیل: (تیز آواز) آپ کے وکیل نے یہ بتایا ہے کہ آپ ایک بہت اچھی سٹوڈنٹ رہی ہیں...... پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کے والد نے آپ کی تعلیم مکمل کیے بغیر اتنی افراتفری میں آپ کی شادی کر دی۔

اسجد: (عائشہ کچھ کنفیوز ہو کر وکیل کو دیکھتی ہے۔) objection یور آنر...... شادی جلد کرنے کا مطلب افراتفری کی شادی نہیں ہوتی۔

وکیل: (بے ساختہ) یور آنر جب شادی بغیر وجہ کے یک دم بہت جلد کر دی جائے تو وہ افراتفری کی شادی ہی ہوتی ہے......

جج: (سنجیدہ) objection overruled

وکیل: آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔

عائشہ: (کنفیوز کچھ لڑکھڑا کر) ابو کو جلدی تھی کیونکہ...... وہ...... فراز کے گھر والے زیادہ اصرار کر رہے تھے۔

وکیل: (بے ساختہ) میرے موکل کے گھر والوں کو اس معاملے میں کوئی جلدی نہیں تھی...... آپ کے والد کو زیادہ جلدی تھی۔

عائشہ: (اٹک کر) ابو کو اس لیے جلدی تھی کیونکہ وہ سنگل پیرنٹ ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ لڑکیوں کی شادی جلدی ہو جانی چاہیے۔

وکیل: (سنجیدہ) اگر اُن کا یہ خیال تھا تو پھر اُنہوں نے آپ کو میڈیکل کالج میں کیوں بھجوایا...... سیدھا سیدھا میٹرک یا ایف ایس سی کے بعد آپ کی شادی کیوں نہیں کی۔

اسجد: (اُٹھ کر) یور آنر میرے فاضل وکیل یہ بات اچھی طرح جانتے ہوں گے کہ پاکستان میں لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد کی شادی پروفیشنل کالجز میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران ہو جاتی ہے...... یہ صرف عائشہ کے ساتھ نہیں ہوا 50 سے 60 پرسنٹ لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے...... اس لیے میرے فاضل وکیل اسے ایشو نہ بنائیں۔

جج: Objection sustatined

//Intercut//

Scene No # 2-B

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سویرا، رضا، جواد

وہ رنگ بدلتے چہرے کے ساتھ اُس فائل کو دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے کے بدلتے ہوئے تاثرات جواد اور رضا دونوں کو اَپ سیٹ کر رہے ہیں۔ وہ بالآخر جیسے بڑی ہمت کے ساتھ فائل بند کر کے ٹیبل پر رکھ دیتی ہے۔ تینوں کچھ دیر تک بول نہیں پاتے۔

//Cut//

Scene No # 3-B

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: زبیر، ثنا

زبیر اور ثنا پارک کی بنچ پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

زبیر: تم مجھے بہت بُرا سمجھتی ہو......؟

ثنا: (بے ساختہ) پتہ نہیں ...... بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کے اور اس سب کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیا......

زبیر: ......آٹھ سال کے بچے کو بہت ساری چیزوں کی سمجھ نہیں ہوتی بہت ساری چیزیں جو وہ دیکھتا ہے وہ ویسی نہیں ہوتیں جیسی اُس کو نظر آتی ہیں۔

ثنا: (تلخی سے) ماں کے چہرے پر پڑنے والا تھپڑ اور اُسے لگنے والی ٹھوکر 8 اور 18 سال کے بچے کو ایک ہی طرح سمجھ آتے ہیں۔

زبیر: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے)...... ہر چیز کی کوئی وجہ ہوتی ہے۔

ثنا: (دوٹوک انداز) کوئی بھی وجہ عورت پر ہاتھ اُٹھانے کو justify نہیں کرتی...... اگر آپ کا باپ آپ کی ماں پر ہاتھ اُٹھانے کا عادی ہوتا اور پھر آپ کو کوئی وجہ بیان نہیں کرتا تو آپ یقین کرتے اُس وجہ پر......؟ نہیں ...... جو عورت آپ کی بیوی تھی وہ میری ماں ہے...... آپ کی بڑی سے بڑی دلیل مجھے اس بات پر قائل نہیں کر سکتی...... کہ آپ کا ممی پر ہاتھ اُٹھانا ٹھیک تھا۔

زبیر: (نادم انداز)...... میں نے اسے ٹھیک نہیں کہا۔

//Intercut//

Scene No # 2-C

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سویرا، رضا، جواد

جواد بالآخر اُس سے کہتا ہے۔

جواد: ......تمہیں اب بھی یقین نہیں آیا کہ......

سویرا: (بے ساختہ)......یقین نہ کرنے کے لیے میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں......

جواد: ......تو...... Leave that man immediately

سویرا: (اپنی کنپٹیاں مسلتے ہوئے)......سوچنے دیں مجھے اس پر......

جواد: ......ابھی بھی تمہیں سوچنے کی ضرورت ہے......؟

سویرا: (بے ساختہ)...... ہاں...... ابھی بھی آخری قدم اُٹھانے سے پہلے بھی...... I need to speak to him.

//Intercut//

Scene No # 4-B

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: عائشہ، علیم، اسجد، فراز، سعید، جج

فراز کا وکیل عائشہ سے جرح کر رہا ہے۔ عائشہ کٹہرے میں بے حد پریشان کھڑی ہے۔

وکیل: کہیں آپ کے والد نے آپ کی بیماری کے پتہ چلنے کی وجہ سے تو آپ کی جلد از جلد شادی نہیں کی۔ (چونک کر)

عائشہ: کیسی بیماری......؟ (بے ساختہ)

وکیل: سکٹسوفرینیا......

عائشہ: (دوٹوک انداز) مجھے سکٹسوفرینیا نہیں ہے...... میں بالکل ٹھیک ہوں۔

وکیل: چلیں سکٹسوفرینیا کی بجائے کوئی اور ذہنی بیماری کہہ لیتے ہیں۔

عائشہ: مجھے کوئی بیماری نہیں ہے......

وکیل: ......اگر بیماری نہیں ہے تو آپ اپنے جسم کو سگریٹ سے کیوں جلاتی رہیں......؟

اسجد: (بے ساختہ) آبجیکشن یور آنر میری موکل نے اپنے جسم کو نہیں جلایا...... یہ کام فاضل

وکیل کے موکل نے کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) یور آنر میرا موکل ایک قابل اور نامور سائیکاٹرسٹ ہے وہ لوگوں کا علاج کرتا ہے اُس نے اپنی بیوی کا بھی علاج کرنے کی کوشش کی مگر وہ اُس میں ناکام رہا ...... میرے فاضل دوست بار بار آبجیکشن اس لیے کر رہے ہیں تاکہ اپنی موکلہ کو جواب دینے سے بچائیں اور جس ذہنی بیماری کی طرف میرے موکل نے اشارہ کیا ہے اُس کے آثار نہ پہچانے جاسکیں۔

جج: overruled

وکیل: تو آپ نے بتایا نہیں کہ آپ اپنا جسم کیوں جلاتی رہیں......؟

عائشہ: (کچھ بول نہیں پاتی کچھ دیر)...... میں نے نہیں جلایا......

وکیل: (بے ساختہ) میں عدالت سے request کرتا ہوں کہ ان کا میڈیکل ایگزامنیشن کیا جائے تاکہ عدالت کو پتہ چل سکے کہ ان کے جسم پر جلنے کے نشان ہیں۔

عائشہ: (بے بس)...... نشانات ہیں لیکن.وہ ...... وہ میرے شوہر کے جلانے کی وجہ سے ہیں......

وکیل: آپ کے شوہر کیوں جلاتے تھے آپ کو......؟

عائشہ: (اٹک کر دور فراز کو دیکھ کر جو سرد آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے)...... پتہ نہیں......

وکیل: کیوں پتہ نہیں ...... آپ کو کوئی وجہ تو بتاتے ہوں گے جلانے کے لیے...... (بے ساختہ)

عائشہ: ......نہیں......

وکیل: آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے......؟

امجد: objection your honour ----- یہ ایک غیر ضروری سوال ہے۔

وکیل: یور آنر ...... یہ غیر ضروری سوال نہیں ہے...... میرے موکل نہ صرف پہلے اپنی بیوی سے بے پناہ محبت کرتے تھے بلکہ اب بھی کرتے ہیں ...... جو شوہر اپنی بیوی سے محبت کرتا ہو وہ اُسے جلا کیسے سکتا ہے۔

جج: Overruled

وکیل: تو کیا آپ کے شوہر آپ سے محبت کرتے تھے......؟ (آنسوؤں کے ساتھ فراز کو دیکھ کر جو بے حد سرد آنکھوں سے اُسے دیکھ رہا ہے۔)

عائشہ: ہاں......

//Intercut//

Scene No # 5

وقت: دن
جگہ: مائرہ کا آفس
کردار: مائرہ

مائرہ اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے اور وہ اَپ سیٹ نظر آرہی ہے...... یوں جیسے وہ ثنا اور زبیر کی ملاقات کے بارے میں سوچنے یا اسے تصور میں لانے کی کوشش کر رہی ہو۔

//Cut//

Scene No # 3-C

وقت: دن
جگہ: پارک
کردار: ثنا، زبیر

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

زبیر: میری کبھی یہ خواہش نہیں تھی کہ میں مائرہ پر ہاتھ اُٹھاتا...... اُس کے ساتھ اُس طرح کی زندگی گزارتا جیسے میں نے گزاری۔

ثنا: پھر......؟ (اٹک کر)

زبیر: پھر پتہ نہیں ...... سمجھ نہیں آئی ...... کہ کیا ہوا......

//intercut//

//Flashback//

Scene No # 6

وقت: دن
جگہ: مائرہ کا گھر
کردار: زبیر، مائرہ، مائرہ کا والد

زبیر مائرہ کے والد کے پاس بیٹھا باتیں کر رہا ہے۔ جب مائرہ چائے لیکر آتی ہے۔ زبیر اور مائرہ کے درمیان سلام دعا ہوتی ہے۔ اور پھر وہ چائے سرو کر کے چلی جاتی ہے مگر زبیر کی نظریں مسلسل اُس کے تعاقب میں ہیں۔

voice over

زبیر: مائرہ سے شادی میری پسند کی وجہ سے ہوئی تھی ...... ہمارا آنا جانا تھا ایک دوسرے کے گھر میں ...... اور وہ مجھے بہت اچھی لگتی تھی ......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: زبیر کا گھر

کردار: زبیر، مائرہ، چند دوسرے لوگ

زبیر اور مائرہ شادی کے لباس میں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

voice over

زبیر: میرے والد نے میرے دباؤ کی وجہ سے مائرہ کے والدین سے اُس کا رشتہ مانگا...... لیکن اُنہیں خدشات تھے کہ میری اور مائرہ کی تعلیم میں فرق ہے اور زیادہ پڑھی لکھی لڑکیاں کم پڑھے لکھے شوہروں کے لیے بہت مسائل پیدا کرتی ہیں...... یہی سب کچھ میں نے اپنے دوستوں سے سنا...... مجھے لگا کہ مجھے اُسے پہلے دن سے کنٹرول کرنا پڑے گا......اُسے بار بار بتانا پڑے گا کہ میں اُس سے بہتر اور برتر ہوں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: زبیر کا کمرہ

کردار: زبیر، مائرہ

مائرہ دلہن بنی ہوئی ہے۔اور بے حد شاکڈ انداز میں زبیر کو دیکھ رہی ہے۔ جو بے حد سختی اور غصے کے عالم میں اُس سے کچھ کہہ رہا ہے۔

voice over

زبیر: اور اُس کی تعلیم میرے نزدیک کوئی وقعت نہیں رکھتی ......لیکن میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری حاکمیت میرے اور اس کے رشتے کو کھا جائے گی...... میں کبھی اُس پر ہاتھ اُٹھانا نہیں چاہتا تھا...... میں صرف اُسے خوفزدہ رکھنا چاہتا تھا...... میرا خیال تھا عورت خوفزدہ ہو کر زیادہ فرمانبردار ہوتی ہے......

//Cut//

Scene No # 9

وقت: دن

جگہ: زبیر کا بیڈروم

کردار: مائرہ، زبیر، ننھی بچی

زبیر مائرہ کو ایک رنگ ڈبیا میں دیتا ہے وہ اُسے لے کر لاپرواہی سے ٹیبل پر رکھ کر دور بیٹھی ثنا کے پاس چلی جاتی ہے اور اُسے گود میں لے کر ٹہلنے لگتی ہے۔ زبیر چپ چاپ کھڑا دیکھتا رہتا ہے۔

voice over

زبیر: مائرہ کے ساتھ یہ نہیں ہوا...... وہ مجھ سے ہر روز دور ہوتی گئی ...... ہر روز اُس کے اور میرے درمیان خلیج بڑھتی گئی ...... بہت بار میں نے یہ چاہا میں اُس سے کہوں کہ میں اُس سے بہت محبت کرتا ہوں......اُس کی بہت پرواہ کرتا ہوں......لیکن ہر بار مجھے یہ محسوس ہوا جیسے اُسے ان سب باتوں کی ضرورت نہیں ہے ...... وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی تھی......ایک کم پڑھا لکھا مرد سمجھتی تھی جو اُس کے سامنے......

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: زبیر کا لاؤنج

کردار: زبیر، مائرہ

زبیر مائرہ کے چہرے پر تھپڑ مارتا ہے۔ وہ اُسے دیکھتی ہے پھر وہاں سے چلی جاتی ہے۔وہ چلاتا ہوا اُس کے پیچھے آتا ہے۔

voice over

زبیر: جہالت کا مظاہرہ کرتا تھا...... جو بدقسمتی سے اُس کا شوہر بن گیا تھا ...... ہر بار اُس پر چلاتے ہوئے مجھے اُس کی آنکھوں میں خوف نہیں حقارت نظر آتی ......اور اُس حقارت نے اُس کے لیے میری محبت کو نفرت میں بدلنا شروع کر دیا......

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: زبیر، ثنا

دونوں بنچ پر پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں اور زبیر بے حد اُداس نظر آ رہا ہے۔

زبیر: دس سال صرف مائرہ کو تکلیف نہیں ہوئی ...... میں بھی اُسی تکلیف سے گزرا......صرف اُس کی شادی ناکام نہیں ہوئی تھی ...... میری بھی ہو رہی تھی ...... جب دھاگے اُلجھتے ہیں تو پتہ نہیں چلتا کہ سرا کہاں ہے......اور شادی کے دھاگے کا سرا ڈھونڈنا تو اور بھی مشکل ہے......

ثنا: (رنجیدہ) آپ چاہتے تو شادی کو بچا سکتے تھے......

زبیر: گھر سے چلے جانا میرا نہیں مائرہ کا فیصلہ تھا......طلاق کا فیصلہ اُس کا تھا...... میں اُسے طلاق دینا نہیں چاہتا تھا......

زبیر: میں نے اُسے بہت بار واپس گھر لے جانے کی کوشش کی......

ثنا: (بے ساختہ) آپ نے گھر لے جانے کی کوشش کی......منانے کی کوشش نہیں کی......

زبیر: (رنجیدہ) دونوں میں کیا فرق ہے......؟

ثنا: پچھتاوے کا......آپ نے ممی کو صرف گھر لے جانے کی کوشش کی اُن سے یہ کبھی نہیں کہا کہ آپ کو اپنے کیے پر افسوس ہے......وہ سب کچھ دوبارہ نہیں ہوگا جو پہلے ہوتا رہا ......لیکن آپ کو افسوس ہوتا پچھتاوا ہوتا تو آپ یہ سب کہتے ......

زبیر: (رنجیدہ مدھم آواز) ...... مجھے پچھتاوا تھا......لیکن اپنی زبان سے اس کا اقرار کرنا بہت مشکل تھا......

ثنا: (بے ساختہ) کوئی کسی کے دل میں نہیں جھانک سکتا...... زندگی میں زبان سے باتوں کا اظہار ہوتا ہے۔

//Intercut//

Scene No # 4-C

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: فراز، سعید، عائشہ، علیم، اسجد، جج، وکیل

فراز کا وکیل عائشہ پر جرح کر رہا ہے۔

وکیل: جب آپ کو پتہ تھا کہ وہ آپ سے محبت کرتے تھے تو پھر وہ آپ کو کیوں جلاتے

عائشہ: (بے ساختہ) ...... میں نے آپ سے کہا ...... مجھے نہیں پتہ ......

وکیل: آپ نے میرے موکل کے ساتھ رہنے کے دوران کئی بار خودکشی کی کوشش کی۔

عائشہ: (بے یقینی سے) یہ جھوٹ ہے۔

وکیل: یور آنر میں آپ کو اس ہاسپٹل کا ریکارڈ پیش کرتا ہوں جہاں انہیں خودکشی کی کوشش کے بعد لے جایا گیا۔......اور یہ ابھی کچھ مہینوں پہلے کی بات ہے۔

عائشہ: ...... میں نے ابھی خودکشی کی کوشش کی ......مگر پہلے نہیں کی ...... میں اپنی طلاق کی وجہ سے ڈپریس ......

وکیل: (بات کاٹ کر) یور آنر نہ صرف یہ کہ انہوں نے خودکشی کی کوشش کی بلکہ انہوں نے میرے موکل کو مار ڈالنے کی بھی کوشش کی۔

عائشہ: میں اُس کو کیسے مار سکتی ہوں......؟ (یک دم پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو جاتی ہے۔)

//Intercut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: مائرہ

مائرہ لاؤنج میں منتظر انداز میں چکر لگا رہی ہے اور چکر لگاتے ہوئے وہ دیوار پر لگی اپنی اور ثنا کی مختلف تصویروں کے پاس جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اُس میں ثنا اور اُس کی بچپن کی تصویریں ہیں۔ وہ ہونٹ کاٹنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3-D

وقت: رات

جگہ: پارک

کردار: زبیر، ثنا

دونوں پارک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ثنا: اور آپ نے تو پلٹ کر یہ تک دیکھنے کی زحمت نہیں کی کہ...... آپ کی ایک بیٹی ہے۔ (بے ساختہ)

زبیر: مائرہ نے مجھے تم سے ملنے نہیں دیا۔

ثنا: ...... کیونکہ آپ نے مجھے سپورٹ نہیں کیا......آپ نے تو شاید کبھی یہ سوچا تک نہیں کہ آپ کی کوئی اولاد ہے جس کا آپ پر کوئی حق ہے۔

زبیر: میں سپورٹ کرنا چاہتا تھا......

ثنا: لیکن اس میں بھی ego آڑے آ گئی ہوگی۔

زبیر: (مدھم آواز) ہاں......

ثنا: ego یا خودغرضی

زبیر: ثنا میں......

ثنا: (بات کاٹ کر) مرد بچے کو صرف عورت کی ذمہ داری کیوں سمجھتا ہے......؟

زبیر: مائرہ نے کہا تھا وہ تمہیں پال لے گی اُسے میری بھیک کی ضرورت نہیں تھی۔

ثنا: (رنجیدہ آنکھوں میں نمی)......اُنہیں نہیں ہوگی مجھے تھی کیونکہ میں آپ کی ذمہ داری تھی ......میرے برتھ سرٹیفکیٹ میں باپ کے طور پر آپ کا نام تھا......

زبیر: میں......(بات کاٹ کر)

ثنا: ......یہ ناقابل یقین بات نہیں ہے کہ باپ کو 20 سال تک اس بات کا خیال ہی نہ آئے کہ اس کی اولاد کیسے جی رہی ہے......

زبیر: ......بہت بار خیال آیا......بہت بار......(بات کاٹ کر)

ثنا: لیکن ہر بار انا دیوار بنی......یا آپ کی خودغرضی......کون خوامخواہ کی ذمہ داری گلے میں ڈالتا ہے......

زبیر: مجھ سے غلطی ہوئی میں مانتا ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) اس اعتراف میں بہت دیر کر دی آپ نے......

زبیر: میں زندگی میں اپنی غلطیوں پر کتنا پچھتاتا ہوں تمہیں اُس کا اندازہ بھی نہیں ہوگا تمہیں اپنے باپ کو معاف کر دینا چاہیے......

ثنا: باپ......؟ یہ لفظ اتنا عجیب لگتا ہے مجھے کہ......honestly مجھے تو اب یہ سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ میں آپ کو اپنی زندگی میں کہاں رکھوں......؟

زبیر: ثنا میں......(بات کاٹ کر)

ثنا: جو کچھ مجھے باپ نے سکھانا تھا وہ دنیا نے سکھایا......جو رزق مجھے باپ نے کھلانا تھا وہ ماں نے کھلایا......جب انسان دوڑنا شروع کر دے تو پھر وہ کسی سے چلنا سیکھنے کے لیے ہاتھ نہیں تھامتا آپ یہی کر رہے ہیں......ہو سکتا ہے ممی کی بھی غلطی ہو......ہو سکتا ہے آپ کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی ہو......لیکن اس سب میں مَیں کیوں آئی......؟ اس سب میں میرا کیا قصور تھا............؟ (زبیر بول نہیں پاتا) ......جواب نہیں ہے نا آپ کے پاس

............؟ (وہ اُٹھ کر جاتی ہے۔ زبیر نم آنکھوں کے ساتھ اُسے جاتا دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2-D

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سویرا، رضا، جواد

رضا غصے سے کہہ رہا ہے۔

رضا: یہ ذہنی مریض ہے سویرا......تم کو اب بھی سمجھ نہیں آ رہی......

جواد: ......سامنا کر کے کیا کرو گی تم اس کا......؟

سویرا: میں جاننا چاہتی ہوں وہ کیوں کر رہا ہے یہ سب کچھ......

رضا: تم......(کہتے ہوئے اُٹھ کر چلی جاتی ہے جواد اُسے جاتا دیکھ کر رضا سے کہتا ہے۔)

سویرا: Give me some time. Give me some time.

جواد: She is shocked......پتہ نہیں میں نے ٹھیک کیا یا......(کچھ عجیب سے regret کے ساتھ......رضا اُس کا ہاتھ تھپکتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: عائشہ، علیم، اسجد

عائشہ خالی عدالت کی ایک بنچ پر بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے۔ علیم اُسے چپ کرواتے ہوئے خود بھی رو رہا ہے۔ جبکہ اسجد بے حد سنجیدہ کھڑا ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: پارکنگ

کردار: ثنا

ثنا پارکنگ کی ایک گاڑی میں بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: سویرا

سویرا ڈرائیو کرتے ہوئے رو رہی ہے۔ وہ totally lost نظر آ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: گاڑی

کردار: سارہ، سعید، فراز

سعید بے حد اَپ سیٹ فراز سے پوچھ رہا ہے۔

سعید: ......تم اُسے سگریٹ سے جلاتے رہے......؟

سارہ: (فراز کی بجائے کہتی ہے۔) میرا بیٹا ایسا نہیں کر سکتا۔

سعید: (شاکڈ)......تم اُسے مارتے رہے......؟

سارہ: (پھر فراز کی بجائے)......جھوٹ بول رہی ہے وہ۔

سعید: (سارہ کو ڈانٹ کر)......میں تم سے بات نہیں کر رہا......اُس سے بات کر رہا ہوں......

فراز: (یک دم صاف دو ٹوک لہجہ سارہ اور سعید شاکڈ ہوتے ہیں)......ہاں......میں کرتا رہا یہ سب کچھ......

سعید: ......کیوں......؟

فراز: (آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر) یہ سوال کرنے میں آپ نے بہت دیر کر دی......

سارہ: (فراز کا دفاع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔) غلطی ہو گئی ہو گی تم سے......؟

فراز: (سارہ کی بات کاٹ کر) میں نفرت کرتا تھا اُس سے اس لیے......(سارہ اور سعید بول نہیں پاتے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: مائرہ، ثنا

مائرہ لاؤنج میں پھر رہی ہے۔ جب ثنا قدرے تھکے ہوئے انداز میں اندر داخل ہوتی ہے۔ مائرہ ٹھٹھک کر رُک جاتی ہے۔ ثنا بھی اُسے دیکھتی ہے اور کچھ دیر خاموش رہتی ہے۔ مائرہ قدرے خائف نظر آ رہی ہے۔ پھر ثنا یک دم مسکرا کر کہتی ہے۔

ثنا: آج آپ آفس سے جلدی آ گئیں......؟ (قدرے گڑبڑا کر مگر یک دم ریلیکس ہو کر)

مائرہ: ......ہاں......وہ......بس......میں......کچھ کام تھا......اس لیے......(وہ پاس آ کر ماں سے لپٹتے ہوئے کہتی ہے۔ مائرہ یک دم بے حد مطمئن ہو جاتی ہے اور مسکراتی ہے۔)

ثنا: چھوڑیں کام کو......لانگ ڈرائیو پر چلتے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: ثنا، مائرہ

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے مائرہ اس کے برابر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ بہت دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہتی ہے پھر ثنا مائرہ سے کہتی ہے۔

ثنا: پوچھیں گی نہیں کہ آج پاپا سے میری کیا بات ہوئی......؟

مائرہ: (مدھم آواز)......تم بتانا چاہو گی تو سن لوں گی میں۔

ثنا: ......بہت ساری باتیں ہوئیں...... He had so many explanations ---- so many excuse. ---- (بے ساختہ)

مائرہ: And you believed him?

ثنا: (سنجیدہ) پتہ نہیں......لیکن مجھے اُن پر ترس آیا۔

مائرہ: (ناراض) ترس......؟ زبیر کو ترس کی ضرورت تو نہیں تھی۔

ثنا: تب نہیں ہو گی......اب ہے......

مائرہ: (بے ساختہ تلخ) دوسری شادی کر چکا ہے......ایک بیٹا بھی ہے......بڑا بزنس مین بن چکا ہے......پھر اور کیا چاہیے اُسے......کم از کم ترس تو اُس کی wish List پر نہیں ہو گا۔

ثنا: (رنجیدہ) میں نے ان سب چیزوں کے بارے میں اُن سے بات نہیں کی......وہ مجھ سے میرے آپ کے اور اپنے بارے میں بات کرنے آئے تھے۔

ماہرہ: (بے ساختہ)...... بہت الزام دیئے ہوں گے اُس نے مجھ پر ...... بہت کچھ کہا ہوگا میرے بارے میں......

ثنا: نہیں......کوئی الزام نہیں دیا انہوں نے آپ کو......

ماہرہ: (رنجیدہ)......Don't lie...... میں نے دس سال گزارے ہیں اُس کے ساتھ...... اُسے تم سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہوں۔

ثنا: He has changed.

ماہرہ: Men never change.

ثنا: Time changes everything.

ماہرہ: (رنجیدہ) تمہارے دل میں soft corner آ گیا ہے اُس کے لیے......؟ ہے نا......؟

ثنا: soft corner?...... پتہ نہیں......

ماہرہ: وہ اب ملتا رہنا چاہتا ہوگا تم سے......؟

ثنا: ......اس پر بھی بات نہیں ہوئی......

ماہرہ: اس کا مطلب ہے وہ اس پر بات کرنے کے لیے دوبارہ تم سے ملے گا......

ثنا: Perhaps

ماہرہ: (کچھ بول نہیں پاتی پھر بے چینی سے کہتی ہے)......تمہیں اُس سے بات کرتے ہوئے لگا کہ میں نے تمہارے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے......؟

ثنا: نہیں......!......

ماہرہ: (بے ساختہ) تمہیں مجھ سے کوئی شکائت ہوئی......؟

ثنا: نہیں......

ماہرہ: ......کچھ بھی نہیں......؟

ثنا: (مدھم آواز) صرف ایک چیز ...... مجھے لگا ...... آپ دونوں کے درمیان communication رہنا چاہیئے تھا divorce کے بعد بھی...... میرے لیے

ماہرہ: جن حالات میں ہماری divorce ہوئی تھی اُس کے بعد کسی قسم کا کمیونیکشن نہیں ہو سکتا تھا...... میں کوشش کرتی تب بھی نہیں......

ثنا: ......لیکن آپ نے کوشش کی بھی نہیں......

ماہرہ: میں کرتی تب بھی ناکام رہتی......

ثنا: ......بعض دفعہ اَنا انسانوں کے درمیان بہت اونچی دیوار کھڑی کر دیتی ہے...... مگر

دونوں انسانوں کے درمیان فاصلہ صرف دیوار بھر کا ہوتا ہے...... ہاتھ بھر کا بھی نہیں۔

(ماہرہ اُس کو چونک کر دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

فراز کمرے کی لائٹ آن کرتا ہے اور یک دم سویرا کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے جو تاریکی میں بیٹھی ہے۔ (بے ساختہ)

فراز: مائی گاڈ......تم نے ڈرا دیا مجھے......

سویرا: (سنجیدہ)......ابھی نہیں ڈرایا......

فراز: (مسکرا کر)......کیا کر رہی تھی اندھیرے میں بیٹھی......؟

سویرا: (عجیب سا لہجہ) راستہ ڈھونڈ رہی تھی......

فراز: کیسا راستہ......؟

سویرا: (بے ساختہ)......زندگی کا......

فراز: ......ملا......؟

سویرا: (اٹک کر)......ہاں......مل گیا......آج کورٹ میں تمہارے کیس کی hearing تھی......کیا بنا......؟

فراز: (شاکڈ)......کیسا کیس......؟

سویرا: (وہ فائل پھینکتی ہے اُس کے سامنے) details اس فائل میں ہیں......ایسی ایک فائل تمہارے پاس بھی ہوگی

فراز: (اُس کے پاس بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔)......دیکھو میری بات سنو سویرا......

سویرا: (بات کاٹ کر اُس سے دور ہٹتی ہے) ------ Stay away from me

Just stay away.

فراز: ......میں یہ سب کچھ تمہیں بتانے والا تھا......

سویرا: (تلخ لہجہ)......کیا......؟ تم کیا کیا مجھے بتانے والے تھے......؟

فراز: ......وہ عورت انتہائی گھٹیا عورت ہے اور......

سویرا: (بے ساختہ)......وہ نہیں......تم گھٹیا ہو......تم mentally sick ہو......تم کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے......تمہیں......تمہارے ماں باپ کو......تم تینوں کو......

سویرا: You need to see a doctor. ----- That is my sincere advice to you. (چلاتا ہے۔)

فراز: Shut up...... (اسی انداز میں)

سویرا: You shut up

فراز: ایک لفظ بھی کہا تو میں......(اُس کے سامنے آ کر)

سویرا: ......تو تم کیا کرو گے......؟ مارو گے مجھے......؟ سگریٹ سے جلاؤ گے......یا مجھے طلاق دے دو گے......بتاؤ کیا کرو گے......؟ میں عائشہ نہیں ہوں......میں سویرا ہوں......
میں اپنی terms پر اس رشتے میں بندھی تھی......اپنی terms پر اس رشتے سے نکلوں گی۔

فراز: ......کیا چاہتی ہو تم......؟

سویرا: (عجیب سا لہجہ) یہ ایک سوال ہے جس کا جواب مجھے ڈھونڈنا ہے......(فراز کچھ کہے بغیر کمرے سے نکل جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات
جگہ: عائشہ کا بیڈروم
کردار: عائشہ، آمنہ

عائشہ پتھر کے بت کی طرح اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے۔ آمنہ اُس کے پاس آ کر کہتی ہے۔

آمنہ: کیا سوچ رہی ہو......؟

عائشہ: میں......؟ میں صرف ایک سوال کا جواب......؟

آمنہ: ......کیا......؟

عائشہ: ......فراز نے اتنی تذلیل کیسے ہونے دی میری......؟ اتنی گندگی کیسے لگنے دی میرے چہرے پر......؟

آمنہ: ......کیونکہ اُسے تم سے محبت نہیں ہے......کبھی نہیں تھی......اب بھی نہیں ہے......(عائشہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: رات
جگہ: ثنا کا بیڈروم
کردار: ثنا، فراز

ثنا فراز سے فون پر بات کر رہی ہے۔

ثنا: (تھکی ہوئی) یہ بتانا بہت مشکل ہے کہ میں نے اُن کے ساتھ مل کر کیسا محسوس کیا......اور اُس سے بھی زیادہ مشکل اُن سے ملاقات کا فیصلہ تھا۔

فراز: (ایک ہاتھ کچھ ٹیرو کارڈز اُلٹ پلٹ کر دیکھ رہا ہے۔) انہوں نے تمہیں بتایا ہوگا How much he loves you......

ثنا: (بے ساختہ) یہی ایک بات اُنہیں بتانا اور میرے لیے یقین کرنا مشکل تھی......

فراز: سو انہوں نے تم سے یہ نہیں کہا......؟

ثنا: ......نہیں......اور یہ اچھا ہوا......ورنہ میرے لیے اُن سے بات کرنا زیادہ مشکل ہوتا......

فراز: کیوں......؟

ثنا: ......کیونکہ میں اُن کو بہت تلخ باتیں کہتی......

فراز: (ہمدردانہ انداز) you feel hurt.

ثنا: I am ---- very much hurt ------ انہوں نے 20 سال میرے بارے میں یہ تک جاننے کی کوشش نہیں کی کہ میں زندہ بھی ہوں یا نہیں......اور اب انہیں مجھ سے محبت کا خیال آ گیا۔

فراز: (مدھم آواز) ماں باپ زندگی میں بہت ساری غلطیاں کرتے ہیں......ہمیں اُنہیں معاف کر دینا چاہیے۔

ثنا: (بے ساختہ) تم نے معاف کر دیا......؟

فراز: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے۔)......میں کوشش کر رہا ہوں۔

ثنا: (طنزیہ) جب کامیاب ہو جاؤ تو مجھے بتانا......میں بھی کوشش کروں گی

فراز: (مدھم آواز) ہم پرفیکٹ ورلڈ میں نہیں رہتے ثنا......

ثنا: That does not allow you to commit one mistake other.

فراز: پھر بھی......؟ (بے ساختہ)

ثنا: تم کیوں چاہتے ہو کہ میں اُن دونوں کے ساتھ ایک نارمل relationship

رکھوں؟

فراز: (سنجیدہ)...... کیونکہ میں چاہتا ہوں تمہیں کوئی psychological problems نہ ہوں۔

ثنا: (بے ساختہ) مجھے نہیں ہیں...... trust me

فراز: (عجیب سا لہجہ)...... ذہن ایک بہت عجیب شے ہے...... بے حد عجیب...... یہ اپنی deformities بعض دفعہ ہمارے اپنے وجود سے بھی چھپاتا ہے۔

ثنا: (چونک کر) تم ذہن کے بارے میں یہ سب کچھ کیسے جانتے ہو......؟

فراز: (بے ساختہ) مجھے دلچسپی ہے...... میں پڑھتا ہوں یہ سب کچھ۔

ثنا: (عجیب سا لہجہ) صرف پڑھنے سے تو انسان یہ سب کچھ نہیں جان سکتا

فراز: (بے ساختہ)...... یہ پڑھنے والے پر منحصر ہے۔

ثنا: (مسکراتی ہے) تو تمہیں لگتا ہے ...... میں پاپا سے نہیں ملوں گی تو میری personality کسی disorder کا شکار ہو جائے گی...... یا ہو چکی ہے۔

فراز: ...... ہاں ......

ثنا: (یک دم)...... اور تم ...... تمہاری personality کسی disorder کا شکار ہے......؟

فراز: (کچھ دیر بول نہیں پاتا پھر کہتا ہے۔)...... تم کو کیا لگتا ہے......؟

ثنا: (مسکرا کر) تم سے ملے بغیر میں یہ کیسے جان سکتی ہوں۔

فراز: (ہنس کر)...... اور میں تم سے فی الحال نہیں ملوں گا۔

ثنا: (بے ساختہ) اس خوف سے کہ میں تمہیں جان نہ لوں......؟

فراز: ...... خوف نہیں ہے یہ

ثنا: (یک دم)...... اچھا...... تو پھر کل ملتے ہیں ڈاکٹر فراز سعید......

فراز: (شاکڈ)...... تم نے کیا کہا......؟

ثنا: پورا جملہ دہراؤں......؟ یا صرف تمہارا نام لوں......؟ (دوسری طرف سے فون بند ہو جاتا ہے۔ ثنا بے اختیار ہنستی ہے۔)

//Cut//

قسط نمبر 14

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، ثنا

فراز سیل فون ہاتھ میں لیے دم سادھے بیٹھا ہے اس کے ماتھے پر ہلکے ہلکے پسینے کے قطرے ہیں۔ تبھی سیل فون پر دوبارہ کال آنے لگتی ہے۔ مگر وہ کال ریسیو نہیں کرتا۔ وہ سیل فون پر ثنا کے نام کو اُبھرتا دیکھتا رہتا ہے۔ پھر بہت دیر بعد مسکرا دیتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: سفینہ کا لاؤنج

کردار: جواد، سفینہ، نینا

تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔ سفینہ بے حد پریشان نظر آ رہی ہے۔

سفینہ: میں اسی لیے اس شادی کے حق میں نہیں تھی کتنا منع کیا تھا سویرا کو...... مگر مجال ہے اُس نے ایک سنی ہو......

نینا: (بے ساختہ) ممی اب جو ہو گیا سو ہو گیا...... اب اس طرح کی باتیں اُس کے سامنے مت کیجیے گا......

سفینہ: (پریشان)...... اب کیا کرنا ہے......؟ وہ وہاں کیا کر رہی ہے......؟

جواد: (چڑ کر)...... مجھے کیا پتہ......؟ اُسی کو پتہ ہو گا کہ وہ کیا کر رہی ہے اور کیا کرنا چاہتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: اسجد، رضا، علیم

عائشہ اسجد کے آفس میں چپ چاپ بیٹھی اُسے دیکھ رہی ہے وہ بے حد افسردہ ہے اور

اُس کی آنکھیں سرخ اور متوم ہیں۔

اسجد: عائشہ اس طرح ہم کیس ہار جائیں گے۔

عائشہ: (تلخی سے) کوئی بات نہیں ...... جب زندگی ہار دی تو کیس تو کوئی معنی ہی نہیں رکھتا......

اسجد: (سنجیدہ) وہ یہی چاہتے ہیں ...... وہ بالکل یہی چاہتے ہیں ...... اور تم ایک بار پھر سے اُن کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہو۔

عائشہ: (دوٹوک انداز) جو بھی ہے ...... میں نے دوبارہ کورٹ میں نہیں جانا ...... میں نے دوبارہ فراز کا سامنا نہیں کرنا۔

اسجد: لیکن کیوں......؟

عائشہ: میں پہلے ہی بہت ذلیل ہو چکی ہوں ...... اور نہیں ہو سکتی ......

اسجد: (سنجیدہ) یہ پاکستان ہے عائشہ ...... یہاں کورٹس میں یہ سب کچھ ہوتا ہے......

عائشہ: (تلخی سے) کیوں ہوتا ہے......؟ کیوں ہوتا ہے......؟

اسجد: میں......

عائشہ: مجھے نہیں لڑنا یہ کیس ...... مجھے نہیں چاہیے حق مہر اور جائیداد ...... جب وہ میرا نہیں تو ان چیزوں کو کیا کرنا ہے مجھے

علیم: (روتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے۔) عائشہ ...... عائشہ ...... عائشہ ...... (آوازیں دیتا اُس کے پیچھے جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: رضا، سویرا

رضا اور سویرا ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا بے حد اَپ سیٹ نظر آرہی ہے۔

رضا: میں تمہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا ...... مگر تمہیں یہ سب کچھ بتانا ضروری تھا۔

سویرا: تو عائشہ پاگل نہیں ہے؟

رضا: She is perfectly healthy.

سویرا: (سویرا ہونٹ کاٹتی ہے۔) کیس کب تک چلے گا......؟

رضا: ...... پتہ نہیں یہ پاکستان ہے سویرا......

سویرا: This man is ------(وہ کچھ کہتے کہتے رُک جاتی ہے۔)

رضا: میں نے تمہیں اس سے شادی کرنے سے منع کیا تھا......

سویرا: (بات بدل کر) میں اُس سے کہوں گی وہ عائشہ کے ساتھ settlement کرے۔

رضا: اور تم سمجھتی ہو وہ کر لے گا......؟

سویرا: I'll make him do that.

رضا: وہ تمہارے ساتھ بہت اچھا ہو گا...... مگر وہ اچھا آدمی نہیں ہے......

سویرا: I have to go. (یک دم اپنا بیگ اُٹھا کر)

رضا: سویرا۔

سویرا: I have heard every thing. ...... مجھے کیا کرنا ہے مجھے سوچنے دو......

//Cut//

Scene No # 5

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: مائرہ، ملازم

مائرہ اپنے لاؤنج میں فون پر کسی سے بات کر رہی ہے۔ تبھی ملازم آتا ہے اور مائرہ سے کہتا ہے۔

ملازم: آپ سے کوئی ملنے آیا ہے......؟

مائرہ: (فون کان سے ہٹاتے ہوئے) ...... کون ہے......؟

ملازم: پتہ نہیں کوئی زبیر صاحب ہیں۔ (مائرہ چونک جاتی ہے کچھ دیر بول نہیں پاتی پھر ملازم سے کہتی ہے۔)

مائرہ: اُنہیں ڈرائنگ میں بٹھاؤ۔ (ملازم جاتا ہے مائرہ بے حد اُلجھی ہوئی سیل فون پر کہتی ہے۔)

مائرہ: کوئی guest آئے ہیں میرے ...... میں بعد میں کال کرتی ہوں تمہیں۔ (سیل فون بند کر کے چپ چاپ صوفہ پر بیٹھی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا ڈرائنگ

کردار: مائرہ، زبیر

زبیر مائرہ کے ڈرائنگ میں بے حد خاموش اور سنجیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ تبھی مائرہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ زبیر اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں ایک دوسرے سے نظریں چراتے ہیں۔ کچھ دیر خاموشی رہتی ہے۔ پھر مائرہ کہتی ہے۔

مائرہ: بیٹھیں ......(زبیر بیٹھتا ہے مائرہ بھی بیٹھ جاتی ہے۔ کچھ دیر پھر خاموشی رہتی ہے۔ پھر زبیر کہتا ہے۔)

زبیر: ......تم ......آپ کیسی ہیں ......؟ (بے ساختہ تم کہتا ہے پھر جیسے کچھ شرمندہ ہو کر آپ کہتا ہے۔)

مائرہ: (اٹک کر کنفیوزڈ) میں ٹھیک ہوں ......آپ کچھ لیں گے ......؟ چائے ......؟ کافی ......؟

زبیر: ......نہیں ......۔

مائرہ: ثنا ابھی تھوڑی دیر میں آجائے گی ......

زبیر: ......میں ثنا سے ملنے نہیں آیا ......

مائرہ: پھر ......؟

زبیر: ......آپ سے ملنے آیا ہوں ......

مائرہ: مجھ سے؟ کس لیے ......؟

زبیر: (کچھ دیر خاموش رہ کر) ......بہت سالوں سے ایک بات کہنا چاہتا تھا ......لیکن کبھی ہمت نہیں کر سکا ......اس دن ثنا سے بات ہوئی تو لگا ......اب کہنا چاہیے مجھے ......

مائرہ: ......کیا ......؟

زبیر: ------ I am sorry. (کچھ دیر رُک کر کچھ جھجک کر مائرہ کچھ دیر کے لیے بے حس و حرکت ہو جاتی ہے۔ دونوں بہت دیر ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے رہتے ہیں پھر مائرہ کی آنکھوں میں آنسو اُمڈنے لگتے ہیں وہ اپنے کانپتے ہوئے ہونٹ دانتوں سے کاٹتے ہوئے جیسے سر ہلاتی ہے۔)

زبیر: میں نے بہت زیادتی کی تمہارے ساتھ ...... .And I regret it......مجھے کوئی حق نہیں تھا تم پر ہاتھ اُٹھانے کا ......

مائرہ: (بہتے آنسوؤں کے ساتھ سر جھکائے) صرف اتنی سی بات تھی ساری ......آپ یہ پہلے محسوس کر لیتے تو ......(بے حد شکست خوردہ انداز میں)

زبیر: میرے گھر میں اب ایک اور عورت ہے ......مگر میرے دل میں دوبارہ کوئی عورت نہیں

آئی ......(وہ اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے پھر کچھ کہے بغیر وہاں سے چلا جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آمنہ، علیم

تینوں بیڈ روم میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: اس طرح مقدمے کے بیچ میں ہم یک دم مقدمہ واپس لیں گے تو کتنی بدنامی ہوگی ہماری ......

عائشہ: (رنجیدہ) کیسی بدنامی ......؟

علیم: لوگ سوچیں گے شاید قصور تمہارا تھا اس لیے ہم کو مقدمہ واپس لینا پڑا۔ (بے ساختہ)

عائشہ: ......لوگ جو بھی مرضی سوچیں مجھے لوگوں کی پرواہ نہیں ہے ......لوگوں کو مجھ سے زیادہ تکلیف تو نہیں ہو رہی ......

علیم: (سنجیدہ) وہ طلاق کے معاملات نمٹانے میں بہت دیر لگائیں گے عائشہ ......اور میں تمہیں اس طرح تو نہیں چھوڑ سکتا ......مجھے تمہاری دوبارہ شادی کرنی ہے۔

عائشہ: (شاکڈ) دوبارہ شادی ......؟ آپ کو لگتا ہے میں اب دوبارہ شادی کروں گی ......؟ میں کبھی نہیں کروں گی ......

علیم: ......اگر ایک تجربہ تلخ ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ......

عائشہ: (بات کاٹ کر رنجیدہ) ......آپ کو پتہ ہے ابو آپ نے مجھے کتنا کمزور بنا دیا ہے ......ساری عمر صرف یہ ایک بات میرے ذہن میں ڈال ڈال کر ......کہ مجھے صرف ایک اچھی بیوی بننا ہے ......صرف یہ میری زندگی کا مقصد ہے ......

علیم: عائشہ ......

عائشہ: (بات کاٹ کر) مجھے تو آپ نے کچھ اور سوچنے سمجھنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا ......یہ تک نہیں کہ میں اپنے آپ کو انسان سمجھوں ......

علیم: میں تمہارا باپ ہوں عائشہ تمہارا برا نہیں چاہ سکتا ......

عائشہ: (روتے ہوئے) ......لیکن آپ نے برا ہی کیا ہے میرے ساتھ ......مجھے آج لگتا ہے کہ میں اچھی بیوی نہیں بن سکتی تو بس سب کچھ ختم ہو گیا میرے لیے ......اور ایسا آپ

کی وجہ سے ہوا ہے......

علیم: میں سنگل پیرنٹ ہوں عائشہ بہت fears تھے میرے......

عائشہ: (روتے ہوئے)......اور آپ نے وہ سارے fears مجھے ٹرانسفر کر دیے...... میں تو اتنی کمزور ہوگئی ہوں کہ کسی کا بھی مقابلہ کرنے کے قابل تک نہیں رہی......سہاروں کی محتاج ہوگئی ہوں۔

علیم: (اَپ سیٹ) ایسے مت کہو عائشہ......

عائشہ: (اَپ سیٹ اور روتے ہوئے)......کیوں نہ کہوں...... میں ایسی زندگی تو نہیں چاہتی تھی کہ اپنی زندگی کے ایک مسئلے کو حل کرنے کی ہمت بھی نہ ہو مجھ میں......

علیم: (بے بس) مجھ سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں عائشہ...... میں مانتا ہوں......لیکن میں ویسا ہی باپ ہوں جیسے اس سوسائٹی میں ہوتے ہیں......

عائشہ: (اَپ سیٹ)......اسی لیے تو آپ کی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہو رہا ہے......جیسا اس سوسائٹی میں ہوتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا لاؤنج / بیڈروم

کردار: مائرہ، ثنا

ثنا کمرے میں داخل ہوتی ہے اور لائٹ آن کرتی ہے۔

ثنا: آپ کیا ساری لائٹس آف کر کے بیٹھی رہتی ہیں......کیا ہوا......؟

مائرہ: (چونک کر مائرہ کو دیکھتی ہے جس کی آنکھیں سرخ اور متورم ہیں۔ ثنا پاس بیٹھتی ہے۔) ......کچھ نہیں......آج زبیر آیا تھا۔

ثنا: (حیران)......کہاں......؟ یہاں......

مائرہ: ہاں......

ثنا: کس لیے......؟

مائرہ: (بہت دیر چپ رہ کر)......ایکسکیوز کرنے کے لیے......اور طلاق کے 20 سال بعد یہ بتانے کے لیے کہ وہ مجھ سے محبت کرتا تھا......

ثنا: (وہ مائرہ کے کندھے پر سر رکھتی ہے۔) ممی......

مائرہ: (آنکھوں میں دوبارہ نمی آنے لگتی ہے۔)......شادی کے دس سالوں میں اُس نے ایک بار مجھ سے اظہار محبت نہیں کیا...... پتہ نہیں کیا خوف محسوس کرتا ہے مرد بیوی کو یہ بتاتے ہوئے کہ وہ اُس سے محبت کرتا ہے......

ثنا: آپ نے کبھی اُن سے یہ کہا......؟

مائرہ: ......کیا؟

ثنا: (مدھم آواز میں) کہ آپ اُن سے محبت کرتی ہیں......؟

ثنا: (مائرہ کے ہونٹ کپکپانے لگتے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو گرتے ہیں......پھر وہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے......) آپ دونوں کی خاموشی نے گھر توڑ دیا......میرا

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز، سویرا

فراز اطمینان سے TV دیکھ رہا ہے سویرا سنجیدگی سے اُس سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: ......کیا فیصلہ کیا ہے تم نے......؟

فراز: ......کیسا فیصلہ......؟

سویرا: عائشہ اور اپنے کیس کے حوالے سے......میرے اور اپنے حوالے سے......

فراز: (کندھے اُچکا کر)......تمہیں جلدی کس چیز کی ہے......اور عائشہ کو کس چیز کی جلدی ہے......؟

سویرا: (سنجیدہ)......تم اُس کی اور میری زندگی سے کھیل رہے ہو......

فراز: (بے ساختہ)......تو......؟ (شاکڈ)

سویرا: ......تو......؟ تمہارے نزدیک یہ کچھ بھی نہیں ہے......؟

فراز: ......نہیں......(اطمینان سے سرد مہری سے)

سویرا: تم کیا انسان ہو فراز......؟ (ٹھنڈا لہجہ)

فراز: ......اگر تمہیں انسان نہیں لگ رہا تو چھوڑ دو مجھے......divorce لے لو مجھ سے......

سویرا: ......تم divorce کر دو مجھے......

فراز: (اطمینان سے)......وہ تو میں نہیں کروں گا...... میں تمہیں آزادی اور پیسہ دونوں نہیں

دوں گا......کوئی ایک چیز ملے گی تمہیں بھی......

سویرا: (بے ساختہ)......میں دونوں لوں گی تم سے......

فراز: (کندھے اُچکا کر)......تم بھی کوشش کر لو......کورٹس کھلے ہیں...... میں تمہیں اتنا خوار کروں گا کورٹ میں کہ......

سویرا: ......کہ......؟

فراز: (مسکرا کر)......کہ تم بھی پاگل ہو جاؤ گی......عائشہ کی طرح......

سویرا: (بے حد عجیب سا لہجہ)......پاگل......اوہ......اچھا...... Thank you for driving me crazy. ......پاگل کچھ بھی کر سکتے ہیں......کچھ بھی......ہے نا......؟ (وہ کمرے سے باہر جاتی ہے۔ فراز کچھ اُلجھ کر اُسے دیکھتا ہے پھر TV دیکھنے لگتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: علیم کا بیڈروم

کردار: علیم

علیم اپنے بیڈ پر بیٹھا بے حد پریشان انداز میں کچھ سوچ رہا ہے۔ اُس کے کانوں میں عائشہ کی آوازیں آرہی ہیں۔ وہ بے حد پچھتاتا ہوا نظر آرہا ہے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: فراز کا آفس

کردار: فراز، ثنا

فراز ثنا کے ساتھ مسکراتے ہوئے فون پر بات کر رہا ہے۔

فراز: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ میں ہوں......

ثنا: ......تم نے اُس دن جب اچانک ذہن کے بارے میں بات کرنا شروع کیا تو تمہاری کچھ باتیں مجھے ڈاکٹر فراز جیسی لگیں......تم اپنا نام سن کر فون بند نہ کر دیتے تو شاید میں ابھی بھی کنفیوزڈ رہتی......

فراز: یعنی میری غلطی کی وجہ سے میں پکڑا گیا......؟

ثنا: ہر کوئی کسی نہ کسی غلطی کی وجہ سے ہی پکڑا جاتا ہے......لیکن تم نے مجھے بہت تنگ کیا۔

فراز: ......بہت زیادہ نہیں۔

ثنا: But I am grateful to you too ----- تم نے بہت سے اہم فیصلوں میں میری مدد کی......

فراز: ......صرف میں نے نہیں......تم نے بھی بہت سے فیصلے کرنے میں میری مدد کی۔

ثنا: ......کیسے فیصلے......؟

فراز: ......میں ڈنر پر بتا سکتا ہوں۔

ثنا: (ہنستی ہے۔) ملنے کی آفر کر رہے ہو......؟

فراز: ......نہیں......ڈنر کی۔

ثنا: (پھر ہنستی ہے) چلو ٹھیک ہے چلتے ہیں ڈنر کے لیے۔

فراز: کب......؟

ثنا: جب تم چاہو۔

فراز: کل

ثنا: ٹھیک ہے......کل......

//Cut//

Scene No # 12

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا

سویرا اپنے بوتیک کے آفس میں اکیلی بیٹھی ہے وہ بے حد اَپ سیٹ لگ رہی ہے اُسے فراز کے ساتھ گزارے ہوئے اپنے زندگی کے بہت سے خوشگوار لمحات یاد آرہے ہیں۔ پھر تکلیف دہ لمحات اور جھگڑے......وہ بہت اَپ سیٹ لگ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ روم

کردار: مائرہ، ثنا

مائرہ اور ثنا دونوں ڈائننگ ٹیبل پر کھانا کھا رہی ہیں۔ ثنا بے حد جوش کے عالم میں مائرہ کو بتا رہی ہے۔

ثنا: آپ کو پتہ ہے ممی مجھے اُس بندے کا پتہ چل گیا ہے جو مجھے پھول بھیجا کرتا ہے......

مائرہ: (بے ساختہ)......ارے "The one who knows you"

ثنا: (ہنستی ہے) .Now I know him too

مائرہ: کون ہے وہ......؟ سلمان......؟

ثنا: نہیں ممی......

مائرہ: پھر......؟

ثنا: ......آپ کو ڈاکٹر فراز سعید کا پتہ ہے......؟

مائرہ: ......وہ جو اُڑان کے شروع کے پروگرامز میں آیا تھا۔

ثنا: ......بالکل

مائرہ: oh my God......یہ وہ ہے......؟

ثنا: Absolutely......

مائرہ: مگر اُسے تمہاری routine کے بارے میں کیسے پتہ چلتا تھا؟

ثنا: ......یہ تو ملنے پر پوچھوں گی اُس سے......لیکن یہ سٹوڈیو آڈینس میں اکثر شامل ہوتا تھا تو ظاہر ہے......مجھے دیکھا تو ہوگا وہاں۔

مائرہ: اگر یہ وہ ڈاکٹر ہے تو مجھے تو بہت پسند ہے بھئی۔

ثنا: ......Even I am pleasently surprised......کیونکہ personality واقعی بہت impressive ہے اس کی۔

مائرہ: تو تم ملو نا اس سے

ثنا: ......مل رہی ہوں آج رات کو......

مائرہ: ......good......

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، جواد

سویرا فون پر جواد سے بات کر رہی ہے۔

سویرا: ......مجھے سامان اُٹھوانا ہے یہاں سے اپنا......تم کل آ سکتے ہو یہاں......؟

جواد: (سنجیدہ)......ہاں......فراز سے بات ہوئی تمہاری......؟

سویرا: (مدھم تھکی ہوئی آواز) ہوگئی......لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ میں گھر چھوڑ رہی ہوں...... میں پہلے یہاں سے اپنی چیزیں اُٹھوانا چاہتی ہوں پھر اُنہیں اپنے فیصلے کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں......

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: علیم کا لاؤنج

کردار: علیم، آمنہ کی ساس، سسر

تینوں لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

ساس: ......پھر آپ اب ہمیں شادی کی تاریخ دیں بھائی صاحب......

علیم: (سنجیدہ)......ابھی یہ ممکن نہیں ہے۔

سسر: کیا مطلب......؟

علیم: (سنجیدہ)......میں آمنہ کی تعلیم مکمل ہونے تک اُس کی شادی نہیں کروں گا۔

ساس: (حیران) لیکن بھائی صاحب وہ تو ہم نے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ ہم خود آمنہ کی شادی کے بعد تعلیم مکمل کروائیں گے۔

علیم: میں جانتا ہوں......لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اپنی تعلیم پہلے مکمل کر لے تو زیادہ بہتر ہے۔

ساس: مگر پہلے تو آپ نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔

علیم: وہ میری غلطی تھی......اور میں اس کے لیے معذرت خواہ ہوں......لیکن جو کچھ عائشہ کے ساتھ ہو رہا ہے اُس کے بعد میں آمنہ کے لیے رسک نہیں لے سکتا۔

ساس: آپ بہت عجیب باتیں کر رہے ہیں آج......اور بہت مایوس کر رہے ہیں ہمیں۔

علیم: ہو سکتا ہے......لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ کل کو دونوں فیملیز کے لیے کوئی مسئلہ ہو......

ساس: ......لیکن ہمیں تو اپنے بیٹے کی جلدی شادی کرنی ہے۔

علیم: ...... آپ سوچ لیں ورنہ پھر آپ کہیں اور شادی کر لیں۔ (ساس اور سسر یک دم پریشان ہو کر ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: لاؤنج

کردار: سویرا، ملازمہ

لاؤنج کے فرش پر فراز کے کپڑوں اور جوتوں کا ایک اونچا سا ڈھیر پڑا ہے۔ اور سویرا ملازمہ سے کہہ رہی ہے۔

سویرا: ...... اپنے ملازموں کو بلواؤ...... اور آس پاس کے گھروں کے بھی ملازموں کو بلواؤ......

ملازمہ: (حیران)...... سویرا بی بی کس لیے......

سویرا: (سنجیدہ)...... جس جس کو یہ کپڑے پسند ہوں وہ لے جائے۔

ملازمہ: (حیران)...... لیکن یہ تو فراز صاحب کے نئے کپڑے ہیں۔

سویرا: (سنجیدہ)...... ہاں لیکن اُس نے کہا ہے یہ بانٹ دیں۔

ملازمہ: (جوش میں)...... میں جی ابھی بلا کر لاتی ہوں ...... میں بھی اپنے میاں اور بھائی کے لیے کپڑے نکال لوں......

سویرا: ...... ضرور......

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا اپنی وارڈروب کھولے اُس میں اپنے لیے مختلف لباس نکال نکال کر دیکھ رہی ہے...... یوں جیسے طے نہ پا رہی ہو کہ اسے کون سا لباس پہننا چاہیے۔ پھر آخر کار ایک لباس وہ طے کرتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی کچھ جیولری پہن رہی ہے وہ ساتھ خود کو مسکراتے ہوئے دیکھ بھی رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 19-A

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: ثنا، فراز

فراز ٹیبل پر بیٹھا ہوا ہے ثنا ہال میں داخل ہوتی ہے۔ فراز اُسے دیکھ کر کھڑا ہوتا ہے۔ ثنا متلاشی نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے اور اُس کی طرف آتی ہے۔

فراز: Hello !

ثنا: Hello !

ثنا: (بیٹھنے کا اشارہ قدرے نروس انداز میں مسکرا کر) میں پانچ منٹ پہلے آگئی۔

فراز: میں آدھ گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔

فراز: (دونوں ہنستے ہیں پھر وہ کچھ پھول اُسے دیتا ہے۔) تمہارے لیے......

ثنا: Thank you...... بہت خوبصورت ہیں۔

فراز: ...... اسی لیے ...... خوبصورت لوگوں کے پاس ہونا چاہیے انہیں۔ (ثنا پھول رکھتے ہوئے مسکراتی ہے اور کہتی ہے قدرے مذاق اُڑاتے ہوئے)

ثنا: You are a sweet talker.

فراز: (بے ساختہ) You are the only one I talk sweetly to.

ثنا: کیوں سائیکاٹرسٹ ہو تم ...... سب کے ساتھ rude ہوتے ہو کیا......؟

فراز: نہیں ...... کسی کے ساتھ بات کرنے کا موقع نہیں ملتا...... I just listen

ثنا: میرے ساتھ تو بہت باتیں کرتے ہو تم

فراز: تمہاری بات اور ہے......

ثنا: ......آرڈر کریں......؟

فراز: ......اوہ ہاں......

//Intercut//

Scene No # 20

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سویرا

لاؤنج میں پڑا بہت سارا فرنیچر اور دیواروں پر لگی چیزیں غائب ہیں۔ سویرا ایک صوفہ پر چپ چاپ بیٹھی ہے جب سارہ کچھ گھبرائے ہوئے انداز میں اندر آتی ہے اور کمرے کی حالت دیکھ کر سویرا سے کہتی ہے۔

سارہ: ......تم کیا کر رہی ہو گھر کے سامان کو......؟ ملازم نے مجھے بتایا کہ جواد یہاں سے سڑک پر سامان لاد کر گیا ہے......

سویرا: (سنجیدہ)......ہاں وہ آیا تھا اور میں نے اپنا سارا سامان گھر بھجوا دیا......اب میں آپ کا انتظار کر رہی تھی......

سارہ: (بے ساختہ)......کیا مطلب......؟ کیوں بھجوا دیا سب کچھ گھر......؟ (دوٹوک انداز)

سویرا: ......کیونکہ وہ میرا سامان تھا......

سارہ: ......لیکن کیوں......؟

سویرا: ......کیونکہ میں وہ رشتہ ختم کرنا چاہتی ہوں جس میں مَیں بندھی ہوں......

سویرا: ......اور اگر میرا جہیز وہ قیمت ہے جس سے میں نے آپ کا بیٹا خریدا تھا تو میں وہ قیمت واپس لے رہی ہوں۔......Because your son is not worth it.

سارہ: (لہجہ بدل کر)......تمہیں کیا ہو گیا ہے......؟ تم کس طرح کی باتیں کر رہی ہو......؟ (طنزیہ)

سویرا: کم از کم مجھے سکلس فرینیا نہیں ہے......

سارہ: ہاں ہو سکتا ہے......لیکن اُس سے پہلے آپ لوگوں کو عائشہ کے ساتھ اپنے معاملات طے کرنے ہوں گے......فراز کا ذہنی علاج کروانا ہوگا......اور پھر اگر ڈاکٹر نے

سارہ: (چلا کر)......میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہے......

سویرا: (سنجیدہ)......وہ شاید ٹھیک ہوتا اگر آپ ٹھیک ہوتیں۔ لیکن آپ نے اپنے بیٹے کی

personality کو اپنے ہاتھ سے مسخ کر دیا ہے......وہ split personality disorder کا شکار ہے۔

سارہ: ......بکواس ہے یہ......

سویرا: ......اور شاید آپ بھی......آپ دونوں کو علاج کی ضرورت ہے......you understand that......

سارہ: (چلاتی ہے) get out of here......

سویرا: (بے ساختہ دوٹوک انداز)......آپ کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے......میں پہلے ہی جا رہی ہوں......اس پاگل خانے میں رہنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔ (سارہ بے حد اَپ سیٹ اُسے جاتا دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19-B

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: فراز، ثنا

کھانا کھاتے ہوئے دونوں کسی بات پر کھلکھلا کر ہنستے ہیں۔

ثنا: تم نے واقعی بہت تنگ کیا مجھے......

فراز: (مسکرا کر)......I am sorry

ثنا: لیکن میں نے تمہاری ای میلز تمہاری باتوں کو انجوائے بھی بہت کیا۔

فراز: (بے ساختہ)......اور تم نے بالآخر مجھے بوجھ لیا......

ثنا: تم توقع کر رہے تھے......؟

فراز: ......No way میرے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئی تھی تمہارے ہونٹوں سے اپنا نام سن کر

ثنا: (ہنستے ہوئے) oh really ----?

فراز: You are really smart.

ثنا: smart or smarter

فراز: اوکے......smarter

ثنا: Thank you

فراز: میں نے شرط ہاری ہے......اب تم کچھ بھی مانگ سکتی ہو۔

ثنا: ......یاد رکھنا......کسی وقت واقعی کچھ مانگوں گی۔

فراز: کسی وقت کیوں......؟ابھی کیوں نہیں......؟

ثنا: ......ابھی تو ہے سب کچھ میرے پاس......ہوسکتا ہے کل کسی چیز کی ضرورت پڑے مجھے

فراز: ٹھیک ہے......done......But I have something for you.

ثنا: کیا......؟(وہ ایک ڈبیا ٹیبل پر اُس کی طرف بڑھاتے ہیں۔ثنا بے حد حیرانی سے اُسے دیکھتی ہے پھر ڈبیا کھولتی ہے۔اُس میں ایک رنگ ہے۔وہ جیسے کچھ بات نہیں کر پاتی۔)

//Intercut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: سفینہ کا ڈائننگ روم

کردار: سفینہ، جواد، نینا

تینوں بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں سفینہ بات کر رہی ہے۔

سفینہ: میں سوچ رہی تھی اگر عائشہ اور فراز کی طلاق ہو جاتی ہے اور معاملات ختم ہو جاتے ہیں تو پھر ہمیں سویرا کی طلاق کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے

جواد: (سنجیدہ)......آپ چاہتی ہیں اُس کی زندگی کے چند سال ضائع ہوں......

سفینہ: (سنجیدہ)......لڑکی والے ہیں ہم......سو چیزیں دیکھنی پڑتی ہیں......بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے عورت کو......

جواد: (ناراض)......یہ کہاں لکھا ہے......؟قرآن میں......؟یا حدیث میں......؟یا پاکستان کے آئین میں......؟

سفینہ: (سنجیدہ)......اس معاشرے کا رواج ہے یہ......

جواد: ......بھاڑ میں جائے ایسا معاشرہ اور اُس کے رواج......میں اپنی بہن کو اس کے رواجوں کی بھینٹ نہیں چڑھا سکتا......

سفینہ: (سنجیدہ)......ایک دفعہ بیٹھ کر بات کرنے سے شاید اس مسئلے کا کوئی حل نکل آئے......؟

جواد: ......وہ فیملی خود ایک مسئلہ ہے وہ کسی مسئلے کو حل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔(سفینہ خاموش ہو جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: فراز کا گھر

کردار: فراز، سارہ

سارہ پریشان لاؤنج کے ایک صوفہ پر بیٹھی ہے۔جب فراز اندر داخل ہوتا ہے اور سامان کو غائب دیکھ کر اطمینان سے ماں سے کہتا ہے۔

فراز: ......اوہ ہیلو ممی......آج پھر کوئی setting یا انٹیریئر ہو رہا ہے۔

سارہ: (پریشان)......سویرا گھر چھوڑ کر اور اپنا سامان اُٹھا کر چلی گئی ہے۔

فراز: (کندھے اُچکا کر)......o h......یعنی ایک اچھی خبر ہے میرے لیے......good......مجھے ویسے بھی آپ کو کچھ بتانا تھا......

سارہ: ......کیا......؟

فراز: (اطمینان سے)......میں نے ثنا ہمدانی سے شادی کا فیصلہ کر لیا ہے......؟

سارہ: (چونک کر)What?......

فراز: (بے ساختہ) I think she is the first woman I have ever loved.

سارہ: (غصے میں)......اتنا بڑا decision کیسے لے سکتے ہو تم......اور یہ جو mers ہے یہ......

فراز: (بے ساختہ)......میں نے طے کیا ہے میں ثنا کے ساتھ امریکہ چلا جاؤں گا......

سارہ: (اَپ سیٹ)......تم......تم کس طرح ایسا فیصلہ کر سکتے ہو مجھ سے پوچھے بغیر؟ مجھے بتائے بغیر......

فراز: (آرام سے)......میں آپ کو بتا رہا ہوں۔

سارہ: (دوٹوک انداز)مجھے وہ لڑکی پسند نہیں ہے......

فراز: (بے ساختہ)......مجھے ہے......اور مجھے پرواہ نہیں ہے کہ وہ آپ کو پسند ہے یا نہیں......دو شادیاں میں نے آپ کی پسند سے کی ہیں......اب اپنی پسند سے کرنے دیں مجھے......(کہہ کر جاتا ہے۔سارہ شاکڈ انداز میں اُسے جاتا دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: مائرہ کا بیڈروم

کردار: ثنا، مائرہ

مائرہ ایک کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب ثنا دستک دے کر اندر آتی ہے۔۔

ثنا: ہیلو......

مائرہ: میں پہلے ہی تمہارا انتظار کر رہی تھی ...... بہت دیر کر دی تم نے ......اتنی دیر لگتی ہے ڈنر میں کیا......؟

ثنا: (پاس بیٹھتے ہوئے)......ہم لوگ سی سائیڈ پر چلے گئے تھے۔

مائرہ: ......تو کیسا ہے فراز......؟ (ثنا مسکراتے ہوئے ماں کو دیکھتی ہے پھر اپنا ہاتھ ماں کے آگے کرتی ہے۔اُس میں انگوٹھی ہے۔)

مائرہ: یہ کیا ......؟...... My God --- He has proposed you? (بے اختیار کھلکھلا کر ہنستے ہوئے۔)

ثنا: Yes he has......میں ملوانا چاہ رہی ہوں آپ سے اُسے

مائرہ: (مسکراتے ہوئے)------ Any time sweetheart any time

ثنا: (ہنس کر)------- I am very happy Mummy.

مائرہ: (مسکرا کر) I can see that

ثنا: (گرم جوشی سے) I really love him.

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: فراز کی سٹڈی

کردار: فراز

فراز اپنی سٹڈی میں داخل ہوتا ہے اور شاکڈ رہ جاتا ہے۔سٹڈی کتابوں سے خالی ہے اور سٹڈی ٹیبل پر سویرا کی وہ گڑیا پڑی ہے جس میں فراز نے سوئیاں چبھو رکھی ہیں۔

فراز: (چلاتا ہے اور باہر نکلتا ہے۔)......میں تمہیں جان سے ماردوں گا سویرا......

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز بیڈروم میں داخل ہوتا ہے اور شاکڈ رہ جاتا ہے۔ بیڈروم کا سارا فرنیچر اور TV وغیرہ غائب ہے۔کمرہ تقریباً خالی ہے۔وہ گھبراہٹ میں جا کر الماری کھولتا ہے۔اور وہ کپڑوں اور جوتوں سے خالی ہے۔وہ بے حد اپ سیٹ انداز میں باتھ روم جاتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: باتھ روم

کردار: فراز

فراز باتھ روم میں جاتا ہے اور شاکڈ کھڑا رہ جاتا ہے۔وہاں جا بجا پرفیومز کلونز کی باٹلز ٹوٹی پڑی ہیں اور باقی تمام چیزیں بھی ٹوٹی پھوٹی پڑی ہیں۔باتھ روم کے شیشے پر لپ اسٹک سے لکھا ہوا ہے۔

Love Sawera

// Freeze //

قسط نمبر 15

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: سفینہ کا لاؤنج

کردار: سفینہ، نینا، سویرا

تینوں بیٹھی ہوئی ہیں اور بے حد اَپ سیٹ نظر آ رہی ہیں۔

نینا: ......کیا فائدہ ہوا یہ سب کر کے......؟

سویرا: (رنجیدہ)......کوئی فائدہ نہیں ہوا......چیونٹی کو بھی تکلیف دو تو وہ بھی کاٹتی ہے......میں تو پھر انسان ہوں......چیونٹی جتنی ہی سہی لیکن اُسے تکلیف تو پہنچائی میں نے......

سفینہ: ......اللہ غارت کرے اُسے......

سویرا: (بے ساختہ)......نہیں......یہ کام میں کروں گی......اُس کو حق نہیں تھا میری زندگی کے ساتھ یہ سب کرنے کا......اُس کو حق نہیں تھا کسی کی زندگی کے ساتھ بھی یہ سب کرنے کا......He has hurt me like hell......میں عورت ہوں......جانور تو نہیں تھی۔......(سفینہ کی گود میں منہ چھپا کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔ نینا بھی اپنے آنسو صاف کرنے لگتی ہے۔ سفینہ اُسے چپ کرواتے ہوئے خود بھی رو دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان

ثنا کچھ پیپرز دیکھ رہی ہے۔ جب سلمان اندر آتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھتا ہے اور غور سے ثنا کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: میری سمجھ میں ایک بات نہیں آتی۔

ثنا: (اپنے کام میں مصروف) صرف ایک بات......؟

سلمان: ہاں فی الحال صرف ایک بات۔

ثنا: ......بولو......ہوسکتا ہے میں کچھ مدد کرسکوں......ویسے تو تمہیں کچھ سمجھانا ایک بے حد

مشکل کام ہے مگر پھر بھی......

سلمان: ......ان توہین آمیز کلمات کے باوجود میں تمہاری مدد قبول کر رہا ہوں......

ثنا: اچھا بولو اس سے پہلے کہ میں یہاں سے چلی جاؤں۔

سلمان: ......میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ کچھ لڑکیاں اچانک خوبصورت کیوں لگنے لگتی ہیں؟

ثنا: کچھ......؟ یا ایک......؟

سلمان: ......دونوں میں کیا فرق ہے......؟

ثنا: ......تعداد کا

سلمان: Does that matter?

ثنا: ......tremendously......سو پہلے تو یہ طے کر کے آؤ کہ تمہیں کچھ لڑکیاں خوبصورت لگ رہی ہیں یا ایک......؟......اُس کے بعد بات کرتے ہیں......

سلمان: ......اچھا سمجھ لو ایک......

ثنا: ......تو ایک لڑکی اچانک تمہیں خوبصورت لگنے لگی ہے؟

سلمان: ......مجھے نہیں سب کو......

ثنا: ......تو پھر یہ تمہارا نہیں سب کا مسئلہ ہوا......چھوڑو اسے پھر......

سلمان: اچھا چلو سمجھ لو کہ مجھے خوبصورت لگنے لگی ہے۔

ثنا: ......تو پھر یہ محبت کا کرشمہ ہے۔

سلمان: ......کس کو محبت ہو گئی ہے......؟ مجھے اُس سے یا اُسے مجھ سے......؟

ثنا: دو طرفہ ہوسکتی ہے لیکن......تمہیں تو ہے......

سلمان: ......تمہیں مان گیا ہوں میں۔

ثنا: ......فرق نہیں پڑتا ساری دنیا مانتی ہے مجھے......

سلمان: ......وہ کھانا یاد ہے نا......؟

ثنا: ......بالکل یاد ہے......

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، فراز

سویرا فون پر فراز سے بات کر رہی ہے وہ بے حد غصے میں ہے۔

سویرا: فون کرنے کی زحمت کیوں کی ہے تم نے ......؟

فراز: books کہاں ہیں میری......؟

سویرا: (اطمینان سے)......شہر کی مختلف لائبریریز میں تمہاری طرف سے donate کر دیا ہے میں نے اُنہیں ......وہ کتابیں تمہارا تو کچھ بگاڑ نہیں سکیں ...... میں نے سوچا شاید کوئی اور پڑھ کر کچھ سیکھ جائے ......

فراز: (چلاتا ہے) میری لاکھوں کی کتابیں تھیں وہ

سویرا: (بے ساختہ)......اور میری زندگی انمول تھی ......

فراز: (دانت پیس کر)--------- you will have to pay for all this

سویرا: -------- No, it's pay back time now (وہ کہہ کر فون بند کر دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا آفس/ زبیر کا آفس

کردار: مائرہ، زبیر

مائرہ زبیر کو کال کرتی ہے۔

زبیر: ہیلو

مائرہ: ہیلو......

زبیر: (بے حد حیران ہو کر)...... مائرہ......؟

مائرہ: ......ہاں......

زبیر: ......تم کیسی ہو......؟

مائرہ: (بے ساختہ)......میں ٹھیک ہوں ......آپ کو آج انوائیٹ کرنا چاہ رہی تھی۔

زبیر: کس چیز کے لیے......؟

مائرہ: (سنجیدہ)......ثنا کسی کو پسند کرتی ہے......اس ویک اینڈ پر اُس لڑکے کو ڈنر پر بلوایا ہے ......میں چاہتی ہوں آپ بھی آ کر اُس سے ملیں ......

زبیر: ......sure......میں ضرور آؤں گا......Thank you......

مائرہ: You are her father......اُس کی زندگی کے اہم فیصلوں میں آپ کی رائے شامل ہونی چاہیے۔

زبیر: I know that......

مائرہ: او کے......پھر ویک اینڈ پر ملاقات ہو گی......خدا حافظ۔

زبیر: خدا حافظ (وہ بہت دیر تک فون لیے بیٹھا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: جواد، رضا، سویرا

تینوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ رضا سویرا کو کچھ پیپرز دکھاتے ہوئے کہہ رہا ہے۔

رضا: یہاں سائن کر دو۔

رضا: (سویرا پیپرز پر ایک نظر دوڑاتے ہوئے اُن پر سائن کر دیتی ہے۔ وہ ایک اور صفحے پر کہتا ہے۔) یہاں بھی......بس ٹھیک ہے......

جواد: (سنجیدہ) divorce کا حق تو پہلے ہی سویرا کے پاس ہے......اس صورت میں زیادہ مسئلہ تو نہیں ہونا چاہیے۔

رضا: (سنجیدہ) ہونا تو نہیں چاہیے......لیکن دیکھتے ہیں فراز کی طرف سے کیا جواب دعویٰ داخل ہوتا ہے......اس کو دیکھ کر ہی پتہ چلے گا۔

سویرا: (سنجیدہ)......اور یہ کیس کتنا عرصہ چلے گا......؟

رضا: ......اُمید تو ہے کہ جلدی کیس کا فیصلہ ہو جائے گا...... میں چاہتا ہوں تم عائشہ سے ملو۔

جواد: (چونک کر) فراز کی پہلی بیوی......؟

رضا: (بے ساختہ) ہاں......

سویرا: (سنجیدہ) کس لیے......؟

رضا: وہ اپنا کیس واپس لینا چاہتی ہے...... جبکہ میں چاہتا ہوں تم دونوں مل کر اپنے کیس کی پیروی کرو......

سویرا: (سوچتے ہوئے)......وہ ملنے پر تیار ہو جائے گی......؟

رضا: ......بات کرتا ہوں اُس سے۔

//Cut//

Scene No # 6

وقت: دن

جگہ: وکیل کا آفس

کردار: فراز، سارہ، وکیل

تینوں وکیل کے آفس میں بیٹھے ہیں اور فراز اُس سے بات کر رہا ہے۔

فراز: ...... وہ ہمارے گھر سے اپنے بھائی کے ساتھ مل کر ہمارا بہت سا سامان چوری کر کے لے گئی ہے۔میری کتابیں کپڑے سب۔(بے ساختہ)

سارہ: ...... اتنی expensive paintings پینٹنگز اُٹھا کر لے گئی وہ ...... (بے ساختہ)

فراز: ......میری کتنی چیزیں توڑ دیں اُس نے ...... کتنے کپڑے ضائع کر گئی ہے وہ

سارہ: (بے ساختہ) ...... لاکر سے زیورات اور گھر میں پڑی کتنی رقم اُٹھا کر لے گئی ہے وہ......

فراز: (بے ساختہ)......اور اوپر سے وہ اور اُس کا بھائی دھمکیاں دے رہا ہے ہمیں ......

وکیل: (ٹھنڈا لہجہ)......اس کے باوجود آپ کو اُس کی ضرورت ہے ...... وہ کیس کرے گی اور ہم یہ کیس ہار جائیں گے......

فراز: (بے ساختہ)......میں اب اُس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتا......

سارہ: (بے ساختہ)......نہ میں اُسے گھر میں برداشت کر سکتی ہوں ......آپ کیس کریں اُس پر ......چوری کا مقدمہ کریں ......(دونوں چلے جاتے ہیں۔وکیل سر پکڑ کر بڑبڑاتا ہے۔)

وکیل: ......کیا پاگل فیملی ہے......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لاؤنج

کردار: عائشہ، علیم، آئمہ

تینوں بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔علیم کہتا ہے۔

علیم: آج میں اسجد کے پاس گیا تھا ......فراز کی دوسری بیوی نے بھی طلاق کے لیے کیس فائل کر دیا ہے۔

عائشہ: (چونک کر)......کیوں ......؟ابھی تو ......

آئمہ: (بے ساختہ) ...... بہت اچھا ہوا ...... وہ آدمی اس قابل ہی نہیں کہ اُس کے ساتھ کوئی رہ سکے......

عائشہ: (مدھم آواز)......یہ اچھا نہیں ہوا......

علیم: ......کیوں اچھا نہیں ہوا......؟ بہت اچھا ہوا ہے میری بیٹی کا گھر نہیں بسا تو فراز کا بھی نہیں بسنا چاہیے......(عائشہ کچھ کہنے کی بجائے اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، سفینہ، جواد، نینا

چاروں بڑی خاموشی سے ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔سویرا بے حد بے دلی سے کھانا کھا رہی ہے۔سفینہ اُس سے کہتی ہے۔

سفینہ: سویرا......کھانا کیوں نہیں کھا رہی ہو......؟

سویرا: (چونک کر)......کھا رہی ہوں میں

سفینہ: (ناراض ہو کر)......جس طرح کھا رہی ہو ...... میں دیکھ رہی ہوں ...... اتنے سے چاول لیے بیٹھی ہو

سویرا: (مدھم آواز)......بس اتنی ہی بھوک ہے مجھے

سفینہ: (بے ساختہ)......کیا ہو گیا ہے تمہاری بھوک کو ...... جب سے آئی ہو......کھانا پینا ہی ختم ہو کر رہ گیا ہے تمہارا......

سویرا: (جھنجھلا کر)......ممی پلیز ...... میں جتنا کھا رہی ہوں کھانے دیں۔

سفینہ: نینا اس کی پلیٹ میں اور چاول ڈالو۔

سویرا: (چمچ پٹخ کر اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔) آپ چاہتی ہیں میں کچھ بھی نہ کھاؤں ......تو یہ لیں ......

سفینہ: (ناراض ہو کر) سویرا ...... سویرا ...... کیا ہو گیا ہے اسے ......؟ کتنی بدمزاج ہو گئی ہے یہ......اس طرح تو نہیں ہوتی تھی یہ

جواد: (کچھ خفا) ممی ...... آپ بھی بعض دفعہ حد کرتی ہیں ...... اچھا بھلا کھانا کھاتے ہوئے

اُٹھادیا اُسے......

سفینہ: میں نے اُٹھایا......؟ تم نے خود دیکھا اُس نے کتنی بدتمیزی کی

جواد: (رنجیدہ) ممی اُس کا گھر ٹوٹ رہا ہے......you should realize it.

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آئمہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی ہے آئمہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی ہے۔

آئمہ: تمہیں کیا ہوا ہے......؟

عائشہ: کچھ نہیں۔

آئمہ: (سنجیدہ)......فراز کی بیوی کے بارے میں سوچ رہی ہو......؟

عائشہ: (مدھم آواز)......ہاں......

آئمہ: ......کیا؟

عائشہ: (سنجیدہ)......مجھے ترس آرہا ہے اُس پر

آئمہ: ......کیوں......؟

عائشہ: (مدھم آواز)......گھر ٹوٹ رہا ہے اُس کا

آئمہ: (بے ساختہ) وہ خود طلاق لے رہی ہے......تم سے زیادہ سمجھ دار ہے۔

عائشہ: ......پھر بھی......ایسا تو نہیں ہوگا کہ اُسے تکلیف ہی نہ ہو۔

آئمہ: ......ہو بھی تو ہمیں کیا......فراز سے شادی اُس کا اپنا فیصلہ تھا......اُسے شادی کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا......(بات ادھوری چھوڑتی ہے۔)

عائشہ: قسمت خراب ہو تو......

آئمہ: چھوڑو اس سب کو......آرام سے خود بھی سوؤ......اور مجھے بھی سونے دو۔ (اُٹھ کر جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: دن

جگہ: وکیل کا آفس

کردار: فراز، وکیل، سارہ

وکیل دونوں سے بات کر رہا ہے۔

وکیل: ......میں نے ایف آئی آر کٹوانے کی کوشش کی ہے......لیکن وہ سامان انہوں نے آپ کے گھر سے سول کپڑوں میں پولیس کے چند افراد کی موجودگی میں اٹھوایا ہے......اور پولیس کے پاس اُس سامان کی تمام لسٹ ہے......اور اس میں کتابیں یا کپڑے اور paintings جیسی چیزیں شامل نہیں ہیں۔

فراز: (ناراض)......وہ لے کر گئی ہے کتابیں میرے گھر سے......کپڑے کالونی میں بانٹ گئی ہے......

وکیل: (سنجیدہ)......اگر کتابیں لے کر بھی گئی ہے تو یہ کام پولیس کے آنے سے پہلے کیا ہے اُس نے......

وکیل: ......ہمیں کچھ اور سوچنا پڑے گا اس مسئلے کے لیے......

فراز: (عجیب سا لہجہ)......سوچ کر آیا ہوں میں......۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، رضا

عائشہ اور رضا لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

رضا: میں چاہتا ہوں آپ سویرا سے ملیں......(حیران)

عائشہ: ......کیوں؟

رضا: (سنجیدہ)......کیونکہ آپ کو ملنا چاہیے......

عائشہ: (اُلجھ کر)......آپ نے اُسے میرے بارے میں بتایا ہے......؟

رضا: (بے ساختہ)......ہاں......سب کچھ

عائشہ: (شرمندہ)......میں اُس کا سامنا نہیں کر سکتی۔

رضا: کیوں......؟

عائشہ: (اُلجھ کر)......پتہ نہیں......شاید میں بہت کمزور ہوں......اس لیے......

رضا: (سنجیدہ)......لیکن وہ ملنا چاہتی ہے آپ سے

عائشہ: (چونک کر) کس لیے......؟

رضا: (بے ساختہ)...... یہ آپ اُس سے خود پوچھ سکتی ہیں۔

عائشہ: وہ فراز سے طلاق کیوں لینا چاہتی ہے......؟

رضا: ...... یہ بھی آپ اُس سے پوچھ سکتی ہیں......

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈ روم

کردار: عائشہ، آئمہ

دونوں بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی ہیں۔

عائشہ: میری سمجھ میں نہیں آتا...... میں سویرا سے کیا بات کروں گی......؟

آئمہ: جب ملو گی تو باتیں خود بخود آ جائیں گی

عائشہ: (اُلجھ کر)...... لیکن کون سی باتیں...... میں تو اُس سے فراز کے بارے میں کچھ سننا نہیں چاہتی......

آئمہ: ......ہوسکتا ہے اُس کے پاس فراز کے علاوہ بھی اور بہت کچھ بتانے کے لیے ہو......

عائشہ: (بے ساختہ) لیکن میں تو اُس سے فراز کے علاوہ بھی کچھ اور سننا نہیں چاہتی۔ (اُس کے کندھے پر ہمدردی سے ہاتھ رکھ کر بے اختیار ہنس کر آنکھوں میں نمی کے ساتھ)

آئمہ: ...... عائشہ

عائشہ: ...... بعض دفعہ لگتا ہے آئمہ واقعی پاگل ہوگئی ہوں میں۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: اسجد، علیم، رضا، عائشہ، سویرا

اسجد رضا اور سویرا اسجد کے آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب عائشہ علیم کے ساتھ اندر داخل ہوتی ہے سویرا اُس کو دیکھ کر بے اختیار کھڑی ہو جاتی ہے۔ عائشہ اُس کو دیکھتی ہے پھر عائشہ اُس سے نظریں چرا کر سر جھکا لیتی ہے۔

اسجد: سویرا...... یہ عائشہ ہے...... اور عائشہ یہ سویرا ہے۔ (شکست خوردہ مسکراہٹ سے)

سویرا: ...... ہم دونوں تعارف کے بغیر بھی ایک دوسرے کو پہچان سکتی ہیں۔

اسجد: بیٹھیں...... (سب لوگ بیٹھتے ہیں) میرا خیال ہے ابھی ہم لوگ کچھ دیر کے لیے باہر بیٹھ کر کچھ چیزوں کو ڈسکس کر لیتے ہیں آپ دونوں تب تک باتیں کریں۔

سویرا: ......نہیں یہ بہتر ہے میں اور عائشہ باہر پھر آتے ہیں...... ایک ڈیڑھ گھنٹے تک ہم آ جائیں گے۔

اسجد: That's even better. (عائشہ ایک بار پھر سویرا کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: سویرا، عائشہ

سویرا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے۔ عائشہ ساتھ بیٹھی ہے۔

سویرا: تمہیں دیکھ کے بہت حیرت ہوئی ہے مجھے (چونک کر)

عائشہ: ...... کیوں؟

سویرا: (مدھم آواز)...... مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنی خوبصورت ہوگی (سنجیدہ)

عائشہ: مجھے بھی حیرت ہوئی ہے۔

سویرا: (ہنس کر) یہ دیکھ کر کہ میں بھی خوبصورت ہوں......؟

عائشہ: ......نہیں تم اپنی تصویروں سے زیادہ خوبصورت ہو۔

سویرا: (حیرانی سے)...... میری تصویریں کہاں دیکھی ہیں تم نے......؟

عائشہ: ......تمہاری شادی کی تصویریں فراز نے بھجوائی تھیں مجھے......

سویرا: (چونک کر) کب......؟

عائشہ: تمہاری شادی کے تین دن بعد

سویرا: (بے یقینی سے) I don't believe it. (سویرا کچھ دیر تک بے یقینی سے اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کچھ بول نہیں پاتی۔)

سویرا: اور اب وہ تصویریں کہاں ہیں......؟

عائشہ: ...... انکل اسجد کے پاس ہیں...... ہنی مون کی میرے پاس ہیں...... اُس نے ای میل کی

تھیں مجھے......ملائشیا گئے تھے نا تم۔(وہ کہتی ہے پھر کچھ وقفے سے کہتی ہے۔سویرا کو ایک بار پھر جھٹکا لگتا ہے......وہ بے اختیار آنکھیں بند کرتی ہے تکلیف کے عالم میں......)

سویرا: My God......اُس نے وہ بھی تمہیں بھجوا دیں......؟

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈرائنگ روم

کردار: مائرہ، ثنا، ملازم

ثنا ملازم کو ڈرائنگ کی کچھ چیزیں ٹھیک کرنے کے لیے ہدایات دے رہی ہے۔ ڈائننگ روم کی طرف جاتی ہے جہاں پر چار لوگوں کے لیے برتن لگے ہوئے ہیں۔وہ کچھ کہتی ہے تبھی مائرہ اندر آتی ہے۔

ثنا: ممی......فراز تو اکیلا آرہا ہے۔

مائرہ: ......ہاں مجھے پتہ ہے۔

ثنا: (حیران)......تو یہ برتن چار لوگوں کے لیے کیوں ہیں......؟

مائرہ: (مسکرا کر)......کبھی کوئی مہمان اچانک بھی آسکتا ہے۔

ثنا: don't tell me......کہ آپ نے آسیہ آنٹی کو بلایا ہے......وہ تو سوال کر کر کے فراز کو بھگا دیں گی یہاں سے

مائرہ: (مسکرا کر)......اچھا ہے نا

ثنا: Are you serious?

مائرہ: ......ہاں

ثنا: ......ممی فوراً سے پہلے فون کر کے منع کریں انہیں......

مائرہ: ......اب میں انہیں انوائیٹ کر چکی ہیں......میں منع نہیں کر سکتی......

ثنا: ......آپ کو مجھ سے پوچھنا چاہیے تھا......

مائرہ: ......ہر بات تم سے پوچھنا ضروری نہیں ہے......یہ اُڑان کا سیٹ نہیں ہے......میرا گھر ہے......

ثنا: (ناراضی سے کہتے کہتے مڑتی ہے) Come on......ممی (تبھی اُس کی نظر پھول ہاتھ میں لیے زیبر پر پڑتی ہے۔ثنا کا منہ کھلے کا کھلا رہ جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں پارک کی بنچ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ عائشہ بار بار سویرا کے گلے میں لٹکے ایک پینڈنٹ کو دیکھ رہی ہے اور پھر کہتی ہے۔

عائشہ: یہ فراز نے دیا ہے تمہیں......؟

سویرا: (چونک کر)......کیا؟

عائشہ: ......یہ پینڈنٹ

سویرا: (یک دم جیسے realize کرتی ہے) ہاں......تمہارا ہے یہ......؟

عائشہ: (رنجیدہ مسکراہٹ)......ہاں......میرے ابو نے دیا تھا مجھے شادی میں......

سویرا: (شاکڈ) اور تمہارا زیور......باقی کا......؟

عائشہ: (مدھم آواز) سب کچھ وہیں ہے......مجھے تو کچھ لینے نہیں دیا......ایسے ہی گھر سے نکال دیا......صرف اب جہیز بھجوایا ہے انہوں نے......

سویرا: (مدھم آواز)......وہ میں نے بھجوایا تھا......

عائشہ: تم نے......؟

سویرا: ......ہاں......نوکروں کے کوارٹر میں پڑا تھا......خراب ہو رہا تھا......میں نے مرمت کروا کر بھجوا دیا......اسی بات پر تو جھگڑے شروع ہوئے تھے ہمارے......فراز کہتا تھا تمہاری فیملی خود جہیز لے جانے پر تیار نہیں......

عائشہ: (رنجیدہ)......ابو نے بہت کوشش کی تھی سامان واپس لینے کی......وہ بات تک تو کرتے نہیں تھے۔

سویرا: (بے ساختہ)......فراز بھی اسی طرح روز بہانے بنا تا تھا......اس لیے میں نے خود ہی تمہاری ساری چیزیں بھجوا دیں......

عائشہ: (رنجیدہ)......اور میں نے سوچا کہ thank you......تم نے انہیں بہت حفاظت اور احتیاط سے پیک کروا کر بھجوایا تھا......میں نے سمجھا شاید......

سویرا: (بات مکمل کرتی ہے) شاید فراز نے ایسا کیا ہے۔

عائشہ: (مدھم آواز) ہم لڑکیوں کو خوش فہمی میں مبتلا ہونا اچھا لگتا ہے۔

سویرا: (رنجیدہ مسکراہٹ)......صرف خوش فہمی نہیں غلط فہمی بھی......

عائشہ: (بے ساختہ) تم ڈیزائنر ہو؟

سویرا: ......یہ بھی تمہیں فراز نے بتایا ہوگا......؟ (تلخی سے)

عائشہ: نہیں...... تم اُسے جو ای میلز کرتی تھیں وہ مجھے forward کر دیتا تھا......اس لیے مجھے پتہ تھا کہ تم ڈیزائنر ہو......

سویرا: (شاکڈ)...... میری ای میلز......؟......آج کیا کیا انکشاف کرو گی تم......؟ (بے حد رنج سے)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈرائنگ روم

کردار: ثنا، مائرہ، زبیر

ثنا حیرانی سے مائرہ کو دیکھتی ہے جو مسکراتی ہے پھر زبیر کو...... اور پھر تقریباً بھاگتے ہوئے جا کر باپ سے لپٹتی ہے۔ اُسے لپٹائے ہوئے زبیر کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی آتی ہے۔ وہ دور کھڑی مائرہ کو دیکھتا ہے۔ جو نظریں چرا لیتی ہے۔

ثنا: It's a pleasent surprise......میرے لیے لائے ہیں؟

زبیر: (پھول پکڑتے ہوئے)......نہیں تمہاری ممی کے لیے......

مائرہ: (ثنا حیران ہو کر باپ کو دیکھتی ہے پھر دور کھڑی مائرہ کو جو چونک کر زبیر کو دیکھتی ہے ثنا وہ پھول لے کر مائرہ کو تھماتی ہے۔) Thank you

ثنا: (تبھی باہر ہارن ہوتا ہے وہ تیزی سے باہر چلی جاتی ہے۔) فراز آ گیا...... (زبیر اور مائرہ چند لمحوں کے لیے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں پھر مسکرا دیتے ہیں۔)

زبیر: فراز نام ہے اس کا......؟

مائرہ: (دونوں ساتھ چلتے ہوئے باہر کی طرف جاتے ہیں۔) ہاں...... سائیکا ٹرسٹ ہے......؟

زبیر: سائیکا ٹرسٹ......؟

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔

عائشہ: بعض دفعہ سب کچھ ڈراؤنا خواب سا لگتا ہے۔

سویرا: (مدھم آواز)......مجھے بھی......

عائشہ: (رنجیدہ)......میں نے گھر ٹوٹنے کے بارے میں سنا تھا......مگر یہ نہیں پتہ تھا کہ ایسا میرے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) اور میں سمجھتی تھی کہ میں کبھی ایسے آدمی سے شادی ہی نہیں کروں گی جس سے بعد میں مجھے الگ ہونا پڑے۔

عائشہ: (مدھم آواز)......فراز بہت محبت کرتا تھا مجھ سے...... مجھے یقین ہے اب بھی کرتا ہوگا ......تم سے بھی ذکر کرتا ہوگا میرا۔

سویرا: (بے ساختہ)......کبھی نہیں......

عائشہ: (اَپ سیٹ ہو کر)......تم نے بھی کبھی محسوس نہیں کیا کہ اُسے مجھ سے......

سویرا: (بے ساختہ) وہ کہتا تھا تم نے اُس کی زندگی جہنم بنا دی ہے۔

عائشہ: ......میں......میں......شاید وہ جھوٹ بولتا ہوگا تم سے......(اٹک کر شاکڈ)

سویرا: مجھے کبھی ایسا نہیں لگا کہ وہ تمہارے بارے میں مجھ سے جھوٹ بول رہا ہے......اُس کے لہجے میں کبھی تمہارے ذکر پر خوشی نام کی کوئی چیز محسوس نہیں ہوئی مجھے...... بیزاری، نفرت، اُکتاہٹ......زیادہ سے زیادہ تمہارے لیے انہیں جذبوں کو identify کر پائی۔ (عائشہ کچھ دیر آنسو روکنے کی کوشش میں اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے ہونٹ کاٹتی رہتی ہے۔ پھر یک دم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈرائنگ

کردار: مائرہ، زبیر، ثنا، فراز

چاروں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

ثنا: Faraz is an amazing psychiatrist Papa.

زبیر: (مسکرا کر)...... میں جانتا ہوں...... میں نے بہت نام سنا ہے فراز کا...... اور ویسے بھی تمہارے پروگرام میں دیکھا بھی ہے اُسے...... (بے ساختہ)

فراز: ثنا ایسے ہی تعریف کر رہی ہے۔ (مسکرا کر)

مائرہ: ...... ثنا کسی کی ایسے ہی تعریف نہیں کرتی...... اور تمہاری تو اکثر کرتی ہے تو یقیناً تم میں کوئی بات ہوگی۔

فراز: (بے ساختہ) Thank you aunty

زبیر: (بے ساختہ) بیٹا تم اگلی بار اپنے پیرنٹس کو بھی لاؤ نا۔

فراز: جی انکل...... وہ تو آج ہی آنا چاہ رہے تھے لیکن میں نہیں لے کر آیا......

مائرہ: ارے کیوں لے آتے......

فراز: They were very excited about meeting Sana.

زبیر: اور تم لے کر ہی نہیں آئے۔

فراز: نہیں میں اگلے ویک اینڈ پر لاؤں گا اُنہیں...... ممی تو ویسے بھی ثنا کی فین ہیں...... ثنا کا پروگرام بہت شوق سے دیکھتی ہیں۔

زبیر: وہ تو پورا پاکستان دیکھتا ہے۔ (سب ہنستے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: عائشہ، سویرا

دونوں پارک کی بنچ پر بیٹھی ہیں۔ سویرا عائشہ کا کندھا تھپکتے ہوئے کہہ رہی ہے۔

سویرا: I am sorry.

عائشہ: (عائشہ اپنے آنسو خشک کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سر ہلاتی ہے پھر کہتی ہے۔) فراز کبھی ایسا نہیں تھا...... He was mad about me...... شادی کے پہلے سال وہ ہر روز میرے لیے پھول لاتا تھا...... چاکلیٹیں لاتا تھا...... بے تحاشہ گفٹس دیتا تھا...... بے تحاشہ شاپنگ کرواتا تھا...... ڈنرز کے لیے لے کر جاتا تھا...... میرے لیے

گانے گایا کرتا تھا......(بات کرتے کرتے تھوڑا سا ہنستی ہے آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ)

سویرا: وہ یہ سب کچھ میرے لیے بھی کرتا تھا...... (بے حد مدھم آواز میں، عائشہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے۔ وہ چپ چاپ سویرا کو دیکھتی رہتی ہے...... بہت دیر تک، پھر بے اختیار گہرا سانس لے کر انہیں بند کرتی ہے۔)

سویرا: میں بھی تمہاری طرح اسے محبت سمجھتی تھی...... لیکن یہ محبت نہیں تھی۔

عائشہ: (بے ساختہ) وہ بہت اچھا تھا...... صرف اُس کی ممی اچھی نہیں ہیں...... انہوں نے میرے لیے سارے مسئلے پیدا کیے۔

سویرا: (مدھم آواز)...... اور میرے لیے صرف فراز نے...... اُس کی ممی سے شکایت نہیں ہے مجھے......

//Intercut//

Scene No # 21

وقت: دن

جگہ: سڑک

کردار: فراز، ثنا

فراز ثنا سے فون پر بات کر رہا ہے۔

ثنا: ممی اور پاپا کو تم بہت اچھے لگے ہو

فراز: (مسکرا کر)...... Really ?

ثنا: ہاں......

فراز: ...... اور اُن کی بیٹی کو......؟

ثنا: (ہنستی ہے۔)...... اُسے تو تم پہلے ہی بہت اچھے لگتے ہو۔

فراز: صرف اچھا لگتا ہوں۔

ثنا: میں نے بہت اچھا کہا ہے۔

فراز: ...... صرف بہت اچھا......؟

ثنا: تو کیا کہنا چاہیے......؟

فراز: ...... مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو......؟

ثنا: ...... تم سائیکاٹرسٹ ہو...... اس لیے۔

فراز: ...... فی الحال میں صرف ایک عاشق ہوں۔

ثنا: وہ اکثر نامراد رہتے ہیں۔

فراز: وہ بے وقوف عاشق ہوتے ہیں۔

ثنا: عشق تو بڑے بڑوں کو بے وقوف بنا دیتا ہے......

فراز: یہ تو صحیح کہا تم نے......

ثنا: ......ویسے تمہیں میرے parents کیسے لگے؟

فراز: یعنی اپنے ہونے والے ساس سسر؟

ثنا: چلو......ایسے کہہ لو

فراز: ......بہت اچھے......اب دیکھتے ہیں تمہیں اپنے ہونے والے ساس سسر کیسے لگتے ہیں؟

ثنا: کب آ رہے ہیں وہ......؟

فراز: اگلے ویک اینڈ پر۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: عائشہ، سویرا

دونوں پارک میں بیٹھی ہیں۔

سویرا: یہ آدمی پاگل ہے ...... اور یہ اس بات کو جانتا نہیں ...... اس پوری فیملی کو علاج کی ضرورت ہے۔

عائشہ: (سنجیدہ)......بعض دفعہ وہ سب اتنی عجیب باتیں کرتے تھے......اتنی عجیب حرکتیں کرتے تھے کہ......

سویرا: (طنزیہ مسکراہٹ)...... جانتی ہوں میں ...... میں نے زندگی میں اس سے زیادہ dysfunctional فیملی کہیں نہیں دیکھی۔

عائشہ: (بے ساختہ) جب تک میں وہاں تھی مجھے سب کچھ نارمل لگتا تھا ......آج میں سوچتی ہوں تو مجھے لگتا ہے...... مجھے کیا ہو گیا تھا تب......؟

سویرا: ......اور اب تم کیس واپس لینا چاہتی ہو؟

عائشہ: (بے بس)......میں بہت کمزور ہوں سویرا...... میں کورٹ پر وکیلوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی ......بار بار یہ نہیں سن سکتی کہ میں پاگل ہوں......

سویرا: (بے ساختہ) اس لیے تم اُنہیں موقع دے رہی ہو کہ کورٹ واقعی یہ فیصلہ دے دے کہ تم پاگل تھیں اور واقعی اُسی سلوک کی مستحق تھی جو اُس نے تم سے کیا۔

عائشہ: ......تم نے کورٹ دیکھا ہے......؟

سویرا: ......نہیں لیکن میری پیشی ہے اگلے ہفتے

عائشہ: تم ایک بار وہاں سے ہو آؤ...... پھر میں تم سے پوچھوں گی کہ کتنی ہمت رہ جاتی ہے کٹہرے میں کھڑے ہو کر اپنے اوپر لگائے ہوئے الزامات سن کر۔

سویرا: ہو جائے ختم ہمت ......لیکن میں کسی کو واک اوور نہیں دوں گی ...... میں اپنا کیس لڑوں گی......نہیں لڑوں گی تو یہ سب کچھ فراز کل کسی اور کے ساتھ کر رہا ہوگا......(عائشہ کچھ مضطرب ہو کر اُس کی بات سنتی ہے۔ سویرا گلے سے وہ پینڈنٹ اُتار لیتی ہے اور عائشہ کو دیتی ہے۔)

عائشہ: یہ کیا......

سویرا: ......تمہاری چیز ہے......

عائشہ: (واپس کرتے ہوئے)......نہیں اسے تم پہنے رکھو......

سویرا: (ہاتھ پیچھے کرتی ہوئی)......تم نے دیا ہوتا تو پہنے رکھتی......فراز نے دیا ہے......نہیں پہنوں گی......

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: جواد کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں۔

نینا: ملی اُس سے......؟

سویرا: ہاں......

نینا: ......کیسی ہے وہ......؟

سویرا: (بے ساختہ)......ابھی یا پہلے؟

نینا: (سنجیدہ)......ابھی

سویرا: ......She was a topper when she married Faraz......

اور اب...... اُس کو بات کرتے وقت دو دفعہ سوچنا پڑ رہا تھا۔

نینا: (بے ساختہ) So sad

سویرا: (رنجیدہ) اور فراز نے شادی والے دن میری اور اپنی شادی کی تصویریں اُس کو بھجوائیں۔

نینا: My God -----

سویرا: (تلخی سے مسکرا کر) ہنی مون کی تصویریں اُسے بھجوائیں ...... اپنے نام میری ساری ای میلز اُسے بھجواتا رہا......

سویرا: اُس نے تو میری اور اپنی زندگی کو ایک reality show بنا دیا سب کے لیے...... میری private لائف کو public کر دیا ...... اور میں سوچتی رہی میں ایک آئیڈیل زندگی گزار رہی ہوں...... اور دنیا شاید ہنس رہی ہوگی مجھ پر......

نینا: ......مت سوچو اس طرح......

سویرا: (رنجیدہ)...... It is hurting me like hell...... آج اُس سے ملنے کے بعد اگر کوئی soft corner تھا بھی فراز کے لیے تو وہ ختم ہوگیا...... That man is sick ---really sick.

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: عائشہ

عائشہ اپنے بیڈ پر بیٹھی جاگ رہی ہے۔ اُس کے کانوں میں سویرا کی آواز گونج رہی ہے۔

سویرا: میری زندگی اتنی سستی نہیں ہے کہ میں اُسے صرف ایک مرد کی یادوں میں ضائع کردوں ...... وہ تمہارے لیے میرے سامنے روتا نہیں پھرا عائشہ ...... وہ میرے لیے کسی دوسرے کے سامنے بھی روتا نہیں پھرے گا ...... پھر میں کیوں اپنے آپ کو یہ فریب دوں کہ اُسے مجھ سے محبت ہے...... محبت تکلیف نہیں دیتی ...... سگریٹ کے ٹکڑے سے جلاتی نہیں ...... بے رحمی سے جوتے نہیں مارتی ...... اور اس سب کے بعد بھی اگر تمہارا خیال ہے کہ اُسے تم سے یا تمہیں اُس سے محبت ہے...... تو پھر مجھے تم پر رحم آتا ہے...... (عائشہ بے اختیار ہونٹ کاٹنے لگتی ہے) ...... Hold him responsible

and accountable for what he did to you..........

محبت کے نام پر اُسے جو چاہے مرضی کرنے کا لائسنس مت دو۔

//Cut//

Scene No # 25

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا ڈائننگ روم

کردار: عائشہ، علیم، آئمہ

تینوں ناشتہ کر رہے ہیں۔ جب عائشہ علیم سے کہتی ہے۔

عائشہ: ......اگلی پیشی کب ہے ابو؟ (علیم اور آئمہ چونک کر اُسے دیکھتے ہیں پھر ایک دوسرے کو، قدرے حیرانی سے)

علیم: کیا؟

عائشہ: ......اگلی پیشی؟

علیم: دو ہفتے کے بعد

عائشہ: میں جاؤں گی۔ (آئمہ اور علیم ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں۔)

//Cut//

قسط نمبر 16

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: جواد کا گھر

کردار: جواد، نینا، سفینہ

جواد فراز کی طرف سے بھیجا گیا نوٹس پڑھ رہا ہے اور اُس کی آنکھوں اور چہرے پر بے حد غصہ ہے پھر وہ یک دم کہتا ہے۔

جواد: ......میں اس آدمی کو shoot کر دوں گا......

سفینہ: (پریشان)......کیا ہوا......؟ کیا ہے ان پیپرز میں......

جواد: (غصے میں)......یہ کس طرح کا انسان ہے......کمینہ......اس کی اتنی جرأت......

سفینہ: ......کیا ہوا......؟ (جواد جواب دیئے بغیر وہ پیپرز لیے اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔ سفینہ اور نینا ایک دوسرے کو دیکھتی رہتی ہیں۔ پریشانی سے۔

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: اسجد، رضا، جواد

تینوں بے حد سنجیدہ بیٹھے ہیں اسجد اُن پیپرز کو پڑھ رہا ہے۔ پھر وہ بڑبڑاتا ہے۔

اسجد: ......ایسے آدمی سے یہی توقع کی جا سکتی ہے......

رضا: (ناراض) لیکن سر وہ مجھے implicate کر رہا ہے......میرا نام شامل کر دیا ہے اُس نے جواب دعویٰ میں......

اسجد: (سمجھاتا ہے)......relax......تم lawyer ہو......تمہیں پتہ ہے......کیسے کیسے الزامات لگتے ہیں کورٹ میں......

جواد: (غصے میں)......یہ سب کچھ کہنا ہے اگر اُس نے کورٹ میں تو میں یہ کیس واپس لینا زیادہ بہتر سمجھوں گا......

اسجد: (سنجیدہ)......لیکن کیوں......؟

جواد: (سنجیدہ)......میں اپنی بہن کے بارے میں یہ سب نہیں سن سکتا......

اسجد: (بے ساختہ)......اور یہ وہ جانتا ہے اور یہی وہ چاہتا تھا......

جواد: ......چند لاکھوں کے لیے میں اتنی ذلت نہیں اُٹھانے دوں گا اپنی بہن کو......میں کیس واپس لے لوں گا......

رضا: (اُٹھ کر چلا جاتا ہے۔)......جواد......جواد......جواد......(روکنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ناکام رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، جواد

سویرا فق ہوتی رنگت کے ساتھ وہ پیپرز دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد تکلیف کے آثار ہیں۔ جواد بھی اسی طرح اَپ سیٹ بیٹھا ہے۔ وہ پیپرز پڑھنا ختم کر دیتی ہے پھر ایک گہرا سانس لے کر کچھ دیر تک جیسے بول نہیں پاتی۔

جواد: ......میں نے وکیل کو کیس واپس لینے کو کہہ دیا ہے۔

سویرا: (یک دم)......کیوں......؟

جواد: (تلخی سے)......اب بھی پوچھ رہی ہو کیوں......؟

سویرا: (بے ساختہ)......اب تو بدکرداری کا الزام لگ گیا ہے نا......کیس واپس لینے کا مطلب ہے میں مان لوں کہ ہاں میرا کردار بُرا تھا......

جواد: ......سویرا......

سویرا: (بات کاٹ کر)......اُس نے آج آخری حد پار کر لی ہے......اور میں اُسے فاتح کے طور پر نہیں دیکھ سکتی

جواد: (ناراض)......یہ سارا کچھ کورٹ میں کہا جائے گا......ہمارے خاندان کی عزت اُچھلے گی......پتہ نہیں کہاں کہاں کس رنگ میں بات پہنچے گی......بہتر ہے out of court سیٹلمنٹ کر کے طلاق لے لیں......باقی چیزوں کو رہنے دو سویرا

سویرا: (بے ساختہ)......یہ سب چیزیں تم نے میرے لیے اُن سے لکھوائی ہیں......

جواد: ......میں تب تک اُنہیں ''انسان'' سمجھتا تھا......

سویرا: (ناراض)......لیکن میں اب اپنے حق کو نہیں چھوڑوں گی...... I'll fight میں کیس واپس نہیں لوں گی......

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: چینل

کردار: سلمان، ثنا

سٹوڈیو میں کھڑے باتیں کر رہے ہیں۔ سلمان سکرپٹ دیکھتے دیکھتے ثنا سے کہتا ہے۔

سلمان: اس ویک اینڈ پر تم کیا کر رہی ہو......؟

ثنا: (چونک کر)......کیوں؟

سلمان: (بے ساختہ)......اگر فارغ ہو تو چلو کہیں ڈنر کرتے ہیں۔

ثنا: (مسکرا کر)......کس خوشی میں؟

سلمان: (بے ساختہ) ڈنر بھوک لگنے پر کھایا جاتا ہے......کسی خوشی کا ہونا ضروری نہیں۔

ثنا: (مسکرا کر)......کسی کے ساتھ کھانے کے لیے کسی خوشی کا ہونا ضروری ہے......بلکہ کہنا چاہیے کسی oceassion کا۔

سلمان: ......کیا oceassion؟

ثنا: (چھیڑتی ہے) منگنی ونگنی کرواؤ تم......

سلمان: (ناراض ہو کر)......اب ایک ڈنر کے لیے میں اپنی آزادی بیچ دوں......؟

ثنا: (غصے سے) شادی کو قید سمجھتے ہو تم؟

سلمان: (بے ساختہ)......مذاق کر رہا تھا۔

ثنا: (بے ساختہ) اور ہمیشہ کی طرح یہ مذاق بھی بے ہودہ ہے۔

سلمان: (سنجیدہ)......تم بہت ڈانٹتی ہو مجھے......کبھی نوٹس کیا ہے تم نے؟

ثنا: (مسکرا کر)......ہاں......تمہاری شکل دیکھتے ہی میرا دل تمہیں ڈانٹنے کو چاہتا ہے......

سلمان: (بے ساختہ) تم مجھے خوش فہمی میں مبتلا کر رہی ہو۔

ثنا: (چونک کر) کیا مطلب......؟

سلمان: (بات بدلتا ہے) کچھ نہیں......ڈنر پر چلو گی پھر؟

ثنا: (بے ساختہ) چلو چلتے ہیں......کیا یاد کرو گے تم۔

سلمان: اب شکریہ ادا کروں۔

ثنا: (ہنس کر) نہیں تم بس بل ادا کرنا۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: اسجد، مائرہ

دونوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

مائرہ: ......ثنا کو پرپوز کیا ہے کسی لڑکے نے......

اسجد: oh wonderful -------

مائرہ: (مسکرا کر)......وہ بھی پسند کرتی ہے اُس لڑکے کو......مجھے بھی اچھا لگا ہے......کچھ دن تک اُس کی فیملی formally ہمارے گھر آئیں گے۔

اسجد: (بے ساختہ) Good to hear all this.

مائرہ: (مسکرا کر)......تمہیں بھی ملواؤں گی اُس لڑکے اور اُس کی فیملی سے......بس کچھ بات آگے بڑھ جائے......

اسجد: ......engagement ہو گی ابھی؟

مائرہ: (بے ساختہ)......نہیں......ڈائریکٹ شادی ہی......ثنا پڑھنے کے لیے باہر جانا چاہ رہی ہے اور اُس لڑکے کو بھی آگے کچھ سٹڈیز کرنا ہیں......تو سوچا ہے چند ہفتوں میں ہی شادی کر دیں گے......

اسجد: ......اور ثنا کے شو کا کیا ہوگا......

مائرہ: ......وہ وائنڈ اَپ کر رہی ہے......

اسجد: ......ثنا کی شادی ہو جائے تو پھر تم سے کچھ important باتیں کرنا ہیں مجھے......

مائرہ: (چونک کر)......کیسی باتیں......؟

اسجد: (مسکرا کر)......تمہاری اور میری زندگی کے حوالے سے......

مائرہ: (سنجیدہ)......ابھی کیوں نہیں کر سکتے......؟

اسجد: (بے ساختہ) It's too early ...... پلیز ابھی تمہارے ری ایکشن سے ڈرتا

ہوں میں ......

مائرہ: ......اسجد میں ......

اسجد: (بات کاٹ دیتا ہے) چائے لو گی یا کافی ...... چائے پیتے ہیں میرا خیال ہے ......

(مائرہ مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: ثنا،فراز

دونوں ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے باتیں کررہے ہیں۔

فراز: ......میں چاہتا ہوں شادی جلدی ہو جائے ......نومبر میں مجھے ایک سال کا ایک کورس کرنا ہے امریکہ جاکر ......اور میں تمہیں ساتھ لے کر جانا چاہتا ہوں ......

ثنا: (سوچتے ہوئے) ......That means ......میرا شو ختم کرنا ہوگا مجھے ......

فراز: (بے ساختہ) ......That's upto you

ثنا: (بڑبڑاتے ہوئے) ......ختم ہی کرنا ہوگا ...... ایک سال تو اکتوبر میں ہو ہی جائے گا ......ویسے چینل والوں پر bomb بن کر گرے گی یہ خبر ......

فراز: (کچھ حیران) ......ویسے میں سوچ رہا تھا تم اتنی آسانی سے اتنی جلدی اس شو کو چھوڑ کر شادی پر تیار نہیں ہوگی ......

ثنا: (مسکرا کر) ......جلدی مان گئی کیا ......؟

فراز: (بے ساختہ) ...... بہت جلدی ......

ثنا: (سنجیدہ ہو کر) ......بور ہو رہی ہوں اب اس شو سے ...... ایک سال تو ہونے والا ہے ......اور کتنا کھینچ سکتے ہیں ...... میں ویسے بھی ڈاکٹریٹ کرنا چاہ رہی ہوں واپس امریکہ جاکر ......چلو تمہارے بہانے یہ کام بھی ہو جائے گا ......

فراز: (چھیڑتا ہے) دونوں پڑھ رہے ہوں گے What a boring life

ثنا: (ہنس کر) ......ہاں لیکن at least اب اکیلے نہیں پڑھ رہے ہوں گے ......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: دن

جگہ: کورٹ

کردار: سویرا، جواد، اسجد، رضا، فراز، سارہ، فراز کا وکیل

سویرا جج کے سامنے کھڑی فراز کے وکیل کی جرح کا سامنا کررہی ہے۔

فراز کا وکیل: ......آپ فیشن ڈیزائنر ہیں ......؟

سویرا: ......جی ......

وکیل: (معنی خیز انداز) ......ڈیزائنرز کا تو مردوں اور ماڈلز کے ساتھ بہت میل ملاپ ہوتا ہے ......

سویرا: (بے ساختہ) ......میں خواتین کے کپڑے ڈیزائن کرتی ہوں ......

وکیل: (اطمینان سے) ......لیکن آپ نے کئی شوز کروائے ہیں اپنے کپڑوں کی نمائش کے لیے ......یہ ٹھیک ہے ......؟

سویرا: (بے ساختہ) ......ہاں ......

وکیل: (طنزیہ انداز) late night shows......

سویرا: (اپنے لفظوں پر زور دے کر) ......میری فیملی ساتھ ہوتی تھی میرے ......

وکیل: (بے ساختہ) ......لیکن فراز صاحب تو ایسے شوز میں کبھی آپ کے ساتھ نہیں گئے ......

سویرا: (سنجیدہ) ...... میں آپ کو تصویریں پیش کرسکتی ہوں اُن شوز کی جن میں وہ میرے ساتھ ہے ......

وکیل: (بات بدلتا ہے) ......آپ کے شوہر کو آپ کا پروفیشن ناپسند تھا ......؟

سویرا: (سنجیدہ) ......نہیں ......وہ اسے بہت پسند کرتا تھا ......

وکیل: (بے ساختہ) لیکن آپ کے شوہر نے تو کبھی اس پروفیشن کو پسند نہیں کیا ......

سویرا: ......اگر یہ پروفیشن اُنہیں پسند نہ ہوتا تو مجھ سے کبھی شادی نہ کرتے تو وہ ......

وکیل: (بات بدل کر) ......یہ شادی ارینجڈ تھی

سویرا: (سنجیدہ) ......ہم فراز کی mother کے ذریعے ملے تھے ......لیکن شادی کا فیصلہ ہم نے کئی بار ملنے کے بعد کیا۔

سویرا: (بے ساختہ) ......اس لیے میں اسے ارینج نہیں سمجھتی ......

وکیل: (کچھ معنی خیز انداز) ......آپ مردوں سے میل جول کے حوالے سے زیادہ تحفظات

نہیں رکھتیں ...... بلکہ لگتا ہے آپ کے دوستوں میں بھی مرد شامل ہیں ......

سویرا: (بے ساختہ) ...... ہم ایک مخلوط معاشرے میں رہ رہے ہیں ...... دوستوں میں مرد اور عورت کی تخصیص ختم ہو رہی ہے اب ......

وکیل: (طنزیہ) ...... لیکن کچھ ''اچھی فیملیز'' میں اب بھی یہ تخصیص رکھی جاتی ہے ...... آپ کے شوہر کو مردوں سے آپ کی دوستی پسند نہیں تھی ......

سویرا: (سنجیدہ) ...... میرے دوستوں کی تعداد بہت کم ہے اور میرے شوہر نے کبھی اس بات پر اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) ...... انہوں نے اعتراض نہیں کیا یا آپ نے اس اعتراض کو کبھی اہمیت نہیں دی ......

سویرا: (بے ساختہ) ...... انہوں نے کبھی اعتراض نہیں کیا۔

وکیل: (بے ساختہ) ...... حالانکہ وہ کرتے رہے ...... آپ کے اپنے دوست رضا سے کیسے تعلقات ہیں ......

سویرا: (ساتھ ہی بات بدلتا ہے۔) ...... وہ میرا بچپن کا دوست ہے میری بھابھی کا ......

وکیل: (بات کاٹ کر) ...... وہ آپ سے شادی کرنا چاہتے تھے ......

سویرا: (بے ساختہ) ...... انہوں نے ویسے ہی پرپوز کیا تھا مجھے ......

وکیل: (طنزیہ) ...... اور آپ اپنے شوہر کو بار بار اس پرپوزل کے بارے میں بتاتی رہیں۔

سویرا: ...... بار بار ......؟ میں نے ایک آدھ بار ذکر کیا ہوگا ......

وکیل: ...... اور آپ شادی کے بعد رضا سے ملتی بھی رہیں۔

سویرا: ...... میں نے آپ سے کہا کہ وہ میرے فیملی فرینڈ ......

وکیل: ...... رضا ابھی تک شادی شدہ نہیں ہیں ...... (بات کاٹ کر)

سویرا: ...... یہ اُس کا ذاتی مسئلہ ہے میرا اس سے کیا تعلق ہے ......

وکیل: (بے ساختہ) ...... لیکن رضا کے ساتھ آپ کے تعلقات آپ کے اور میرے موکل کے درمیان تنازعے کی وجہ بنے ......

سویرا: (کچھ جھنجھلا کر) ...... فراز سے میرے جھگڑے کی وجہ رضا کبھی بھی نہیں رہا ...... (یک دم کچھ تصویریں نکال کر جج کو دیتا ہے)

وکیل: یور آنر میں آپ کے سامنے سویرا صاحبہ کی چند میگزینز میں شائع ہونے والی تصاویر پیش کر رہا ہوں اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مختلف شوز میں وہ مردوں کے ساتھ کس طرح

کی بے تکلفی کا مظاہرہ کر رہی ہیں ...... کسی بھی مشرقی شوہر کے لیے ایسی بے تکلفی برداشت کرنا ناممکن ہے ......

سویرا: (کچھ اَپ سیٹ ہو کر) ...... یہ سب ماڈلز تھے میرے (کچھ اَپ سیٹ ہو کر)

وکیل: ...... ماڈلز کیا مرد نہیں ہوتے ......؟ ...... (معنی خیز انداز)

سویرا: ...... میں ...... (بات کاٹ کر)

وکیل: ...... یور آنر ...... میرے موکل کو اپنی بیوی کے مختلف مردوں کے ساتھ تعلقات خاص طور پر مسٹر رضا اسد کے ساتھ تعلقات پر اعتراض تھا اور یہی وجہ تھی جس پر یہ گھر چھوڑ کر چلی گئیں ...... نہ صرف یہ بلکہ انہوں نے ان کے گھر توڑ پھوڑ کی ...... گھر کا قیمتی سامان، زیورات اور ایک کثیر مقدار میں روپیہ بھی گھر سے لے گئیں ......

اسجد: objection your honour میرے فاضل دوست میری موکلہ پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں ...... (سویرا اس ساری گفتگو کے دوران دور کھڑے فراز کو ساکت دیکھ رہی ہے جو بڑے اعتماد کے ساتھ ایک مسکراہٹ چہرے پر لیے کھڑا ہے۔)

وکیل: ...... یور آنر میں آپ کو ایک میگزین میں شائع ہونے والا سویرا صاحبہ کے ایک انٹرویو کے چند حصے پڑھ کر سنانا پسند کروں گا جسے سن کر آپ کو اندازہ ہو کہ محترمہ کس قدر آزاد خیال اور بولڈ ہیں ...... (اب ساری آوازیں اُس کے کانوں میں نہیں آ رہی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: ثنا، سلمان

دونوں ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سلمان: مجھے ویسے ویسٹ کی ایک بات بہت پسند ہے۔ (چونک کر)

ثنا: ...... کیا؟ (مسکرا کر)

سلمان: ...... وہاں کھانا کھانے کے بعد لوگ اپنا اپنا بل خود دیتے ہیں ......

ثنا: (بے ساختہ ہنس کر) ...... بہت mean ہو تم ...... کل کو اپنی بیوی کو کہیں کھانا کھلانے لے کر جاؤ گے تو اس کو بھی بل دینے کا کہو گے ......؟

سلمان: (کندھے اُچکا کر) کوئی حرج نہیں ہے ویسے اس میں......سوچا جاسکتا ہے......

ثنا: (چھیڑتی ہے)......تم شادی مت کرنا۔

سلمان: ......کیوں......؟

ثنا: میں نہیں چاہتی...... مجھے اُڑان میں تمہارا کیس بھی ڈسکس کرنا پڑے......

سلمان: (مزے سے) کوئی بات نہیں......اُسے پروڈیوس تو میں ہی کروں گا نا......سب edit کر دوں گا......

ثنا: (ناراض ہو کر) بڑے فضول آدمی ہو تم...... ویسے وہ لڑکی کون ہے جو آج کل تمہیں اچانک خوبصورت لگنے لگی ہے۔

سلمان: (ہنستا ہے)......تمہیں بڑی یاد ہے وہ لڑکی

ثنا: (بے ساختہ)......میری یاداشت اچھی ہے......

سلمان: ہے کوئی......

ثنا: یعنی بتاؤ گے نہیں......؟

سلمان: ......تم کو تو بتانا ہی پڑے گا......

ثنا: good شروع ہو جاؤ پھر......

سلمان: ......(وہ ایک ڈبیا نکال کر میز پر رکھتا ہے۔ثنا چونک کر اُسے دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا، جواد، سفینہ

چاروں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔سفینہ کچھ پریشانی سے کہہ رہی ہے۔

سفینہ: ......تمہیں کیا ضرورت تھی اُس سے رضا کا ذکر کرنے کی......

نینا: (حمایت کرتی ہے)......اُسے کیا پتہ تھا می وہ اتنی گھٹیا حرکت کر سکتا ہے......

جواد: (سنجیدہ)......میں انہیں باتوں سے بچنے کے لیے کیس واپس لینے کا کہہ رہا تھا......

سویرا: (تلخی سے)......کیس واپس لینے سے یہ ساری بے عزتی بھی واپس ہو جائے گی کیا......

سفینہ: (بے ساختہ)......ہم عزت دار لوگ ہیں اور یہ......

سویرا: (بات کاٹ کر کچھ رنج سے)......میں بھی عزت دار ہوں می...... میں بھی...... میرے شوہر کے مجھ پر جھوٹی تہمت لگا دینے کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ میری عزت ختم ہو گئی ہے......

سفینہ: (مدھم آواز)......میں نے ایسا تو نہیں کہا بیٹا......

جواد: (کچھ پریشان)......ابھی ابتدا ہے وہ آگے چل کے پتہ نہیں کیسے کیسے الزامات لگائے......چھوڑ دو سویرا......ہمیں ضرورت نہیں ہے اُس کی چیزوں کی......

سویرا: (غصے سے)...... میں اُن چیزوں کو charity کر دوں گی...... لیکن میں اُس کے پاس نہیں رہنے دوں گی......اور اب تو نہیں......اپنے چہرے پر اتنی کالک لگوانے کے بعد تو نہیں...... میری بھی کوئی عزت ہے......اور وہ عزت ایک مرد کے ہاتھ اور زبان میں نہیں دوں گی میں کہ وہ مجھے عزت دار کا لیبل دے تو میں باعزت اور وہ مجھ پر الزام لگائے تو میں بدکردار......اب کورٹ ہی کو طے کرنے دیں کہ کون کیا ہے......(وہ اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔سب چپ بیٹھے رہ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: ثنا،سلمان

ثنا حیرت سے اُس ڈبیا کو کھول کر دیکھ رہی ہے جس میں ایک ring ہے۔

ثنا: ......یہ کیا ہے......؟

سلمان: (مسکراتا ہے) تمہیں پرپوز کرنے کی کوشش کر رہا ہوں......

ثنا: (سنجیدہ) تم مذاق کر رہے ہو۔

سلمان: (بے ساختہ) No, I am not

ثنا: (ہنس کر) You can't be serious.

سلمان: (سنجیدہ) I am Serious...... میں پسند کرتا ہوں تمہیں (اٹک کر بولتا ہے وہ شاکڈ اُسے دیکھ رہی ہے)......اور......اور...... بہت عرصے سے یہ بات تم تک پہنچانا چاہتا تھا لیکن...... I was reluctant...... یہ اتنا بڑا فیصلہ تھا اور...... پھر میں نہیں جانتا تھا کہ......

ثنا: (یک دم بات کاٹ کر) I am engaged Salman

سلمان: (ہنستا ہے) Now you are kidding me.

ثنا: (سنجیدہ) نہیں میں سیریس ہوں......(اور پھر اُسے اپنی ring دکھاتی ہے) ...... I am sorry. (شاکڈ کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتا پھر خود پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے)

سلمان: ......تم نے کبھی نہیں بتایا...... یہ کب......؟ ......کیسے؟ I mean......

ثنا: (سنجیدہ) چند ہفتے پہلے ہی......

سلمان: (بے ساختہ)......کون ہے وہ......؟

ثنا: ......ڈاکٹر فراز سعید......

سلمان: (شاکڈ)......For God's sake

ثنا: (حیران)......کیوں؟......

سلمان: (بے ساختہ) تم اُس کے ساتھ engagment کر رہی ہو......؟

ثنا: (بات کاٹ کر مسکرا کر)...... کیوں؟ صرف engaged نہیں ...... شادی کی تیاریاں ہو رہی ہیں ہماری اگلے ماہ شادی ہے ہماری......

سلمان: (شاکڈ)......تم اُس کے بارے میں جانتی ہو کہ وہ......

ثنا: (بات کاٹ کر)......سب جانتی ہوں میں...... تمہیں پتہ ہے وہ جو آدمی مجھے ای میلز اور کالز کرتا تھا وہ فراز ہی تھا ...... He is an excellent human being......میری زندگی کے بہت سے ایموشنل کرائس سے نکالا ہے اُس نے مجھے ......There is no one like him.......

سلمان: (کچھ کہنا چاہتا ہے)......تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ......

ثنا: (وہ بات کاٹ دیتی ہے)...... بتانا چاہتی تھی لیکن سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا کہ...... میں شو بھی چھوڑ رہی ہوں......(شاکڈ)

سلمان: ......What?......

ثنا: ہاں ......میں نے صہیب صاحب کو انفارم کر دیا ہے آج......

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: فراز، سارہ

سارہ کوئی میگزین پڑھ رہی ہے اور فراز بے حد خفگی کے عالم میں اُس سے کہہ رہا ہے۔

فراز: ......آپ لوگوں کا جانا ضروری ہے وہاں ...... یہ شادی آپ لوگوں کے بغیر طے نہیں ہو سکتی......

سارہ: (ٹھنڈا لہجہ)......تم نے کر تو لی ہے......؟

فراز: (جھنجھلا کر)......ممی کیوں کر رہی ہیں آپ اس طرح......؟ کیوں کرتی ہیں آپ اس طرح؟

سارہ: (بے ساختہ)......کیا کر رہی ہوں میں؟ کیا کرتی ہوں میں......؟

فراز: (سنجیدہ)......وہ میرے لیے بہت important ہے ...... you should know that. وہ مجھے نہیں ملے گی تو میں مر جاؤں گا......

سارہ: (تلخی سے) مجھ سے زیادہ important ہے وہ......؟

فراز: (بے ساختہ) Stop asking me this question please.

سارہ: (کچھ رنجیدہ ہو کر)...... میں نے تمہارے لیے اپنی ساری زندگی ایک ایسے شخص کے ساتھ گزار دی جس کی میں شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی ......اور تم......تم چاہتے ہو میں تم سے یہ سوال بھی نہ کروں کہ میں تمہاری زندگی میں کیا importance رکھتی ہوں......

فراز: (اَپ سیٹ ہو کر)......ممی ...... میں ویلیو کرتا ہوں آپ کی قربانی کی ......لیکن میں تھک گیا ہوں یہ بوجھ اُٹھاتے اُٹھاتے ...... پلیز ......(وہ یک دم کہہ کر اُلجھے ہوئے انداز میں چلا جاتا ہے وہاں سے......وہ بیٹھی رہ جاتی ہے بے حد اَپ سیٹ ہے)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم/سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، عائشہ

عائشہ بے حد ہمدردی سے سویرا سے پوچھ رہی ہے۔

عائشہ: ......کیسی ہو تم......؟

سویرا: ......میں ٹھیک ہوں......

عائشہ: (مدھم آواز)...... مجھے پتہ چلا کورٹ hearing کے بارے میں ...... بہت دُکھ ہوا مجھے

سویرا: (مدھم آواز)...... مجھے نہیں ہوا...... اچھا ہوا...... یہ سب ہوا...... اچھا ہوا...... یہ سب ہوا ...... اس سب نے میرے دل سے اُسے نکال دیا...... کسی soft corner کسی اچھی یاد...... کسی اچھے لمحے سب کو...... یہ humiliation اور bitterness مجھے heal کر دے گی اُس تکلیف سے جو اس رشتے کے ٹوٹنے پر میں نے محسوس کی تھی......

عائشہ: ......اب تم کیا کرو گی......؟

سویرا: (تکلیف کے ساتھ)...... وہی جو پہلے کر رہی ہوں ......اب عزت تو رہی نہیں میری جس کو بچانے کے لیے میں......اب منہ چھپا کر نہیں پھر سکتی میں......

عائشہ: ...... میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ تمہارے ساتھ یہ سب کر سکتا ہے......اُس نے برا کیا......بہت برا کیا......

سویرا: (اُس کی آواز بھرا جاتی ہے۔)......تم سوچ رہی ہو گی پاگل ہونے کا الزام بد کردار ہونے کے الزام کے مقابلے میں تو کچھ بھی نہیں......

عائشہ: ......تم رو رہی ہو سویرا......

سویرا: ......نہیں......

عائشہ: ......سویرا......(سویرا فون بند کر دیتی ہے اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: ثنا، مائرہ، زبیر، فراز، سعید، سارہ

سب بیٹھے ہوئے چائے پی رہے ہیں۔ سارہ اور سعید بے حد خاموش ہیں۔

مائرہ: ...... بہت competant ہے آپ کا بیٹا......(بے ساختہ)

سارہ: ......آپ کی بیٹی بھی......

زبیر: (بے ساختہ) اب تو آپ کی بیٹی ہے وہ......

سارہ: (عجیب سا لہجہ سب ہنس پڑتے ہیں)......لیکن میرا بیٹا تو میرا ہی بیٹا ہے......

مائرہ: (بے ساختہ)...... جی بالکل......

سارہ: (یک دم) آپ کی separation کب ہوئی......

مائرہ: (مسکرانا بھول جاتی ہے)......تقریباً 20 سال پہلے

سارہ: (عجیب سا لہجہ) اور آپ لوگ تب سے اسی طرح ملتے ہیں آپس میں......؟ ...... That's strange.

فراز: (جلدی سے بات بدلتا ہے۔)...... میرا خیال ہے اب چلتے ہیں......ایک patient کے ساتھ میری اپائنٹمنٹ طے ہے......

سفینہ: (کھڑے ہو کر)...... ہاں میرا خیال ہے چلنا چاہیے...... سارے معاملات تو طے ہو گئے ہیں......

سارہ: (عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ مائرہ کو دیکھتی ہے۔)......اور اگر کچھ رہ گیا ہو تو فون پر طے کر لیں گے......اتنے بزی شیڈول میں سے بار بار ٹائم نکالنا کچھ مشکل ہوتا ہے......

مائرہ: I can understand. (وہ پھر رخصت ہونے لگتے ہیں)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: رضا، سویرا

دونوں ریسٹورنٹ میں بے حد چپ بیٹھے ہیں رضا کہتا ہے۔

رضا: ......بہت شرمندہ ہوں میں تم سے......

سویرا: (بے ساختہ)......اس میں تمہارا کیا قصور ہے......؟ شرمندہ تو مجھے ہونا چاہیے......وہ میرا شوہر ہے جو یہ سب کہہ رہا ہے......

رضا: (سنجیدہ)...... مجھے بھی انداز بھی نہیں تھا کہ اُسے میرے حوالے سے کوئی ایشو ہے......

سویرا: (اَپ سیٹ)......اُس کا ایشو اُس کا خراب ذہنی توازن ہے......وہ کسی چیز کو بھی ایشو بنا سکتا ہے......

رضا: (اُسے چپ دیکھ کر)......ٹھیک ہو؟

سویرا: (بڑبڑانے لگتی ہے)...... پتہ نہیں...... ٹھیک رہنے کی کوشش کر رہی ہوں......لیکن بہت مشکل ہو جاتا ہے بعض دفعہ جب میں کورٹ کے بارے میں سوچتی ہوں......اُس کے

وکیل کے لفظوں اور انداز کے بارے میں ...... فراز اور اُس کی ممی کی آنکھوں کے تمسخر کے بارے میں ...... وہاں کھڑے لوگوں کی نظروں میں اپنے لیے جھلکنے والی حقارت کے بارے میں ...... بعض دفعہ مجھے واقعی لگنے لگتا ہے کہ میں بدکردار ہوگئی ہوں

A woman of low morals.

رضا: (ٹوکتا ہے) Don't be solly.

سویرا: (سنجیدہ) ...... یہ جو ہمارے ماں باپ ہم پر اپنی زندگیاں اور پیسہ برباد کرتے ہیں تا ...... ہمارا مستقبل محفوظ کرنے کے لیے ......؟ ہمیں مضبوط، پراعتماد لڑکیاں بنانے کے لیے ...... This is all waste of time, energy and money. ...... ہم اُس ایک مرد کے چار لفظوں کی مار ہوتے ہیں جسے معاشرہ ہمارا شوہر کہتا ہے ......

رضا: سویرا ......

سویرا: (تلخی سے) ...... میں ٹھیک کہہ رہی ہوں رضا ...... معاشرہ مجھے میری ڈگری میری قابلیت میری شخصیت پر judge نہیں کرتا ...... وہ اُس ایک مرد کی زبان اور نظروں سے مجھے دیکھتا اور judge کرتا ہے ...... جو بدقسمتی سے یا انتخاب کی غلطی سے میرا شوہر بن گیا ......

رضا: (سنجیدہ) ...... تم عائشہ کو اتنا حوصلہ دیتی ہو ...... اُس کی سوچ بدل کر رکھ دی ہے تم نے ...... اور خود کمزور پڑ رہی ہو ......

سویرا: (بے ساختہ) ...... ہاں اندر سے کمزور ہوں میں ...... یہ مجھے زندگی کے اس کرائسس میں آ کر پتہ چلتا ہے ...... اس رشتے کے ٹوٹنے سے پتہ چلتا ہے ...... عائشہ کبھی طاقتور نہیں رہی ...... power اُس کی fantasy بنائی جا سکتی ہے ......

سویرا: ...... لیکن میں تو powerful رہی ہوں ہمیشہ ...... اب کسی کے جوتے کی نوک پر آنا بہت تکلیف دہ ہے ......

رضا: (مدھم آواز) All is not lost yet.

سویرا: (بے ساختہ) ...... I know لیکن وہ جو کشتیاں ہم بچا لیتے ہیں اُن میں سفر کرنے سے بھی ساری زندگی ڈرتے ہیں ...... So it makes no difference کہ پیچھے کوئی کشتی بچی ہے کہ نہیں ......

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: مائرہ، زبیر

دونوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

زبیر: (کچھ اُلجھا ہوا) ...... کچھ عجیب لوگ لگے مجھے ......؟

مائرہ: ...... عجیب کیوں؟

زبیر: (بے ساختہ) گرم جوشی نہیں تھی اُن میں ......

مائرہ: (سنجیدہ) ایک بروکن فیملی کی بیٹی کو بیاہنے کی بات کرنے آئے ہیں ...... کتنا گرم جوش ہو سکتے تھے ......؟ لیکن فراز اچھا ہے ......

زبیر: (سوچتے ہوئے) ہاں فراز اچھا ہے ...... لیکن پتہ نہیں ...... کچھ زیادہ جلدی نہیں ہو رہا یہ سب کچھ ...... میرا مطلب ہے ...... کچھ عرصہ منگنی رہتی ...... اور

مائرہ: (اطمینان سے) ...... ثنا اُسے پسند کرتی ہے اور تقریباً ایک سال سے جانتی ہے ...... وہ بہت خوش رہے گی اُس کے ساتھ ...... دونوں کی compatability ہے ...... انڈرسٹینڈنگ ہے ...... آپ زیادہ خائف ہو رہے ہیں ...... (اُلجھ کر)

زبیر: ہاں ...... شاید ...... پتہ نہیں کیوں ......؟

مائرہ: (وہ بے حد عجیب سے لہجے میں کہہ کر جاتی ہے۔) ...... اپنی بیٹی کو بیاہ رہے ہیں اس لیے ......

(زبیر کچھ نادم انداز میں بیٹھا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: علیم کا گھر

کردار: مسٹر نواز، مسز نواز، علیم

تینوں بیٹھے باتیں کر رہے ہیں۔

مسز نواز: ...... فیصل کو اعتراض نہیں ہے ...... وہ کہہ رہا ہے کہ ٹھیک ہے اگر آمنہ شادی سے پہلے اپنی تعلیم مکمل کرنا چاہتی ہے تو کر لے ...... وہ چند سال کے بعد شادی کر لے گا ......

علیم: (بے حد خوش ہو کر) ...... میں کس طرح آپ کا شکریہ ادا کروں ......

مسز نواز: (بے ساختہ)......ہم بھی بیٹیوں والے ہیں علیم صاحب......آپ جس مشکل سے دو چار ہیں......اُسے سمجھتے ہیں ہم......

مسز نواز: (کچھ نادم)......کچھ جذباتی ہو کر سوچنے لگے تھے ہم لیکن فیصل نے سمجھایا ہمیں......آج کل کے بچے ہم بڑوں سے زیادہ عقل کی بات کرنے لگتے ہیں بعض دفعہ......

(علیم کچھ مطمئن انداز میں مسکرا دیتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: ثنا، فراز

دونوں باتیں کر رہے ہیں ڈنر کرتے ہوئے۔

ثنا: تمہاری ممی کچھ خفا لگیں مجھے......؟

فراز: نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں......

ثنا: ......میں نے محسوس کیا

فراز: ممی کے mood swings ہوتے ہیں......اُس دن اچھے موڈ میں نہیں تھیں وہ......اس لیے تمہیں لگا ہوگا......کوئی اور بات نہیں ہے......تم نے برائیڈل ڈریس بننے کے لیے دیا......

ثنا: (مسکرا کر)......نہیں......کل جاؤں گی ایک ڈیزائنر کے پاس......تم چلو ساتھ......

فراز: (بے ساختہ)......یار یہ کام میں نہیں کر سکتا......تم اپنی مرضی سے جس ڈیزائنر سے کپڑے بنوانا چاہتی ہو بنواؤ......

ثنا: ......اور آنٹی وہ چلیں گی ساتھ......؟

فراز: ......ممی بہت لبرل ہیں اس طرح کے کاموں میں نہیں پڑتیں وہ......ہماری شادی ہے یہ کافی ہے کہ ہمیں پسند ہو وہ لباس جو ہم پہننے والے ہیں......

ثنا: (مسکرا کر)......That's ok

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: آئمہ، عائشہ

دونوں بیٹھی باتیں کر رہی ہیں۔

عائشہ: تم خوش نہیں ہو......؟

آئمہ: (سوچتے ہوئے)......خوشی والی کیا بات ہے اس میں......؟

عائشہ: کتنا بڑا مسئلہ حل ہو گیا ہے ابو کا......اور کتنے سمجھدار اور kind ہیں تمہارے سسرال والے اور فیصل بھی......

آئمہ: (بے ساختہ کچھ رنجیدہ)......سچ بتاؤں عائشہ......مجھے شادی کے نام سے خوف آنے لگا ہے......جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا ہے اُس کے بعد مجھے فیصل پر اعتبار نہیں رہا......

عائشہ: (سنجیدہ)......ہر کوئی فراز جیسا نہیں ہوتا......

آئمہ: (مدھم آواز)......لیکن یہ گارنٹی کون دے گا مجھے جو میرا مقدر ہے وہ فراز جیسا نہیں ہے......(عائشہ کچھ بول نہیں پاتی)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: پارک

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں ایک بنچ پر بیٹھی پاپ کارن کھاتے ہوئے بے حد سنجیدگی سے بات کر رہی ہیں اور ساتھ دور چلتے ہوئے ایک couple کو دیکھ رہی ہیں جس میں لڑکی بے حد شرما رہی ہے اور مرد بڑے رومانٹک انداز میں باتیں کرتا نظر آ رہا ہے۔ سویرا بڑبڑا رہی ہے۔

سویرا: ......ایک اور دھوکہ......ایک اور بدقسمت لڑکی......ایک اور چالباز مرد......

عائشہ: (بات کاٹتی ہے)......ایسا مت کہو......ہو سکتا ہے کہ......

سویرا: (بات کاٹ دیتی ہے)......کیا کہہ رہا ہو گا یہ اُسے کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا......تم میری پہلی اور آخری محبت ہو......blah, blah......poor girl......

عائشہ: (ہمدردی سے)......پھر اَپ سیٹ ہو؟

سویرا: (بے ساختہ)......کیسی رہی تمہاری hearing؟

عائشہ: (اُداس)......وہی سب کچھ......پاگل ہوں پاگل نہیں ہوں کی بحث

سویرا: ......فراز آیا تھا؟

عائشہ: نہیں......بس اُس کا وکیل تھا......

سویرا: (یک دم)...... میں اگر دوبارہ پیدا ہوئی نا تو میں عورت کے طور پر کبھی پیدا ہونا پسند نہیں کروں گی...... میں مرد کے طور پر پیدا ہونا چاہوں گی......اور میری یہ خواہش بھی ہوگی کہ فراز کوئی عورت ہو پھر میں بھی اُس کے ساتھ یہی سب کروں......

عائشہ: (مسکرا دیتی ہے)......اُلٹی سیدھی باتیں مت کیا کرو......؟

سویرا: (سنجیدہ) What can you expect from me? ...... ویسے تم کیا دوبارہ عورت بننا پسند کرو گی......؟

عائشہ: نہیں......

سویرا: (اعتماد سے)......مرد بنو گی نا تم بھی......

عائشہ: (اُداسی سے)...... میں دوبارہ پیدا ہونا ہی نہیں چاہوں گی...... دُنیا میں اتنی زندگی گزارنے کے بعد میں نے محسوس کیا ہے کہ دُنیا میں ایسا کچھ نہیں ہے جس کے لیے انسان دوبارہ پیدا ہونے کی خواہش کرے......

سویرا: (اُس کا ہاتھ تھپک کر)...... میں نے ڈپریس کر دیا تمہیں بھی......سوری......

عائشہ: (اُداس مسکراہٹ)......تم نے نہیں کیا...... میں by nature depressed ہوں......by default......

سویرا: (یک دم)......ویسے میں ایک بات سوچ رہی تھی......

عائشہ: (بے ساختہ)......کیا......؟

سویرا: ......پارک میں بیٹھ کر پاپ کارن خود خرید کر کھا کر بھی زندگی گزاری جا سکتی تھی...... Why do we ever want a man to buy them for us?...... ان خریدے ہوئے پاپ کارن کی کچھ زیادہ بھاری قیمت نہیں ادا کرتے ہم......؟

عائشہ: (بے اختیار ہنس پڑتی ہے)......تم سویرا...... What a logic!

سویرا: ......لگتا ہے ہم واقعی پاگل ہو رہے ہیں۔ (وہ بھی ہنستی ہے اور دونوں پاگلوں کی طرح ہنستی ہی جاتی ہیں ان کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 20

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا، ثنا

ثنا سویرا کے سامنے بیگ رکھتے ہوئے بیٹھ رہی ہے سویرا بے حد ایکسائیٹڈ ہے۔

سویرا: I am a huge fan of yours.

ثنا: Thank you.

سویرا: (مسکرا کر) میرے لیے تو بڑی privillage کی بات ہوگی کہ آپ میرے ڈیزائن کیے ہوئے کپڑے پہنیں۔

ثنا: (مسکرا کر) You are a wonderful designer....... میں نے اتنے میگزینز میں دیکھے ہیں آپ کے ڈیزائنز۔ And I am impressed.

سویرا: (بے ساختہ)......Thank you......چائے لیں گی یا کافی؟

ثنا: Nothing...... میں ابھی اپنے fiance کے ساتھ لنچ کر کے آئی ہوں......

سویرا: (چونک کر) oh you are engaged. I never knew.

ثنا: (مسکرا کر) چند ہفتے پہلے ہی engagement ہوئی ہے ہماری

ثنا: (مسکراتے ہوئے) ایک ماہ تک شادی ہے ہماری اور میں اسی سلسلے میں آئی ہوں اپنا bridal آپ سے ڈیزائن کروانے کے لیے......

سویرا: (خوش ہو کر تجسس کے ساتھ)......Many congrats کیا کرتے ہیں آپ کے ہونے والے husband......؟ میڈیا سے منسلک ہیں کیا؟

ثنا: نہیں......وہ سائیکاٹرسٹ ہیں......

سویرا: (چونکتی ہے)......oh......سائیکاٹرسٹ...... کیا نام ہے اُن کا......؟

ثنا: ......ڈاکٹر فراز سعید میرے شروع کے چند شوز میں بھی آئے تھے۔ شاید دیکھا ہو آپ نے (سویرا شاکڈ ہو جاتی ہے)

//Cut//

// Freeze //

قسط نمبر 17

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس

کردار: سویرا، ثنا، پی اے

سویرا بے حد شاکڈ انداز میں ثنا کو دیکھ رہی ہے جبکہ ثنا اپنے سامنے ٹیبل پر پڑے کچھ ڈیزائنز کو دیکھ رہی ہے۔ (بمشکل کہتی ہے)

سویرا: ڈاکٹر فراز سعید؟...... ڈاکٹر سارہ سعید اور ڈاکٹر سعید کا بیٹا......(انہیں ڈیزائنز کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر)

ثنا: ......ہاں اُس کے دونوں پیرنٹس بھی بہت نامور ڈاکٹر ہیں......(سویرا کچھ کہنے لگتی ہے مگر تبھی اُس کی پی اے ایک کیٹلاگ لیے اندر آتی ہے۔ ثنا اُس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے جبکہ سویرا کو جیسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہوتا کہ وہ کیا کرے۔ اس سے پہلے کہ کچھ بات ہو۔ ثنا کے سیل فون پر کال آنے لگتی ہے۔ پی اے اُس کے سامنے ٹیبل پر کیٹلاگ بک رکھتی ہے۔ ثنا کال ریسیو کرتی ہے۔)

ثنا: oh Hello! فراز......نہیں نہیں...... میں بس آتی ہوں...... میں اپنا برائیڈل ڈریس ڈیزائن کروانے کے لیے ڈیزائنز کے پاس ہوں......نہیں بس آ رہی ہوں...... بائے (ہنستی ہے فراز کی کسی بات پر......فون بند کرتے ہوئے بیگ میں رکھتی ہے اور پھر سویرا سے کہتی ہے۔ کھڑے ہوتے ہوئے جیسے جلدی کے عالم میں)

ثنا: ......میں کیٹلاگ بک ساتھ لے جانا چاہتی ہوں...... میں فراز کو بھی دکھا لوں گی...... اور پھر اگر کچھ changes ہوئے تو آپ [illegible] کرا لوں گی......ابھی مجھے ذرا جانا ہے...... لنچ کے لیے ...... Nice [illegible]ing you. (بمشکل مسکرا کر کہتے ہوئے جاتی ہے)

سویرا: Me too

ثنا: Byc (سویرا اُس کو جاتا دیکھتی رہتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: کار

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں گاڑی میں بیٹھی ہیں سویرا ڈرائیور سیٹ پر ہے۔ عائشہ بے حد اَپ سیٹ انداز میں اُسے دیکھتے ہوئے کہتی ہے۔

عائشہ: اُسے پتہ ہے؟

سویرا: ......پتہ ہوتا تو وہ میرے پاس ڈریس ڈیزائن کروانے آتی؟

عائشہ: ......ہوسکتا ہے اُسے یہ پتہ نہ ہو کہ فراز کی شادی کس سے ہوئی تھی مگر یہ پتہ ہو کہ فراز کی پہلے شادی ہو چکی ہے؟

سویرا: ......شادی یا شادیاں؟

عائشہ: پتہ نہیں......

سویرا: ......ثنا ہمدانی ایسے آدمی سے کیسے شادی کر سکتی ہے جو دو لڑکیوں کی زندگی خراب کر چکا ہے......اور ابھی بھی اُنہیں کورٹ کیسز میں پھنسائے ہوئے ہے۔

عائشہ: ......ہوسکتا ہے وہ اُسے پسند کرتی ہو جس طرح تم پسند کرنے لگی تھی......

سویرا: ......مجھ میں اور ثنا ہمدانی میں بہت فرق ہے

عائشہ: ......کس چیز کا؟

سویرا: ......Approach کا......ثنا بے حد practical ہے......

عائشہ: لیکن لڑکی ہے......

سویرا: ......میرے اور تمہارے جیسی لڑکی نہیں ہے وہ۔

عائشہ: ......تم کیسے کہہ سکتی ہو؟

سویرا: ......میں اُڑان دیکھتی ہوں......اُس کی باتیں سنتی ہوں......وہ میری یا تمہاری طرح ایموشنل نہیں ہے......

عائشہ: ......تم کیا کرو گی؟

سویرا: ......میں اُسے بتانا چاہتی ہوں [illegible] سب کچھ......

عائشہ: ......پھر؟

سویرا: ......مجھے یقین ہے اُسے کچھ پتہ نہیں......یہ ضروری ہے [illegible] اس اندھے کنویں

میں گرنے سے بچالیں......جس میں ہم گرے تھے۔

عائشہ: ......اور اگر سب کچھ جان کر بھی وہ فراز کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئی تو......؟ (بہت دیر خاموش رہنے کے بعد)

سویرا: ......میں زندگی میں دوبارہ کبھی اُڑان نہیں دیکھوں گی۔

//Cut//

Scene No # 4

وقت: دن

جگہ: اسجد کا آفس

کردار: اسجد، رضا

رضا اور اسجد آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اسجد حیرانی سے رضا سے کہہ رہا ہے۔

اسجد: تم سے کس نے کہا؟ سویرا نے......؟

رضا: ......نہیں......سویرا تو آج کل اتنی اَپ سیٹ رہتی ہے کہ اُس کو بات کرنا بھی مشکل ہے ......مجھے تو جواد نے بتایا۔

اسجد: ......It's very sad......لیکن ہمارے کیس کے لیے اچھا ہوگا......

رضا: اتنا اچھا بھی نہیں ہوگا

اسجد: ......کیوں؟

رضا: ......کیونکہ وہ جس لڑکی سے شادی کر رہا ہے ...... She is a star these days......باہر سے پڑھ کر آئی ہے بہت اچھی فیملی سے ہے ......وہ فراز سے شادی کرلے گی تو کورٹ تو یہی سمجھے گا کہ مسئلہ فراز کی پہلی دونوں بیویوں کے ساتھ تھا فراز کے ساتھ نہیں......ورنہ ثنا ہمدانی جیسی لڑکی اُس سے شادی کیوں کرتی......

اسجد: ......What?......

رضا: کیا ہوا......؟

اسجد: ......ثنا ہمدانی سے شادی کر رہا ہے وہ؟

رضا: ...... ہاں جواد نے مجھے اُسی کا نام بتایا ہے۔

اسجد: ......اوہ مائی گاڈ......اوہ مائی گاڈ (بے حد پریشان ہو کر بے اختیار بار بار کہتا ہے۔ رضا حیرانی سے اسجد کو دیکھتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس

کردار: سویرا، عائشہ، ثنا

سویرا، عائشہ اور ثنا تینوں سویرا کے آفس میں کھڑی ہیں۔ ثنا سویرا سے ہاتھ ملانے کے بعد عائشہ سے لاپرواہی کے انداز میں ہاتھ ملاتے ہوئے سویرا سے معذرت خواہانہ انداز میں کہتی ہے۔

سویرا: یہ میری دوست ہے......عائشہ علیم......

ثنا: سوری......مجھے کچھ دیر ہوگئی......آج شوٹنگ تھی میری۔

سویرا: (مسکراتے ہوئے) It's alrite......

ثنا: ......ایسی کیا ارجنٹ بات تھی جس کے لیے آپ نے مجھے بلوایا ہے......؟ ورنہ میں تو کل ملنا چاہ رہی تھی آپ سے۔

سویرا: ......آپ پلیز بیٹھیں۔

ثنا: (بیگ سے کیٹلاگ نکالتے ہوئے سویرا کی میز پر رکھتے ہوئے کہتی ہے۔) Thank you......میں نے اس میں سے ایک دو ڈیزائنز دیکھے ہیں میرے فیانسی کو بھی اچھے لگے ہیں......

سویرا: (سویرا اور عائشہ ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں۔ سنجیدہ) ثنا میں نے آپ کو ان ڈیزائنز پر بات کرنے کے لیے یہاں نہیں بلایا...... میں آپ کو کچھ اور بتانا چاہتی ہوں۔

ثنا: (کچھ سنجیدہ کچھ حیران) میں کچھ سمجھی نہیں ......

سویرا: ......میں آپ کو آپ کے منگیتر کے بارے میں کچھ بتانا چاہتی ہوں۔

ثنا: (اب اُلجھتی ہے اور قدرے ناگواری سے)......ایکسکیوزمی ...... میرے منگیتر کا یہاں کیا ذکر......؟ اُس کا آپ سے کیا تعلق ہے؟ (سویرا کچھ کہنے کی بجائے دراز سے چند تصویریں نکال کر اُس کے سامنے رکھ دیتی ہے۔ وہ اُس کی اور فراز کی شادی کی تصویریں ہیں۔ ثنا حیرانی سے اُن تصویروں پر نظر ڈالتی ہے اور پھر اُسے جیسے کرنٹ لگتا ہے اور وہ سویرا کو دیکھتی ہے۔ وہ بول نہیں پاتی)

ثنا: یہ......

سویرا: یہ ڈاکٹر فراز سعید اور میری شادی کی تصویریں ہیں۔ (ثنا دم سادھے بے حس وحرکت پلکیں جھپکائے بغیر سویرا کو دیکھ رہی ہے۔ عائشہ کی طرف اشارہ کر کے)

سویرا: اور یہ ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی ہے...... (ثنا گردن موڑ کر عائشہ کو دیکھ رہی ہے۔ یوں جیسے وہ کسی بھوت کو دیکھ رہی ہے۔ وہ کچھ کہنے کی کوشش کرتی ہے مگر صرف منہ کھول کر رہ جاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا گھر

کردار: مائرہ، زبیر، اسجد

مائرہ اور زبیر ڈرائنگ میں صوفے پر بیٹھے ویڈنگ کارڈز کے ڈیزائنز دیکھ رہے ہیں۔ وہ بے حد خوش نظر آ رہے ہیں۔

مائرہ: مجھے تو یہ والا بہت اچھا لگ رہا ہے ...... Simple yet very elegant...... دیکھیں ذرا......

زبیر: (کارڈ بڑھا کر، مسکرا کر کارڈ دیکھتے ہوئے)...... ہاں مجھے بھی یہ بہت اچھا لگا تھا...... لیکن ابھی چند اور ڈیزائنز بھی ہیں اُنہیں بھی دیکھ لیں ...... یہ کیسا ہے۔ (چند اور کارڈز کو شفل کرتے ہوئے ایک کارڈ مائرہ کو دیتے ہوئے۔)

مائرہ: Very nice ------------

زبیر: (گھڑی دیکھ کر)......ثنا کب تک آجائے گی؟

مائرہ: ......جلدی آجائے گی ...... میں نے اُسے بتایا تھا کہ آج کارڈ اُسے choose کر کے printing کے لیے دینا ہے اس لیے آفس سے جلدی آجائے...... (جیسے یاد آنے پر)

زبیر: ......ہوٹل کی بکنگ بھی ہوگئی ہے آج ......اور یہ ثنا نے برائیڈل ڈریس تیار ہونے کے لیے دے دیا ہے کیا......؟

مائرہ: ......نہیں ......ایک آدھ دن میں دے دے گی کل ڈیزائنر کے پاس گئی تھی وہ ......

ملازم: (ملازم اندر آتا ہے)......اسجد صاحب آئے ہیں......؟

مائرہ: (ہلکا سا پریشان ہوتی ہے۔)...... اسجد......؟ ...... اچھا ...... بھیج دو انہیں ...... میرے دوست ہیں...... (کچھ وقفے سے اٹک کر زبیر سے تبھی اسجد اندر داخل ہوتا ہے اور مائرہ کے ساتھ زبیر کو دیکھ کر ذرا ٹھٹھکتا ہے۔)

زبیر: ہیلو......

مائرہ: ہیلو......

اسجد: ہیلو......

اسجد: ......میں کب سے فون کر رہا ہوں تمہیں ......لیکن تمہارا فون آف ہے......

مائرہ: (کچھ گڑبڑا کر)......ہاں وہ میں کچھ مصروف تھی ...... یہ زبیر ہیں......

اسجد: (غور سے دیکھ کر) glad to meet you...... بہت اچھا ہوا آپ سے یہیں ملاقات ہوگئی...... ورنہ مجھے شاید آپ کے پاس آنا پڑتا۔

مائرہ: (کچھ پریشان ہوتی ہے)......کیوں......؟......کیا ہوا؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: سویرا کا آفس

کردار: سویرا، ثنا، عائشہ

کیمرہ ثنا کے چہرے کو فوکس کیے ہوئے ہے جو بے حد دھواں دھواں ہے وہ ایک فائل میں ایک کے بعد ایک کاغذ کو دیکھ رہی ہے ......اور اس کے چہرے پر اب کوئی تاثر نہیں ہے...... وہ بے حد میکانیکی انداز میں ایک کے بعد ایک کاغذ پلٹ رہی ہے۔ جبکہ سویرا بول رہی ہے۔

سویرا: ......ہم دونوں کا کیس کورٹ میں چل رہا ہے ......کتنا عرصہ چلے گا ہمیں نہیں پتہ...... عائشہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ پاگل نہیں ہے اور میں یہ ثابت کروں گی کہ میں بدکردار نہیں ہوں ......

عائشہ: لیکن بہت دفعہ مجھے واقعی لگتا ہے جیسے میں پاگل ہوں ......

سویرا: ......اور کسی بھی مرد کے ساتھ ملتے ہوئے مجھے لگتا ہے جیسے میں آوارہ اور بدکردار ہوگئی ہوں۔

عائشہ: پتہ نہیں یہ سب ہمیں آپ کو بتانا چاہیے تھا یا نہیں ......(ثنا چپ چاپ کچھ کہے بغیر اُٹھ کر میکانیکی انداز میں کھڑی ہو جاتی ہے۔ عائشہ اور سویرا ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں اور پھر کھڑی ہوتی ہیں۔ ثنا ایک بھی لفظ کہے بغیر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ عائشہ اور سویرا اُس کو دیکھتی رہتی ہیں۔ اُس کے جانے کے بعد سویرا کہتی ہے بڑبڑانے والے انداز میں)

سویرا: میں نے تمہیں کہا تھا وہ کچھ نہیں جانتی۔

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا گھر

کردار: مائرہ، اسجد، زبیر

مائرہ اور زبیر بے حد شاکڈ انداز میں اسجد کا چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ اسجد بے حد سنجیدہ بیٹھا ہوا ہے۔ زبیر کچھ کہنے کی کوشش میں دو چار بار منہ کھولتا ہے مگر جیسے بات نہیں کر پاتا...... پھر ہونٹ کاٹتے ہوئے خود پر جیسے قابو پانے کی کوشش۔

زبیر: ......میری......میری بیٹی کے ساتھ وہ یہ سب کیسے کر سکتا ہے۔

اسجد: He is a psyycho. (یک دم جیسے غصے سے پھٹ پڑتا ہے......)

زبیر: ......اُس کے پیرنٹس نے ایسی کوئی بات نہیں کہی ......سب کچھ چھپایا ہم سے......؟ دھوکہ دیا ہمیں......؟ ...... میں ...... I will shoot that rascal......اتنا بڑا دھوکہ......کیا سمجھا اس نے میری بیٹی کو......؟

اسجد: ......ہمیں صرف شکر ادا کرنا چاہیے کہ یہ سب کچھ ٹھیک وقت پر پتہ چل گیا......(بے حد رنجیدہ انداز میں)

مائرہ: ......ٹھیک وقت......؟ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے وہ فراز کے ساتھ کس طرح اٹیچ ہو گئی ہے...... You have no idea

اسجد: ......ابھی کہاں ہے ثنا؟

//Cut//

Scene No # 7

وقت: شام

جگہ: سڑک

کردار: ثنا

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے اور گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے فلیش بیک کی صورت میں اور voice over کی صورت میں اُسے بہت کچھ یاد آ رہا ہے۔

1- Flashback

2- فراز سے فون پر باتیں

3- ماں باپ کا فراز کو پسند کرنا

4- فراز کی ای میلز

5- فراز سے پہلی بار ملنا

6- ثنا کے اپنے شو میں کہی ہوئی اس میں باتیں...... (وہ سگنل پر رکتی ہے اور وہ ذہنی طور پر اتنی اپ سیٹ ہے کہ سگنل کھلنے پر بھی گاڑی نہیں چلاتی اُس کے پیچھے یک دم بہت سے ہارن بجنے لگتے ہیں وہ اپنے ماتھے اور کنپٹی کو مسل کر گاڑی دوبارہ چلاتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام

جگہ: ثنا کا گھر

کردار: ثنا، زبیر، اسجد، مائرہ

ثنا دروازہ کھول کر لاؤنج میں داخل ہوتی ہے اور اُن تینوں کو دیکھ کر ٹھٹھکتی ہے۔ جو بے حد پریشان لاؤنج میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ثنا انہیں دیکھ کر ٹھٹھکتی ہے اور وہ اُسے...... چند لمحوں کے لیے اُن کے درمیان کوئی بات نہیں ہوتی......ثنا صرف خاموشی سے سب کو دیکھتی ہے اور پھر جیسے اُسے پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کس لیے وہاں جمع ہیں۔ وہ ایک نظر اسجد کو دیکھتی ہے...... پھر وہاں سے قدم بڑھا دیتی ہے مائرہ اُس کے پیچھے آتے ہوئے اُسے آواز دیتی ہے۔

مائرہ: ثنا......ہمیں تم سے کچھ...... (ثنا پلٹ کر ماں کو دیکھتے ہوئے ہاتھ اُٹھا کر ماں کی بات کاٹتی ہے۔

ثنا: ......میں جانتی ہوں...... کچھ مت کہیں...... (......بمشکل بات کر پاتی ہے۔ پھر تیزی سے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔ مائرہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: شام

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا

ثنا دروازہ کھول کر اپنے بیڈ روم میں آتی ہے پھر دروازہ بند کر کے کچھ دیر کے لیے کمرے میں کھڑی رہتی ہے۔ پھر بے اختیار دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے ہوئے صوفہ پر بیٹھتی ہے اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سویرا، نینا

سویرا رات کے وقت بے حد اَپ سیٹ انداز میں لاؤنج میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ جیسے کچھ سوچ رہی ہے۔ تبھی نینا کسی کام سے باہر نکلتی ہے اور سویرا کو وہاں بیٹھے دیکھ کر اُس کے پاس چلی آتی ہے۔

نینا: تم سوئی نہیں ابھی تک؟

سویرا: نہیں...... ایسے ہی......

نینا: (پاس بیٹھتے ہوئے)...... کیا بات ہے......؟

سویرا: (ٹالتے ہوئے)...... کوئی بات نہیں......

نینا: سویرا...... I can read your face......

سویرا: (کچھ دیر کی خاموشی کے بعد)...... شاہدانی کو جانتی ہو......؟

نینا: ...... وہ اُڑان پروگرام کی host؟

سویرا: ...... ہاں...... وہ میرے پاس اپنا برائیڈل ڈیزائن کرنے آئی تھی......

نینا: (ہنستے ہوئے)...... اور تمہاری نیند اُڑ گئی ہے...... come one Sawera. اب اتنی بڑی celebrity بھی نہیں ہے وہ......

سویرا: ...... جانتی ہو کس سے شادی کر رہی ہے وہ......؟

نینا: (مسکراتے ہوئے پھر اُس کا چہرہ دیکھتے ہوئے یک دم جیسے جان جاتی ہے اور جیسے اُسے شاک لگتا ہے سویرا سر ہلاتی ہے۔)...... کس سے......؟ ...... فراز سے......؟ oh my God......

سویرا: ...... میں نے آج اُسے اپنے اور عائشہ کے بارے میں بتا دیا۔

نینا: ...... پھر......؟

سویرا: She was shocked...... بس چپ چاپ چلی گئی...... پتہ نہیں ٹھیک کیا میں نے یا نہیں......؟ (بے ساختہ)

نینا: ...... بالکل ٹھیک کیا...... تمہیں ایسا ہی کرنا چاہیے تھا...... ایک اور لڑکی کی زندگی برباد ہو جاتی......

سویرا: (رنجیدہ) I feel for her. بہت shattered ہوئی ہوگی وہ۔

نینا: ...... لیکن اُس سے کم جتنا وہ یہ سب کچھ بعد میں جان کر ہوتی...... Every thing is not lost yet. (نینا اُسے تسلی دیتی ہے اُس کا ہاتھ تھپکتے ہوئے)

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا بیڈروم

کردار: آئمہ، عائشہ

دونوں بے حد رنجیدہ عائشہ کے بیڈ پر بیٹھی ہوئی ہیں۔

عائشہ: کتنا آسان ہے ایک مرد کے لیے...... ایک سے دوسری اور دوسری سے تیسری زندگی تباہ کرنا...... پلٹ کر دیکھنے کی فرصت تک نہیں ہے اُس کے پاس......

آئمہ: ...... بہت اچھا کیا تم لوگوں نے شاہدانی کو یہ سب کچھ بتا کر...... مجھے تو اب تک یقین نہیں آ رہا کہ شاہدانی جیسی لڑکی کو بھی دھوکہ دیا جا سکتا ہے...... یہ ارینجڈ میرج تھی کیا؟

عائشہ: ...... پتہ نہیں...... میں نے تمہیں کہا نا وہ بس خاموش بیٹھی سب کچھ سنتی رہی...... اُس نے کچھ کہا ہی نہیں۔

آئمہ: انکل اسجد کو بتانا چاہیے یہ سب کچھ...... ہو سکتا ہے اس سے تمہارے کیس میں کچھ relief ملے...... سو جاؤ اب...... بہت رات ہو گئی ہے...... (کہتے ہوئے اُٹھ کر اپنے بستر پر جاتی ہے اور بیڈ سائیڈ لیمپ بجھا دیتی ہے۔ عائشہ اُسی طرح اپنے بستر پر بیٹھی رہتی ہے۔ اُس کے چہرے پر رنج ہے۔)

//Cut//

Scene No # 12

وقت: شام

جگہ: فراز کا بیڈروم

کردار: فراز

فراز اپنے بیڈروم میں ٹہلتا ہوا مسکراتا ہوا سیل فون پر ثنا کو کال کرتا ہے۔ کافی دیر تک بیل ہوتی ہے کوئی فون نہیں اٹھاتا...... وہ دو چار بار کال کرتا ہے۔ پھر قدرے حیران ہوتے ہوئے بڑبڑاتا ہے۔

فراز: فون کیوں نہیں اُٹھا رہی یہ...... آج تو ریکارڈنگ نہیں ہے اس کی...... شاید فون پاس نہیں ہے اس کے...... (وہ کچھ اُلجھ کر دوبارہ کال کرتا ہے)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام

جگہ: ثنا کا بیڈ روم

کردار: ثنا

ثنا اپنے بیڈ پر بیٹھی فون اپنے ہاتھ میں لیے اُسے دیکھ رہی ہے جو بج رہا ہے اور جس پر بار بار فراز کا نام آ رہا ہے۔ (وہ سیل فون کو دیکھ رہی ہے مگر اُس کے ذہن میں فراز اور اُس کے اپنے تعلقات کے آغاز کے سارے سین flash کر رہے ہیں۔) montage فراز کے ساتھ فون پر باتیں...... اُس کی ای میلز...... اس کا پھول بھیجنا...... ثنا کا اُسے پہچان لینا...... (وہ بے اختیار تکلیف کے عالم میں آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ سیل فون اب خاموش ہو چکا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: مائرہ کا ڈائننگ

کردار: مائرہ، ثنا، ملازم

مائرہ ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھی ہے اور وہ ملازم سے کہہ رہی ہے۔

مائرہ: ثنا بی بی کو بتاؤ کہ ناشتہ...... (اُس کی بات ادھوری رہ جاتی ہے۔ ثنا بے حد نارمل انداز میں)

ثنا: السلام علیکم ممی...... (وہاں آ کر کرسی کھینچ کر بیٹھتی ہے۔ مائرہ بے حد غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے یوں کچھ پوچھنا چاہ رہی ہو۔ ثنا اُس سے نظریں چرائے اپنے سلائس پر مکھن لگانے لگتی ہے مائرہ اُس کی سوجی ہوئی سرخ آنکھیں دیکھ کر کچھ ڈسٹرب ہوتی ہے اور آملیٹ اُس کے سامنے کرتے ہوئے کہتی ہے۔)

مائرہ: یہ آملیٹ لو بہت اچھا بنا ہے......

ثنا: نہیں میں فرائیڈ لوں گی آپ کو پتہ ہے میں آملیٹ نہیں لیتی۔

مائرہ: (کچھ نروس)...... میں نے سوچا شاید...... لیکن ٹھیک ہے فرائیڈ ہی ٹھیک ہے میں شکور سے کہتی ہوں شکور...... شکور......

ثنا: (ملازم کو آوازیں دیتے ہوئے۔ روکتی ہے) What's wrong with you Mummy? ...... اُس کو پتہ ہے میں کیسا انڈہ کھاتی ہوں وہ خود لے آئے گا۔ (اُسی وقت شکور انڈہ کی پلیٹ اُٹھائے آتا ہے اور انڈہ ثنا کے سامنے ٹیبل پر رکھتا ہے۔ مائرہ جیسے کچھ نادم ہو جاتی ہے...... اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کیا بات کرے۔ ثنا ناشتہ کرنے لگتی ہے اور نظریں کچھ دیر کے بعد مائرہ سے کہتی ہے۔)

ثنا: I am alright Mummy. ------- you need not worry. ناشتہ کریں۔ (مائرہ جیسے کچھ پرسکون ہو کر اُسے دیکھتی ہے اور ناشتہ کرنے لگتی ہے۔ کچھ دیر دونوں خاموشی کے ساتھ رہتی ہیں۔ پھر ثنا کہتی ہے۔)

ثنا: پاپا سے کہنا تھا کہ ہوٹل کی بکنگ کینسل کروا دیں......

مائرہ: (مائرہ کو جیسے تکلیف ہوتی ہے۔) وہ کروا دیں گے۔

ثنا: ...... میں کچھ جیولری کا آرڈر بھی دے کر آئی ہوں آپ ذرا جیولر کو فون کر کے وہ بھی کینسل کروا دیں......

مائرہ: فراز سے بات ہوئی تمہاری......؟

ثنا: (کھاتے ہوئے ہاتھ رُکتا ہے۔) نہیں

مائرہ: ...... کیوں؟

ثنا: ...... اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔

مائرہ: (ناراض)...... میں خود اُس کے گھر فون کر کے اُس کی ممی کو کھری کھری سناؤں گی اور......

ثنا: (بات کاٹ کر) آپ کسی کو فون نہیں کریں گی......

مائرہ: ...... لیکن

ثنا: (بات کاٹ کر) میں آج بات کروں گی فراز سے......

مائرہ: ...... لمبی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے...... صرف اُسے انکار کرنا اور فون بند کر دینا......

ثنا: (جیسے بات بدلتی ہے) یہ ذرا جوس دیجیے گا۔

//Cut//

Scene No # 15

وقت: دن

جگہ: سڑک/فراز کا آفس

کردار: ثنا، فراز

ثنا گاڑی ڈرائیو کر رہی ہے جب سیل فون پر اُسے فراز کی کال ملتی ہے۔ وہ سیل فون دیکھتی ہے۔ چند لمحوں کے لیے جیسے اُس کی آنکھوں اور چہرے پر رنج نمودار ہوتا ہے پھر وہ جیسے ہمت کر کے اُس کی کال ریسیو کرتی ہے۔

ثنا: ہیلو

فراز: Thank God تم نے میری کال ریسیو کی ...... میں ساری رات سو نہیں سکا ......

(مدھم آواز میں بے ساختہ پہلا جملہ کہتی ہے ...... پھر وقفے کے بعد دوسرا جملہ)

ثنا: ......سوئی تو میں بھی نہیں ساری رات ...... کام کرتی رہی ...... (اُس کے لہجے پر غور کیے بغیر)

فراز: ......لیکن تم نے میری کال ریسیو کیوں نہیں کی ...... کام تھا ...... تو بتا سکتی تھی مجھے ...... میں اس طرح پریشان تو نہ ہوتا۔

ثنا: ......مجھے بتانا یاد نہیں رہا۔ (بے یقینی سے)

فراز: ......what?...... یاد نہیں رہا......؟ تم مجھے بھول گئیں؟

ثنا: (رنج سے) ...... تمہیں کیسے بھول سکتی ہوں میں......؟ اور خاص طور پر اب

فراز: (مسکرا دیتا ہے) ...... جانتا ہوں لیکن پھر بھی تم نے بہت بری طرح اگنور کیا ہے مجھے کل ...... ایسا بھی کیا کام پڑ گیا تھا......؟

ثنا: ......ایسا ہی کچھ کام

فراز: ......لنچ پر تو مل رہے ہیں نا؟

ثنا: ......ویک اینڈ پر ملیں گے ...... چند دن بزی ہوں میں

فراز: (حیران ہو کر) کیا مطلب ہے ...... پورا ہفتہ نہیں صرف ویک اینڈ پر......؟

ثنا: ......ہاں ...... میرا لاسٹ شو ہے اُس کی تیاری کرنی ہے مجھے

فراز: (ناراض ہوتے ہوئے) ...... اور شو کی خاطر تم مجھ سے ملنا چھوڑ رہی ہو؟

ثنا: ......ہاں ابھی تو شو کے لیے میں ملنا چھوڑ رہی ہوں ...... شو کے بعد تم چھوڑ دو گے۔

فراز: That's impossible

ثنا: (بات کاٹتے ہوئے) ...... بعد میں بات کروں گی تم سے ...... آفس آ گیا ہے میرا Bye

فراز: Bye (فراز کچھ اُلجھا ہوا فون ہاتھ میں لیے اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 16

وقت: دن

جگہ: پارک/ریسٹورنٹ/گاڑی

کردار: سویرا، عائشہ

دونوں ایک دوسرے سے باتیں کر رہی ہیں۔

عائشہ: اُس نے تم سے دوبارہ رابطہ کیا؟

سویرا: (مدھم آواز میں) نہیں ......

عائشہ: تمہیں کیا لگتا ہے؟ Did she believe us?

سویرا: پتہ نہیں۔

عائشہ: ......اُس نے فراز سے بات کی ہوگی؟

سویرا: (سوچتے ہوئے) ...... بات تو کی ہوگی ...... یہ تو possible نہیں کہ وہ فراز سے کچھ پوچھے ہی نہ

عائشہ: (تلخی سے مسکرا کر) ...... اور فراز نے ہم پر الزامات کا ڈھیر لگا دیا ہوگا ......

سویرا: وہ جھوٹ سچ کی تمیز کر سکتی ہے ...... تم دیکھتی ہو اُس کے شو میں ...... وہ کتنی آسانی سے دودھ کا دودھ پانی کا پانی کر دیتی ہے ......

عائشہ: (مدھم آواز میں رنجیدہ) ...... ہاں لیکن یہ وہ مرد ہے جس کے ساتھ وہ محبت کرتی ہے ......جس سے وہ شادی کر رہی ہے ...... وہ عورت بھی ہے سویرا ...... صرف TV پر آنے والے ایک شو کی host نہیں ......

سویرا: (یک دم اُلجھ کر) میں اُسے آج فون کروں گی۔

عائشہ: (بات کاٹتی ہے) ......Don't do that ہمیں اُسے جو بتانا تھا بتا دیا ...... اب اپنی زندگی کا فیصلہ اُس کو کرنا ہے ...... ہمیں نہیں۔

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، Studio Audience

ثنا ہنستے ہوئے ایک لڑکی کی آٹوگراف بک سائن کر رہی ہے۔ اُڑان کے سیٹ پر

audienc میں سے کچھ لڑکیاں اُسے گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ اُن کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے اُن کی آٹو گراف بکس بھی سائن کر رہی ہے۔

ایک لڑکی: پلیز آپ اس پروگرام کو ختم نہ کریں اس کی وجہ سے تو ہم نے TV دیکھنا شروع کر دیا ہے......

ثنا: (اُس کی مسکراہٹ میں اُداسی ہے۔)...... ہر چیز کو ختم ہونا ہوتا ہے......

دوسری: آپ بریک لے لیں لیکن TV کو چھوڑیں مت......

ثنا: ...... دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے...... ہوسکتا ہے چند سالوں بعد آ کر کوئی اور پروگرام کروں۔

تیسری: آپ کو اندازہ ہی نہیں ہے کہ آپ کی اور اُڑان کی وجہ سے کتنی awareness آئی ہے لوگوں میں...... خاص طور پر نوجوان لڑکیوں میں......

ثنا: Thank you so much

پہلی: ...... اُڑان کا آخری پروگرام کس topic پر ہوگا؟

ثنا: Wait and watch...... (مسکراتے ہوئے کہہ کر آٹو گراف بک اور پین تھما کر ایک دوسرے گروپ کی طرف جاتی ہے لیکن اُس کی آنکھوں میں رنجیدگی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 18

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا بے حد رنجیدہ انداز میں اپنے آفس میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ جیسے کسی گہری سوچ میں ہے۔ تبھی دروازہ کھول کر سلمان اندر آتا ہے۔ ثنا جیسے خود کو سنبھالتی ہے۔ سلمان اُس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: Are you alrite?

ثنا: Absolutely...... کیوں؟

سلمان: You don't look like. (ٹالتے ہوئے)

ثنا: وہم ہے تمہارا......

سلمان: ...... بہت ری ٹیکس کروائیں آج پہلی بار تم نے

ثنا: (اُلجھ کر)...... ہاں...... بس...... پتہ نہیں...... I wasn't focussed today.

سلمان: Anyone could see that------- لیکن کیوں......؟ That's the Question (نظریں چرا کر)

ثنا: ...... کوئی وجہ نہیں ہے......

سلمان: We are friends Sana...... کوئی مسئلہ ہے تو مجھ سے ڈسکس کر سکتی ہو...... (ٹالتے ہوئے)

ثنا: ...... کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (سنجیدہ)

سلمان: ...... جانتا ہوں تم بہت بہادر ہو...... چٹکی بجانے میں کسی کا بھی مسئلہ حل کر سکتی ہو...... لیکن کسی کے مسئلے میں اور اپنے مسئلے میں فرق ہوتا ہے ثنا

ثنا: (بے حد غصے میں تقریباً چلا کر)...... تم کیا سننا چاہتے ہو مجھ سے......؟ کہ میں تمہارے کندھے پر سر رکھ کر دھاڑیں مار مار کر روؤں اور کہوں کہ بہت بڑا کرائسس آ گیا ہے میری زندگی میں......؟

سلمان: ...... تم یہ کرنا چاہتی ہو کیا......؟ (بے حد سنجیدہ غور سے اُس کا چہرہ دیکھ کر ثنا جیسے کچھ بول نہیں پاتی۔ وہ یک دم اُٹھ کر کمرے سے نکل جاتی ہے۔ سلمان اُسے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا، PA

سویرا اپنی PA سے بات کرتے ہوئے آ کر اپنے آفس میں بیگ رکھتے ہوئے بیٹھتی ہے۔

سویرا: منزہ آئی تھی......؟

PA: نہیں......

سویرا: اچھا پھر آنے والی ہوگی...... ورکشاپ سے اُس کا برائیڈل منگوانا ہے۔

PA: (کہتے ہوئے جاتی ہے) جی...... (سویرا اپنی ڈاک دیکھنا شروع کرتی ہے اور ایک لفافہ دیکھ کر کچھ حیران ہوتے ہوئے اُسے کھولتی ہے اُس میں ثنا کے شو کے دو کارڈ ہیں۔ وہ بے حد حیرانی کے عالم میں اُن دونوں کو دیکھتی ہے کچھ پریشان بھی نظر آنے لگتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 20

وقت: شام

جگہ: گاڑی/پارک/ریسٹورنٹ

کردار: سویرا، عائشہ

عائشہ گاڑی کی سیٹ پر بیٹھی اپنا کارڈ دیکھ رہی ہے۔ وہ بھی کچھ اُلجھی نظر آرہی ہے سویرا ڈرائیونگ سیٹ پر ہے وہ بھی کچھ پریشان ہے۔ الٹ پلٹ کر کارڈ کو)

عائشہ: یہ کیا ہے؟

سویرا: اُس کے شو کا کارڈ ہے۔

عائشہ: ......وہ تو مجھے نظر آرہا ہے......لیکن کیوں بھیجا ہے اُس نے ہمیں؟

سویرا: (مذاق اُڑانے والے انداز میں) تاکہ ہم اُس کے شو میں جائیں۔

عائشہ: ......تم مذاق کر رہی ہو؟

سویرا: ...... پتہ نہیں ......

عائشہ: ......میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا......اُس نے اپنے ڈریس کے بارے میں کچھ کہا ہے تم سے......؟

سویرا: ......نہیں ......

عائشہ: ......میں ......

سویرا: (بات کاٹ کر)......میں آج اُس کو فون کروں گی پوچھوں گی کہ یہ کارڈ اُس نے کیوں بھیجے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 21

وقت: شام

جگہ: مائرہ کا لاؤنج

کردار: مائرہ، زبیر، ثنا

تینوں بیٹھے باتیں کرتے نظر آرہے ہیں مائرہ اور زبیر کچھ حیران لگ رہے ہیں۔

مائرہ: ......لیکن ثنا، ہم دونوں کیا کریں گے تمہارے شو میں جا کر......؟

ثنا: میرا لاسٹ شو ہے......میں چاہتی ہوں آپ لوگ وہاں ہوں......

زبیر: ......بیٹا ہم TV پر دیکھ لیں گے......

ثنا: ......نہیں میں چاہتی ہوں......آپ لوگوں کو اعتراض کیا ہے؟

مائرہ: ......کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں......تم اگر اس طرح خوش ہو تو ٹھیک ہے میں آجاؤں گی؟

ثنا: ......اور پاپا آپ؟

زبیر: ......میں بھی ......(وہ مسکراتی ہے اور کہتے ہوئے اُٹھ کر چلی جاتی ہے مائرہ اور زبیر اُسے جاتے ہوئے دیکھتے رہتے ہیں)

ثنا: ......Thank you......میں جانتی تھی آپ لوگ میری بات رد نہیں کریں گے۔

مائرہ: چند دنوں میں بہت بدل گئی ہے یہ......اس طرح react اس نے پہلے صرف تب کیا تھا......(دونوں کی نظریں ملتی ہیں۔ زبیر سر جھکاتا ہے۔ مائرہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہتی ہے۔) جب ہماری divorce ہوئی تھی......تب چھوٹی تھی یہ سمجھانا آسان تھا......اب زخم پر مرہم رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔

زبیر: (رنجیدہ) اپنی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ ہوا ہے تو مجھے اُس اذیت اور بے بسی کا اندازہ ہوا ہے......جو اپنی بیٹی کو تکلیف میں دیکھ کر باپ کو ہوتی ہے۔ دولت سے اُس کا دل آباد کر سکتا تو اپنی ساری دولت دے کر کر دیتا۔

مائرہ: (جیسے پچھتاتے ہوئے) ہم نے بہت بڑی غلطی کی......ہمیں فراز کے بارے میں پتہ کروانا چاہیے تھا۔

//Cut//

Scene No # 22

وقت: شام

جگہ: ساحل سمندر

کردار: ثنا، فراز

دونوں ساحل سمندر پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ فراز اُسے دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

فراز: تم بہت خاموش ہو آج......

ثنا: ......میں؟

فراز: ......ہاں......کچھ سوچ رہی ہو کیا؟

ثنا: ......ہاں......بہت کچھ......

فراز: ......کیا؟

ثنا: ......تمہارے اور اپنے بارے میں

فراز: ...... مجھے بتاؤ گی۔

ثنا: ...... نہیں ......

فراز: ...... کیوں ......؟

ثنا: ......وقت آنے پر بتا دوں گی۔

فراز: ......اور وہ وقت کب آئے گا؟

ثنا: ...... بہت جلد ......

فراز: یعنی انتظار کروں؟

ثنا: اگر کر سکتے ہو تو؟

فراز: ......ساری عمر کر سکتا ہوں ......

ثنا: اتنا لمبا انتظار نہیں کرواؤں گی تمہیں۔ (فراز مسکراتا ہوا اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے۔ ثنا مزاحمت نہیں کرتی اُس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی اور چہرے پر رنجیدگی ہے۔ فراز اپنے ہاتھ میں لیے اُس کے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے گہری آواز میں کہتا ہے۔)

فراز: ...... میں ایک ایک لمحہ گن رہا ہوں ثنا کہ تم کب میری زندگی میں شامل ہو گی ...... کب ایسا ہو گا کہ میں ہر وقت تمہیں پاس رکھ سکوں گا ...... زندگی میں اتنا انتظار میں نے کسی کا نہیں کیا ...... انتظار بڑی تکلیف دہ شے ہے ......

ثنا: (مدھم آواز میں کہتے ہوئے نرمی سے اُس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیتی ہے۔) ...... جانتی ہوں ...... اس لیے میں انتظار نہیں کرتی ......

فراز: محبت میں انتظار ہوتا ہے ......

ثنا: ......محبت میں دھوکہ بھی ہوتا ہے۔

فراز: ...... یہ کس نے کہا تم سے؟

ثنا: ...... میں نے دیکھا ہے۔

فراز: ......کہاں دیکھا ہے؟

ثنا: ......اپنے سامنے ......اپنے سامنے بہت لوگوں کو دھوکہ دیتے دیکھا ہے ......

فراز: ......وہ محبت نہیں کرتے ہوں گے ......

ثنا: ...... پر کہتے تو ہیں۔

فراز: ...... جھوٹ بولتے ہیں۔

ثنا: ......میرا بھی یہی خیال ہے ...... میرے شو پر آؤ گے نا ......؟

فراز: ...... کہنے کی کیا ضرورت ہے ......ظاہر ہے آؤں گا ......

ثنا: ......اگر تمہارے parents بھی آ سکیں تو مجھے خوشی ہو گی۔

فراز: میں اُن سے بات کروں گا ......لیکن وعدہ نہیں کرتا ......

//Cut//

Scene No # 23

وقت: دن

جگہ: آفس

کردار: ثنا، سلمان

ثنا کمپیوٹر پر کچھ دیکھ رہی ہے جب سلمان بے حد تیزی سے ہاتھ میں چند پیپرز پکڑے اندر داخل ہوتا ہے۔ (اندر داخل ہوتے ہوئے)

سلمان: فار گاڈ سیک ثنا ویک اینڈ سر پر کھڑا ہے ...... live show ہے اور تم نے ابھی تک topic کے بارے میں کسی کو intimate نہیں کیا ...... سکرپٹ کو ڈسکس نہیں کیا؟ ...... کیا ہو گیا ہے تمہیں؟

ثنا: (کمپیوٹر پر مصروف) ......ابھی دو دن باقی ہیں؟

سلمان: ...... لیکن کم از کم topic تو بتا دو ...... promo تیار کرنا ہے مجھے ...... کیا topic ہے؟

ثنا: ...... میں

سلمان: What?

//Cut//

// Freeze //

قسط نمبر 18

Scene No # 1

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس

کردار: سلمان، ثنا

ثنا اور سلمان آفس میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ثنا بے حد رنجیدہ نظر آ رہی ہے جبکہ سلمان بے حد شاکڈ نظر آ رہا ہے۔ بہت دیر تک دونوں اسی طرح بیٹھے رہتے ہیں یوں جیسے اُن کی سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ کس طرح بات کریں۔ پھر سلمان گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے۔

سلمان: میں یہی سب کچھ بتانا چاہتا تھا تمہیں......لیکن تم نے سننے سے انکار کر دیا...... میں نے سوچا شاید تم یہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی اُس کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو۔

ثنا: ......تمہیں یہ سب پتہ تھا؟

سلمان: ......ہاں......میرا کزن فراز کا دوست ہے......اُس کی پہلی شادی میں شرکت بھی کی تھی اُس نے......فراز جب ہمارے شو میں آیا تو اُس نے مجھے بتایا......دوسری شادی کے بارے میں اُس نے سنا تھا کسی سے......

ثنا: (بے حد رنجیدہ)......تمہیں بتانا چاہیے تھا یہ سب کچھ مجھے......

سلمان: (ثنا کے آنسو بہنے لگتے ہیں۔)......تم نے مجھے موقع نہیں دیا...... you were too hasty in taking every decision. ......لیکن میں تمہیں criticise نہیں کر رہا......تمہاری جگہ کوئی بھی لڑکی ہوتی تو یہی کرتی......

ثنا: (روتے ہوئے)...... That's what is hurting me the most......میں ''کوئی بھی لڑکی'' نہیں تھی......میں ثنا ہمدانی تھی۔

سلمان: Don't think like that.

ثنا: (رنجیدہ) میری اپنی نظروں میں کوئی عزت نہیں رہی......

سلمان: (اُس کا کندھا تھپکتے ہوئے)......اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے اُس نے تمہیں دھوکہ دیا......

ثنا: (بات کاٹ کر)......نہیں اُس نے نہیں......میں نے خود اپنے آپ کو دھوکہ دیا۔

سلمان: (ثنا روتی رہتی ہے) Come on --- you don't sound Sana

Hamdani right now. ......بہت اچھا ہوا یہ سب کچھ ابھی پتہ چل گیا......

worst scenario جب ہوتا اگر یہ سب کچھ تمہیں شادی کے بعد پتہ چلتا......

(کچھ ناراض ہو کر)

ثنا: تمہیں لگتا ہے ابھی مجھے کم تکلیف ہوئی ہے؟ (اپنے لفظوں پر زور دے کر مدھم آواز میں سر جھکائے آنسو بہاتے ہوئے)

سلمان: ......نہیں...... I just want to say......ابھی تم بچ گئی ہو......

ثنا: ......پتہ نہیں......کیا بچا ہے کیا نہیں......(سنجیدہ)

سلمان: ......ہم 24 گھنٹے سال کے 365 دن ہر شخص کو صحیح judge نہیں کر سکتے......کوئی بھی نہیں کر سکتا......ثنا ہمدانی بھی نہیں......یہ غلطی ہے......اسے غلطی ہی سمجھو......گناہ نہیں......

ثنا: (رنجیدہ)......تمہارے لیے یہ سب کہنا آسان ہے......تم میری جگہ ہوتے تو پوچھتی......

سلمان: (بے حد سنجیدہ) میں تمہاری جگہ ہوتا تو میں سلمان سے شادی کرتا فراز سے نہیں...... ویسے میں تمہیں نظر کیوں نہیں آیا؟

ثنا: you are so mean---- (روتے ہوئے ہنس پڑتی ہے سلمان بھی ہنستا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 2

وقت: دن

جگہ: آفس

کردار: سویرا، ثنا، عائشہ

تینوں سویرا کے آفس میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ سویرا پوچھ رہی ہے۔

سویرا: کیا لیں گی......؟ چائے یا کافی؟

ثنا: ......کچھ نہیں......میں ابھی لنچ کر کے آئی ہوں......(تینوں کچھ دیر خاموش بیٹھی رہتی ہیں یوں جیسے تینوں کی کچھ سمجھ میں نہ آ رہا ہو کہ وہ بات کیسے شروع کریں۔ پھر سویرا بات شروع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

سویرا: اُس دن کے بعد آپ سے بات نہیں ہو سکی......(رُک رُک کر بات کرتی ہے۔)

ثنا: ......ہاں......بات کرنے کے قابل نہیں رہی تھی میں......اس لیے...... It was like a nightmare......میں نے بہت بچپن میں parents کی divorce دیکھی

تھی ...... اور میرا خیال تھا اپنی ماں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے بریک اَپ سے ہونے والی اذیت کو میں سمجھ سکتی تھی ...... I was wrong ...... وہ ممی کی زندگی کا turmoil تھا یہ میری زندگی کا turmoil ہے ...... بہت فرق ہے دونوں میں۔

عائشہ: (سنجیدہ) ...... جو اذیت آپ کو شادی کے بعد یہ سب کچھ جان کر اور ایک رشتہ توڑنے میں ہوتی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتی ......

ثنا: ...... ہوسکتا ہے ......

سویرا: ...... آپ کو ہم لوگوں سے کوئی شکایت تو نہیں ......؟ شاید ہم کبھی یہ سب کچھ آپ سے نہ کہتے اگر ہمیں یہ نہ لگ رہا ہوتا ...... کہ آپ اُسی کنویں میں گرنے والی ہیں جس سے نکلنے کی ہم کوششیں کر رہی ہیں۔

ثنا: (گہرا سانس) ...... نہیں کوئی شکایت نہیں ہے مجھے تم لوگوں سے ...... I am infact grateful ...... مجھے صرف یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اُس نے میرے ساتھ یہ سب کچھ کیوں کیا؟

عائشہ: (عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ) ...... یہ کس کو سمجھ آیا ہے؟ ...... مجھے ......؟ سویرا کو؟ ...... آپ تو بہادر ہیں پھر بھی یہاں ہمارے پاس بیٹھی ہیں ......، ہمیں face کر رہی ہیں ...... میں تو مرنا چاہتی تھی ...... دو دفعہ خودکشی کی کوشش کی میں نے۔

سویرا: (رنجیدہ) ...... اور میرے اندر اس رشتے نے اتنا زہر بھر دیا ہے کہ میرے باقی سارے رشتے مرنے لگے ہیں اُس سے ...... I was a carefree, happy go luck type of a girl ...... اور اب ...... اب ...... میں کسی سے کیا کہہ رہی ہوتی ہوں مجھے خود بھی سمجھ نہیں آتی ...... He has destroyed everything

عائشہ: (کچھ دیر کے بعد) ...... آپ نے اُسے یہ سب کچھ بتایا ہے؟

ثنا: ...... نہیں ......

سویرا: (چونک کر) ...... کیوں ......؟

ثنا: ...... یہ سب کچھ میں اُسے اپنے آخری شو میں بتانا چاہتی ہوں۔ (اُلجھ کر)

عائشہ: ...... کیا مطلب ......؟

ثنا: ...... وہ میرے شو میں آرہا ہے ...... میں یہ سارے سوال وہاں کرنا چاہتی ہوں اُس سے ......

ثنا: ...... پتہ ہوتا تو وہ شو پر آتا۔

سویرا: (سر جھٹک کر) ...... وہ کبھی آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دے گا ...... آپ اُسے نہیں جانتیں۔

ثنا: ...... یہ لائیو شو ہوگا سویرا ...... وہ جو بھی کہے گا جو بھی کرے گا ...... ہر ایک تک پہنچ جائے گا ...... اُس کے patients تک بھی۔ وہ rude نہیں ہو سکے گا ...... آپ لوگ میرے شو پر آئیں گے؟ (دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ثنا کو دیکھتی ہیں۔)

عائشہ: ...... پتہ نہیں ...... I can't face him. ...... اور پوری دنیا کو اس طرح اپنا چہرہ دکھا دینا ......

ثنا: (سویرا سے اُلجھ کر) ...... اور آپ ......؟

سویرا: ...... I am confused ...... میری فیملی شاید مجھے اس کی permission نہ دے ...... اور پھر میرے کیس پر بھی اثر پڑ سکتا ہے ...... اور اگر فراز نے اس شو میں میرے character کے بارے میں کچھ کہا تو میرے کلائنٹس پر بھی اثر پڑے گا۔

ثنا: (خاموش رہ کر) ...... میں آپ دونوں کو مجبور نہیں کروں گی ...... لیکن آپ دونوں کی عدم موجودگی میں مَیں اُس کا سامنا اُس طرح نہیں کر سکتی جس طرح آپ کے وہاں ہونے پر کر سکوں گی ...... وہ آپ دونوں کے بارے میں کچھ بھی کہہ سکتا ہے ...... اور اپنے آپ کو جس طرح آپ لوگ defend کر سکتی ہیں میں نہیں کر سکوں گی ......

عائشہ: ...... آپ اُسے نہیں جانتیں ...... وہ اس طرح بات کرتا ہے کہ ہر ایک صرف اسی پر اعتبار کرتا ہے ...... میرا سچ اُس کے جھوٹ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ثنا: ...... لیکن تین لوگوں کا سچ شاید اُس کے جھوٹ کو پکڑا دے ...... وہ اس قابل نہیں ہے کہ وہ لوگوں کے ذہنی اور نفسیاتی امراض کا علاج کرے ...... کیونکہ وہ خود سائیکو ہے ...... اور میں چاہتی ہوں وہ اور اُس کے پاس جانے والے لوگ یہ دیکھ سکیں یہ جان سکیں ...... (سر جھکا کر)

عائشہ: I am sorry Sana ...... لیکن میں یہ نہیں کر سکتی ...... میں اپنے باپ کے مسئلے بڑھانا نہیں چاہتی ...... (وہ اُٹھ کر چلی جاتی ہے ...... ثنا اور سویرا بیٹھی رہ جاتی ہیں پھر ثنا اپنا بیگ اُٹھاتے ہوئے کہتی ہے مسکرانے کی کوشش)

ثنا: Nice meeting you again ...... دوبارہ شاید ہماری ملاقات نہ ہو ......

سویرا: (وہ اُس کی بات کاٹ کر کہتی ہے ثنا کچھ دیر کے لیے بول نہیں پاتی۔) ...... میں آپ

کے شو پر آؤں گی...... آپ ٹھیک کہتی ہیں اُسے علاج کی ضرورت ہے۔

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: عائشہ کا گھر

کردار: عائشہ، آمنہ، علیم

تینوں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

علیم: بہت اچھا کیا تم نے اُس کے شو پر جانے سے انکار کر کے...... لیکن تم نے اور سویرا نے یہ سب کچھ اُسے بتا کر بہت غلط کیا...... اُسے کچھ نہیں بتانا چاہیے تھا تم لوگوں کو۔

عائشہ: ......تا کہ وہ بھی وہی سب کچھ face کرتی جو ہم دونوں کر رہی ہیں......؟

علیم: ......ہر مسئلہ دنیا کو دکھا کر کیا مسئلہ حل ہو جاتا ہے...... کتنے مسئلے حل ہوئے ہیں آج تک اس طرح کے شوز میں...... اب پتہ نہیں اسجد کو پتہ چلے گا تو وہ کیا کہے گا...... کہیں کیس پر کوئی غلط اثر نہ ہو جائے...... تمہیں پوچھنا چاہیے تھا اُس سے ملنے سے پہلے مجھ سے ......(وہ بے حد ناراض اور پریشانی کے عالم میں کھانا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ عائشہ کچھ اَپ سیٹ اُنہیں دیکھتی ہے پھر آمنہ کو دیکھتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سویرا، جواد، سفینہ، نینا

چاروں ڈنر ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے ہیں جواد بے حد شاکڈ انداز میں ہاتھ روکے سویرا کو دیکھ رہا ہے......

سویرا: ثنا نے اُسے ابھی یہ نہیں بتایا کہ وہ مجھ سے اور عائشہ سے مل کر یہ سب کچھ جان چکی ہے ......وہ اس شو میں اُس سے اس بارے میں بات کرے گی......

جواد: (غصے سے)......اور تم پورے پاکستان کے سامنے فراز کے منہ سے اپنے بارے میں وہ سب کچھ سننا چاہتی ہو جو اس سے پہلے اُس کا وکیل اور وہ عدالت کے کمرے میں چند لوگوں کے سامنے کہتے رہے ہیں۔

سفینہ: (ناراض)...... پاگل ہو گئی ہو تم......؟ پہلے کم جگ ہنسائی ہو رہی ہے کہ تم مزید رسوائی مول لینا چاہتی ہو...... ثنا ہمدانی کی tprs بڑھے گی مگر ہمیں اور تمہیں کیا ملے گا...... یہ اندازہ ہے تمہیں؟

سویرا: (گہرا سانس)...... مجھے کیا ملے گا......؟ ...... مجھے ایک موقع ملے گا...... اُس سے وہ سب کچھ پوچھنے کا جو میں ابھی تک نہیں پوچھ سکی...... وہ سب کچھ کہنے کا...... جو میں عدالت میں کہتی تو contempt ہوتی۔

جواد: ......تم اسٹوپڈ ہو۔

سویرا: (بے ساختہ)...... ہو سکتا ہے...... لیکن اس بار میری stupidity بہت سی لڑکیوں کی زندگیاں بچا دے گی...... کسی نہ کسی کو تو روکنا ہے فراز کو......

جواد: ......جس کو روکنا ہے روکے...... لیکن وہ کوئی تم کیوں ہو......؟

//Cut//

Scene No # 5

وقت: دن

جگہ: ثنا کا آفس/سلمان کا آفس/سٹوڈیو

کردار: ثنا، سلمان، کیمرہ مین

ثنا سٹوڈیو میں خالی سٹیج کے سامنے audience والی جگہ پر بیٹھے ہوئے۔ سلمان کیمرہ مین کے پاس کھڑا اُسے کچھ سمجھاتا ہوا ثنا کے پاس آتا ہے اور آ کر ثنا کے پاس بیٹھ جاتا ہے۔ تھوڑی دیر دونوں چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں پھر سلمان اُس سے کہتا ہے۔

سلمان: ایک بار پھر سوچ لو ثنا...... یہ بہت بڑا step ہے۔

ثنا: ......تمہارا خیال ہے میں غصے میں آ کر یہ قدم اُٹھا رہی ہوں۔

سلمان: ......غصہ نہیں ہے مگر جذبات تو ہیں اس سب میں......

ثنا: ہاں جذباتی ہو کر کر رہی ہوں لیکن سوچ سمجھ کر...... ایک بار نہیں بہت بار سوچا ہے میں نے اس بارے میں۔

ثنا: ......اُسے میرے ساتھ یہ سب کچھ کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا تھا سلمان...... اُسے کسی کے ساتھ بھی یہ سب کچھ کرنے کا حق نہیں پہنچتا تھا......

سلمان: ہاں اُسے حق نہیں تھا مگر تم یہ سب کچھ خاموشی سے بھی ختم کر سکتی ہو۔

ثنا: ......کیوں؟

سلمان: ......دنیا کا سامنا کرسکو گی اس شو کے بعد......؟

ثنا: ......کرلوں گی......تمہیں لگتا ہے......نہیں کرسکوں گی؟

سلمان: ......لوگ تمہارے طاقتور عورت کے image کے پرستار ہیں......تمہیں ایک کمزور لڑکی کی شکل میں دیکھ کر شاک لگے گا اُنہیں۔

ثنا: ......تم سمجھتے ہو کہ میں اپنے image کے لیے کام کرتی ہوں؟......میں اپنے ضمیر کے لیے کام کرتی ہوں......وہی کرتی رہی ہوں جو میرے ضمیر نے مجھے کہا......اور اب بھی وہی کرنا چاہتی ہوں جو میرا ضمیر مجھے کہہ رہا ہے......(وہ اُٹھ کر چلی جاتی ہے۔سلمان پُرسوچ نظروں سے دیکھتا رہتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: شام

جگہ: سڑک

کردار: فراز، سارہ

دونوں گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔فراز گاڑی ڈرائیو کرتا ہے۔سارہ ساتھ بیٹھی ہے وہ ناگواری سے کہہ رہی ہے۔

سارہ: کیا ضرورت تھی اُس کے شو میں شرکت کرنے کی......گھر بیٹھ کر بھی دیکھ سکتے تھے......وہاں بیٹھ کر تالیاں بجانا ضروری ہے کیا......؟

فراز: ممی اُس کا لاسٹ شو ہے......وہ خوش ہوگی ہمیں وہاں دیکھ کر......

سارہ: ......تمہیں آج کل اُس کی خوشی کے علاوہ کسی اور چیز کی پرواہ ہے؟

فراز: ......میں نے ہمیشہ آپ کی خوشی کی بھی پرواہ کی ہے......

سارہ: ......پرواہ کرتے تھے......اب نہیں......اب تمہیں ثنا ہمدانی جو مل گئی ہے......لیکن یہ جو شوبز کی لڑکیاں ہوتی ہیں نا یہ کبھی اچھی بیویاں نہیں بن سکتیں......

فراز: ......وہ سب کچھ چھوڑ رہی ہے میرے لیے......

سارہ: (تنفر سے کہتے ہوئے) hmm......تمہارے لیے......؟ اور میں سمجھتی تھی میرا بیٹا بہت سمجھدار ہے......کسی عورت کے فریب میں نہیں آسکتا......

فراز: (بے حد تلخی سے بات کاٹ کر)......ممی پلیز......ہم اس ایشو پر پھر کبھی بات کریں گے۔(سارہ بے حد سرد انداز میں اُسے دیکھ کر ونڈ سکرین سے باہر دیکھنے لگتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 7

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سویرا، عائشہ

ثنا چند فائلز ہاتھ میں پکڑے اپنے آفس کا دروازہ بند کرتے ہوئے نکل رہی ہے جب سویرا کوریڈور میں داخل ہوتی ہے۔دونوں ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں اور ثنا بے اختیار اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے سویرا بھی اُسے دیکھ کر مسکراتی ہے لیکن اُس کی مسکراہٹ کچھ بے جان سی ہے۔

ثنا: میں جانتی تھی تم آؤ گی......

سویرا: ......میں نے وعدہ کیا تھا......

ثنا: (دروازے کی ناب پر ہاتھ رکھ کر)......There is a surprise for you

سویرا: (حیران ہوکر)......کیا؟(ثنا جواب دینے کی بجائے دروازہ کھول دیتی ہے سویرا اندر داخل ہوتی ہے اور جیسے اُسے شاک لگتا ہے سامنے ایک کرسی پر عائشہ بیٹھی ہے جو اُسے دیکھ کر اُٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

سویرا: oh my God! I don't believe it.

//Cut//

Scene No # 8

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، فراز، مائرہ، زبیر پندرہ بیس لوگ

سارہ اور فراز audience میں بیٹھے ہوئے ہیں جب مائرہ اور زبیر چلتے ہوئے اپنی سیٹیں لینے کے لیے اُن کے سامنے گزرتے ہیں۔وہ سارہ اور فراز کو دیکھ کر کچھ شاکڈ ہوتے ہیں دوسری طرف سارہ اور فراز اُنہیں دیکھ کر بڑی خوش دلی کے عالم میں اُن سے ملنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں مگر مائرہ اور زبیر ان پر غصے والی نظریں ڈالتے ہوئے اُن کے سامنے سے گزر جاتے ہیں سارہ اور فراز ہکا بکا کھڑے رہ جاتے ہیں۔سارہ فراز سے کہتی ہے۔

سارہ: ان لوگوں کو کیا ہوا......؟

فراز: (بے حد پریشان)......پتہ نہیں......شاید اتنے بہت سے لوگوں کے سامنے ملنا نہیں چاہتے......

سارہ: ......لیکن تم نے اُن کے چہرے کے ایکسپریشنز نہیں دیکھے؟

فراز: ...... پتہ نہیں ......شو شروع ہونے والا ہے ...... بیٹھ جائیں۔ (کہتے ہوئے بیٹھتا ہے اور سارہ بھی بیٹھتی ہے لیکن سارہ اب وقفے وقفے سے مائرہ اور زبیر کو دیکھ رہی ہے جو اپنی سیٹوں پر بیٹھے کچھ بات کر رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 9

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: مائرہ، زبیر، فراز، سارہ، audience کے دس پندرہ لوگ

مائرہ اور زبیر اپنی سیٹوں پر بیٹھ رہے ہیں اور بیٹھتے ہی زبیر بے حد غصے کے عالم میں مائرہ سے کہتا ہے۔

زبیر: ثنا نے ان لوگوں کو کیوں بلوایا ہے یہاں؟

مائرہ: (پریشان) ...... پتہ نہیں میں تو خود اُنہیں دیکھ کر پریشان ہو گئی ہوں ......

زبیر: ...... ثنا نے فراز کو یہ سب کچھ بتایا بھی ہے یا نہیں ...... (مائرہ جواب نہیں دیتی زبیر بڑبڑاتا ہے۔) ...... اُن دونوں کو یہاں دیکھ کر تو مجھے نہیں لگتا کہ اس نے ایسا کیا ہے ...... پتہ نہیں وہ کیا کرنے والی ہے۔ (دونوں دور سٹیج پر کھڑی سلمان سے باتیں کرتی ہوئی ثنا کو دیکھتے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 10

وقت: شام

جگہ: کوریڈور سٹوڈیو کا

کردار: ثنا، سلمان

ثنا اور سلمان دونوں باتیں کرتے ہوئے کوریڈور میں چل رہے ہیں۔

ثنا: you have to be careful ...... وہ سوال جواب شروع ہوتے ہی سٹوڈیو سے جانے کی کوشش کرے گا۔

سلمان: Don't worry about that سٹوڈیو سے تو وہ کسی صورت شو ختم ہونے سے پہلے نہیں نکل سکے گا ...... (ثنا خاموشی سے چلتی رہتی ہے) ...... Doors will be

locked. ---- He will be like a caged lion ...... اور پتہ نہیں اس حالت میں وہ کس طرح ری ایکٹ کرے۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: شام

جگہ: مانیٹر روم

کردار: سلمان، عائشہ، سویرا، چند دوسرے لوگ

سلمان ہیڈ فون کان پر لگائے TV سکرین (بہت سارے مانیٹرز) کو دیکھتے ہوئے ہیڈ فون پر کچھ بول رہا ہے۔ سکرین پر بیک counting نظر آ رہی ہے۔ زیرو کے فوراً بعد سٹوڈیو میں داخل ہوتی ثنا نظر آتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 12

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، مائرہ، زبیر، سارہ، فراز، audience، کیمرہ مین

ثنا سٹوڈیو میں داخل ہوتی نظر آتی ہے اور آڈیئنس کے لوگ کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے ہوئے اُس کا استقبال کرتے نظر آتے ہیں۔ مائرہ، زبیر، سارہ، فراز بھی کھڑے تالیاں بجا رہے ہیں۔ ثنا سٹیج پر چڑھتی ہے اور آڈیئنس کو دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 13

وقت: شام

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سفینہ، نینا، ثنا

دونوں TV کے سامنے بیٹھی ہوئی ہیں۔ TV سکرین پر ثنا ہمدانی بات کر رہی ہے۔

ثنا: آج میں آپ کے سامنے اُڑان کا آخری شو لے کر آئی ہوں ...... ایک سال پہلے اس شو کو شروع کرتے ہوئے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ آپ لوگ اُڑان کو اتنا پسند کریں گے ...... بالکل اسی طرح جیسے مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ ایک سال بعد میں ان حالات میں

اُڑان کو ختم کر رہی ہوں گی۔

//Cut//

Scene No # 14

وقت: دن

جگہ: سٹوڈیو

کردار: عائشہ، سویرا، سلمان، چند دوسرے لوگ

عائشہ اور سویرا مانیٹرز سکرین پر اُبھرتے چہروں کو دیکھ رہی ہیں جہاں بار بار فراز کا چہرہ دکھایا جا رہا ہے...... اُن دونوں کی آنکھوں میں رنج ہے۔ سلمان اور ایک دو دوسرے لوگ بھی اسی کمرے میں مانیٹرز پر پروگرام کو دیکھ رہے ہیں۔ سویرا سکرین کو دیکھتے ہوئے ایک گہرا سانس لے کر دبی دبی آواز میں عائشہ سے کہتی ہے۔

سویرا: میں کبھی سوچ نہیں سکتی تھی کہ تم آ جاؤ گی......

عائشہ: (رُک رُک کر بات کرتی ہے)...... میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی...... آج پہلی بار مجھے پتہ چلا ہے کہ میں بہت بزدل نہیں ہوں...... (سویرا اُس کی بات پر مسکرا دیتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر کھڑی کیمرہ کو دیکھتے ہوئے بات کر رہی ہے۔

ثنا: ہم لڑکیاں اپنی زندگی کے ایک حصے کو ہمیشہ ایک fairytale کے طور پر جیسا ہی دیکھنا چاہتی ہیں...... ایک ایسی فیری ٹیل جس میں the damsel in distress کو knight in the shining armour مل ہی جاتا ہے...... اور اُس مسٹر رائٹ میں دنیا کی ہر خوبی ہوتی ہے۔

//Cut//

Scene No # 16

وقت: شام

جگہ: شاپنگ سینٹر

کردار: ثنا، لڑکیاں

کچھ لڑکیاں شاپنگ سینٹر میں لگے TV سکرین پر ثنا ہمدانی کا شو دیکھ رہی ہیں وہ بے حد انہماک سے سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

ثنا: میرا خیال تھا میں نے ایسی کسی faiytale کا حصہ ہونے کی خواہش کبھی نہیں پائی...... میرا خیال غلط تھا......

//Cut//

Scene No # 17

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا

ثنا سٹیج پر کھڑی بول رہی ہے۔

ثنا: ...... مجھے اندازہ بھی نہیں تھا کہ ہر عام لڑکی کی طرح میری خواہش بھی شادی، گھر، بچے کے گرد گھوم سکتی ہے...... اگر مجھے زندگی میں کبھی میرا مسٹر رائٹ نظر آیا تو......

//Cut//

Scene No # 18

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سلمان، ثنا، عائشہ، سویرا، چند دوسرے لوگ

سلمان سٹوڈیو کے مانیٹرز پر سویرا اور عائشہ کے ساتھ کھڑا اور چند دوسرے ایڈیٹرز کے ساتھ سکرین پر بے حد سنجیدگی کے عالم میں ثنا کو سکرین پر بولتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔

ثنا: ...... اور تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے مجھے مسٹر رائٹ مل گیا...... اور آج سے ٹھیک تین ہفتے کے بعد اُس کے ساتھ میری شادی کی تاریخ طے ہے...... (سٹوڈیو میں آڈینس حیرت اور خوشی کا اظہار کر رہی ہے فراز مسکراتا ہوا نظر آ رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 19

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا،فراز،آڈینس

ثنا سٹیج پر کھڑی بات کر رہی ہے۔

ثنا: ......اور میں چاہتی ہوں اب میری اس fairytale کے سینٹرل کریکٹر سے ملیں ...... میرے مسٹر رائٹ اور منگیتر کے ساتھ ...... میں سٹیج پر بلانا چاہتی ہوں ...... ڈاکٹر فراز سعید کو (فراز اُس کے دعوت دینے پر مسکراتے ہوئے کچھ ہچکچاتا ہے۔ مگر پھر مسکراتا ہوا بڑے فخریہ انداز میں اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ سٹوڈیو آڈینس اُس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور رشک آمیز انداز میں اُسے دیکھتی ہے فراز تالیوں کی گونج میں چلتا ہوا سٹیج پر پہنچتا ہے۔ ثنا اور اُس کی نظریں ملتی ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہیں پھر فراز ایک کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ سٹوڈیو میں ابھی بھی ہر ایک کھڑا تالیاں بجا رہا ہے۔ لڑکیاں رشک کے انداز میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے تالیاں بجا رہی ہیں۔ آڈینس میں مائرہ اور زبیر تالیاں نہیں بجا رہے۔ وہ اپنے ہونٹ بھینچ رہے ہیں۔

زبیر: یہ کیا کر رہی ہے؟ (بڑبڑاتی ہے)

مائرہ: ......حماقت ......

//Cut//

Scene No # 20

وقت: شام

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: جواد، نینا، سویرا کی ماں، فراز

سکرین پر فاتحانہ انداز میں بیٹھا فراز نظر آ رہا ہے اور ہال میں بجتی ہوئی تالیاں لاؤنج میں نینا جواد اور مائرہ TV دیکھتے نظر آ رہے ہیں۔ جواد دانت پیستے ہوئے کہہ رہا ہے۔

جواد: son of a bitch ...... میں اسی لیے منع کر رہا تھا سویرا کو اس شو پر جانے سے ...... ثنا ہمدانی کو اپنی TPRS کے علاوہ کسی چیز میں دلچسپی نہیں ...... کم از کم کسی کی زندگی میں نہیں

نینا: (بے ساختہ TV دیکھ کر) ...... وہ کچھ کہنے لگی تھی ......

جواد: (کہتے ہوئے اُٹھ کر جانے لگتا ہے۔) بھاڑ میں جائے ......

//Cut//

Scene No # 21

وقت: شام

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا،فراز

ثنا سٹیج پر کھڑی بات کر رہی ہے۔ فراز مسکراتا ہوا اسے دیکھ رہا ہے۔ (وہ بولنا شروع کرتی ہے تو آڈینس بیٹھتے ہوئے تالیاں بجانا بند کر دیتی ہے اور اُسے سننے لگتی ہے۔)

ثنا: fairytales میں کہانی یہاں ختم ہو جاتی ہے ...... جہاں مسٹر رائٹ ملتا ہے ...... زندگی میں کہانی مسٹر رائٹ کے ملنے سے شروع ہوتی ہے ...... زندگی اور fairytale میں صرف ایک فرق ہوتا ہے ...... زندگی میں ہمیشہ happy endings نہیں ہوتیں ...... جیسے اس کہانی میں نہیں ہے ...... (زبیر چونک کر اُسے دیکھتا ہے) ...... آج سے دس دن پہلے مجھے یہ پتہ چلا کہ میرا مسٹر رائٹ دو اور لڑکیوں کا بھی مسٹر رائٹ رہا ہے ...... اب آپ اُن سے ملیئے ...... اس fairytale کے دو اور کرداروں سے ...... سویرا اور عائشہ ...... (فراز کا رنگ اُڑ جاتا ہے، آڈینس میں بیٹھی ہوئی سارہ کا رنگ بھی اُڑ جاتا ہے۔ سویرا اور عائشہ سٹیج پر آتی ہیں ...... ہال میں یک دم خاموشی چھا جاتی ہے۔ آڈینس اُلجھی نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھتی ہے فراز شاکڈ بیٹھا ہے سویرا اور عائشہ سٹیج پر آ کر کرسیوں پر فراز کے سامنے بیٹھ جاتی ہیں۔

//Cut//

// Freeze //

قسط نمبر 19

Scene No # 1

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سویرا، عائشہ، فراز

سب لوگ فلور پر موجود ہیں۔فراز شاکڈ نظر آرہا ہے۔ثنا اُس سے پوچھ رہی ہے۔

ثنا: ......آپ پہچانتے تو ہوں گے ان دونوں خواتین کو......؟ آپ کی زندگی سے ان کا بہت گہرا تعلق رہا ہے......(آڈینس کے ساتھ بیٹھی سارہ بھی شاکڈ ہے۔اور اُسے سمجھ نہیں آرہا کہ وہ کیا کرے۔)

فراز: ثنا......I can explain.

ثنا: Thats why you are here.--------- you owe an explanation to me ----- to them ------- to the audience.

//Cut//

Scene No # 2

وقت: رات

جگہ: میس

کردار: چند لڑکیاں

ہاسٹل کے ایک میس میں TV آن ہے اور لڑکیاں کھانا اپنے سامنے رکھے ہوئے ہیں لیکن TV سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔

ثنا: یہ عائشہ علیم ہیں......ڈاکٹر فراز سعید کی پہلی بیوی......جو میڈیکل سٹوڈنٹ تھیں فراز سے شادی کے وقت......ایک brilliant student تھیں۔(لڑکیاں شاکڈ نظر آرہی ہیں ایک لڑکی بے ساختہ کہتی ہے۔)

ایک لڑکی: ......کمینہ

//Cut//

Scene No # 3

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: چند لڑکے لڑکیاں

شاپنگ مال میں لگے ایک TV سکرین پر ثنا کا پروگرام چل رہا ہے اور کچھ لڑکے لڑکیاں سکرین پر اُسے دیکھ رہی ہیں۔

ثنا: ......اور یہ ہیں سویرا حیدر......نامور فیشن ڈیزائنر......اور فراز کی دوسری بیوی......

(بے ساختہ)

ایک لڑکی: ......oh my God کتنا بڑا cheat ہے یہ آدمی......

//Cut//

Scene No # 4

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

آڈینس شاکڈ بیٹھی ہے۔اور ثنا فلور پر ایک کرسی پر بیٹھی ہے۔فراز کے ماتھے پر پسینہ ہے اور وہ کیمرہ کو دیکھتے ہوئے ثنا سے کہہ رہا ہے۔

فراز: (گڑگڑاتے ہوئے)......میں تم سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں I can explain everything to you Sana. ---------- please----------(طنزیہ مسکراہٹ)

ثنا: ......یہ دونوں غیر تو نہیں ہیں......آپ کی wives ہیں......اور یہ آڈینس وہی آڈینس ہے جسے اس کیمرہ کے تھرو آپ انسانی اخلاقیات اور نفسیات پر بہت سے لیکچرز دیتے رہے ہیں......تو یہاں کوئی ایسا نہیں ہے جس سے کچھ چھپانے کی ضرورت ہو۔

//Cut//

Scene No # 5

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، سعید، آڈینس، ایک لڑکا ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

ڈاکٹر سارہ شاکڈ سعید کے ساتھ آڈینس میں بیٹھی ہے پھر یک دم وہ سعید سے کہتی ہے جب وہ کیمرہ اپنے اوپر محسوس کرتی ہے۔

سارہ: ......Let's go بہت بڑی بے وقوفی کی ہم نے یہاں آ کر۔ (بڑبڑاتے ہوئے اُٹھتی ہے اور فلور پر بیٹھے لوگوں سمیت سب کی توجہ کا مرکز بن جاتی ہے اُسے کھڑا ہوتے دیکھ کر ثنا فلور سے کہتی ہے۔)

ثنا: ......اور یہاں آڈینس میں مَیں آپ کی ملاقات ڈاکٹر سارہ سعید اور اُن کے شوہر ڈاکٹر سعید سے بھی کروانا چاہوں گی ...... یہ دونوں اس شہر کے نامور ڈاکٹرز ہیں ...... لیکن ان کی وجہ شہرت یہ ہے کہ یہ ڈاکٹر فراز کے والدین ہیں۔ (کیمرہ اُن دونوں کو فوکس کیے ہوئے ہے۔ دونوں کے رنگ فق ہیں اور وہ ثنا کو کچھ نفرت اور بے بسی سے دیکھ رہے ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 6

وقت: رات

جگہ: سویرا کا گھر

کردار: سفینہ، نینا

دونوں بالکل ساکت سکرین کو دیکھ رہی ہیں لاؤنج میں بیٹھے جس پر وقفے وقفے سے ثنا، سارہ اور باقی لوگ آ رہے ہیں۔

ثنا: I am very grateful to both of you. کہ آپ آج کے شو میں یہاں موجود ہیں ...... اپنے بیٹے کی شخصیت کو کوئی آپ دونوں سے بہتر سمجھ سکتا ہے نہ اُس پر روشنی ڈال سکتا ہے ...... پلیز تشریف رکھیے ...... (وہ بیٹھنے کی بجائے سٹوڈیو سے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہیں کیمرہ اُنہیں follow کر رہا ہے۔ ثنا بے حد پرسکون آواز میں اُن سے کہتی ہے۔)

ثنا: مسٹر اینڈ مسز سعید آپ یہاں سے شو ختم ہونے سے پہلے نہیں جا سکتے ...... کیونکہ سٹوڈیو لاکڈ ہے ...... (تلخی سے ثنا سے کہتی ہے)

سارہ: ......کون روکے گا ہمیں ......؟

ثنا: (بے حد پرسکون) ......کوئی نہیں ...... سٹوڈیو کا دروازہ جو لاکڈ ہے ......

نینا: (بے ساختہ کہتی ہے) ...... بہت اچھا ہو رہا ہے ان دونوں کے ساتھ یہی ہونا چاہیے ایسے ماں باپ کے ساتھ ......

//Cut//

Scene No # 7

وقت: رات

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئمہ

علیم اور آئمہ دونوں بے حد اَپ سیٹ انداز میں سکرین کو دیکھ رہے ہیں اپنے لاؤنج میں بیٹھے جس کے اوپر سارہ اور سعید نظر آ رہے ہیں۔ جو بے حد اَپ سیٹ اب بند دروازے کے سامنے کھڑے ہیں۔ فلور پر اطمینان سے بیٹھی ثنا کہہ رہی ہے۔

ثنا: آپ چاہیں تو اسی دروازے کے پاس کھڑے ہمارا شو دیکھ سکتے ہیں اور چاہے تو آڈینس میں آ کر بیٹھ سکتے ہیں ...... لیکن یہ دروازہ کچھ سوالوں کے جواب ملنے سے پہلے نہیں کھلے گا ...... (بے حد رنجیدہ اپنے باپ سے کہتی ہے)

آئمہ: ......اس کو مکافاتِ عمل کہتے ہیں ...... آپ اسی طرح بھاگتے رہے تھے ان کے پیچھے ان سے بات کرنے کے لیے ...... جس طرح یہ آج یہاں بات نہ کرنے کے لیے بھاگ رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 8

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

سب فلور پر بیٹھے ہیں۔ ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: میں اپنا سوال آپ کے لیے دوبارہ دہراتی ہوں ...... آپ ان دونوں کو جانتے ہیں نا

فراز: ثنا پلیز ...... یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اس ایشو پر بات کرنے کا ......

ثنا: ......ہم اس پر اپنی آڈینس سے رائے لے لیتے ہیں ...... (سب بے حد جوش و خروش سے تالیاں بجانے لگتے ہیں فراز کا رنگ مزید فق ہو جاتا ہے۔)

ثنا: ......آپ نے آڈینس کی رائے سنی......؟

//Cut//

Scene No # 9

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ،سعید

سارہ اور سعید سٹوڈیو کے دروازے پر کھڑے دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 10

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سلمان

سلمان اپنے مانیٹر پر ثنا اور فراز کی گفتگو سن رہا ہے۔

ثنا: ......عائشہ فراز سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

عائشہ: ......ارینج میرج تھی۔

ثنا: ......کیا ہوا پھر......؟ (مدھم آواز)

عائشہ: دو سال شادی رہی پھر فراز نے مجھے ڈائیورس کر کے گھر سے نکال دیا۔

//Cut//

Scene No # 11

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا،فراز،سویرا،عائشہ

ثنا عائشہ سے پوچھ رہی ہے۔

ثنا: ......عائشہ کیوں divorce دی۔انہوں نے آپ کو......؟

عائشہ: (تھکی ہوئی)......میں نے خودکشی کی کوشش کی تھی شاید اس لیے......

ثنا: (بے ساختہ)......اور یہ کوشش کیوں کی تھی آپ نے......؟......

عائشہ: (رنجیدہ)......میں......میں اُس زندگی سے تنگ آ گئی تھی جو میں اُس گھر میں گزار رہی

تھی......یہ ابنارمل لوگ تھے......دو سال میں مَیں جتنا کمپرومائز کر سکتی تھی میں نے کیا لیکن لیکن وہ......

ثنا: (یک دم)......ڈاکٹر فراز سعید بھی ابنارمل تھے...... (عائشہ فراز کو دیکھتی ہے فراز کی آنکھوں میں پہلی بار اُسے خوف التجا نظر آتی ہے۔وہ چند لمحے اُسے دیکھتی رہتی ہے پھر وہ اپنی شرٹ کی آستینیں اوپر کرتے ہوئے اپنے بازوؤں پر سگریٹ اور زخموں کے نشان دکھاتی ہے۔)

عائشہ: ......کوئی نارمل انسان یہ نہیں کر سکتا......

//Cut//

Scene No # 12

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: زبیر،مائرہ،آڈینس

آڈینس میں بیٹھی مائرہ رو پڑتی ہے اور ٹشو سے اپنی آنکھیں صاف کر رہی ہے۔زبیر بے حد ندامت سے بڑبڑاتا ہے۔

زبیر: I am sorry Maira. I am sorry.(وہ ہونٹ کاٹ رہا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 13

وقت: رات

جگہ: بازار

کردار: دکان دار

بازار کی ایک شاپ پر TV آن ہے اور چند دکاندار اکٹھے ہو کر وہی شو دیکھ رہے ہیں اُن میں سے ایک دوسرے سے کہتا ہے۔

دکاندار: ......تو بھی بھابھی پر ہاتھ اُٹھانا بند کر دے......ورنہ تجھے بھی ایسے کسی شو پر لے جانا پڑے گا......

تیسرا دکاندار: (حیران)......لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا اتنا پڑھا لکھا آدمی......وہ بھی ڈاکٹر ایسی حرکت کیسے کر سکتا ہے......

چوتھا: (بے ساختہ)......بے شرم آدمی ہے......

//Cut//

Scene No # 14

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، عائشہ، سویرا

سب فلور پر بیٹھے ہیں۔ فراز بے حد خفگی کے عالم میں کہہ رہا ہے۔

فراز: ...... یہ جھوٹ بول رہی ہے......

ثنا: ......اگر آپ سچ جانتے ہیں تو آپ بتا دیں ڈاکٹر فراز......

فراز: یہ mentally ٹھیک نہیں ہے......سکٹسفرینیا ہے اسے......اس لیے میں نے اسے

ثنا: ...... یہ کچھ دوسرے سائیکاٹرسٹس کے دیئے ہوئے میڈیکل سرٹیفیکیشن ہیں جن کے مطابق وہ ڈپریسڈ ہے لیکن سکٹسفرینک نہیں ...... آپ دیکھنا چاہیں گے یہ رپورٹ......؟ (فراز کچھ دیر کچھ بول نہیں پاتا)

//Cut//

Scene No # 15

وقت: رات

جگہ: علیم کا گھر

کردار: علیم، آئمہ

عائشہ TV پر مدھم آواز میں بات کر رہی ہے۔

عائشہ: ...... میں تین سال اُس گھر میں گزارنے کے بعد واقعی اَپ سیٹ ہو چکی تھی ...... وہاں سے آنے کے بعد بھی میں سوچتی تھی کہ فراز کو مجھ سے محبت ہے اور یہ سب کچھ میری غلطی کی وجہ سے ہوا ہے...... پھر آہستہ آہستہ مجھے احساس ہوا...... ایسا نہیں تھا...... میں اُس کی محبوبہ نہیں تھی اُس کا فیورٹ کھلونا تھی...... punching bag......اُس کی ماں ساری زندگی اُسے اُس حد تک کنٹرول کرتی رہی کہ میری شکل میں اُسے وہ کھلونا نظر آیا جس پر وہ اپنا سارا anger ڈپریشن، فرسٹریشن نکال سکتا ...... And he did exactly that.

//Cut//

Scene No # 16

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، سعید

سارہ سٹوڈیو کی دیوار کے ساتھ لگی سب کچھ سن رہی ہے۔ عائشہ بول رہی ہے۔

عائشہ: ......اُس نے سویرا کے ساتھ اپنی شادی کی ہنی مون کی تصویریں مجھے بھیجیں...... وہ ای میلز تک جو سویرا اُسے کرتی تھی ...... میں نے اُسے خود کو ٹارچر کرنے کی اتنی عادت ڈال دی تھی کہ وہ مجھے اس گھر سے نکال دینے کے بعد بھی اپنی اس عادت کو نہیں چھوڑ سکا تھا......

//Cut//

Scene No # 17

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، عائشہ، فراز، سویرا

عائشہ مدھم آواز میں بول رہی ہے۔ (زبیر اور مائرہ کا شاٹ علیم کے گھر کا شاٹ شاپنگ مال اور میس کا شاٹ)

عائشہ: ...... میں ایک typical لڑکی ہوں ...... ویسی ہی لڑکی جو باپ کے گھر میں باپ کو سب کچھ سمجھتی ہے اور شوہر کے گھر میں شوہر کو ...... میرا خیال تھا obey کرنے کا مطلب تھپڑ کھا کر خاموش رہنا۔ گالیاں کھا کر مسکرانا، سگریٹ سے جلائے جانے کے بعد نشان چھپانا ہوتا ہے ...... میرا خیال تھا یہ ساری چیزیں ہمارے relationship کو مضبوط کریں گی ...... یہ بہت بعد میں احساس ہوا مجھے کہ میرے اور اُس کے درمیان تو کوئی رشتہ ہی نہیں تھا۔ He treated me like an animal. ویسا جانور جس کے کوئی حقوق نہیں ہوتے۔

//Cut//

Scene No # 18

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: فراز، ثنا، عائشہ، سویرا

ثنا کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ فراز کو دیکھتے ہوئے اُس سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: ......ایسا کون سا کام کرتی تھی وہ عائشہ...... جس پر آپ نے یہ ضروری محسوس کیا کہ

اُسے سگریٹ سے جلا کر اُس پر تشدد کر کے آپ اُس کو ٹھیک کر لیں گے...... (بُری طرح اُس کی زبان لڑکھڑا رہی ہے۔ وہ سٹوڈیو کے اُس دروازے کی طرف دیکھتا ہے جہاں سارہ ہے)

فراز: یہ سب جھوٹ ہے...... میں نے کبھی اُس کو نہیں مارا...... آپ میری ممی سے پوچھ سکتے ہیں...... you can ask her...... آپ...... بے شک

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سارہ، سعید

دونوں بے حد اپ سیٹ انداز میں سٹوڈیو کے دروازے کے پاس کھڑے ہیں اور سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 19

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا کیمرے کو دیکھ کر کہہ رہی ہے۔

ثنا: ......کہانی صرف یہاں ختم ہو جاتی تو بھی ٹھیک تھا......لیکن عائشہ اور فراز کی کہانی یہاں ختم نہیں ہوئی...... عائشہ کو طلاق دے کر اُس کا جہیز کا سامان رکھ کر گھر سے نکالنے کے ٹھیک تین ماہ بعد فراز نے دوسری شادی کر لی......سویرا حیدر کے ساتھ......

//Cut//

Scene No # 21

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: نینا، سفینہ

دونوں TV دیکھ رہی ہیں جس پر ثنا سویرا سے بات کر رہی ہے۔

ثنا: ......سویرا آپ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ میچور خوبصورت لڑکی ہیں...... ایک شادی شدہ mentally unstable آدمی کے ساتھ آپ نے دوسری شادی کیسے کر لی......؟

سویرا: Appearances are deceptive......جس طرح یہاں بیٹھا کوئی شخص انہیں دیکھ کر یہ اندازہ نہیں کر سکتا کہ ان کو کوئی mental پرابلم ہو سکتا ہے...... بالکل اُسی طرح میں بھی اندازہ نہیں کر پائی......

//Cut//

Scene No # 22

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، سویرا، فراز، عائشہ

چاروں فلور پر بیٹھے ہیں سویرا بے حد سنجیدہ بات کر رہی ہے۔

سویرا: ......ان سے میری ملاقات ان کی ممی کے تھرو ہوئی وہ میری کلائنٹ تھیں......اور ایک دن انہوں نے پرپوز کر دیا...... یہ بتائے بغیر کہ فراز کی پہلے شادی ہو چکی ہے......ہم لوگ چند بار ملے اور مجھے یہ اچھے لگے۔

ثنا: ......اور آپ کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یہ پہلے married ہیں......

سویرا: ......شادی کی تاریخ طے ہونے سے چند دن پہلے انہوں نے بتایا تھا مجھے عائشہ کے بارے میں...... یہ کہا تھا کہ وہ مینٹلی ٹھیک نہیں تھی اور انہوں نے اُس کا بہت علاج کروایا لیکن پھر چھ ماہ بعد انہوں نے اُسے طلاق دے دی......

//Cut//

Scene No # 23

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: ......ایک بیوی کو زبانی طلاق دینے کے بعد گھر سے نکالنے کے بعد ایک دوسری لڑکی سے جھوٹ بول کر شادی اور ایک تیسری لڑکی کے ساتھ فلرٹ...... یہ ایک نارمل انسان کی حرکات ہیں ڈاکٹر فراز......؟ انسانی نفسیات اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

فراز: (بے بس)...... میں نے تم سے فلرٹ نہیں کیا......؟

ثنا: (بے ساختہ)...... یقیناً آپ مجھے ان دو بدقسمت لڑکیوں کی فہرست میں کھڑا کرنا چاہتے تھے...... سویرا آپ کو انہوں نے گھر سے نکالا عائشہ کی طرح......؟

سویرا: ......نہیں میں نے خود divorce کے لیے فائل کیا......

//Cut//

Scene No # 24

وقت: رات

جگہ: ہوسٹل میس

کردار: لڑکیاں

سب لڑکیاں سکرین پر سویرا کو دیکھ رہی ہیں جو بول رہی ہیں۔

سویرا: ...... مجھے اتفاقاً عائشہ کے بارے میں پتہ چلا ...... کہ فراز کے ساتھ اُس کا کیس ابھی کورٹ میں ہے ...... اُس کا جہیز کا سارا سامان اُس گھر کے نوکر استعمال کر رہے تھے...... میں نے وہ سامان اُٹھا کر عائشہ کے گھر بھجوا دیا۔ اُس کے بعد فراز اور اُس کی فیملی کا رویہ میرے ساتھ یک دم بدل گیا...... انہوں نے مجھے گھر سے بھی نکال دیا......

//Cut//

Scene No # 25

وقت: رات

جگہ: سویرا کا لاؤنج

کردار: سفینہ، نینا، جواد

سفینہ اپنے بہتے ہوئے آنسو روک رہی ہے۔ نینا اُسے تسلی دے رہی ہے۔ جبکہ جواد ڈسٹربڈ بیٹھا TV دیکھ رہا ہے۔

سویرا: ...... میں بوتیک سے گھر گئی تو چوکیدار نے مجھے اندر نہیں آنے دیا ...... It was very ...... humiliating ...... بعد میں مَیں نہیں جانتی کہ فراز یا اُس کے پیرنٹس نے کیا سوچا لیکن وہ مجھے منا کر لے گیا...... لیکن ہم دونوں کے درمیان کبھی بھی ٹھیک نہیں تھا پھر......

//Cut//

Scene No # 26

وقت: رات

جگہ: سٹوڈیو

کردار: سویرا، ثنا، عائشہ، فراز

سویرا بول رہی ہے۔

سویرا: ...... پھر آہستہ آہستہ مجھے سب کچھ پتہ چلتا گیا ...... اور پھر میں نے کیس فائل کر دیا ......فراز نے اُس کے جواب میں کورٹ میں مجھ پر بدکرداری کے الزامات لگائے (مسکرا کر فراز کو دیکھ کر کہتی ہے۔)

ثنا: ......یعنی عائشہ پاگل اور آپ بدکردار...... اور جب سویرا کا کیس چل رہا تھا تو ڈاکٹر فراز اور اُن کے گھر والے اُن کی تیسری شادی کی تیاری میں تھے...... (پھر آڈینس کو دیکھ کر)

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات

جگہ: شاپنگ مال

کردار: چند لڑکیاں

چند لڑکیاں ایک شاپنگ مال میں TV کے سامنے کھڑی بہت اَپ سیٹ انداز میں یہ سب کچھ دیکھ رہی ہیں۔

ثنا: ......اور یہی وہ وقت تھا جب ڈاکٹر فراز سویرا سے شادی کی تیاریاں کر رہے تھے اور مجھ سے ای میلز، فون کالز، فلاورز اور کارڈز کے ذریعے اپنی محبت کا اظہار کر رہے تھے......

ایک لڑکی: ثنا کو کوئی بے وقوف کیسے بنا سکتا ہے......؟ (تلخ مسکراہٹ)

ثنا: ......ثنا ہمدانی کو بھی بے وقوف بنایا جا سکتا ہے...... اور میں بن گئی۔

//Cut//

cene No # 28

وقت: رات

جگہ: رضا کا بیڈروم

کردار: رضا

رضا TV پر سویرا کو دیکھ رہا ہے۔ وہ بے حد شکست خوردہ انداز میں کہہ رہی ہے۔

سویرا: ...... میں فراز سے شادی سے پہلے ایک strong انڈیپینڈنٹ پروفیشنل وومن تھی

...... شادی اور relationships کے بارے میں میری کوئی fantasies نہیں تھیں ...... یہ میرا خیال تھا ...... میں سمجھتی تھی میں کبھی typical لڑکیوں کی طرح کمپرومائز نہیں کروں گی ...... لیکن مجھے کرنا پڑے ...... اس لیے نہیں کہ مجھ پر کوئی پریشر تھا عائشہ کی طرح ...... صرف اس لیے کہ اس معاشرے میں ہم کتنا بھی انڈیپینڈنٹ ہو جائیں ہماری شناخت ہمارے گھر اور شوہر سے ہی ہوتی ہے ...... میرا بھی یہی خیال تھا کہ گھر نہیں ٹوٹنا چاہیے ...... لیکن مجھے یہ نہیں پتہ تھا کہ اس کی قیمت میری اپنی شخصیت کی توڑ پھوڑ ہے۔

//Cut//

Scene No # 29

وقت: رات
جگہ: سویرا کا لاؤنج
کردار: سفینہ، نینا، جواد

سفینہ رو رہی ہے اور نینا اُسے خاموش کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواد چپ چاپ بیٹھا TV سکرین دیکھ رہا ہے۔

سویرا: ...... یہ چھوٹا سا لفظ "بدکردار" ایک کوڑے کی طرح ہے ...... کورٹ میں یہ سننے کے بعد ہر وقت میرے وجود پر برستا رہتا ہے ...... ہم کتنی بھی مضبوط ہو جائیں ایک مشرقی معاشرے کی عورت ہیں ...... مردوں کا بنایا ہوا معاشرہ جسے پتہ ہے عورت کو توڑنے جھکانے اور اُس کی تذلیل کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے۔

//Cut//

Scene No # 27

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، سویرا، فراز، عائشہ

چاروں بیٹھے ہوئے ہیں۔ سویرا بات کر رہی ہے۔

سویرا: عائشہ کی طرح میرے جسم پر سگریٹ اور مار پیٹ کے نشان نہیں ہیں ...... کیونکہ میں طاقتور عورت تھی وہ اپنے ہاتھ سے نہیں مار سکتا تھا ...... اُس نے مجھے ذہنی اذیت دے کر وہ کمی پوری کر لی ...... جو scars میرے وجود پر میری شخصیت پر ہیں وہ ساری زندگی رہیں گے۔

//Cut//

Scene No # 31

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: فراز، ثنا، سویرا، فراز

ثنا ہمدانی فلور پر کھڑی کیمرے کو دیکھ کر بات کر رہی ہے۔ وہ تھکی ہوئی نظر آ رہی ہے۔
(زبیرا اور مائرہ کا شاٹ)

ثنا: ...... اور اب ثنا ہمدانی کی کہانی ...... میں بروکن فیملی سے تعلق رکھتی ہوں ...... اور میں اپنے سر پر اندیشوں اور احتیاطوں کا پورا ٹوکرا اُٹھا کر زندگی گزار رہی تھی فراز سے ملنے سے پہلے ...... وہ سائیکا ٹرسٹ تھا ...... exceptional psychiatrist ...... اس میں تو کم از کم اب مجھے کوئی شبہ نہیں ...... وہ مجھے بہت آسانی سے ٹریپ کرنے میں کامیاب ہو گیا ......

//Cut//

Scene No # 32

وقت: رات
جگہ: مانیٹر روم
کردار: سلمان

سلمان بے حد سنجیدہ سکرین پر ثنا کو دیکھ رہا ہے۔

ثنا: trap کا لفظ اپنے لیے استعمال کرتے ہوئے مجھے تکلیف ہو رہی ہے ...... لیکن یہ fact ہے ...... جسے میں بدل نہیں سکتی ...... سویرا کی طرح میرا بھی خیال تھا کہ میں relationships اور شادی کے بارے میں کوئی fantasy نہیں رکھتی ...... I was wrong. ...... عورت اور fantasy کو کبھی الگ نہیں کیا جا سکتا ...... fantasy کسی طرح ہمارے ساتھ چلتی ہے ......

//Cut//

Scene No # 33

وقت: رات
جگہ: سٹوڈیو
کردار: ثنا، فراز، سویرا، عائشہ

ثنا فراز سے کہہ رہی ہے۔

ثنا: ......آپ کو کچھ کہنا ہے ڈاکٹر فراز......اس ایک جملے کے علاوہ کہ یہ دونوں جھوٹ بول رہی ہیں......

فراز: (اٹکتا ہے خوفزدہ)......میں......میں......

ثنا: ......انہیں دیکھیں......ایک دفعہ اُن کو دیکھیں...... یہ صرف ''عورت'' نہیں ہیں......دو ''انسان'' ہیں...... جیتے جاگتے احساسات رکھنے والے انسان......آپ کی طرح......یہ دو زندگیاں ہیں......دو گھر جو آپ نے تباہ کر دیئے......

فراز: (یک دم)......میں......میں......

فراز: ممی......ممی Where are you?......Mummy......

//Cut//

Scene No # 34

وقت:	رات
جگہ:	سٹوڈیو
کردار:	سارہ، سعید

کیمرہ سارہ کا چہرہ دکھا رہا ہے جو بے حد اَپ سیٹ آنکھوں میں آنسو لیے فراز کو فلور سے اُتر کر اپنی طرف آتے دیکھ رہی ہے۔

//Cut//

Scene No # 35

وقت:	رات
جگہ:	ہوسٹل میں
کردار:	لڑکیاں

لڑکیاں اَپ سیٹ سکرین کو دیکھ رہی ہیں۔ جس پر فراز اپنی ممی کے گلے کے ساتھ لگ کر رو رہا ہے اور سارہ اُسے تسلی دے رہی ہے۔

سارہ: I know تم نے کچھ نہیں کیا......تم یہ سب کچھ کر ہی نہیں سکتے...... چپ ہو جاؤ تم......بس چپ ہو جاؤ...... And ......Mummy trusts you mummy is always there for you.

//Cut//

Scene No # 36

وقت:	رات
جگہ:	سٹوڈیو
کردار:	ثنا

ثنا فلور پر کھڑی کیمرے کو face کرتے ہوئے بات کر رہی ہے۔

ثنا: ......دوسروں کی زندگی کی کہانی پر بات کرنا بہت آسان ہوتا ہے......آج پہلی بار اپنی زندگی کی کہانی پر بات کی تو مجھے اندازہ ہوا......کہ یہاں اس فلور پر بیٹھ کر آپ کے سامنے اپنی بات کرنے والے کتنے بہادر اور مجبور ہوتے ہیں......ڈاکٹر فراز کو اس شو پر لانے کا مقصد کوئی ذاتی رنجش نہیں تھا......صرف ایک کوشش تھی کچھ زندگیاں بچانے کی......آج اور آنے والے کل میں...... میں اُمید کرتی ہوں اس شو کا نوٹس لیتے ہوئے گورنمنٹ اُن کا لائسنس تب تک کینسل کر دے گی جب تک اُن کا اپنا علاج نہیں ہو جاتا......اور جانے سے پہلے آخری باتیں......آج پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا...... اُڑان بھرنا کتنا مشکل ہے......پروں کے بغیر اُڑنا اور بھی مشکل......عورت یہ کام کئی صدیوں سے کر رہی ہے......یہ اُڑان آسان ہو سکتی ہے اگر یہ معاشرہ اُسے تحفظ، تعلیم، اعتماد اور عزت کے پر دے دے......میری اُڑان بس یہیں تک......(ساری آڈینس سکتے میں ہے پھر یک دم کھڑے ہو کر وہ تالیاں بجانے لگتے ہیں پر جوش انداز میں۔)

//Cut//

Scene No # 37

وقت:	رات
جگہ:	شاپنگ مال
کردار:	لڑکیاں، لڑکے

TV سکرین کے سامنے کھڑے لوگ چپ چاپ کھڑے تالیاں بجا رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 38

وقت:	رات
جگہ:	میس
کردار:	لڑکیاں

نم آنکھوں کے ساتھ لڑکیاں تالیاں بجا رہی ہیں TV کے سامنے بیٹھے۔

//Cut//

Scene No # 39

وقت: رات

جگہ: بازار

کردار: چند دکاندار

TV سکرین کے سامنے بیٹھے وہ تالیاں بجا رہے ہیں۔

//Cut//

Scene No # 40

وقت: دن

جگہ: ثنا کا بیڈروم

کردار: ثنا

ثنا کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور وہ بے اختیار آنکھیں کھولتی ہے۔ کھڑکی کے پردے ہٹے ہوئے ہیں اور روشنی اندر آ رہی ہے۔ وہ آنکھیں رگڑتی کسمساتی بستر سے اُٹھ کر کھڑکی کے سامنے جا کر کھڑی ہوتی ہے اور کھڑکی سے باہر دیکھ رہی ہے۔ اُس کے چہرے پر بے حد تھکاوٹ ہے۔ وہ جیسے پچھلی رات کے بارے میں سوچ رہی ہے۔ تبھی دروازے پر دستک دے کر ملازمہ اندر آتی ہے اور کہتی ہے۔

ملازمہ: ......فراز صاحب بڑی دیر سے انتظار کر رہے ہیں...... (ثنا بے حد حیرانی سے اُس کا چہرہ دیکھتی ہے پھر کہتی ہے۔)

ثنا: ......آ رہی ہوں میں

//Cut//

Scene No # 41

وقت: دن

جگہ: ثنا کا ڈرائنگ روم

کردار: ثنا، فراز

فراز ڈرائنگ میں بیٹھا ہوا انتظار کر رہا ہے۔ جب ثنا تھکی ہوئی اندر داخل ہوتی ہے۔ وہ اُس کو دیکھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان ہیلو ہائے کا تبادلہ نہیں ہوتا۔

ثنا: بیٹھو......(بے تاثر لہجہ فراز بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر خاموش رہتی ہے پھر ثنا کہتی ہے۔)

ثنا: ......ابھی کچھ ایسا باقی تھا جسے کہنے کے لیے تمہیں دوبارہ میرا سامنا کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی؟

فراز: ......میں تمہارے دل میں اپنے لیے جو غلط فہمی پیدا ہوئی ہے وہ......

ثنا: ......کوئی غلط فہمی نہیں ہے فراز......اور نہ ہی تمہیں کوئی وضاحت دینے کی ضرورت ہے۔

فراز: وہ دونوں مجھے تباہ کرنا چاہتی تھیں اس لیے انہوں نے یہ سب کیا......

ثنا: ......اور وہ یہ اس لیے کرنا چاہتی تھیں کیونکہ تم نے اُن کی زندگی کو پہلے تباہ کیا......

فراز: ......میں......

ثنا: (یک دم)......اس چیز کو مزید ایشو مت بناؤ فراز......تمہیں علاج کی ضرورت ہے تم یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے...... یہ کیوں نہیں مان لیتے...... that you have been making mistakes all along......

فراز: (لمبی خاموشی کے بعد سر جھکائے)...... میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے mistakes نہیں کی...... بہت ساری کی ہوں گی...... مجھے ذہنی علاج کی ضرورت ہے...... میں یہ بھی مانتا ہوں......لیکن میں بُرا انسان نہیں ہوں......کم از کم ایک رشتہ ایسا ضرور ہے میری زندگی میں جس کے بارے میں مَیں بہت sincere ہوں......اور وہ تم سے میرا رشتہ ہے......

ثنا: (بے ساختہ)......وہ رشتہ ''تھا''...... ہمارے درمیان اب کچھ نہیں ہے۔

فراز: (منت والا انداز)......ایک چانس......صرف ایک چانس......

ثنا: (بے ساختہ)......بات ایک اور موقع کی نہیں ہے فراز......بات trust کی ہے...... میں بروکن فیملی سے belong کرتی ہوں......ایک بار کوئی میرے اعتماد کو ٹھیس پہنچائے تو میں لاکھ چاہوں پھر بھی دوبارہ اُس پر trust نہیں کر سکتی......یہ میرا ایشو ہے......

فراز: (بے ساختہ)......میں تم سے ''واقعی'' محبت کرتا ہوں ثنا......

ثنا: (مدھم آواز)......ہو سکتا ہے تم سچ کہہ رہے ہو......لیکن میں......مَیں زندگی میں اُن لوگوں کی محبت کو کبھی ویلیو نہیں کر سکتی جو دوسرے لوگوں کو تکلیف پہنچانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں...... مجھے اب بھی یقین نہیں آتا کہ تمہارے جیسا پڑھا لکھا مرد لڑکیوں کے ساتھ یہ سب کر سکتا ہے...... کیسے کر سکتا ہے......؟ It doesn't make sense to me. (تھکا ہوا)

فراز: ......ممی میڈیکل کالج میں کسی کلاس فیلو سے محبت کرتی تھیں ......لیکن اُن کی فیملی نے زبردستی اُن کی شادی میرے پاپا سے کر دی ...... وہ بہت لائق تھے لیکن بہت ordinary looking تھے......اور کسی حد تک complexed بھی...... ممی کی coldness کا جواب انہوں نے ایک نرس کے ساتھ افیئر کی صورت میں دیا ......فیملی کو پتہ چلا تو فیملی نے وہ افیئر تو ختم کروا دیا لیکن ممی کی خواہش کے باوجود اُنہیں پاپا سے divorce نہیں لینے دیں...... اُس کے بعد سب کچھ میرے لیے خراب ہونا شروع ہو گیا...... پاپا نے اپنی زندگی کو صرف ہاسپٹل تک محدود کر لیا اور ممی کی زندگی کا محور میں بن گیا...... اُنہیں خوف تھا میں کہیں پاپا کی طرح اُنہیں cheat نہ کروں ......اس لیے وہ پاپا کے خلاف جتنی نفرت میرے دل میں بھر سکتی تھیں وہ بھرتی رہیں ...... میں نے اپنا سارا childhood ممی کے ساتھ sympathise کرتے ہوئے گزارا اور اپنی ساری teenage پاپا پر ترس کھاتے ...... میں نے زندگی میں اس سے odd اور mismatched کپل پہلے نہیں دیکھا تھا ...... مجھے سمجھ نہیں آئی میں نے ممی سے محبت کرتے کرتے کب اُن سے نفرت کرنا شروع کر دی اور اُس نفرت کو کب ممی سے دوسری عورتوں تک لے گیا......۔

فراز: ......ہوش اب آیا ہے جب میں یہاں کھڑا ہوں ...... جہاں آج ہوں ......اور پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو ......

ثنا: ......ہم اپنی محرومیوں کا بدلہ دوسروں سے نہیں لے سکتے ......ہم اپنی اذیت اور تکلیف دوسروں کے وجود اور زندگی تک ٹرانسفر نہیں کر سکتے۔ That is inhuman.

فراز: ......میں ایکسکیوز کرنا چاہتا ہوں تم سے ......For everything...... for all those lies and pain that I caused you.

ثنا: صرف ایک کام کرو فراز ...... عائشہ اور سویرا کے ساتھ out of court سیٹلمنٹ کر لو ...... give them what belongs to them you owe it to them. (وہ سر ہلا دیتا ہے ثنا اُٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔)

فراز: ......ہم دوبارہ کبھی مل سکتے ہیں ......؟

ثنا: I do not want to relive all these days.------ Khuda Hafiz (فراز بے حد تکلیف کے عالم میں اُسے دیکھتا کھڑا رہ جاتا ہے۔)

//Cut//

Scene No # 42

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بیڈروم

کردار: سویرا، عائشہ

سویرا فون پر عائشہ سے بات کر رہی ہے۔

عائشہ: ......اُس نے فون کیا تھا مجھے ایکسکیوز کرنے کے لیے ......

سویرا: ...... مجھے بھی کیا تھا ......

عائشہ: (بے ساختہ) ......پھر تم نے کیا کہا اُس سے ......؟

سویرا: (ٹھنڈا لہجہ) ...... کچھ تھا ہی نہیں کہنے کے لیے I kept listening to her ......تم نے کیا کہا؟

عائشہ: (مدھم آواز) ......سب کچھ ......وہ سب کچھ جو میں اُس کو کہنا چاہتی تھی ......

سویرا: ......سنتا رہا ہوگا وہ بھی ......؟

عائشہ: (رنجیدہ) ......ہاں ......پہلی بار بات سنی اُس نے اتنی خاموشی کے ساتھ میری ......

سویرا: (بے ساختہ) ......اور معاف کر دیا تم نے اُسے ......؟

عائشہ: (مدھم آواز) ......پتہ نہیں ......معافی اب بے معنی ہو گئی ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) ......کیا بدلے گا اب اُس کی معافی سے ......؟ لیکن اُس کا خیال ہے یہ ازالہ ہے ......

عائشہ: (سنجیدہ) ......اُس نے مجھ سے کہا کہ وہ میرے ساتھ کیس کے حوالے سے out of court settlement چاہتا ہے۔

سویرا: (بے ساختہ) ...... مجھے بھی کہا ہے اُس نے ......؟

عائشہ: ......شو کی وجہ سے تبدیل ہوا ہے وہ ......؟

سویرا: (دوٹوک انداز) وجہ جاننا بہت مشکل ہے ...... شاید شو وجہ بنا ہو ...... شاید ثنا ...... لیکن تبدیل وہ کبھی نہیں ہوگا

//Cut//

Scene No # 43

وقت: رات

جگہ: ریسٹورنٹ

کردار: سلمان، ثنا

دونوں بیٹھے ڈنر کر رہے ہیں۔ سلمان اور وہ دونوں خاموش ہیں۔

سلمان: ...... بہت سارے دوسرے فیصلوں کی طرح یہ بھی احمقانہ فیصلہ ہے۔

ثنا: ...... ہو سکتا ہے...... لیکن فراز کا فی الحال یہی ایک راستہ ہے......

سلمان: ...... اور تم فراز پر یقین رکھنے والوں میں سے کبھی نہیں تھیں......

ثنا: ...... وقت انسان کو بدل دیتا ہے......

سلمان: ...... اچھا......؟ اس کا مطلب ہے ڈاکٹریٹ کے بعد تم بدل جاؤ گی......؟

ثنا: ...... شاید......

سلمان: ...... یہ سب بھول چکی ہو گی......؟

ثنا: ...... پتہ نہیں......

سلمان: ...... کوئی فائدہ ہوا یہ سب کر کے......؟

ثنا: ...... مجھے نہ سہی سویرا اور عائشہ کو ہو گیا...... فراز نے سیٹلمنٹ کر لی ہے اُن کے ساتھ......

سلمان: ...... اگر یہ "تم" نہ ہوتی کوئی دوسری لڑکی ہوتی تو میں کبھی اُسے اڑان کے اس آخری شو پر یہ نہ کرنے دیتا......

ثنا: Thanks for the favour......

سلمان: ...... میڈیا بہت ظالم چیز ہے ثنا...... ہم اس کی مائیکروسکوپ کے نیچے ہر ایک کی زندگی رکھ سکتے ہیں...... اپنی نہیں...... کچھ حدود شاید ہمیں کبھی نہیں یاد کرنا چاہیے...... زندگی کا ہر ایشو ایک شو حل نہیں کر سکتا...... چاہے اُس کا host کتنا ہی intellectual کتنا ہی influential کیوں نہ ہو...... بعض چیزیں کبھی resolve نہیں ہوتیں...... بعض ایشوز زندگی بھی حل نہیں کر پاتی...... (وہ اُس کا چہرہ دیکھتی رہتی ہے پھر کہتی ہے۔)

ثنا: ...... پہلی بار تمہیں اس طرح سنجیدہ دیکھ رہی ہوں......

سلمان: ...... پہلی دفعہ ایسی صورت حال کا سامنا کیا ہے میں نے...... I will wait for you return.

ثنا: ...... میں اُڑان دوبارہ نہیں کروں گی......

سلمان: ...... بعض انتظار پی زندگی کے لیے ہوتے ہیں......

ثنا: ...... چلیں......

//Cut//

تین سال بعد......

Scene No # 44

وقت: دن

جگہ: شاپنگ مال/شاپ

کردار: سارہ، ایک لڑکی

سارہ ایک شاپ میں ڈیکوریشن پیسز دیکھ رہی ہے وہ اس کام میں بے حد انہماک سے محو ہے۔ ایک سیلز مین اُس کے ساتھ ہے۔ ڈیکوریشن کی ایک دو چیزیں پسند کرنے کے دوران اُس کی ملاقات ایک خوبصورت سٹائلش سی young لڑکی کے ساتھ ہوتی ہے جو ایک lamp دیکھ رہی ہے۔ سارہ یک دم lamp دیکھ کر رک جاتی ہے۔

سارہ: What a lovely lamp...... آپ buy کر رہی ہیں کیا......؟

لڑکی: (مسکرا کر)...... سوچ رہی ہوں......؟ But I am confused--------What do you suggest?

سارہ: (بے ساختہ)...... آپ buy نہیں کرتیں تو میں buy کر لوں گی...... It's that good.

لڑکی: (ہنس کر) اس کا مطلب ہے مجھے خرید لینا چاہیے......

سارہ: (مسکرا کر) Oh I missed the chance.

لڑکی: (بے ساختہ)...... نہیں اب وہ دوسرا lamp خرید سکتی ہیں...... وہ بھی بہت اچھا ہے Let me show you......

سارہ: (اور اُسے ساتھ لے کر دوسرے lamp کی طرف جاتی ہے) May I ask your name.

لڑکی: (بے ساختہ) Maira

سارہ: (ہنس کر)...... Lovely name...... کیا کرتی ہیں آپ......؟

لڑکی: (مسکرا کر) میں میڈیکل سٹوڈنٹ ہوں......

سارہ: (چونک کر)...... اوہ...... میں بھی ڈاکٹر ہوں......

لڑکی: Thats great......

سارہ: (مسکرا کر)...... میرا بیٹا بھی ڈاکٹر ہے...... ابھی واپس آئے ہیں ہم دونوں states سے تین سال کے بعد...... (دونوں ساتھ باتیں کرتی اب سٹور کی کچھ چیزیں دیکھ

رہی ہیں۔)

//Cut//

Scene No # 45

وقت: دن

جگہ: عائشہ کا لان

کردار: عائشہ، ایک لڑکا

دونوں لان میں بیٹھے بات کر رہے ہیں۔ وہ لڑکا بے حد سنجیدگی سے بات کر رہا ہے۔

لڑکا: ...... میں شادی سے پہلے اس لیے ملنا چاہتا تھا کیونکہ بہت ساری چیزیں تھیں جن کے بارے میں مَیں بات کرنا چاہتا تھا......

عائشہ: ...... جی...... (سنجیدہ)

لڑکا: ......میری شادی آپ کی شادی کی طرح کسی بڑے tragic انداز میں ختم نہیں ہوئی ......بس ہم دونوں کلاس فیلوز تھے ......لو میرج کی ......(عائشہ اُس کا چہرہ دیکھ رہی ہے) لیکن بعد میں انڈرسٹینڈنگ اور compatability کے بہت سارے ایشوز سامنے آگئے ...... ہم نے چیزیں resolve کرنے کی کوشش کی ......لیکن چونکہ بہت young تھے دونوں اس لیے کچھ زیادہ اچھے طریقے سے معاملات حل نہیں کر سکے ...... پھر کافی عرصہ مجھے دوسری شادی کے بارے میں سوچ کر بھی خوف آتا تھا ......آپ واقعی اتنا کم بولتی ہیں؟

عائشہ: (ہنس پڑتا ہے پھر کہتا ہے) ......نہیں میں بولتی ہوں ......

لڑکا: ......نہیں اگر آپ واقعی اتنی کم گو ہیں ...... تو یہ بڑی اچھی خبر ہے میرے لیے ......

(عائشہ ہنس پڑتی ہے۔)

//Cut//

Scene No # 46

وقت: دن

جگہ: فراز کا آفس

کردار: فراز، ایک عورت

فراز اپنے آفس میں ایک عورت کے سامنے بیٹھا اُس سے بات کرتے ہوئے اب اُس کی باتیں سن رہا ہے۔

عورت: ......آپ مجھے بتائیں میں کیا کروں......؟

فراز: (انسانیت سے سمجھاتے ہوئے) ......پہلی بات تو یہ کہ آپ خود پر ترس کھانا چھوڑ دیں ...... you are not helpless. ......آپ بہت powerful ......لیکن اس power کو پہچاننے اور استعمال کرنے کی ضرورت ہے ......زندگی میں ہمیشہ positive رہنا چاہیے ...... negativity انسان کی personality بدل کر رکھ دیتی ہے......

عورت: (یک دم اُلجھ کر) ......پتہ نہیں مجھے کیوں لگتا ہے جیسے میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے......

فراز: (رنگ فق ہوتا ہے۔) ......کہاں دیکھا ہے......؟......

عورت: (اُلجھ کر سوچتے ہوئے) ......کہاں......؟ ......کہاں......؟ آپ TV پر تو نہیں آتے

فراز: (فق چہرے کے ساتھ) ......نہیں ......

عورت: (پھر بات بدل دیتی ہے۔) ......اچھا ......چھوڑیں ......آپ کیا کہہ رہے تھے......؟

//Cut//

Scene No # 47

وقت: دن

جگہ: سویرا کا بوتیک

کردار: سویرا، ایک لڑکی، رضا

دونوں بیٹھی ہوئی ہیں سویرا کے آفس میں۔

سویرا: ...... یہ کلر آپ پر suit نہیں کرے گا ...... نہ کلر نہ سٹائل ...... (اپنے لفظوں پر زور دے کر)

لڑکی: ......نہیں لیکن میرے فیانسی نے کہا ہے مجھ سے ...... یہ اُس کا فیورٹ کلر ہے (بے ساختہ)

سویرا: ......آپ اُسے میری رائے بتائیں ......

لڑکی: (سنجیدہ) ......نہیں کوئی بات نہیں یہی کلر ٹھیک ہے......

سویرا: (کندھے اُچکا کر) ......As you wish

لڑکی: (یک دم) میں پھر کل آجاؤں ......ابھی مجھے مارکیٹ تک جانا ہے کچھ کام سے ......

سویرا: (چونک کر) ......It's ok کل بارہ بجے کی اپائنٹ منٹ رکھوا دیتی ہوں آپ کے لیے......

لڑکی: (کہہ کر جاتی ہے۔)......Khuda Hafiz......fine

سویرا: (تبھی فون بجتا ہے اور وہ فون اُٹھاتی ہے۔)......ہیلو رضا......

رضا: ......تم کہاں غائب ہو جاتی ہو......؟

سویرا: (مسکرا کر ساتھ اپنا بیگ اور چیزیں سمیٹ رہی ہے)......کلائنٹ آ کر بیٹھی ہوئی تھی میری اور تم کال پر کال کر رہے تھے......

رضا: (رضا ایک ننھی بچی کو اُٹھائے پھر رہا ہے)......یار اب آ جاؤ گھر واپس یہ Timi نے جان عذاب میں کر دی ہے میری۔

سویرا: (ہنستی ہے)......اچھا ایک دن babsitting کرنی پڑی تو پتہ چل گیا تمہیں کہ بچے پالنا کتنا مشکل ہے۔

رضا: ......بہت مشکل ہے یار بہت مشکل ہے......اب بس آ جاؤ......

سویرا: fever کیسا ہے اُس کا؟

رضا: ......بس fever تو نہیں اب اُسے......دو دفعہ ٹمپریچر لیا ہے میں نے اُس کا......ایک گھنٹے تک میٹنگ سٹارٹ ہو رہی ہے میری۔تم کب پہنچو گی؟

//Cut//

Scene No # 48

وقت: رات

جگہ: سارہ کا گھر

کردار: سارہ، سعید، فراز

تینوں بے حد چپ چاپ ڈنر ٹیبل پر بیٹھے میکانیکی انداز میں کھانا کھا رہے ہیں۔ جب سارہ یک دم کہتی ہے۔

سارہ: ......میں نے تمہارے لیے ایک لڑکی پسند کی ہے۔ (سعید اور فراز چونک کر اُسے دیکھتے ہیں۔)

//Cut//